سری رام کرت مہابھارت

جلد دوم

بھیشم پرب استری پرب

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر مطبع ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین اوّل بار طبع کرایا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و ازدیاد چند اوصیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ چھپی

اطلاع ع- اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانو کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اُردو و ناگری	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھوین اسکندھ سمیت بہ بھگوتی اشتاس مترجمہ پنڈت پیارے لال	[illegible]
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
شیو پوران منظوم خریدہ از منشی شنکر دیال فرحت	[illegible]
ترجمہ شیو پوران نثر مین مترجمہ پنڈت سنگم لال	[illegible]
ترجمہ سریمد بھاگوت - باتصویر مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر یا دسون اسکندھ مولفہ راے کشن لال کاشی نواسی پیانتھ باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہے جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے کاغذ چکنائی -	[illegible]
ایضاً کاغذ سفید چکنا -	للعہ/
کتھا رسنگھ اوتار مع ولادت کنھیاجی -	۶ پائی
ترجمہ جوگ بششٹ کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید -	[illegible]
منظوم و لاہور بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھار گو سرگباشی کاغذ سفید -	۱۰/
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸/
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت -	۲/
گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام	

نام کتاب	قیمت
کتاب دیکت قافیہ نادر الوجود ہے از سیتل سنگھ لکھنوی -	عہ/
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر -	۳/ ۹ پائی
کتھا چتر گوبت - از منشی جگناتھ خوشتر -	۹ پائی
راماین بالمیکی - اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ بشیشر دیال -	[illegible]
تلسی کرت راماین - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوا سدیال کاغذ سفید چکنا	عمر/
راماین بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر -	۱۰/
گوپال سہسر نام اُردو ناگری مشمولہ ترسیم شدہ -	۱/
سری رام مہاتم - اُردو ناگری -	[illegible]
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن اُردو ناگری مشمولہ -	۱/
تلسی کرت راماین بہار - باتصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار -	۵/
سدامان چرتر منظوم - از منشی ہرنراین اکبرآبادی -	۶ پائی
الیشور و پنکا - باترجمہ اُردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع -	۲/
تلسی کرت راماین فرحت - اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ راماین تلسی کرت	۵/ [illegible]
تلسی کرت راماین خوشتر اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب راماین تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے -	۲/ [illegible]

اوم

سری ام کرت مہابھارت

بھیشم پرب

ترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
دریا درپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونے کے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

بھیشم پرب سماپت ہوا!

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنے

مہابھارت کا چھٹھا پرب

پہلا ادھیاے

کورو پانڈون کی دونون سیناؤن کا کورکشیتر مین آنا

سری نارائن و نر و تم نر و سرستی دیوی کو نمسکار کرکے یہ اتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجاون کو اپنے ساتھ لیکر تیرتھ استھان کورکشیتر مین اپنی اپنی سینا کے کارن جس طرح یدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ دُریودھن آدی کورو کورکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کورکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو منھ کر اپنے اپنے راجاون اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے لشکرون کے لیے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطار مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کہ جہان تک کہ سورج اُودے ہو کر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کرکے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوئے لشکرون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کورکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجاون کو جو انکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدر ستکار سے ڈیرون مین اُتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سورہ بیرون کے ایک ایک چنھ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ لشکر پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئیے برہمن مقرر کردیے کہ دن بہت اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلاوین اُدھر سے دُریودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے دُریودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اُسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے سنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا ان دونون کی شنکھ دھن کو سنکر کورون کی سینا کا دل ہو تھرتھرانے کے کارن نکل گیا اور ایسی نہچے بھیت ہوگئی جیسے سنگھ کی دہاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سینا کے پانون کی دھول ایسی اڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا اور بڑے اچنبھے کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھا گئے اور بادلون سے رودھر اور ماس برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے کہ انکے چہرے زخمی ہوگئے دونون دل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب اور پچھم سے سمندر امڈ آیا ہے دونون سیناکے مکھیون نے کورون پانڈون کی آگیا انوسار آپس مین یہ بات ٹھہرائی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلاجاوے اسکو کوئی نہ مارے ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور سوتے ہوئے مکھ اور شستر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی نہ مارے۔ اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستائے اور جب سنگرام ہوچکے شام کو اور رات کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے مکھ ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین ان باتون کا نیم کرکے دونون دل سامنے ہوگئے۔

الی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سینا کا رن بھوم مین آنا۔ پہلا ادھیائے

دوسرا ادھیائے

بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بھیشم پاپن جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورون دونون دل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمھاری اچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے تمھارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہان یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ سنجے تمسے سب برتانت جدھ کا کہے گا مین اسے بر دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہوجاوے اور جو سنجے ہی مین اچھی یا بری بھاونا ہو یہ اسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا رشی منی بھجن پرشون کو مین آپ سناتا رہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پرواد کا ناش بچارکے شوک مت کرو یہ ہونہار اسیطرح ہوکر رہے گی ایشور کی اچھا اسیطرح ہے کسی کے روکنے سے رک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اسکی جے ہوگی۔ جنھنے ادھرم کیا وہ ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمھاری سینا کو۔ کوے۔ بگلے۔ چیل۔ گدھ۔ برکشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین کہ کب چھتریون سے پرتھی پر گرین اور ہم انکا ماس کھاوین۔ ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر کیسی بیکشن بایو چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کارتک سدی پورنماشی کے دن چندرما ان آکاش مین لال رنگ ہے بھارہت کرشن پچھ کے بنا اگن کے سمان دکھائی دیا اسکا پھل یہ ہے کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاندا اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایکہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپایمان ہورہی ہے ارتھات باربار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے
پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہوکر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سرون نکشتر اور سورج کے تیز سے
پورا پھالگنی اور اُترا پھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجاؤنکو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہورہے ہین اور
دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے مین تر پرتھی پر گرتی ہین کپتی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ اُپاے کرو
جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے
کہ ہے پتا جی مین اسکو ہونہار مانتا ہون منشون کا اوش ناش ہوگا۔ جو راجہ سنگرام مین لڑکے مرینگے اُنکو سُرگ ملیگا
یہان اُنکا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے دُرجودھن کے کرم سے پرگٹ ہوا ہے
مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے
انرتھ سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیئے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو
راج دے دو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سُنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین
اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون دُرجودھن میرے آدھین نہین ہے۔
جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھا دین کہ جدھ مین فتح پانے کے
لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن پرکاش ارتھات اونچی جوالا
اُٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرسن کرتی ہو اور اگنی نردھوم ہو یعنی جس مین
دھوان بہت نہ ہو یہ بجے کے لکشن ہین اور جدھ کرنے والے پرسن چت ہون اور سنگرام کا باجا سنکر جدھ مین
پرِیت ہووے جس جدھ استھان پر ہنس۔ طوطی۔ ست پتر نام پنچھی شبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دِشا کو جاتے
ہون وہان بجے ہوتی ہے جو کشتری شستر اور کوچ دھارن کیے ہوئے گمبھیر بانی شبدون سے شوبھایمان ہووے وہ
کشتری بجے پاتا ہے جنکے گھوڑے پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر سادھارنی سے شستر چلا دین اُنکو بجے ملتی ہے اندر
دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور بایو انوکول چلتی ہو یہ لکشن بجے کے ہین برہمن پرسن کرتے ہین جو کشتری پرسن
ہوکر جدھ کرتا ہے وہی بجے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکل ہو جاوے اور بھی بھیبیت ہوکر شستر
چلا دے اور بھاگنے کی اِچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رُکتی
ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اُٹھتے ہین اِسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رُکتی ہے اور
جب سینا بھاگ اُٹھی تو بڑے بڑے کشتری اُنکے سردار سیناپتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو
دیکھ کر سور بیرونکو بھی بھے پرگٹ ہو جاتا ہے راجاؤن کو چاہیئے کہ اچھے اچھے سور بیرون کو سینا کے
چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن دینے سے جو بجے ملے وہان دھن دینا
یہ اُتم بجے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین بھید ڈالنے سے جو بجے ہوتی ہے یہ مدھیم بجے کہلاتی ہے اور
جو بجے جدھ کرکے پراپت ہو وہ نکشٹ بجے کہلاتی ہے پچاس سور بیر پرسن چت سنگرام کرنے والے پانسو
آدمیونکو بھگا دیتے ہین اور بجے پراپت ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہوگئے راجہ
دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور تھوڑی دیر کے بعد دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

پوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بردان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدّھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرکرتی کے گن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جرایج جو جیر شیمت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جرایج مین منش اور پشو اوتم ہین۔ جرایج چودہ پرکار کے ہوتے ہین جگت آدک کرم وہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین منج اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرکرتی کو چھوڑ کر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلی۔ ترکش۔ پنچا سار اور تربجات پنچ مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴۔ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرکرتی سے پیدا ہوتے ہین اور پرکرتی مین ہی ناش ہو جاتے ہین اِن جیوون مین سات پشو۔ سنگھ۔ بیاگھر۔ براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ باندر۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین پشون مین راجا اُوتم گنے جاتے ہین یہ دیش کوروجانگل دیش کہلاتا ہے اِس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمہارے پتر آپس مین جدّھ کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ پہلے مجھے پرکرتی کا بیان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ اِنکے گن رشیون نے اِسطرح برنن کیے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ روپ۔ رس گندھ۔ یہ پانچ گن ہین جل مین چار گن ہین ایک گندھ گن نہین ہے۔ اگن کے تین گن ہین شبد اسپرس۔ اور روپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گن ہے اِن پانچون تتون سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم روپ برنن کرتے ہین اِس پرکرتی سے سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اِسی مین ناش ہوکر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سُدرشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل روپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمدر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب آدشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوا اُسکے نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اِس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ اور لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اتی سری رام گپت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹر وسنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرتراشٹر کو سات دیپ اور پربتون کا حال سنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمدر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمندر سے ملتی ہین ہیموان ہیم کوٹ نشد۔ بے ڈوریہ نیل پشش پربھ سوت
سرب دھاتومے سرنگ پربت۔ ان سب پربتون ہین۔ سدھ۔ چارن۔ گندھرب۔ نواس کرتے ہین
ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون
کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین۔ دوسرا ہیموت نام کھنڈ ہے آرہیم کوٹ
پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے۔ نیل اور پربت کے دکشن کی طرف نشد کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے
مالیہ وان سے آگے گندھ مادن ان دونون کے بیچ مین سومیر پربت سنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے
اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اس سمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین۔ سب سے اتم جمبو دیپ ہے
اور تین اپ دیپ۔ بھدراسو کیتومال۔ کئورو مشہور ہین سورج سمیر پربت کی جو شون کے استھانون سے چکر کاٹتا
رہتا ہے ان دیون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے
اس پربت پر برہما جی۔ شوجی۔ اندر دیوتاؤن سمیت اور راچھس۔ کنر۔ جکش۔ بسوا سو اور تاہا ہو ہو آدک
گندھرب اور سپت رشی۔ او رکشپ سے آدلے کرسب مہاتما رشی منی نواس کرتے ہین اسی پربت کی چوٹی
پر شکرجی بھی راچھسون سمیت اور کوبیرجی شیوجی مہاراج اوما دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت
شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگاجی پرگٹ ہوئین جنکا نام
شاسترون مین بشنو رو پا برنن کیا ہے انکو شیوجی نے بہت مدت تک (لاکھ برس) اپنی سیر (جٹا) مین دھارن
کیا اور سمیر کے پچھم کون مین جمبودیپ کے مدھ کیتومال نام کھنڈ ہے اس مین رہنے والے منشون کی عمر
ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ انکا سنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین
کبیر دیوتا اپنے پکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف
ایک کنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوؤن کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور
پراکرمی ہوتے تھے انکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین۔ نیل پربت کے آگے سویت پربت اسکے آگے
ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اتر مین بھرت کھنڈ اور
ایراوت کھنڈ ترکون روپ (سہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا
ردگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا۔

پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیرجی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اتر مین
میناک پربت ہے اسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اسکے
قریب بندو سر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگاجی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اسی استھان پر پہلے
سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور
نر نارائن برہما منو پانچوین استھانو نامہ ردر جی گرہ لیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سرگ اور پرتھی
اور پاتال مین بہنے والی دیبد نامی سری گنگاجی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین یعنے گنگا
سارا۔ نلنی۔ پاونی۔ سرسوتی۔ جمبو ندی۔ سیتا گنگا۔ سندھو۔ اور سات دھارا ہوکر تینون لوکون

مین بہتی ہین - ہماچل مین راچھس ہیم کوٹ مین گہیک نکھد مین سرپ گئوکرن مین برشی منی اور سویت پربت پہ دیوتا اور راچھس (اسُر) نواس کرتے ہین نکھد مین گندھرب اور نیل پربت پہ برہم برشی ہمیشہ رہتے ہین ان ساتون کھنڈ مین جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہین دیوسمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی طرح کا دیکھنے مین آتا ہے ہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا تھا اُسکے سروپ کا برنن مجھسے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار مین نے آپکو سنایا اسکا سُننا سمردھا سے منشون کو ضرور ہے اس براٹ پرش کے دونون طرف دو کھنڈ آباد ہین داہنی طرف بھرت کھنڈ ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائین طرف ایراوت کھنڈ اُسکو جوگ بھومی کہتے ہین اور دونون کان ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہین راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ مین کورو دیش آباد ہے یہ دیش بڑا پوتر اور شوبھا ئمان ہے یہان کے پھل پھول سگندھ صحت اور میٹھے اور یہان کے کوئی کوئی برکش ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہین اور انیک رتن اور منی وہان ہوتے ہین سب رتون مین منشون کو سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پُن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی مین آتین ہوتے ہین سب منش سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریان بھی روپ وتی ہوتی ہین اُنکی پوشاک اچھی ہوتی ہے اور روگ رہت پرسن چت رہتی ہین عمر بھی اُنکی بڑی ہوتی ہے یہ حال ہین نیل اوتر کورو دیش کا کہا آپ سے اُسکے ادبھات میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سُناتا ہون بھدر اسو کھنڈ مورد ہا بھیکھ نام مہا راج اور بھدر شال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے وہان کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریان بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہین نرت گان مین بڑی چتر کالامر کا رس پی کر اُنکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور نکھد پربت کے اوتر سُدرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤن کا دینے والا اسکو چارنون سے سیوا کیا گیا کوئی منش اُسکے پاس تک نہین جا سکتا اسلیئے وہ دبت روپ ہے اُسی کے نام سے جمبو دیپ مشہور ہوا ہے اُس برکش کی اونچائی کیا برنن کرون آکاش سے باتین کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتاتے ہین اُس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پک کر گر کر پھٹتے ہین اُسکے رسون سے جو بہت سفید ہوتا ہے ندیان بہکر اوتر کورو دیش مین آتی ہین -

مالیہ ونت کے شکھر پہ سموردک نام اگنی سدا یہ دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت شکھر پہ چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہین اس مالیہ ونت پربت پہ جسکی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہین برہم لوک سے گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہین وہ منش برہمچرج دھارن کرکے مہت تپ کرتے ہین اور جیودن کی رکھشا کے نمت سورج منڈل مین پرویش کر جاتے ہین اُنکو بالکھل رشی کہتے ہین اور وہ اُرن جو سورج کے رتھ کا سارتھی ہے اُسکے آگے آگے چلتے ہین یہاں ساٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندرمنڈل مین پرویش کرتے ہین اور تھا سورج لوک مین براٹ پرش کی آپاسنا کرکے مَن کے سوامی چندرمان مین

ساتھ

پرولیش کرتے ہین اور سوترا تما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

انی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سومیت پربت کے دکھن اور اُتر کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان بشنو بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ ہین ہرن وتی نام ندی ہے وہان گرڑجی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان کشیون کے سیوک پرسن چت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شکھر ہین ایک مینون کا دوسرا سونے کا اور تیسرے مین سب طرح رتن اُس ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شکھر کے اُتر سمدر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اُتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش بر بدہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمدر کے اُتر دشا مین بایا کے سوامی جوتی سروپ سری نارائن سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہیے ہین ایک پہیا تو پنج کرم اندری کے سموہ کا دوسرا پنج گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چت اہنکار کا چوتھا پنج پران پانچوان۔ پانچون سوکشم تتو چھٹا آیدیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شدھ برہم بھگت مین کی سمان جلنے والا تیجدھاری سورن (جھوٹھ نام) سے شوبھایمان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو پیدا کرنے والا اور جیوون کا اُتپت کرنے والا ہے کہ اسکا انگی آپ جگت روپ ہے۔

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے۔ ہے سنجے اسمین پٹرالو بھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی لوبھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجا اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہوکر آپس مین آیا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پتر بلی وسوت منو کا پیارا ہے انکے سوا سے پرتھو بین اور مہاتما اکشواک ججاتی امبرکیہ اُسی نہوکے پتر شوی رشبھ ایل نرگ راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تجسوی ہے مہندر۔ ملئے سیہہ۔ شکتی وان۔ پاریاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹ (لائق تعظیم) ہین انکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آشرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرسوتی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان ستلج ۱۲ چندربھاگا چناب ۱۲ اور پوتر ندی۔ جمنا۔ درکھدوتی

مہاپایا ۔ ستھول بالوکا ابیتروتی ۔ کرشن بینی ۔ جو بشیچہ کو چلتی ہے اراوتی بتستا ۔ پوشنی دیوبکا ۔ بید سمرتا بیدوتی چتر سینا ۔ گومتی ۔ گنڈکی ۔ کوشکی کرتیا ۔ لوہتارنی سرجو چرمنوتی ۔ بیتروتی شراوتی ۔ بپیان ۔ بھیم رتھی ۔ کادیری چولوکا ۔ بانی ۔ ست دلی ۔ انجنا ۔ پوترا ۔ کنڈلی ۔ سندھو ۔ پورباہرانان ۔ اسوکھروتی ۔ کبھا ۔ پاپ ہرا ۔ مہیندرا ۔ مہاندی ۔ بینا ۔ ہیا ۔ گھرت وتی ۔ سشیما کرشن دھارا ۔ گوذی ۔ ہرنوتی ۔ کپنجلا ۔ اوپھیندرا ۔ کرشن بینا ۔ چندربان ۔ درگا ۔ برہم بودھیسا جاہمونذی ۔ تمسا ۔ راسی ۔ بنیلا ۔ آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے سندا گنی بنی ترنی ۔ کوشا تکست ستی ۔ جمنا سرستی ۔ سرا گنگا و غیرہ اشوکی (سنارکی) ماتا گنی جاتی ہین ۔ اسکے اشنان جل پان سے بڑے پھل ملتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون ۔ کورو دیش پانچال شالو مادریہ جانگل ۔ سورسین ۔ پولند ۔ بودھا ۔ مالا ۔ تمس ۔ کشادی دیش ۔ سئوشل ۔ کنتی دیش ۔ کاشی کوشل ۔ چیدی ۔ کورکہ ۔ بھوج ۔ سندھو ۔ پولند کسا ادتم دشارن ۔ میکل ۔ اوتکل ۔ کوشل ۔ نیک پرشٹ ۔ دھرندھر ۔ بودھا ۔ مدر کلنگ کاسشیہ پرکاسشیہ ۔ جٹھر ۔ کوکرا ۔ دشارن ۔ کنت ۔ اونت ۔ اپرکنت ۔ گومنت ۔ مندک ۔ کھنڈ بدربہر ۔ لوپ پا ہک ۔ اشوک ۔ اوتر ۔ گوپراسٹ ۔ کریت ۔ ادھی راج ۔ کشادیہ نل راستر ۔ کیول ۔ بارباسیہ ۔ بدیہہ مگدھ ۔ ملیہ ۔ انگ ۔ بنگ ۔ کلنگ ۔ سو دیشن پرہلاد ۔ بالہیک ۔ ابھیسر ۔ کیکیہ ۔ کٹ آدک دیش بہت ہین ۔ پہتون پہاڑون مین کتنے ہی دیش ہین اونمبن باسی کھٹورچت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین ۔ یون ۔ چین ۔ کامبوج آدک ملیچھ جاتی لوگ بھی کاری ملش وہان رہتے ہین وہان کے راجا کو بھی سنگرام کرنے کو آئے ہین جیسے کتے (سگ) ماس کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالتے ہین اسی پرکار کورو پانڈو سام ۔ دام ۔ ڈنڈ ۔ بھید ۔ ان چارون نیت کے دوارا اپنے اپنے کے کارن اُدیوگ کرتے ہین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا آدھیاے ۔

پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اسکے سواے اور کھنڈ و دیپ و سمدرون کا حال سنانا سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ ۔ تریتا ۔ دواپر کلجگ ۔ ست جگ مین چار ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا ہوتے ہی بالک مرجاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکرورتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی سبھی کی اچھا کرنے والے پیدا ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی لوبھی مینتھیا بادی پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم ہوتی ہے ۔ ہیمونت کھنڈ اور ہری کھنڈ آگم گنے جاتے ہین ۔ راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

دکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدک اور گرہوں سمدروں کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آ
یہن ساتوں دیپ کا حال کہتا ہوں جمبو دیپ کا پھیلاؤ اٹھارہ ہزار چھ سو جوجن اور کھاری سمندر کا بستار اس سے
دوگنا ہے اسمیں بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور انیک دھاتوں سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمندر اسکے گرد ہے وہاں کال نہیں پرتا سمندر کے بیچ میں بہت
دیش ہیں دیوتا گندھرب اور رشی لوگ رہتے ہیں پہلا میرو پربت دوسرا اوپر سے پچھم تک ملیہ پربت بادل
اسی سے پرگٹ ہوتے ہیں اسکے پورب میں جلدھار نام بڑا پربت ہے جہاں سے اندر جل لیتے ہیں اور
پرتھی پر برساتے ہیں اس سے بڑا ریوتک پربت ہے وہاں سرگ میں نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برہما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شیام نام بڑا پربت ہے کا شمار اونچا اور بہت سفید ہے اسی سے
شیام کرن گھوڑا ملتو تکو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپوں میں ہری جی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائن پکشی رودیپ جس سے نارائن کی کلا روپ شیام برن
پرگٹ ہوا اسی سے اسکا نام شیام گر مشہور ہوا اس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اتم جسکے اوپر کیسری ہوتی
ہے اسی سے ہوا اتپن ہوتی ہے ان میں ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑوں کے بیچ میں سات
کھنڈ برنن کیے ہیں مہا میرو ۔ مہا کاش ۔ جلد ۔ کومد ۔ اوتر ۔ جلدھار ۔ سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کنو مار اور شیام گر کا منی کا نچن کیدار پربت مودا کی اسکے پرے مہا پومان ہے اس دیپ میں
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اسکی اوپاسنا (تعظیم) کرتی ہے یہاں کے
نشش سو کشم دیہہ دھاری ہیں مگر واستوا انکی بڑی آپس میں پربیت سے رہتے ہیں وہاں گنگا جی بھی بہ تمان ہیں
انکے سوا سکماری ۔ کماری سیتا اسنی ادک بہت ندیاں ہیں راجہ اندر انسے جل لیکر برکھا کرتے ہیں وہاں
چار دیش ہیں انکا نام مرگ ۔ مسک ۔ مانس ۔ مندگ ہے مرگ دیش میں برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہیں اور مسک دیش میں کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش میں بیش اور مندگ میں شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہیں چوروں کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہاں نہیں سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہیں یہ حال شاک دیپ کا برنن کر دیا ۔ وہاں ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑوں سمیت دوگنے سمدروں سے گھرے ہوئے ہیں درمیانی دیپ
میں گورشلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ میں کرشن برن کا پربت سکوش نام نارائن سکھا جہاں شیو
بھگوان دیب رتنوں کی رکشا کرتے ہیں اور کش دیپ میں کش ستنبھ دیش ہے شالمل دیپ میں شالملی برکش
کی اوپاسنا کرتے ہیں ۔ کرونچ دیپ میں بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاسنا کرتے ہیں وہاں گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہاں شیو بھگوان نواس کرتے ہیں کش دیپ میں سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان گوند
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچواں کوشش جتھا دھری گر ۔ یہ سب پہاڑ بہت اونچے گنے جاتے ہیں انکے بیچ
میں جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ ادوبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھا کار چوتھا کنول پانچواں دھرت بھوت چھٹا پربھا کار ساتواں کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

ان کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنے والے ہین ان کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سکمار ہوتے ہین انکے سواے جو دیپ ہین انکا حال آپکی اچھا ہو تو سارا کہتا ہون کہ کرونچ دیپ مین کرونچ نامی پربت بہت بڑا ہی اسکے پرے بامن اسکے پرے اندھکارک اسکے آگے میناک نام اور تم پربت اس سے پرے گوبند نام پربت اس سے پرے نبڈ ان کا بھی بستار ایک سے دوسرے کا دوگنا ہے انکے دیشونکا حال سنو کرونچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اس سے پرے اوشن دیش اس سے پرے پراورک پھر اندھکار پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سدھ چارن لوگون کا استھان ہے انکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے ان سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بہار استھان پشکر دیپ مین پشکر نام پربت من رتنون کا گھر اس مین سویم دیو دیو برہما جی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی انکی اپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین ان دیپون مین سب قسم کے موتی مونگے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین ان سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہمچرج ستیا اور پرجاؤن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دو چند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے چھوون دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سویم پرجاپت دنڈ دینے والے ان دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ دیپیر یکہ برہما کنول روپ ہین اسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت اور پرتشٹ (قایم) ہین تیسرے کا نام سپرتیک چوتھے کا نام سرکھن کرسٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہا نہین جا سکتا ہے وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے ان ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبودیپ مین آتی ہے اسی سے سارے پرانی جیتے ہین۔ آپ گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سنا جاتا ہے اسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بدھمان پرانون کے بنانے والے اسکی موٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن موٹائی انسٹھ جوجن سے ادھک سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن موٹائی پندرہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اودار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پاکر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رو سے کہتا ہون اسطرح اپنے گرو سے سنا ہے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو۔ اس بھوم پرب کو جو راجہ سنتا ہے وہ دھن وان اور اسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین مین اور تم رہتے ہین بزرگون سے سنا ہے کہ پن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے ۔

یعنی آپ خود بذات ۱۲

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دیپ اور کھنڈ بستار پانچوان آدھیاے

چھٹھا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹر سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کرکے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہوکر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹر کو بڑا شوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو انہین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرادیا انھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کرکے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جلنے والے کی سور بیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کیسے تیرون سے گھایل ہوگئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردا میرا نہین پھٹتا ہے اس سے سندیش اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہو بل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سور بیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نسچے ہوگیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا اور اپنے پتامہ کو مارکر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نسچے درو پد راجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی سندیش پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نسچے کرلیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن آدھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اٹھائے اب انکو اپنا پراکرم دکھانا جوگیہ ہے انکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوساسن اور جواری سکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا آب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹر کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیے ہوئے بہت کلیش سہے انھون نے تمھاری لحاظ سے ان کلیشون کو تیرہ برس تک اٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے انکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہوکر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سور بیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اچت ہے جنکے بل کا آسرا لیکر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور سیو دھامنیو اور آتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کرجاوے۔

اتی سری مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا ۶ آدھیاے

ساتوان ادھیائے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُدے ہونے پر جب دونون سینا سامنے کھڑی ہوئین تو کس پر کا سے جدھ آرنبھ ہوا وہ مجھے سناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے اُدے ہونے پر دونون طرف سے سینا سنگرام بھوم مین آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمھارے پتر درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی۔ شل آونتی کا راجہ۔ جیدرتھ۔ بندوان بند وکیکئی دیشی راجا۔ کانبوج سودکشن۔ شرتایدھ۔ کالنگ۔ جیت سین۔ یہ دسون مہاسور بیر۔ کشونیون کے سوامی اور سوائے ان سب کے اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤن کے آگے کھڑے ہوئے گیارھوین۔ کوروی۔ درجودھنی مہا بھاری سینا جسکے سینا پت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی سوپیت پگڑی اور سوپیت چھتر اور کوچ دھارن کیئے ہوئے مہاتیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بندوالے بھیشم جی مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیبت ہو گئے۔ سات کشونی سینا مہاپرکش درشٹ دمن سے رکشت ہو کر تمھاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر آمڈ آئے ہین جسمین بڑے بڑے نکر و گراہ سور بیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش مین راہو۔ کیتُ آدک مہاتیجدھاری سات گرہ پراپت ہوئے۔ سورج دیوتا۔ اُدے ہونے کے سمے دورُوپ سے دکھائی دیئے پھر دھرہ پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہو گیا اور کاگ۔ چیل۔ گدھ۔ آدک مانس اہاری پکشیون کا شبد ہونے لگا بھیشم جی مہاراج اور درونا چارج جی نے سنگرام مین بار بار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی ہم کورون کی طرف سے لڑینگے۔ پرنتُ جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمین کچھ سندیہ نہین ہے۔ پھر اپنی طرف کے راجا لوگون سے کہا کہ سنگرام مین جدھ کر کے مرنا کشتریون کا دھرم ہے جتنے سور بیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہین پرشن چت جدھ کرین۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے داہین بائین اور جہان جسکو انھون نے آگیا دی کھڑے ہو گئے دوسری طرف سے پانڈون کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر کھڑے ہو گئے اور چارون طرف سے گھوڑون کے ہنہنے اور ہاتھیون کی چنگھاڑ۔ ہاتھیون کے گھنٹے کا شور اور رتھ کے پہیون کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا مین راجہ کنول برن اسپ سے آگے تھا جسکی دھجا مین گجیندر چنہ یعنے ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی۔ شرتایدھ۔ چترسین۔ پرودمتر بیبشت۔ شل۔ بھورسرو۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتون مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے ہوئے جن مین سرداراسو تھامان تھا۔ رتھون مین سوار ہو کر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جاسبونند نام سونے کی دھجا تھی اور درونا چارج جی کی دھجا مین بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھائمان تھا اور کرپاچارج جی کی دھجا مین رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا مین سانپ کا نشان تھا کا انبوج سودکشن۔ راجہ جیدرتھ اور کیوڑمان۔ سنجے کہتے ہین بھیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے [illegible]

ان سب مین راجہ جیدرتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اُرتھات ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جنکی اَردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دھجا دھاری راجا بڑی سینا لیکر چلے راجہ کیتو مان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پر چلے کلنگ کے راجا کی دھجا مین اگنی کا چنہہ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اوڑتے ہوئے چلے جا رہے ہین بھیشم جی کے داہنی بائین اور پیچھے بہت سی سینا آپ کے پتر درجودھن نے نیشت کر دی تھی یہ سینا جیسے سرد رت کے بادل اکٹھے ہو کر آتے ہین اسطرح بادل دل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آتی تھی ان مین سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور چالیس چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور اسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زرہ بکتر جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ اکشوہنی سینا رن بھوم مین آکر کھڑی ہو گئی۔

اتی شری مہابھارتے بھیشم پربنی کورون کی سینا کا برنن ساتوان ادھیائے

آٹھوان ادھیائے

پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹر بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا بیشش دیکھ کر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتمان جدھشٹر نے کورون کی سینا کو اپنی سینا سے بیشش دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس بدھ لڑانا اُچت ہے بھیشم پتامہ بڑے شستر جاننے والے ہین جس درجودھن کیطرف ہین ہم انکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا ویوہ سینا کا انھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دُور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم ہو ارجن نے کہا کہ ہے راجن مین آپ کی سینا کو اس پرکار بناؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اسکے بل سے کورون کی بڑی سینا بھیبیت ہو جاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ بالا بھیبیت ہو کر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پراکرمی کی صورت دیکھ کر سنمکھ ہان نہ ہو جاوے ارجن نے سینا کا بجر ویوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سینا پت بھیم سین اور درشٹ دمن سہدیو نکل۔ راجہ درشٹ کیتو انکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشوہنی سینا اور بھائی بندھو سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہو لیے انکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنیو کی رکشا کرنے کو رکھے گئے انکے پیچھے مہارتھی درشٹ دمن کی سینا اور ان سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یویوودھان ہوا۔ انکے پیچھے پانچال دیشی یدھامنیو اور اتموجا اور کیکیے دیش باسی درشٹ کیتو اور چکیتان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیے بھیشم جی اور درونا چاریج جانتے تھے کہ جیت ارجن کی ہوگی جہان کرشن جی ہین وہان جیت ہے اُرتھات نسچے (

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - تہابا ہوا ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمھارا پراکرم دیکھنے کو دھرتراشٹر کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین اور راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھیہ مین شستر دھارے ہوئے پربت سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیش کا بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوٹی سی سینا لیے کھڑا تھا - اور ایک چھوٹی سی سینا لیے راجہ براٹ اور اسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لیے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لئے ہوئے درجودھن کے سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کئورون کی سینا کے سورویر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیے ہوئے پربت سمان ہاتھی پر سوار سنہری چتر دھارن کیے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب کے آگے مہا پراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑون کے رتھ پر سوار انکے چارون طرف راجہ سشل اور دردنا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر براجمان بھورے سر وا اپرو دیتر آدک بہت سے راجاؤن کو لیے ہوئے کھڑے تھے نارد جی نے انکو دونون کو دیکھ کر مجھ سے کہا کہ جیسی کئورون کی سینا تیجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین ایسے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونون سینا سنگرام کرنے کے لیے اوپستھت ہوئی تھین کارتک سدی پورنماشی تھی پانڈوون کی سینا پورب مکھ کیے ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کر کے اوپستھت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کئوروی سینا کے سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈون کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کئوروی سینا کو بیاکل کر دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن جی کی آگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہوکر جے کی اشیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اوپستھت ہو چکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتامہ جی ہین انسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اترا اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کر کے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुन उवाच ।। ॐनमस्ते सिद्धसेनानि।। आर्येमन्दारवासिनी।।कुमारीकालीकापालीकपिलेकृष्णपिंगले।।१।।भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तुते।। चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि।। २।। कात्यायनि महा भाग करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छ ध्वज धरे नानाभरण भूषिते॥ ३॥ अट्ट शूलप्रहरणे खड्ग खेटक धारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजे ज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भवे॥४॥ महिषासृक प्रिये नित्यं कौशिकि पीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते तु रणप्रिये॥५॥ उमे शाकंभरि श्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि विरूपाक्षि सुधूम्राक्षि नमोस्तुते॥६॥ वेदश्रुति महापुण्ये ब्रह्मण्ये जातवेदसि॥ जंबूकटकचैत्येषु नित्यं सान्निहितालये॥७॥ त्वं ब्रह्म विद्या विद्यानां महानिद्रा च देहिनाम्॥ स्कन्दमातर्भगवति दुर्गे कान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहाकारः स्वधा चैव कला काष्ठा सरस्वती॥ सावित्री वेदमाता च तथा वेदान्त उच्यते॥९॥ स्तुतासि त्वं महादेवि विशुद्धेनान्तरात्मना॥ जयो भवतु मे नित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥१०॥ कान्तारभयदुर्गेषु भक्तानां पालनेषु च॥ नित्यं वससि पाताले युद्धे जयसि दानवान्॥११॥ त्वं जंभनि मोहिनी च माया ह्रीः श्रीस्तथैव च॥ संध्या प्रभावती चैव सावित्री जननी तथा॥१२॥ तुष्टिः पुष्टिर्धृतिर्दीप्तिश्चंद्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूतिमतां संख्ये वीक्ष्यसे सिद्धचारणैः॥१३॥

संजय उवाच॥ ततः पार्थस्य विज्ञाय भक्तिं मानववत्सला॥ अन्तरिक्षगतोवाचेगोविन्दस्याग्रतः स्थिता॥ देव्युवाच स्वल्पेनैव तु कालेन शत्रून् जेष्यसि पाण्डव॥ नरस्त्वमसि दुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥१५॥ अजेयस्त्वं रणेऽरीणामपि वज्रभृतः स्वयं॥ इत्येवमुक्त्वा वरदा क्षणेनान्तरधीयत॥१६॥ लब्ध्वा वरं तु कौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥ आरुरोह ततः पार्थो रथं परमसंमतम्॥ कृष्णार्जुनावेकरथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥१७॥ य इदं पठते स्तोत्रं कल्य उत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो न भयं विद्यते सदा॥१८॥ न चापि रिपवस्तेभ्यः सर्पाद्या ये च दंष्ट्रिणः॥ न भयं विद्यते तस्य सदा राजकुलादपि॥१९॥ विवादे जयमाप्नोति बद्धो मुच्येत बंधनात्॥ दुर्गं तिरति चावश्यं तथा चौरैर्विमुच्यते॥२०॥ संग्रामे विजयो नित्यं लक्ष्मीं प्राप्नोति केवलम्॥ आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥२१॥ एतद्दृष्टं प्रसादात्तु मया व्यासस्य धीमतः॥ मोहादेतौ न जानन्ति नरनारायणावृषी॥२२॥

ارتھ دُرگا کا استوتر

ہے سدھ سینا والی آریے مندرباسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمشکار ہے - ہے بھدر کالی ہے مہا کالی چنڈی تارنی - بربرنی تمکو نمشکار ہے - ہے کاتیانی مہا بھاگے کرالی بجیے جیے - مور کے پرون کی دھجا والی اور طرح طرح کے بھوشن (زیورون) سے آراستہ تجھکو نمشکار ہے - شول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی - گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نندجی گوپ کے کل مین (جنم) دھاجی کے گربھ مین) آئین تمکو نمشکار ہے - مہاکھ (بھینسے) کے رودھر کونت پر یہ رکھنے والی - کوشکی پیتامبر دھارن کرنے والی - اٹھ ہاسے کھلکھلا کر ہنسنے والی (ہرک مکھ) کوک مکھ دھارن کرکے رجھیتو نکو مارنے والی - رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمشکار ہے - اومان دیوی شا کمبھری سویت برن والی - کیٹبھ اسر کو مارنے والی - ہرن کشی برو پاکشی - سو دھو مراکشی تمکو نمشکار ہے - بید شرتی اتی پوتر بید مئیہ جات بید سھی جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی - تو برہم بدیا اون اور مہا نِدرا کی دینے والی اسکندھ (سوامی کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا سرستی ساوِتری بید اور بید انت کی ماتا ہے - ہے مہا دیوی شُدھ پرشون کی انترآتما مین تیری استُت کرتا ہون - ہے سنگرام پر تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا بھیانک اور دُرگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے - بھگتون کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین جے دیتی ہے تو جمبھنی - موہنی - مایا - ہری - شری - سندھیا - پربھاوتی - ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندر مان سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون) کو دھن دینے والی اور سدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے - استوتر سماپت -

سنجے نے کہا کہ درگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشون پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے -

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شترون پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ آپ ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی پرجے نہین کرسکتا -

چوبیسوان ادھیاے ۱۷

یہ کہکر بر دینے والی دیوی چلی گئی - ارجن نے بر پاکر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہو گیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجایے -

جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اٹھکر پڑھے گا اسکو جکشون راکھشون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اسکو ترو اپناکی کا بھوا راج کل سے بھے ہوگا اور بباد (مباحثہ) مین جے پاوے گا بندھن (قید) سے چھوٹ جاوے گا اسکو چورون اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک لچھمی (دولت) اسکے گھر مین ... زندہ رہیگا اور بدوان اور دھنوان ہوگا -

مین نے بدھمان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نر نارائن یعنے سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپ کے سب پتر دُرآتما و ابھاگی ہین یہ بچن سمے کے انوسار ہے کہ وہ

سلہ سدھ پرانیون کی سینا رکھنے والی ۱۲ سلہ سرکٹ اور آسیب زدگی سے بچانے والی کماری کالی و نسرو دوسری درگا جی کے نام ہین ۱۲ سلہ ہرن کشی یعنی جسکی آنکھ سونے کی سمان چمکنے والی سلہ اگنی سمان نیج والی ۱۲ سلہ جمبھنی وہ شکتی جس سے ساری سبھا موہ (غفلت) کو پراپت ہو جاوے سلہ درآتما یعنے کھوٹی آتما والے بدنصیب ہین ۱۲

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی ۔ نارد جی ۔ کنو رشی ۔ پرسرام جی ۔ ان سب رشیون نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا ۔ لیکن درجودھن نے انکے بچن کو سویکار نہین کیا جہان دھرم ہے وہین نارائن اور ریچ کی کانتی ہے ۔ جہان نارائن ہین وہین لکشمین ہے ۔ اسی پرکار جدھر منی لوگ ہین اُدھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہین اُدھر ہی نسچے کر فتح ہے ۔ آدتیا سچے سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا استوتر بیہنا ۹ ادھیاے

دسوان ادھیاے

سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلا چرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرح سے سورمیر ترن مین لڑتے ہین اور کیدھر کے دُکھی ہوکر اور جدھر مین میرے پترون نے پہلے پر ہار کیا یا پانڈون نے ۔ سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سورمیر پرسن چیت پر تیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگند یکت ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین ۔ اور سنکھ ۔ بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پرچنڈ سور بیر گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین ۔

مولف ۔ سری کرشن مہاراج کو نمسکار کر کے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک بہ اشلوک یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین پچیسوین ۲۵ آدھیاے سے کے آرمبھ مین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا ۔ جسکا برنن آگے ہوگا ۔ اُس سے پہلے جو اشلوک اور بیاس شامل ہوگئین ہین وہ مہاتما رشیون نے بھگوت گیتا کے پہلے آرمبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین اگرچہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلا چرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے ۔

نوٹ ۔ یہ گیتا گیان اُپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب جنوب نرکا تالی جہان بھیشم جی سرشیا پر سوئے تھے اُس سے تھوڑی دور آگے جانب غرب پہووہ لب سڑک جو استھان جوت سر تیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا ۔

سری بھگوت گیتا آرمبھ

श्रीगणेशायनमः

ओं महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आता है बेद पुरानोंमें इसकी महिमा लिखी है

ओं अस्य श्री भगवद्गीतामालामन्त्रस्य श्री भगवान्वेदव्यास ऋषिः अनुष्टुप छन्दः श्रीकृष्णः परमात्मा देवता

इस भगवद्गीता के मन्त्रों की माला का ... है ... अर्थात आठ अक्षरका एक पद चार पदका एक श्लोक ३२ अक्षरोंका अनुष्टुप होता है किताब बनाने वाले व्यासजी महर्षी देवता श्री कृष्ण

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سرکھ بھگوان بید بیاس رشی - انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین -

اوم اکشر مہا باکیہ برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اوپنشدون مین اسکی مہان بست برنن ہوئی ہوگا تیری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہے اس پندرہوین ادھیاے مین اوم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جیسے عبارت نظم ہو اشلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

दूसरे अध्यायके ११ मंत्रका आधा श्लोक बीजं

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे इति बीजं ॥१॥

मंत्र कहा कि संसारी विषय सब झूठे हैं जो बात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानों कीसी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیے کہا گیا کہ سنساری بشے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاے گا اس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज इति शक्तिः ॥

सब धर्मों को छोड़कर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोक का आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری سرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः इति कीलकं ॥३॥

मै तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच न कर

(۳) کیلک منتر (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نرورت کردونگا سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن پاٹ کرنے کا بنیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے -

॥अथन्यासः॥ नैनंछिन्दंतिशस्त्राणि नैनंदहतिपावकः इत्यंगुष्ठाभ्यांनमः ॥१॥

आत्माको कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती अंगूठे से नमस्कार

کرنیاس(۱) - اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے . . . . . انگوٹھے سے نمسکار -

नचैनं क्लेदयंत्यापो नशोषयतिमारुतः। इतितर्जनीभ्यांनमः ॥२॥

ना आत्माको जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तरजनीसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ باؤ سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) . . . . . ترجنی سے نمسکار -

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योशोष्यएवच ॥इतिमध्यमाभ्यांनमः॥३॥

न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीचकी अंगुलीसे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھمان سے نمسکار -

नित्यःसर्वगतःस्थाणुरचलोऽयंसनातनः॥ इत्यनामिकाभ्यांनमः ॥४॥

सदैव रहने वाला मृत्यु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिकासे नमस्कार

(۴) آپ ہمیشہ سے جسکو موت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قائم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمسکار -

पश्यमेपार्थरूपाणि शतशोऽथसहस्रशः॥इतिकनिष्ठिकाभ्यांनमः॥५॥

हे अरजुन मेरे स्वरूपको देख सैकड़ों हज़ारों छोटी अंगुलीसे नमस्कार ॥

(۵) - ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑوں بلکہ ہزاروں (انگشت کا) خنصر سے نمسکار

नानाविधानि दिव्यानि और नानावर्णाकृतीनिच इतिकरतलकरपृष्ठाभ्यांनमः ॥६॥ इतिकरन्यासः

अनेक प्रकारके आश्चर्य मय दिव्य रूप की आकृती दोनो हाथ ऊपर नीचे रखकर के नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے اشچرج مئی دیب روپ اور بہت پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کر کے نمسکار -

अथहृदयादिन्यासः

नैनंछिन्दंतिशस्त्राणिइतिहृदयायनमः (१)

हथियार इसे नहीं काट सकता है हृदयसे नमस्कार

دوسرے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردے یعنی قلب سے نمسکار -

नचैनंक्लेदयंत्यापोइतिशिरसेस्वाहा

न इसको पानी गला सकता है शिरसे नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنی پیشانی سے نمسکار

अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखायैवषट्

न कट सकता है न जल सकता है शिखासे नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - شکھا یعنی ام الدماغ سے نمسکار -

नित्यंसर्वगतस्थाणु रितिकवचायहुं ॥४॥
हे हे व्यापक अचल है दोनो बाहूसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازو سے نمشکار

पश्यमे पार्थरूपाणि इतिनेत्रत्रयायवौषट् ॥५॥
हे अरजुन देख मेरे सेकडों हजारों स्वरूपोंको) हजारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाबिधानि दिव्यानि इत्यस्त्रायफट् ॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरतदेख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانا پرکار کے دِبّ روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ - اِتی استرائے پھٹ - استغراق قلب سے نمشکار -

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थेजपेविनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

ध्यान करे
अथध्यानम्॥ पार्थाय प्रतिबोधिताभगवतांनारायणेनस्व
अर्जुनप्रति ज्ञानउपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥यंव्यासेनग्रथितांपुराणमुनिनामध्येमहाभारते अद्वैतामृत
नहीं है उसकी समान
स्वयं किया ने बनाया मुनिने महाभारतके मध्यमें दूसरा अमृतवर्षी कर
नेवाली

१८
वर्षणीं भगवती मष्टादशाध्यायनी॥मंबत्वामनसादधामि भग
अध्यायमें हे अम्ब (माता) मनसे धारन करतीहै

वद्गीतेंभवद्वेषणी ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोहदूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) نارائن سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُوپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُستک میں گرنتھ (سلسلہ کیا) ادویت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیائے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردے میں ستھاپن کرتا ہوں

नमोस्तुतेव्यासविशालबुद्धेफुल्लारविंदायतपत्रनेत्र येनत्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंख है जिनकी जि-

या भारत तैलपूर्णः प्रज्वालितोज्ञानमयः प्रदीपः ॥
नतुमने यह रूपसे ज्ञानरूप प्रज्वलितकिया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج مہا منی بشال ہے جنکی بدھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کر دیا ہے -

भक्तोंके लिये कल्पवृक्ष हाथमें
प्रपन्न पारिजाताय तोत्रवेत्रैकपाणये।
जिनके एकहाथमें छड़ी
मांगी नचाबुक
ज्ञान मुद्राय कृष्णाय गीतामृतदुहे नमः ॥३॥
की अंगूठी पहिने श्री दुहानेवालेको नमस्कार

(۳) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہیں - چابک جنکے ہاتھ میں ہے اور گیان کی مدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہیں جنہوں نے گیتا رُوپ امرت نکالا ہے -

गायरूप दोहनेवाले श्रीकृष्ण
सर्वोपनिषदो गावो दोग्धा गोपाल नन्दनः।
पार्थो वत्सः सुधी भोक्ता दुग्धं गीतामृतं महत ॥४
अर्जुन बछड़ा है सुन्दरबुद्धि पीनेवाला दूध रूप बड़ा

(۴) سب اپنشد رُوپ گائے ہیں کرشن چندر دوہنے والے ارجن بچھڑا پینے والا دودھ ہے یہ پرم امرت رُوپ گیتا کو ارتھات گیتا جو امرت رُوپ دودھ ہے اسکو نکالا ہے -

श्यामकिशोर वसुदेवसुतं देवं कंस चाणूर मर्दनं।
के ना और के करनेवाले
बालरूप देवकी परमानन्दं कृष्णं वन्दे जगद्गुरुं ॥५॥
की कृष्ण को ना

(۵) بسدیوجی کے پُتر دیوتا کنس چانور کے مارنے والے دیوکی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہوں -

गांधारीपुत्र
कुरु नदीका वरणन भीष्मद्रोण तटा जयद्रथ जला गांधार नीलोत्पला ॥
और किनारे में उस नदीका नीले कमल
इस नदीके पार शल्यग्राहवती कृपेण वहिनी कर्णेन वेलाकुला ॥
राजा है मगरवाले कृपाचार्य धार तीक्षन लहर अर्जुनकी
हुवे केवट श्री अश्वत्थामा विकर्ण घोर मकरा दुर्योधनावर्तिनी ॥
और है रूप का भंवर
कृष्ण कृपासे पांडव सोत्तीर्णा खलु पांडवै कुरुनदी कैवर्तकः केशवः ॥६॥
सो उतरे पार निश्चय के खेवट हैं जी

(۶) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہیں اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پُتر شکنی جس میں نیلے کنول سمان ہیں اور راجہ شل جس ندی میں گراہ روپ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلابی) اور راجہ کرن بیلا (موج رتلاطم) ہے اسوتھاما اور بکرن جس میں ڈرانے والے مگر ہیں اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اس کورون رُوپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈو لوگ پار لگے -

व्यासजीके मुखकमलके वचन निर्मल रूपी कमलसा सहित अर्थ तेजसुगंध
पाराशर्य वचः सरोज ममलं गीतार्थ गन्धोत्कटं ॥

नानाख्यानकेसरं हरिकथा संबोधनाबोधितं॥
लोके सज्जन षट्पदैरहरहः पेपीयमानं मुदा॥
भूयाद्भारत पंकजं कलिमलःप्रध्वंसिनःश्रेयसे॥७॥

(۷) یہ مہابھارت کی پرب بیاس رشی کے بچن روپ سورج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سگندھ نانا ن پرکار کی کتھا اور جیسا جس کنول کی کیسر مین ہری کی کتھا اور جیو دہن سے وہ کنول کھلا ہوا ہے جگت روپ بھونرے اس کنول کے رس کو پیتیں ہو کر آنند سے پی رہے ہین وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہووے۔

मूकं करोति वाचालं पंगुं लंघयते गिरिं॥
यत्कृपा तमहं वंदे परमानन्दमाधवं॥८॥

(۸) جسکی کرپا سے موک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہو جاتے ہین اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگ جاتے ہین اُس پرمانند سروپ مادھوری مورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہون۔

यं ब्रह्मा वरुणेन्द्र रुद्र मरुतः स्तुन्वन्ति दिव्यैः स्तवै र्वेदैः
सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायन्ति यं सामगाः
ध्यानावस्थिततद्गतेन मनसा पश्यन्ति यं योगिनो
यस्यान्तं न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः॥९॥

(۹) جسکو برہما۔ برن۔ اندر۔ شیوجی۔ رودر۔ مرت۔ دیوتا استوتروں سے استت کرتے ہین اور سام وید کے گانے والے بید انگ سمیت پد۔ کرم۔ اور اوپنشد جسکی استت گاتے ہین اور دھیان مین استہت ہو کر جوگی جن جسے پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہین جسکا انت کو دیوتا اور اسر کوئی نہین جان سکتے اُس دیو کو نمسکار ہے۔

بھگوت گیتا آرنبھ

پہلا ادھیاے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच। धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः
मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत संजय॥१॥

لہ سوامی بیاس جی صرف آریہ ورت دیش ہندوستان ہی مین مشہور نہین ہوے تمام دیگر ولایتون مین انکی شہرت ہوگئی افلاطون حکیم ہندی انکے شاگرد ہوے ہین جال دارا شکوہ نے کہ علم فلسفہ مین نج گئے تھے اپنی تصنیف مین شرح لکھا ہے انکین بیاس جی کے ہدایت کو مکمل فرمایا ہے ۱۲

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دھرم کشیتر کوروکشیتر میں میرے پتروں اور پانڈوں نے جو جدھ کی ابھلاشا میں اکٹھے ہوئے ہیں کیا کیا۔

सञ्जय उवाच ॥ दृष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा

आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اس سمے راجہ درجودھن نے پانڈوں کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جا کر یہ بچن کہا۔

पश्यैतां पांडुपुत्राणमाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥

व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता

(۳) ہے اچارج جی دیکھیے پانڈوں کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے شش (چیلہ) درو پد کے بیٹے نے کی ہے۔ یہاں آپ کے شش دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہو کر آپ سے جدھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے۔

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि।

युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥४॥

(۴) اس سینا میں بڑے دھنش دھاری جدھ میں بھیم سین اور ارجن کے سمان جو سورہیر مہارتھی ہیں انکے نام یہ ہیں۔ یو یو دھان راجہ براٹ اور راجہ درو پد مہارتھ

॥ धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान्।

पुरुजित्कुंतिभोजश्च शैब्यश्च नरपुंगवः ॥५॥

(۵) دھرشٹ کیت۔ چیکتان۔ بڑا کرمی کاشی نریش۔ پرو جیت۔ کنتی بھوج اور شیب منشوں میں بڑا چتر و دلیر۔

॥ युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान्

सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥

(۶) یدھامنیو اور نڈر اتموجا اور سبھدرا کا پتر ابھیمنیو (سری کرشن جی کا بھانجا) دروپدی کے

(یادداشت) ناگری میں جو ارتھ ہر اشلوک کے نیچے لکھے ہیں انکو اشلوک کے اکشروں کے ساتھ ملا کر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیتر کروکشیتر میں اکٹھے ہو کر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہو جاوینگے۔

پانچون پتر یہ سب مہارتھی ہین-

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ॥
हमारी सेना में श्रेष्ठ जो तिनको जानो हे ब्राह्मणों में उत्तम

नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान्ब्रवीमि ते ॥ ७ ॥
सरदार मेरी सेना में गिनती के वास्ते तिनको कहता हूं

(۷) اے برہمنون مین شریشٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے ان کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون-

भवान्भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिंजयः ॥
आप कृपाचार्य युद्ध के जीतने वाले

अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८ ॥
वैसे ही सौमदत्त का बेटा भूरिश्रवा

(۸) ہوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جنگ مین فتح کرنے والے کرپا چارج جی اسوتھامان وکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور ایسے ہی-

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ॥
और भी बहुत मेरे कारण त्यागनेवाले प्राण के

नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९
अनेक प्रकार के शस्त्रधारी युद्ध में चतुर हैं

(۹) اور بہت سے شور بیر جو میرے لیے اپنے جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب یدھ کرنے مین بڑے چتر ہین-

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितम्
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितम् ॥ १० ॥
तो यह इनका बल इनकी सेना भीमसेन की रक्षा की हुई

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور و زبردست ہے-

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ॥
सब व्यूह के द्वार पर अपने पर ठहर कर
भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ॥ ११ ॥
भीष्म जी की रक्षा करो आप ही सब लोग

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہو دی گئی ہو مستعد ہو کر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو-
اشلوک ۱۰ و ۱۱- اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکشر لکھے ہین جنکے دونون بائین سمجھ مین آتی ہین ایک

ارتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپریاپت کمزور ہے اور پانڈون کی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کر کے ہمکو دھوکا نہ دین اسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک وشبہہ ہوگی — درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہو جاوین اسلیے دومعنی الفاظ کہے۔

तिस दुर्योधन के आनंद कराने के कुरु वृद्ध दादा सिंह की सी

तस्य संजनयन् हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ॥ सिंह

नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥१२॥

गाजी को कर ऊंचे सुरसे को बजाया प्रतापी भीष्म जीने

(۱۲) درجودھن کا من چلایمان دیکھ کر کوروون کے بڑے ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سنکھ ناد کری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

उसके पीछे और भेरी ढोल नगारे

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानकगोमुखाः बाजे

इकदम सब ओर सहसैवाभ्यहन्यन्त स शब्दस्तुमुलोऽभवत् ॥१३॥

बजने लगे उनके शब्द वह तुमुल बहुत बडी आवाज हुई

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ ڈھول نقارہ نرسنگھا گئوسکھ آدک باجے چارون طرف سے بجنے لگے اور ایسا شبد ہوا کہ سب کے دل دہل گئے۔

सफेद

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ॥ माधवः

तिसके पीछे घोडे जुते बडे रथमें बैठे हुये श्रीकृष्णजी

पाण्डवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

अर्जुन ने अपने अद्भुत को बजाया और

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جتے ہوئے مہا سندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم سنکھ بجائے۔

शंख आप श्री श्रीकृष्णजीने नामशंख अर्जुनने

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ॥

शंख

पौण्ड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥१५॥

बजाया भयानक कर्मी भीमसेनने

(۱۵) رشی کیش سری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام سنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراونے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا شنکھ بجایا۔

अनंत विजयं राजा कुंती पुत्रो युधिष्ठिरः ॥
नामशंख
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥१६॥
और शंख बजाया

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پشپک نام سنکھ بجایا۔

बड़े धनुष धारी ॥
काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडी च महारथः
राजा काशी अपर शत्रुओं से अजित
धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥१७॥
और

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دمن اور براٹ ... کرنے والے ساتکی جی

और
द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते ॥
राजा द्रौपदी के पुत्र सब धृतराष्ट्र राजा
सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥१८॥
सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु बजाया

(۱۸) سے راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ دروپد اور دروپدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنیو نے علیحدہ علیحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥
उस घोर शब्द से धृतराष्ट्र के पुत्रों को हृदय फाड़ डाला
नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥१९॥
आकाश तुमुल शब्द अनुनाद शब्द छाया

(۱۹) ان سنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

उस समय युद्ध के उद्योग स्थित देख के धृतराष्ट्र के पुत्रों अरजुन
अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥
प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पाण्डवः ॥२०॥
शस्त्र चलाने में तैयार होने के समय में धनुष में बाण लगा के अरजुन ने

(۲۰) اسی وقت ارجن کپی دھج نے دریودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جنگ کے لیے تیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کر کے یہ کہا -

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय यह कहा हे राजा

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुनउवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेनाके मध्य में मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) سے راجہ دھرتراشٹ اسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ سے رشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سیناکی مدھین لے چلئے کہ

अब तक उनको हम देखें लड़ाई इच्छा करनेवाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन् रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमको साथ लड़ने के योग्य कौन है लड़ाई के उद्योग में

(۲۲) تاکہ انکو جو رن بھوم مین کھڑے ہین مین دیکھ لون کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا -

लड़ने की इच्छावालों को देखा चाहता हूं जो यहां आवे हैं

योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के पुत्र दुर्बुद्धी दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اس رن بھوم مین درمدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہین انکو دیکھ لون -

यह कह कर श्री कृष्ण जी ने अपना रथ

सञ्जयउवाच एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥

निद्रा के जीतने वाले ओ जीत

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के मध्य में स्थापन करदिया अपना उत्तम

(۲۴) سنجے نے کہا - سری کرشن جی ارجن کا بچن سنکر سینا کے مدھین اپنا رتھ بجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ॥

उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्ण जीने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से सब इकट्ठे हुए कौरवों को देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤن کے روبرو یہ کہا کہ ارجن ان کورون کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہین دیکھ لو -

ع مہی کشت نام مہی پرتھی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤنکے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۲ سہ پارتہ پرتھا نام کنتی کے پتر ارجن ہوا کا بیٹا

तहां देखा अर्जुन ने — बड़े लोगों — आदिकको

तत्रापश्यास्थितान्पार्थः पितॄनथपितामहान्॥

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥२६॥

" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखाओं को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتامہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماں اور دُرجودھن
وغیرہ بھائیوں اور لچھمن آدک پتر اور لچھمن کے پتروں کو جو پوتر تھے اور اسوتھاماں آدک متروں اور

राजा श्री वृद्ध सुहृद मित्रों को सेना के मध्य में

श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान्॥२७॥

अच्छी तरह देखके — खड़ा देखा

जिनको

(۲۷) راجہ دروپد آدک سسر اور سوہرد متروں کو دونوں سیناؤں کے مدھیہ میں دیکھا

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निदमब्रवीत्॥

बड़ी कृपा और दया में लिपट हुये — विलाप करके यह कहा

अर्जुनउवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितं॥२८॥

इनको देखके सज्जनों को हे कृष्ण जो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن۔ کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے سری
کرشن جی ان جدھ ابھلاکھی اپنے کنبہ اور پتامہ گرو اور بھائی بندھو بولے اور پتروں کو اپنے سامنے جدھ
کرنے کے نمت دیکھ کر۔

ढीले पड़े जाते हैं और सब अंग — मुख सूख जाता है

सीदन्ति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते॥२९॥

कंप कंपी चढ़ी जाती है — रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ شتھل ہوئے جاتے ہیں مکھ سوکھا جاتا ہے شریر کمپایمان۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔

धनुष हाथसे छूटा जाता है खाल शरीरकी जली जाती है

गाण्डीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते॥

न च शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥३०॥

यहां खड़े रहने की ताकत नहीं — दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہو گیا میرا
دل گھبراتا ہے۔

निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन, देखता हूं उलटे

न च श्रेयोनुपश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नहीं कल्याण देखता हूं मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध में आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو کیشی دیت کے مارنے والے ابرے شگن دیکھتا ہوں جدھ میں اپنے سبندھی اور بیروں کو مارکر کلیان نہیں دیکھتا ہوں۔

न कांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च ॥
नहीं चाहता हूं जय नहीं राज्य के को

किं नो राज्येन गोविन्द किं भोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی میں سچ کرکے راج سکھ نہیں چاہتا ہوں راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور ان کو جیت کر سنساری بھوگوں سے کیا لابھ ہوگا۔

येषामर्थे कांक्षितं नो राज्यं भोगाः सुखानि च ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

त इमेवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामने खड़े हैं को की त्याग के और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہیں وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھوکر سنگرام میں کھڑے ہیں۔

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ॥
और

मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گروجی باپ بیٹے دادا ماماں سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ۔

एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोपि मधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारे जाने से भी

अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किं नु महीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित त्रैलोकी का राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مار ڈالیں میں مارنے کی اچھا نہیں کرتا ہوں پرتھی کیا تر لوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اچت نہیں دیکھتا۔

निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों की क्या भलाई होगी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पापही होगा पाप का आसरा अथवा करना होगा मार के आततायी लोगों का

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین تو بھی اُنکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا اُنکا مارنا جوگ نہین -

(اتتائی) چھ قسم کے ہوتے ہین - ۱ - آگ لگانے والا - ۲ - زہر دینے والا - ۳ - زخم شدید پہونچانیوالا

۴ - مال اور معاش چھیننے والا - ۵ - استری ہرنے والا - ۶ - مکان یا کھیتی ہرنے والا -

तस्मान्नार्हा वयं हंतुं धार्तराष्ट्रान्स्वबांधवान्॥
तिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव॥ ३७॥
अपने सुजन निश्चय करके क्यों कर मारें और सुख कैसे पावेंगे जी

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مارکر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः॥
यद्यपि यह नहीं देखते लोभ से इनको चित्त हत होगया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं॥ ३८॥
कुल के नाश करने से जो दोष होता है और होता है इसको कुयों अब आदिक
हीं जानते हैं

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بے عقل ہوگئے ہین کل کے ناش کو اور متروں سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے -

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुम्॥
कैसे नहीं जानना चाहिये पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी॥ ३९॥
कुल के नाश के दोष जानि लाजा नहीं हुये

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کل کے ناش کو دوش جانکر اس پاپ سے کیون نہ بچین -

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्माः सनातनाः॥
के नाश से नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत॥ ४०॥
के से कुल में अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کل کے ناش سے کل کے شو کرم جاتے رہتے ہین اور کل دھرم ناش ہونے سے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः॥
स्त्रियां
के बढ़ जाने से हे दूषित हो जाती हैं कुल की
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः॥ ४१॥
पैदा होते हैं लोग
स्त्रियों के दुष्ट हो जाने से हे कृष्ण जी

(۴۱) دھرم کے ناش سے کل مین ادھرم پھیل جاتا ہے استریان (عورت) بدچلن ہوجاتی ہین برن سنکر پیدا

ہو جاتے ہیں سب سے برشنی بنس میں آپ پیدا ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्णसंकरोनरकायैव कुलघ्नानांकुलस्यच ॥
नरकके वास्ते   के मारने वाले कुलके पित्रों को
पतंतिपितरोह्येषांलुप्तपिंडोदकक्रियाः ॥ ४२॥
गिरजाते हैं निश्चय   तिनकी लोप श्राद्ध पिंड जल तर्पण आदिक क्रिया लुप्त
अर्थात गुप्त होजाते हैं वर्णसंकरका जल नहीं पहुंचता वर्णसंकर आप भी नरकमें जाता है
और जिस कुलमें पैदा हुआ उसके पित्र भी स्वर्गसे नरकमें गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہیں انکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈا جل پتروں کو نہیں پہونچتا شنکر اپنے کنبہ اور کنبہ کے قتل کرنے والوں کو نرک میں پہونچاتا ہے -

दोषैरेतैः कुलघ्नानांवर्णसंकरकारकैः ॥
इन दोषों से   के नाश करने वाले   उत्पन्न करते हैं
उत्साद्यंते जातिधर्माःकुलधर्माश्चशाश्वताः ॥ ४३॥
जड़से उखड़ जाते हैं जाति   के पुराने धर्म सब लोप हो जाते हैं

(۴۳) کل کے ناش کرنے والوں کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہیں شبھ کرم ناش ہو جاتے ہیں

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणांजनार्दन ॥
नाश होनेसे   के   मनुष्योंके
नरकेनियतंवासोभवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४ ॥
नरकमें सदा निवास करते हैं   हम ऐसा सुनते रहते हैं

(۴۴) سے جناردن جی ہم نے سنا ہے کہ ان منشوں کو جنکے کل سے شبھ کرم جاتے رہیں اوشی ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے -

बहुत आश्चर्य और   बड़ा ताना   हमने   करने का
अहोबतमहत्पापंकर्तुंव्यवसितावयं ॥
उपाय करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेनहंतुंस्वजनमुद्यताः ॥ ४५॥
जो राज सुखके   से   मारने को अपने स्वजन लोगोंके उद्यत तयार हो रहे हैं

(۴۵) ہائے بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار ہیں جو راج کے سکھ کے کارن بھائی بندوں کے مارنے کو آمادہ ہو جاویں -

शस्त्र   रहित
जो यदिमामप्रतीकारमशस्त्रंशस्त्रपाणयः ॥
कदापि मुझ बदला न लेने वाले को लोग   धारण करने वाले
धार्तराष्ट्रारणेहन्युस्तन्मेक्षेमतरंभवेत् ॥ ४६॥
धृतराष्ट्र के पुत्र   में मारें   वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنکھ آسے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پتر جنکے ہاتھ میں ہتھیار ہیں رن بھوم میں مار ڈالیں تو اچھا ہو -

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ उपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषवाण । में व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دکھی ہوکر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہوگیا-

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे अर्जुनविषादो नाम प्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہین نشدن گن گرام سر نر اسر چراچر موہے جیتے رشی منی جتی سنگرام

अबला प्रकृति मूल सब सृष्टी वेद स्मृति कहैं निश दिन गुणग्राम। सुर नर असुर चराचर मोहे जीते ऋषि मुनि यती संग्राम ॥

دھرم دھاری اتی شور پرم تپیا ارجن سکھا کرشن گھنشام جدھ کرت ہر کے سنتوشت کر دیونہ استر پاشپت نام

धर्मधारी अति शूर परम तप अर्जुन सखा कृष्ण घनश्याम । युद्ध करत हर के शिव शंकर दियो निज अस्त्र पाशुपत नाम

اندر برن کبیر جم آسے دیوکی دینہ نج استر نکام اندر اسن پر جا سے براجو پانچ برس تو سو سر دھام
(تو واس کیا قیام کیا ۱۲)

इन्द्र वरुण कुबेर यम आये दिये कपिध्वज निज अस्त्र निकाम॥ इन्द्रासन पश्चात विराजो पाँच बरस निवसो सुरधाम॥

بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جدوپت کرشن سکل گن دھام سہ پریوار پتامہ گرو جن ٹھاوے سمیپ کرن سنگرام

भक्त हेतु प्रभु बने सारथी यदुपति कृष्ण सकल गुणधाम। सह परिवार पितामह गुरुजन ठाढ़े समीप करन संग्राम।

مایا پرگٹ گرسو سوی ارجن بکل بھیو من نہین بسرام ببدھ بھانت اوپدیش کیو نج روپ دکھایو پربھو سکھ دھام

माया प्रकट ग्रस्यो सोइ अर्जुन विकल भयो मन नहिं विश्राम। विविध भाँति उपदेश कियो निज रूप दिखायो प्रभु सुखधाम

برھم لوک سرلوک سبھن تے واہو پرے نج دھام الکھ برھم دھر و روپ کرشن کو نیل سرور بپو سندر شیام

ब्रह्मलोक सुरलोक सबन ते वाहू परे है प्रभु के निज धाम । अलख ब्रह्म धरि रूप कृष्ण को नील सरोरुह सुन्दर श्याम

جاسو انس ہو دین بہت کل ست بشنو جگت پت اور رپو کام سوئی دھرم رکشا جن کارن دھرین بپو سری کرشن سری رام
(شیوجی مہاراجا)

जासु अंश होवें अमित कलासित विष्णु जगतपति औ रिपु काम। सोई धर्म रक्षा जन कारण धरैं वपु श्री कृष्ण श्री राम।

اتی سری رام کرت مہابھارت تے بھگوت گیتا ارجن بکھاد - پہلا ادھیا سے

خلاصہ پہلے ادھیاسے کا - مہابھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہ جی و درونا چارج گرو و راجہ شل ماما و سسر و بھائیون کو اس طرف اور اپنی طرف سارے پریوار کو دیکھا تو اسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیے اپنے ہتھیار رکھ دیے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اپدیش کیجیے جب انھون نے اپدیش کیا کہ اسوقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہوکر جدھ کرنے کے لیے تیار ہوگئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم کے برخلاف ہے درجودھن تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے اس ایسے وقت مین ہتھیار رکھ دینا کشتری کو

بہت نازیبا ہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے خود غرض لوگون کو مع انکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اِسلیئے یہ مہابھارت جدھ دھرم جدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بھا دیعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کردیا اور مہابھارت ارنبھ ہونے سے کشتریون مین جو جو کہ انکے بڑے بڑے ڈر ہو گئے تھے سب دور ہو گئے جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے اِس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کردی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد نوش و صلاح مشورہ مین شریک ہو جایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدھ ختم بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اس زمانہ دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

دوسرا ادھیای

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

संजयउवाच ।। तंतथाकृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ।।

जिस अर्जुन के कृपा दया में भरा हुआ आँसू नेत्र में भरे हुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदंवाक्यमुवाचमधुसूदनः ।। १ ।।

शोक विचार में भरे हुआ यह वचन श्रीकृष्ण जी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹر جب ارجن نے ایسے عجز کر باتے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہو کر کہے تب سری کرشن جی نے کہا

साभूमि

श्रीभगवानुवाच।। कुतस्त्वाकश्मलमिदंविषमेसमुपस्थितम् ।।

कहां से तुझ को मोह विपरीता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन।। २ ।।

मूर्ख पर रहित करने वाला कर्म जिस से स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر آتی ہوئی ایسی سُرگ کی اپتی نہین جو اچھے پرشون سے اجوگ ہی اور اجیش کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق نہین۔

है

क्लैब्यंमास्मगमःपार्थनैतत्त्वय्युपपद्यते ।।

कायरता हीजड़ापन मत अंगीकार कर तुम्हारे लायक नहीं

है

क्षुद्रंहृदयदौर्बल्यंत्यक्त्वोत्तिष्ठपरन्तप ।। ३ ।।

अति नीच हृदय की दुर्बलता छोड़ के खड़े हो शत्रुओं के जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون مخنثون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پرشونکو ایسا موہ اچت نہین ہی شترون کے بجے کرنے والے اُٹھو سنگرام کرو۔

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणं च मधुसूदन ॥
क्योंकर जी से मैं लड़ूं आचार्य से जी

इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४ ॥
तीरों से हे अरिसूदन शत्रुओं के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن - ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہیں - اُسنے کیونکر جدھ کروں -

नहीं मारूंगा बड़ा है भाव जिनका
गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके ॥
जी को श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुञ्जीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥ ५ ॥
न कि धन का इच्छने वाले गुरु को मारना संसार में भोग भोगना लहू से

(۵) یہ جہان بہا گیرہے پوچھیہ (سورج سان تجبوی) انکا مارنے والا ہو کر دنیا میں بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا بہ نسبت اسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتوں کا سکھ بھوگوں

नहीं जानते हैं कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वोह जीतेंगे
न चैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः ॥

यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥
जिनको मार के हम अगर जीने की इच्छा नहीं करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہیں چاہتے وہ یہ دہرتراشٹ کے پتر ہمارے سامنے کھڑے ہیں -

को पूछता हूं मैं तुम से
कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसम्मूढचेताः ॥
कृपणता के दोष से पीसा गया जिसके स्वभाव से हमारा चित्त मूढ़ हो गया है इस लिये पूछता हूं

यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥
कल्याण हो हमारा सो निश्चय कहो कि मैं चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی میں دُکھی ہو کر عاجزی سے پوچھتا ہوں کہ جسمیں میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماویں میری بدھ ٹھکانے نہیں رہی میں آپ کا شش آپ کی شرن ہوں -

नहीं देखता हूं मेरा दूर हो उ सुखाने वाला शोक संताप करने वाला इन्द्रियों का
न हि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् ॥

देवताओं के
अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ॥ ८ ॥
प्राप्त हो कर पृथ्वी में शत्रु रहित पदार्थों का भरा हुआ जो राज उसको

(۸) میں وہ اپائے نہیں دیکھتا جس سے میرا شوک اندریوں کا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤں کا راج بھی مل جاوے -

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंतप ॥
नयोत्स्य इति गोविंदमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह ॥ ९॥

(۹) سنجے کا بچن - ہے راجن ایسی باتیں کہکر ارجن شتروں کا نہ کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ میں جدھ نہیں کرونگا چپ ہو رہا -

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥
सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदं वचः ॥ १०॥

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونوں سیناؤں کے مدھ میں بہت اداس اور غمگین دیکھ کر سری کرشن جی ہنسکر بولے -

श्रीभगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥
गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पंडिताः ॥ ११॥

(۱۱) سری بھگوان کا بچن - ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہیں ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتیں بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہیں کرتے

नत्वेवाहं जातु नासं न त्वं नेमे जनाधिपाः ॥
न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२॥

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہیں تھے اور کیا آگے کو پھر پیدا نہیں ہونگے - یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے -

देहिनोऽस्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनं जरा ॥
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३॥

(۱۳) جیسے اس دیہہ میں کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح ایک شریر چھوڑ کر دوسرا شریر دھارن کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں جو دھیرج وان گیانی پرش ہیں وہ موہ کو نہیں پراپت ہوتے ہیں -

اشلوک نمبر ۱۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سنایا - آتما یعنی پرش جسمیں شکتی اور بدھی اہنکار دکشیتر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریروں میں دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے میں آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہیں مرتی کرموں کا پھل بھگتی رہتی ہے جبتک کرموں کا پھل

मात्रास्पर्शास्तुकौन्तेयशीतोष्णसुखदुःखदाः॥

इन्द्रियोंकीवृत्ति स्पर्शकारना हे अर्जुन सरदी गर्मी देनेवाले
शब्दादिविष-
योंका सम्बन्ध

हैं
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्वभारत॥१४॥

आनेजानेवाला अनित्य तिनकी सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی۔ گرمی۔ بارش سکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان انکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پر قائم نہین رہتی انکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اچت نہین۔ یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور پرماتما کا نمونہ سری کرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پر درڑھ رہنا چاہئیے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے۔

को
यंहिनव्यथयन्त्येतेपुरुषंपुरुषर्षभ ॥

जिनको नहीं सताते पुरुषों में उत्तम अर्जुन

वो
समदुःखसुखंधीरंसोऽमृतत्वायकल्पते॥१५॥

समान है बुद्धिमान सबह मुक्तिकेवास्ते योग्य या समर्थ है

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین پیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جسکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین۔

मिथ्या
नासतोविद्यतेभावोनाभावोविद्यतेसतः ॥

नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सत का

असत का
उभयोरपिदृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः॥१६॥

दोनों निश्चय दिखाई देता है यह दोनों तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو متھیا ہی اسکا بھاو نہین ہوتا اور جو ست ہی اسکا ابھاو نہین ارتھات ست اور اسست ان دونون کا ایک دن انت ہی۔ تتو لبستو کو گیانی پرش دیکھتے ہین

अविनाशितुतद्विद्धियेनसर्वमिदंततम् ॥

जिसका नाश नहीं निश्चय उसको जिसके सबब सब फैलाया गया

विनाशमव्ययस्यास्यनकश्चित्कर्तुमर्हति॥१७॥

अभाव सब काल और सेवा में जो रहे सो अविनाशी नकश्चित् कर्तुमर्हति कर सकता है
नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پر پورن ہی اسکا ناش کوئی نہین کرسکتا۔

۱۴؎ ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواس کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس شبد اسپرش روپ رس گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ۔ لامسہ۔ باصرہ۔ ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران۔ پران۔ اپان۔ پان۔ اودان۔ سمان جب کہ انسان پرمیشر سے بگھر سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گر کر سکھ دکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین۔

نوٹ سطر ... اصل مطلب ۱۱ ۵ ۲ صحیح گیا ۱۱

देह ३ प्रकारके हैं १स्थूल २सूक्ष्म ३कारण इन कार्योंके पांच अवस्था अन्नमयकोश प्राणमयकोश मनोमयकोश विज्ञानमयकोश
आनंदमयकोश यह पांचो कोश एक ही आत्माके शरीर हैं सब अंतवंत हैं

अन्तवन्तइमेदेहःनित्यस्योक्ताःशरीरिणः॥

अनाशिनोप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्वभारत॥१८॥

नाशसे रहित ... इस लिये युद्धकरो हे अर्जुन

(۱۸) یہ شریر انت سہت ہے آد و انت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو ابناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جُدّھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جُدھ کر۔

دوسرے معنی۔ انّ مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منو مئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے شریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

य एनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतम्॥

जो इस आत्माको मारनेवाला और इसको मानते है मरा हुआ

उभौतौनविजानीतोनायंहन्तिनहन्यते॥१९॥

दोनों नहीं जानते हैं न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پُرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔

دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

नजायते म्रियतेवाकदाचिन्नायंभूत्वाभविताबानभूयः॥

न जनमलेता है न मरता है ... हुआ होगा वा

अजोनित्यःशाश्वतोयंपुराणो नहन्यतेहन्यमानेशरीरे॥२०॥

अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुराना न मारता है न मरता है ... के मरने पर

(۲۰) آتما نہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनं नित्यं यएनमजमव्ययं॥

जो जानते हैं ... और इसको नबदलनेवाला

कथंसपुरुषःपार्थकं घातयतिहंतिकं॥२१॥

क्योंकर वो हुआ आदमी है किसको मारता है किसको मरवाता है

(۲۱) جو پُرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

जैसे वस्त्र
वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ॥
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करता है प्राणी नर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२ ॥
वैसे ही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होते हैं नये शरीरको

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کرتے ہیں اسی طرح یہ جیو آتما پرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کر لیتا ہے۔

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ॥
नहीं काटते हैं शस्त्र न यह जलाता अग्नि
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३ ॥
न इसे डुबाता है आपो जल न सुखाता है पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہیں سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے۔

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ॥
दाहरहित डुबाने अयोग्य सुखाने अयोग्य
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥
है सर्वव्यापक है विकार रहित अचल है सदैव एकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ شوکھ سکے نہ پانی میں گل سکے سرب بیاپی اچل اڈول اسکو سمجھو۔

दृष्टि में न आवे
अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ॥
कहा जाता है
तिसकारण
तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥ २५ ॥
इसलिये इस प्रकार इसको जान नहीं सोच करने योग्य है

(۲۵) جو دیکھنے میں نہ آوے چنتا میں نہ آسکے بکار سے رہت اویناشی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو۔

सदा उत्पन्न होने वाला
अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ॥
कदाचित इसको सदा मानते हो मरा हुआ या मरने वाला
तथापि त्वं महाबाहो नैवं शोचितुमर्हसि ॥ २६ ॥
तोभी तुम नहीं सोच करने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت آپن ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہا باہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہیں۔

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ॥
पैदा हुये का निश्चय नाश होगा मरे हुये का
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नहीं

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کر کے ہوگا اسلیے سوچ نہیں کرنا چاہیے۔ شریر دھاریوں کے سبھاؤ دیکھ کے جنم اور مرن میں شوک کرنا اوچت نہیں۔

माया आदिहै स्वरूप रहित सबसे पहिले प्रकट हुई

अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ॥

जिन प्रानियों की स्वरूप धारी मध्य में है अरजुन आदमें अदरशन और व्यक्त है मध्य में उत्पन्न होने से

अव्यक्त है मरन अव्यक्त निधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥

नाश जीव का निश्चय ऐसी जगे क्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن اویکت جو مایا ہے اُسی سے ان جیوون کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اسلیئے جیوونکو شوک کرنا اوچت نہین۔

دوسرے ارتھ سے پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہو جاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے۔

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः ॥

समान देखता है कोई इसको आ कोई कहता है और अन्य कोई

कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् ॥ २९ ॥

मानता है सुनता है कोई सुनकर भी नहीं जानता

(۲۹) کوئی تو اس آتما کو (شاستروں کے اچاریوں کے اُپدیش سے) اچنبھا کرکے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھ کر اچنبھا ہوتا ہے) اور کوئی اچنبھا کرکے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے۔

देह धारी जी आत्मा सदा वध योग्य नहीं देह में सब की है

देही नित्यमवध्योऽयं देहे सर्वस्य भारत ॥ तस्मात्सर्वाणि

इसलिये सब प्राणी

भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥

नहीं तू शोक के योग्य है

(۳۰) شریر دھاریون کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اسلیئے تمکو ارجن سب جانداروں کا شوک کرنا اچت نہین ہے۔

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ॥

आपने को निश्चय से देखकर न कांपना चाहिये

धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥

धर्म से ही युद्ध कल्याणकारी दूसरा धर्म क्षत्री का नहीं कहा है

بھجن

برہم پور رچنا کہی نہ جاے

ब्रह्मपुर रचना कही न जाय ॥

نو دروازے گڑھ پر کوٹا ادبھت پری بساے — محل اٹاری کوپ سرور نہرین دئی بہاے

नौ दरवाजे गढ़ पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय — महल अटारी कूप सरोवर नहरें दई बहाय ॥

کوٹ تینتیس دیوتا آسن اڑسٹھ تیرتھ آے

प्रथम द्वार गणपति गणेश ने आसन दियो लगाय
کنول چار دل سرنگ براجی جوگ استھان کہاے

दूजे द्वार ब्रह्मा सावित्री वास कीन्ह हरखाय
اندر سمت سب دیو براجیں آٹھ دھام کہاے

कँवल एक तहाँ षट दल वारो ब्रह्मा आसन जमाय
نگر مدھ ایک کنول اشٹ دل نیلو رنگ بتاے

प्राण पुरुष लक्ष्मी नारायण वास कियो तहाँ जाय
ہردے ماہیں ایک کنول اشٹ دل سویت برن کہلاے

शिव शक्ती तहाँ वास करत हैं द्वादश दल सुखदाय
کنول مدھ سنگھاسن ادبھت تاپہ برہم درساے

कंठ माहिं एक कँवल विराजे जोग ध्यान बतलाय
گنگ جمن سرستی دھار سے تربینی کہلاے

भाल कँवल पर कँवल विराजे दो दल को कहलाय
کرم دھرم اور دان پن سب انھیں سن بن آے

सीस आकाश एक कँवल सहस दल जगमग होय लखाय
انہد تال نفیرین بینان سن سے من ہر کھاے

तिहि आगे मंडल अखंड तहाँ भँवर गुफा कहलाय
جوت اکھنڈ سنت رشی کھیلیں ہر کھ سو دا دیکھائی

दसवें द्वार जो ब्रह्म गवन करे जोति में जोति समाय
آگے سن اودی سی گم ناہیں جوت اکھنڈ جلاے

सुन्न शिखर तहाँ ब्रह्म अलख है शोभा वरणी न जाय
سویت سنگھاسن اتی ہی منوہر کن اور جیوڑ دھرے

ब्रह्मपुरी की रचना यहाँ लग वेद उपनिषद गाय
چودہ لوک تلے اوپر کے بھن بھن بتلاے

भूर भुवः सुर लोक स्वर्ग जन तप और सत कहाय
برہم لوک گولوک آدکے نیت نیت کہہ گاے

सुन के आगे चार लोक तहाँ शब्द ब्रह्म रहो छाय

برہم دوار گنپت گنیش لے آسن دیو لگاے

कोट तेंतीस देवता इसमें अड़सठ तीरथ आय
دوجے دوار برہما ساوتری باس کین ہر کھاے

कँवल चारदल सुरंग बिराजे जोग स्थान कहाय
کنول ایک تہان کھٹ دل وار و برہما آسن جماے

इन्द्र सहित सब देवा बिराजें उत्पति धाम कहाय
پران پرش لکشمی نارائن باس کیو تہان جاے

नगर मध्य एक कंवल अष्टदल नीलो रंग बताय
شیو شکتی تہان باس کرت اندر آدی دیو سکھداے

हृदय मांहि एक कमल अष्टदल श्वेत वरण कहलाय
کنٹھ ماہیں ایک کنول براجی جوگ دھیان بتلاے

कंवल मध्य सिंहासन अद्भुत तापे ब्रह्म दरशाय
اگین کنول کر کنول براجی دو دل کو کہلاے

गंग जमुन सरस्वती धार त्रिवेणी कहलाय
سیس اکاس ایک کنول سہس دل اتا ہوی لکھاے

कर्म धर्म और दान पुण्य सब इन हीं से बन आय
تہہ آگے منڈل اکھنڈ تہان بھنور گپھا کہلاے

अनहद ताल नफीरी बीना सुन के मन हरखाय
دسویں دوار جو برہم گون کری جوت میں جوت سماے

जोति अखंड संत ऋषि खेलें हर्ष सो दरशाय
سن شکھر تہان برہم الکھ ہے شوبھا برنی نہ جاے

आगे शून्य अविनाशी गम नाहीं जोत अखंड जलाय
برہم پوری کی رچنا یہان لگ بید اپنشد گاے

श्वेत सिंहासन अति ही मनोहर जन औ ज्वर सुखदाय
بھور بھوی سرلوک جن تپ اور ست کہاے

चौदह लोक तले ऊपर के भिन्न २ बतलाय
سن کے آگے چار لوک تہان شبد برہم رہو چھاے

ब्रह्म लोक गो लोक आदि के नेति नेति कह गाय

بیاس آنکھی نبی رشی منی کہوین سو مین کہون سنائے   برہم کی رچنا گو رہ اپار سری رام سے کم گائے

वेदव्यास पुनि ऋषि मुनि कह दें सो मैं कहूं सुनाय   ब्रह्म की रचना गूढ़ अपार श्री रामसे कि गाय ॥ श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرنا مت چھوڑو کشتریوں کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوائے کشتریوں کو کوئی کلیان دائی نہیں ہے -

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम् ॥
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुला हुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम् ३२ ॥
भाग्यवान हे बीहहे पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن بری اچھا سے سرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سوا اب تمکو آن پراپت ہوا جو بڑے بھاگی کشتری ہیں وہ سنگرام میں شریر تیاگتے ہیں - ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریوں کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि ॥
जो तू धर्मरूप युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥
तो अपने धर्म यश छोड़कर होगा पाप का भागी क्योंकि दुर्योधन तुमको युद्ध के लिये बोला रहा है

(۳۳) جو تو اس سے کنارہ چت سنگرام کو جو خاص تمہارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے جس اور کیرت کو تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہوگا - اسلیئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہونا ہے اور ہمیشہ کو اپجس باقی رہ جاویگا -

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम् ॥
अपयश भी सब प्राणी कथनकरेंगे सदारहनेवाली
सम्भावितस्य चाकीर्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४ ॥
यशवाले उत्तम पुरुषों को अकीर्ति मरने से अधिक है

(۳۴) ملش تیرے اپجس کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سور بیرتا اور دھنش بدیا کی بھیا بت ہو رہی ہے - اپکیرتی اور اجس نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः ॥
भयसे रणसे उपराम मानेंगे तुमको भीष्म आदि
येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम् ॥ ३५ ॥
जिनको तुम बहु प्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی بیری کہین گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا - ان منشون مین تو بڑا سور بیر مشہور ہے اب تیرا اپجس ہوجاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہیں وہ تکو حقیر سمجھین گے -

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ॥
नकहने योग्य वाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ॥ ३६ ॥
निंदा करके तेरे बल की इससे अधिक दुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اجوگ بچن کہینگے اور تیرے بل و پراکرم کی نندا کرینگے اس سے بھاری دکھ اور کیا ہوگا۔

मारेगये तो प्राप्त होगा जीते तो भोगोगे पृथ्वी का राज

हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यसे महीम् ॥

तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृतनिश्चयः ॥ ३७ ॥

इसलिये उठो हे युद्धकरो निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سورگ پراپت ہوگا اور جو دشمنو نکو جیت لیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجن تو جدھ کرنے کے نت نشچے کرکے رن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ॥

सुखदुःख को समान करके लाभ हानि जय अजय जीत हार

ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥

तिसके पीछे युद्ध के लिये प्रवृत्त हो नहीं पाप के भागी होगे

(۳۸) سکھ اور دکھ اور لابھ و ہان اور جے اور پراجے انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جدھ کے کارن ساودھان ہو جا اسطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔

اس شلوک کے معنے کو گیتا کی کنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سکھ دکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا برا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی برا نہین کہے گا۔

यह तेरे लिये कहागया बुद्धि योग में सुनो

एषा तेऽभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ॥

सांख्य शास्त्र की बुद्धि योग का मत

बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्मबन्धं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥

कर्म योग जिससे कर्म का बंधन छूट जायगा

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تمسے کہا اب کرم جوگ کے بشے مین برنن کرونگا اسکو سیکھ کر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोऽस्ति प्रत्यवायो न विद्यते ॥

नयहां एक निष्काम निष्फल है पापनहीं विद्यमान

स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥

थोड़ासा भी इसकर्म का धर्म अनुष्ठान बचालेताहै बड़े भय से

(۴۰) نشکام کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی بگھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت سنسار کی بھے دور کرنے والی ہے۔

دوسرے ارتھ- اس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچالیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
जतन यत्न करनेकी एक है
बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥४१॥
हैं अनन्त बुद्धि एकहै यतन करने वालों की

(۴۱) اس سنسار مین ایشورارادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائن کی کرکے نشچے ہم ترجاوینگے جنکی یہ بدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نشچے نہین ہوتی انکی بدھ بھی اور ہی ہوتی ہے -

دوسرے ارتھ - ہے کوروننددن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نشچے بدھی ہے جسکو ایسر بسواس نہین انکی بدھی انیک ہین-

यामयुक्त मनोहर वाणी को
यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
जो इस कहते हैं अज्ञानी नर
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥४२॥
के वचनोंपर … नहीं और कुछ कहनेवाला

(۴۲) جو پرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوے کہتے ہین کہ اس سے بڑھ کر کچھ نہین یعنے اگیانی پرش سُرگ آدک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا نہین کامنا کرکے جنکا چت بالکل بید کی بحث مین جنکو پریت ہے سُرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین -

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ॥
कामनासे भरे हुये … कारण जो स्वर्गको … मानते हैं जन्मके कर्मफलका दाता
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥४३॥
अनेक क्रियाविशेष क्रिया करने वाले ऐश्वर्य की … वाले

(۴۳) سُرگ کی کامنا ہونے مین جنکا چت ہے وہ انیک کریا کرکے ایشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین انکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین-

भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
भोग और ऐश्वर्य में आसक्त जिनका … छादित हो रहा है
व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥४४॥
निश्चय बुद्धि समाधकी नहीं होती नहीं स्थिर होती

(۴۴) اور نانا پرکار کے سکھ اور بھوگ بڑائی ایشورج پراپت کرنے کو جنکا چت ڈانواڈول رہتا ہے انکو نشچے یہ ہی سمادھی سکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا -

نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ - ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین باد بباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سُرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور انکے پھل سے جو ایشورج اور بھوگ پراپت ہوتی ہین ان کا دل انھین باتون مین لگا رہتا ہے سمادھی سکھ ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین-

रज तम सत्त गुण वेदोंका विषय ... तुम ... अर्जुन

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन॥

वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनों गुणोंसे रहित हो अरजुन सुख दुःख शीत उष्ण को समान जानके निर्द्वन्द्व हो जावो वेद में रजो गुण तमो गुण सतो गुण अर्थात् कर्म कांड उपासना कांड और ज्ञान कांड का जिकर है

निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान्॥ ४५॥

हर्ष जोड़ा सरदी गरमी भूख पियाससे निर्द्वन्द्व जिसपर सरदी गरमी असर न करे ... जो प्राप्त नहीं उसकी प्राप्ति ... उसकी रक्षा मत करना आत्मवान हो आत्मा ...

(۴۵) ہے ارجن بیدمین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بیدمین کرم کانڈ - اُپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پُرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برہم گیانی پُرش تیاگ دیتے ہین - سکھ دکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہوکر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو اننت پھل وید وکت کرمون سے لکھے ہین تم انکی اچھا ست کر موکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر - پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور وید وکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات ویدوکت کرم بلا خواہش ثمرہ کیجئے کنوین سے تھوڑے کام لیے جاسکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہوسکتے ہین اسیطرح جو ویدوکت کرم ہین انکے پھل گیان سے پراپت ہوسکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر انکی ارتھات پھل کی اچھا نہین رہتی -

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके॥
॥ तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः॥ ४६॥

(۴۶) اُدپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوین - باؤلی - تالاب - سرودر - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بید مین جو سب کا مخزن ہے سب باتین باقی ہین برہم گیانی پُرش برہم ہی مین لین ہوکر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اُدپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہوسکتا ہے بعض امر چاہ و تالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بید مین سب امور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन॥
केवल में अधिकार है तेरा ॥ से कदाचित इच्छा नही करे

॥ मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते संगो स्त्वकर्मणि॥ ४७॥
नही ... वासना तुमको नही न कर्म करने को छोड़े

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اسلئے کرم کا تیاگ مت کر -

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय ॥
लगा हुआ करो कर्मों को लगाव त्यागकर

सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥४८॥
सिद्धि असिद्धि मे समान होकर समान होने को योग कहते हैं

(۴۸) ہے ارجن جوگ مین ستھت ہوکر کرم کر سنگ کو تیاگ کر ارتھات پھل کی کامنا چھوڑ کر پیشہ مین دل لگا پورا ہو
یا نا تمام رہنے کو مساوی جان اسکو جوگ کہتے ہین کیول ایشر کے آسرے پر کرم کر اپنے آپ کو کرتا مت سمجھ - ست
اَست. شُدّھ اشُدّھ مین سمان چت ہوکر کرم کر - یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے -

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥
तुच्छ है नहीं श्रेष्ठ ज्ञानयोगसे हे अरजुन

बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥४९॥
बुद्धियोग की शरण को इच्छा करो कृपण दरिद्री हैं फल की इच्छा करनेवाले

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہین وہ بہت ادنیٰ ہین گیان کی
شرن لے کرم کر اور پھل کی کامنا پر دوسے ہین مت کر کہ وہ کنجوس اور کمین آدمیون کا کام ہے -

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ॥
ज्ञानयुक्त त्याग देता है दोनों को सुकृत और दुष्कृति

तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥५०॥
जिस कारण योग के वास्ते प्रयत्न कर ज्ञानयोग कर्मों में चतुर

(۵۰) بدھی اور جوگ دونو تیاگ کیا پن کیا پاپ - ایشر کی شرن ہوکر برے کرم چھوڑ کر گیان کی بہتری
کرنے جوگ کرم کر -

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥
कर्मसे उत्पन्न । बुद्धि से ॥ । फल त्यागकर ज्ञानी लोग

जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥५१॥
जन्म बंध से छूटे उत्तम पद को पहुंचते हैं और दुःखरहित

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کرکے اور کیول ایشر ارادھن کرکے پرم گت یعنی موکش پاتے ہین

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥
अज्ञान से यह जब तुम्हारी बुद्धि कीचड़ से अच्छी तरह तर जावेगी

तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥५२॥
तब प्राप्त होगे वैराग्य को जो सुनने के योग्य और जो तुमने सुना है

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سرو تبیہ (جو سننے کے لائق ہے) اور شرتی (جو سنے سنا) اس سے نرسید ارتھات
بیراگ کو پراپت ہو یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب شرتی اور سرو تبیہ کی پرواہ نہین رہے گی -

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥
श्रुति से विपरीत तुम्हारी जब स्थिर होगी निश्चल

समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥
समाधी में अचल ॥ तब को प्राप्त होगी

(۵۳) شرتی دید کے کہے ہوئے چکاون مین جب تمھاری بدھی ڈانواڈول ہے جب تم نشچل بدھی ہوسکے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچو گے۔ جب تیری بدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا۔

अर्जुन उवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
ध्यान में स्थिर हो जावे　स्थिर बुद्धि　की क्या कहते हैं　समाधी में
॥ स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किम् ॥५४॥
बुद्धि के कैसे बोलता है　क्या उसकी रहन चाल　होती है

(۵۴) ارجن کا بچن۔ ہے کیشو جی جسکی بدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کیطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اسکا ہو جاتا ہے اسکے لکشن برنن کیجیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
छोड़ देवे जब कामना सब　हे　मन में भरी हुई
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥
अपने आत्मा में जो संतुष्ट हो जावे तब　बुद्धि　कहलाता है

(۵۵) سری بھگوان کا بچن۔ من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے شریر مین آنند مئی ہے اسمین لین ہو جاوے اسکو استھر بدھی کہتے ہین۔

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
में　न घबराने वाला　में उसकी इच्छा या कामना नहीं
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥५६॥
राग द्वेष रहित　और　स्थिर बुद्धि　कहते हैं

(۵۶) دکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سکھ کی کامنا نہ کرے۔ سنیہہ اور کرودھ۔ آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بدھی مُنی ہے۔

سنیہہ یعنی محبت

जो यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
सबसे　स्नेह रहित　प्राप्त हो　शुभ-अशुभ
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥
नहीं आनंदित　न द्वेष करने वाला　उसकी　अति स्थिर　बुद्धि कहते

(۵۷) جو کسی سے سنیہہ نہ کرے شبھ پر خوشی نہ اشبھ پر غصہ کی چاہ۔ ایسے پرش کو استھر بدھی کہتے ہین۔

जब यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
जब　इन्द्रिया　यह　कछुवा अपने अंगों को समेट कर अंदर कर लेता है
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५८
इन्द्रियों के विषयों　उसकी बुद्धि स्थिर है

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو کھینچ کر اندر کر لیتا ہے اسیطرح اندریون کے وشیونکو جو کوئی کھینچ لیوے وہ استھر بدھی کہلاتا ہے۔

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
इन्द्रियों के विषय　हट जाते हैं　निराहार देह के
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥५९॥
वासना नहीं घटती इन्द्रियों के विषय परमात्मा को देख के निवृत्त हो जाती है

(۵۹) نراہار یعنی اندریون کے بشیون کو نہ گرہن کرنے والے پرش دیہہ ابھمان سے دور ہو جاتے ہین پر بشیون کا انراگ نرت نہین ہوتا جب پرماتما برہم مین لین ہو جاوے تب وہ انراگ بھی دور ہو جاتا ہے —

خلاصہ شلوک - یعنی جو آسون کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نورت ہو جاتے ہین انشور سے کے آشیرن کی کامنا سے اور سکھون کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے —

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरंति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥

(۶۰) ہے ارجن اندریان بڑی بلوان ہین جتن کرنے والے گیانی پرشون کو بھی اپنے بس مین کر لیتی ہین —

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥

(۶۱) جو پرش اندریون کو جو بڑی بلوان ہین اپنے بس مین کر لیوے اور میرا دھیان ہردے مین دھارن کرے وہی پنڈت اور چتر ہین انکی بدھ استھر کہی جاتی ہے —

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते ॥
संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥

(۶۲) بشئے باسناوان کے بشئے دھیان کرنے سے بشیون کا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش پیدا ہوتی ہے اور کام سے کرودھ یعنی لذتون کا دھیان کرنے سے آسین پیدا ہوتی ہے کرودھ خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہو جاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہو جاتا ہے —

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط ہوا ہین غصہ اور موہ سے بھرم توہمات فاسد پیدا ہین ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہو جاتا ہے - بدھ ناش ہونے سے عقل کا ناش ہو جاتا ہے —

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥

आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४॥
अपने वशीभूत किये हुवे प्रसन्नता को प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھوں نے چھوڑا ہے اندریوں کی بشے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا۔ خوشی لینے آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्ति से सब दुःखों की हानी हो जाती है प्राप्त होती है

प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५॥
चित्त आसु न लदी बुद्धि पूर्ण अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہو تو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی سا و دھان جب ہی ہوتی ہے وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے۔

अयुक्त बुद्धि.

और न अयुक्त को भावना नहीं
नहीं है नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना ॥
निश्चय कर बुद्धि नहीं

न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखम् ॥ ६६॥
बिन भावना वालों को शान्ती अशान्ती वाले को कहाँ शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھوں نے اندریوں کو بس نہیں کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہیں کر سکتے ہین جو یہ نہیں کر سکتے وہ شانتی بھی نہیں پاتے ہین جنکے من مین شانتی نہیں وہ سکھ کیونکر پا سکتے ہین۔

इन्द्रियों को पीछे चलने वालों जब मनको साथ रोकता
इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ॥
विचरने वाला अपने विषयों

हे अरजुन बुद्धि
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥ ६७॥
इस मन की स्थिति को हरती है बुद्धि जैसे नाव को जल में

(۶۷) اندری جیتنے والا پرش من کو بس مین کر لیتا ہے من کے چلایمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہو جاتی ہے جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے۔

इसलिये जिसकी इंद्रियें हे सिंची हुई हैं सब
तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
तिसकी बुद्धि

इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८
इंद्रियां इंद्रियों के अर्थों से निश्चल ठहरी हुई है

(۶۸) ہے مہا بر کرمی ارجن جس پرش نے اندریوں کو جو بشے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کر لیا ہے وہی پرش استھر بدھی ہین۔

समाधि धारना ध्यान और समाधी अष्टांग योग के अंग हैं

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुष जितेन्द्रिय
जो रात सब प्राणियों की है तिसमें जागता है

यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखने वाले मुनी की रात होती है

(۶۹) جب سب پرانیوں میں سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اسمیں اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس راتمیں سب جیو بشے باسنا والے جاگتے ہیں اس میں جو سنجم نیم والے پرانی ہیں وہ سوتے ہیں۔

دوسرے ارتھ۔ جو سب انسانوں کی رات ہے اسمیں گیانی جاگتے ہیں جسمیں عام انسان جاگتے ہیں وہ عارف یعنی گیانی پرشوں کی رات ہے۔

पूर्ण जो ... प्रतिष्ठावान समुद्र के जल में ... करता है इसी तरह

आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः प्रविशन्ति यद्वत् ।।

तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स शान्तिमाप्नोति न कामकामी ।। ७०।।

प्रवेश करते हैं न कामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برہم میں درشٹ رکھتے ہیں انکے پاس جس طرح سب ندیاں آپ ہی آپ سمندر میں جا ملتی ہیں اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس اینک کامنا از خود آتی ہیں اور شانت ہو جاتی ہیں اور جو پرش کامنا رکھتے ہیں وہ آنند کو پراپت نہیں ہوتے۔

विहाय कामान्यः सर्वान्पुमांश्चरति निःस्पृहः ।।

यह सब जो आदमी फिरता है बेपरवा

निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ।। ७१।।

ममतारहित अहंकार रहित वोह को पाता है

(۷۱) جس پرش نے سب کامناؤں کو تیاگ دیا ہے اور موہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

ब्रह्म ज्ञान की मोह होकर मोहता है

यह एषा ब्राह्मी स्थितिः पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ।।

नहीं इसको पाता है

स्थित होके स्थित्वास्यामन्तकालेऽपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ।। ७२।।

अंतकाल ब्रह्म ज्ञान में में पहुंचाता है ले जाता है

(۷۲) ہے ارجن یہ برہم گیان استھتی میں نے تجھے کہا انت کال میں جو پرش اسطرح استھت ہو وہ برہم نروان پد پاتا ہے۔

خلاصہ دوسرا ادھیاے۔ اس ادھیاے میں جو اپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اسکو اچھی طرح ارجن نہیں سمجھا یہ امر نہایت مشکل سے سمجھ میں آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اسکا یہ خیال کہ کرم کرنا ارتھات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہو کیا ضرور ہے اسلئے ارجن نے کہا کہ آپ کے ملے جلے بچنوں سے میری شانتی نہیں ہوتی ایک بات نشچے کر کے کہو اور اگلے ادھیاے میں اسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونوں باتوں میں سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھاویں۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پربنی سری بھگوت گیتا سو اپنشدسو برہم ودیایام یوگ شاستر سری کرشن ارجن سمبادے سانکھیہ یوگ ۲- ادھیا

تیسرا ادھیاے

کرم جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ॥
तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سریشٹ بدھی کو آپ مانتے ہیں تو یہ گھور کرم میں جدھ کرنے کا اپدیش آپ کیوں دیتے ہیں -

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ॥
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان - ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونوں میں جو سریشٹ ہو وہ نشچے کرکے فرمادیں جس میں میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ॥
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

(۳) سری بھگوان کا بچن - ہے نشپاپ (ارجن) اس سنسار میں دو طرح کا نشٹھا ہے جو سانکھ شاستر ست والے ہیں انکو گیان جوگ - اور جو کرم جوگ والے ہیں انکو کرم جوگ کرکے سدھی پراپت ہوتی ہے -

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ॥
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہیں ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہیں انکے بنا کئے انتہ کرن شدھ نہیں ہوتا اور بغیر انتہ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہیں ہوتی اسلئے انکے تیاگنے سے سدھی پراپت نہیں ہوتی ہے -

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ॥
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

(۵) ایسا کوئی نہیں جو چھن ماتر بھی بنا کرم کئے رہتا ہو سب پراکرت سے اتپن ہوئے جو راگ دویش

آدک مایا کے گن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین ہمین کسیکا بس نہین چلتا۔

कर्मेन्द्रियों को रोक कर जो बैठता है मन से स्मरण करता हुआ

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन्।

मलीन आत्मा

इन्द्रियों के विषय इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते॥६॥

शब्दादि आदि अर्थ मूर्ख झूठा आचरण वोह कहाते हैं

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاوے کو جو بھگوان کا دھیان چھل سنگت کرتے ہین اور
من اندریون کے بشے کا دھیان ہے وہ موڑھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیے۔
دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہی
وہ اپنے آپکو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیا چار کہتے ہین۔

इन्द्रियों को ज्ञान नाके रोक कर है

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन।

जो कोई अपने से आरंभ करता है कर्मयोग का

कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते॥७॥

जो अशक फल की इच्छा रहित सो उत्तम पदपाता है वोह श्रेष्ठ है

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرمبھ
کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سریشٹ ہین۔

नियत कर्म संध्या तर्पण आदि

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः।

करते तुम निश्चय करके उत्तम अकर्म करनेसे

शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः॥८॥

का निर्वाह तुम्हारे भी न पूरा होगा बिना कर्म करने के

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نیت کرنے چاہین)
جو تو سرپنچ کرکے سب کرمون کو تیاگ دے گا تو تمہارے شریر کا نرباہ نہ ہوگا۔

यज्ञ के अर्थ कर्म से अन्यत्र जो इज्या जप होम करना

यज्ञ के सिवाय यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबन्धनः। अर्थ लोक इस लोक में
जो कर्म है वो हि कर्म और कर्म सकाम इस लोक में कर्म बंधन का हेतु है
बंधन के हेतु हैं मुक्ति की इच्छा छोड़ के जो हे अर्थ कर्म

तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसङ्गः समाचर॥९॥

हे नित्य काम असंग कर्म करो प्रसन्न मन

(۹) جگ کے نیت جو کرم کیے جاتے ہین وہ نربندھن کیے جاتے ہین اسکے سوا جو کرم کیے جاوین وہ بندھن
کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سریشٹ ہین انکو ہے ارجن
دوسرے ارتھ۔ جگ کے سوا جو کرم ہین لوگ انمین بندھے ہوئے ہین سو ہے ارجن سنگ کو
چھوڑکر لینے بے تعلق ہوکر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھکر نشکام کرم کر

सहित यज्ञ सृष्टि आदि उत्पन्न करके कहा

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः।

इस कामना पूरी करने से वृद्धि को प्राप्त होओ यह कल्पवृक्ष हो

अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक्॥१०॥

इस यज्ञ से वृद्धि को पाओगे एक तुम्हारे धेनु मनवांछित फल देने वाले

(۱۰) پرجاپت برہماجی نے سنسار کو جگ سہت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنوں پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمہاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمہاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من بانچھت پھل کی دینے والی ہے ـ

देवताओं को प्रसन्न करो इस ... से देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे
देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ॥
परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥
आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(۱۱) جگ کرکے تم دیوتاؤں کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمہاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونوں کی ترقی و بہبودی ہوگی ـ

جگ کرنے کی ریت ـ جگ میں شُدھ پرکرتی پر لیپن کراکے بیدی بناوے کیلاؤں کے ستونوں اور رنگین ندوا بندن وار اور ہاروں سے اسکو شُدھ بھاشان کرکے سب سے پہلے بید منتروں کا اچارن کرکے سری جگ پُرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤں کا آواہن کیا جاوے پھر ہون کنڈ میں اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤں کا بھاگ دیا جاوے ہون ہونے کے پیچھے سیجیا دان سب برتنوں سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پایے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر جوتا وغیرہ کے ساتھ بیدپاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گاے مع بچھیا اور کانسی کی دوہنی جسمیں دودھ دوہا کرتے ہیں دکشنا سمیت دیتے ہیں گاے کے سینگ سونے چاندی سے منڈے ہوئے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کر دان کرتے ہیں اور گئو دان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہی پھر برہم بھوج میں اچھے اچھے پدارتھ برہمنوں رشیوں اور سادھوؤں کو غریب محتاجوں کو کھانے جاویں اور دکشنا اسکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہون کنڈ میں پورن آہوتی جگ سماپت ہونے کی دیجاوے ـ

... प्रसन्न किये हुए देवता देंगे ... से तुम्हें
इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविताः ॥
तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्ते स्तेन एव सः ॥१२॥
ते दिये हुए उनके पदारथ बिना दिये हुए जो खावेगा ते चोर है

(۱۲) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلوں کو برساوینگے مینھ برسنے سے ان اور ان سے من بانچھت بھوگ تمہیں دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤں کو نہ دوگے آپ ہی بھوجن کروگے تو دیوتاؤں کے چور کہلاؤگے ـ

... सब पापों से ...
यज्ञशिष्टाशिनः संतो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ॥
ते तु पापं ... भुंजते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥
वे पापी पाप को ... खाते हुए ... जो पकाते ... अपने ही आप के कारण

(۱۳) جو پُرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہیں تو انکے سب پاپ پنچ سونام پاتک اوک دور ہوجاتے ہیں

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہیں وہ دراچاری پاپی پاپ کی اپنے پاپ آپ بھوجن کرتے ہیں (پنچسو پاتک) چکی چولہا - اوکھلی - جل - جھاڑو - ان سے اینک جیو ور مر جاتے ہیں اس پاتک کے نورت کرنے کو بسویدیو نمت اور گئو گراس بھوجن طیار ہونے پر پہلے بھدا کر دیتے ہیں اسکو پنچسو جگ کہتے ہیں -

شرح اشلوک نمبر ۱۳ - اس اشلوک میں سری بھگوان نے اوپدیش کیا ہے کہ بھوجن بنا کر پہلے اپنے کھانے سے اگن کو جو نارائن کا مکھ ہے اور دیوتاؤں کا دوست جاؤ یہ ہیں آپ بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے تو پاپ کے بھاگی ہوگے -

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः॥१४॥

(۱۴) سب پرانی ان سے ہی اتپن ہوتے ہیں ان مینھ سے اور مینھ جگ کرنے سے اور جگ کرم کرنے سے ہوتا ہے -

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سے سمجھو گے تو معلوم ہوگا کہ مینھ جگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہیں کہ اچھے کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش جگ ہی کرنے سے ہوتی ہے گرمی یا تجربے سے نہیں ہوتی ہے جگ اس زمانے میں نہیں ہوتا ہے اسلئے بارش نہیں ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا تو ہندو لوگ خیرات اور دان کر کے لوگوں کو کھلاتا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم تیرتھ استھان میں کراتے ہیں -

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम्॥१५॥

(۱۵) - کرم برہم وید سے اتپن ہوتا ہے وہ وید اکشر برہم ایشور سے اتپن ہوئے وہ ایشور سب پرانی جگ میں موجود رہتے ہیں اسلئے جگ کرنا اوشئے ہے -

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति॥१६॥

(۱۶) - جو ارجن اس طرح ہمیشہ سے جو کرم چکر چلا آتا ہے اسکو جو نہیں چلاتے ہیں وہ مہا پاپی اندریا رام (اندریوں میں پھنسے ہوئے) بے فائدہ جیتے ہیں -

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः।
आत्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते॥१७॥

(۱۷) جن پرشوں کی اپنی آتما ہی میں پریت ہے آتما کے ہی آنند میں مگن ہیں ان کو کچھ کام کرنا ضروری نہیں ہے -

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन।
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः॥१८॥

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہیں رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادھے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جسپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

(तिसलिये) (बिनाफल) (सदा) (कारज) (करमकरके)

तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्म समाचर।
असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः ॥१९॥

(बिनाफलकीइच्छा करते हुये) (परम पद पाता है मनुष्य)

(۱۹) پھل ملنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

(دوسرے ارتھ) اسلیے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔

کبت مؤلف

جوگی یون پر بھو پد لو لائین — بھگت یون رام چرن چت لائین

जोगीयों प्रभू पद लौ लाई । भक्तियों राम चरण चित लाई ।

جون کچھوا رہوے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین — واکی سُرت انڈسون لاگی چلت پھرت جہان تاہین

जों काछू बारह वे जल भीतर अंड देत थल माहीं । वाकी सुरत अंड मं लागी चलत फिरत जहां ताहीं ।

جیسے ناگ رنگ اتی کارونلس کہی سون آئین — اور بچھرن بہت سپیلے چونہ مین سرت منی سون لائین

बिसयल नाग रंग अति कारो निकसबई सों आई । उदर भरन हित चुगे चहुं दिश सुरत मणी सों लाई ।

بادر اُمڈ گھمڈ برسے تاسے پریوجن ناہین — چاترک سوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین

बादर उमड़ घुमड़ घन बरसे ताहि प्रयोजन नाहीं । चात्रक स्वाति बूंद के कारन सुरति स्वाति सों लाहीं ।

سیپ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین — سوانت بوند کارن نبھ چت سو مکتا ہوے جاہین

सीप भीन पानी में रहवे प्यासी रहे सदा हीं । स्वाति बूंद कारन नभ चित वत सो मुक्ता होय जा हीं ।

بیائی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین — تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہکر ہکر گھر آئین

ब्याई गाय त्रनके कारन बनमें चरने जाहीं । तिनकी सुरत बच्छ सों लागी हुंकार हुंकार घर आ ।

جون پتی برتا سمرن پت کون نسدن دھیان لگا ہین — یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین

ज्यूं पतिब्रता सुमरन निज पति कु निशि दिन ध्यान लगाही । यूं जोगी जन ध्यान धरे श्री राम चरण मन लाही ।

ہے ارجن جو پُرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین۔

(कर्महीकरके) (ही) (निश्चय) (राजा)

(लोक संग्रह मनुष्य) कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः ।
(समाज के आपसके) (एव) (प्राप्त हुये हैं) (तुम) (को)
(बरताव जिससे संसार) लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि ॥२०॥
(स्थित है) (उचित) (की रीत) (के लिये भी) (देखके) (कर्म करना योग्य है)

(۲۰) دیکھو راجہ جنک سر کھے گیانیون نے جو سدّھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیے ہے ارجن لوک ریت کے لیے تجھکو بھی کرم کرنا اوچیت ہے

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः।
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते॥२१॥

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کر لیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کر لیتا ہے۔ اُسی کی پیروی سب کرنے لگتے ہین۔

न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन।
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि॥२२॥

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کاج تر لوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لینا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون۔ ارتھات مین پورن کام ہون۔ تو بھی کرم کرتا ہون۔

۲۲۔ اشلوک سے ۲۴۔ اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برہم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः॥२३॥

(۲۳) جو کدا چت مین سا ودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین۔

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम्।
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः॥२४॥

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرانی برن سنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا۔ گمراہ کرنے والا ٹھہرون۔

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن سنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत।
कुर्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम्॥२५॥

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے کبھین شانت ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بے تعلق ہو کر کرتے ہین۔

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसङ्गिनाम्।
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन्॥२६॥

(۲۶) جو اگیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی آگیا کرے۔ اور آپ بھی کرم کرتا رہے۔

۲۶۔ اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کراوے۔

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः।

अहंकारविमूढात्मा कर्ताऽहमिति मन्यते ॥२७॥

मूढ हो गये बुद्धि में जिसका मैं ही यह मानता है अहं करता करता हूं

(۲۷) مایا کے جو تین گن ہین (رجوگن- تموگن- ستوگن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار کے بس اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین —

तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः ।

तीनों गुण अर्थात् इन्द्रियों के गुण गुणा गुणेषु वर्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥

वर्तमान ऐसा मानकर नहीं फसते हैं

(۲۸) گن اور کرم کے بیباگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آنکھ ہین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین شامل نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیانی سمجھے جاتے ہین —

माया के गुणों में प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु ।

अज्ञानी फंस जाते हैं इन्द्रियों के विषयों में

तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥

(۲۹) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو لپٹی بنا دیتے ہین بدھمان پرش ان اندریون کے بس پرشون کو بھٹکا سکتے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।

निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥

आसा छोड़के ममता रहित होकर युद्ध करो रंज छोड़कर

(۳۰) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا باطن مین لگا کر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا کو تیاگ کر بیخوف ہوکر تو یدھ کر —

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः ।

जो पुरुष और मत में सदा

श्रद्धावन्तोऽनसूयन्तो मुच्यन्ते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥

गुणों में दोष नहीं पक्षपात रहित छूट जाते हैं निश्चय कर्म बन्धन से

(۳۱) جو پرش میرے اس مت کو نت دھارن کرکے سردھا ہردے مین رکھتے ہین اور گلا چھوڑ دیتے ہین وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین —

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् ।

सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥

(۳۲) جو آسکے برخلاف چلتے ہین اور میری اس رائے پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि ।

समान चेष्टा के करता है अपनी प्रकृती के स्वभाव के अनुकूल

प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥

स्वभाव में प्राप्त होते हैं प्राणी रोकना क्या कर सकता है

(۳۳) گیان وان پرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنسکار اور کرم کے ادھین ہین اسی کے موافق چیشٹا کرتے ہین وہ روک کر کیا کر سکتے ہین سب آدمی تقاضائے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین —

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
इंद्रियों के विषय इंद्रियों के राग द्वेष दोनों स्थित रहते हैं
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥
तिनके नहीं में आवे है वे जो यह निश्चय करके इसका लूटने वाले

(۳۴) اندریوں کے بشے راگ دویش میں استھت ہیں اُنکے بس نہیں ہونا چاہیئے یہ دونوں پرانی پرشوں کے لئے بٹ مارو ڈکیت ہیں۔

गुणरहित
श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
कल्याण रूप अपना धर्म अधिक दूसरे के धर्म से अच्छी तरह पूरा होने वाले से
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥
अपने धर्म में मरना श्रेष्ठ है पराया धर्म भय दाई है

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون بھی ہو تو بھی وہ کلیان روپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہیں۔ اپنے دھرم میں مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہے۔

خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم میں پران بھی جاتے رہیں تو بھی کلیان کاری اور سریشٹ ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہوتا ہے اسمیں نرک ہی ملتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
किसकी प्रेरणा से यह करता है मनुष्य
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥
बिना इच्छा भी वृष्णी वंश में उत्पन्न होने वाले श्री कृष्ण जोर से लगाया हुआ

ارجن نے کہا (۳۶) کہئے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہیں اسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اسکی اچھا نہیں تو بھی کوئی مجبور کر ہی دیتا ہے۔

(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳۷ میں کرشن بھگوان کہتے ہیں کہ رجو گن سے پیدا ہوا کام اور یہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اس رجو گن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشیں پیدا کرتی ہیں من کو ان اندریوں کے بشے بھوگ میں بڑا آنند یعنی سکھ ملتا ہے اور یہی کام روپ ہیں اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے ان اندریوں کے گیان کو ایک رکھا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
काम यह है क्रोध यह है रजोगुण से पैदा होते हैं
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥
बहुत खाने वाला और पापी जानो इसको इस संसार में बैरी जानो

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ ہیں رجو گن سے ہوتے ہیں یہ مہا اسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہوں) مہا پاپمان (مہا پاپی) شترو ہیں یہی پاپ کراتے ہیں۔

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथाऽऽदर्शो मलेन च।
धुआं से जैसे ढका हुआ आग जैसे और शीशा मैल से
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥
जेर से झिल्ली ढका हुआ गर्भ से से तिस करके काम से ढका हुआ है

(۳۸) جیسے اگنی دھوئیں سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلی میں چھپا ہوتا ہے اسیطرح گیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے۔

ढका हुआ है ज्ञान इसको काम से
आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
ज्ञानी का सदा शत्रु है
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥
हे अर्जुन भोगों से कभी पूरा नहीं होता

(۳۹) کام روپی اگن کسی پرکار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते। स्थान
इंद्री मन बुद्धि इसका स्थान कहते हैं महात्मालोग
एतैर्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्यदेहिनम्।।४०।।
यह काम विमोह मति भ्रांति डालता है को ढक लेता है देहधारी जीवों को

(۴۰) اندریان اور من اور بدھی اسکے رہنے کا استھان ہے اِن سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کر لیتا ہے

(ज्ञान शास्त्रों का ज्ञान जो ... समझ रखना है विज्ञान जो विशेष युक्ति से ... अथवा अनुभव से ज्ञान प्रकट हुआ)

तस्मात्त्वमिंद्रियाण्यादौनियम्य भरतर्षभ।
इसलिये तुम इंद्रियों को आद में ... अरजन
पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञान विज्ञान नाशनम्।।४१।।
... इस पापी को त्याग अथवा मार ... और ... करने वाले हैं

(۴۱) ہے ارجن اسی کارن پہلے ہی سے اندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مار ڈال -

इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्यः परंमनः।
इंद्रियां ... उत्तम ... कहलाती हैं ... इन्द्रियसे श्रेष्ठ है
मनसस्तु पराबुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः।।४२।।
है और ... से परे है ... सः सो जीवात्मा

(۴۲) اِس شریر سے اندرین سریشٹ ہین اور اندریون سے من سریشٹ ہے اور من سے بششیش بدھی سریشٹ ہے اور بدھی سے بششیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

एवंबुद्धेः परंबुद्ध्वासंस्तभ्यात्मानमात्मना।
इस प्रकार से ... परे ... आत्मा को जान बुद्धि से मन को परमात्मा में निश्चल
जहिशत्रुं महाबाहो कामरूपंदुरासदम्।।४३।।
जीतो ... अरजुन ... कठिनाई से जीता जाता है

(۴۳) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام روپ جو شترو ہے اسکو پراپت کرکے ارتھات اپنے شترو کو مار ڈال لیکن یہ کام شترو دراسد (مشکل سے قابو مین آنے والا) ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्री-
कृष्णार्जुन संवादे कर्मयोगोनामतृतीयोऽध्यायः।।

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کرم جوگ برنن ۳ ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۳ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرشن ہون اور تمھارے کامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرو گیانی پرش سنساری کرمون مین لگا ہوا آسکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام دیاون کا استھان اور آتما دیہہ سے نیارا انمول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اِس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تو کوئی پرش آتما کا بچار کر ہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگ کرنا ارتھات اسکے پھل کی اچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

چوتھا ادھیائے

سری کرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

بھجن

کہین بنسی مدھر دھن باجی رے — پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پرے گاجی رے

कहीं बन्सी मधुर धुनि बाजी रे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजी रे।

چندر سورج کو جہان گم ناہین جو ت کھنڈ براجی رے — سر برہمادی پار نہ پاوین ابناشی آپ سماجی رے

चन्द्र सूर्य को जहां गम नाहीं जोति अखंड बिराजी रे सुर ब्रह्मादि पार नहिं पावें अबिनाशी आप समाजी रे

سوئی برہم جگدیش بھگت ہت سری کرشن بپو ساجی رے — دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سری رام سو بھگت نواجی رے

सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजी रे धर्महानि संतन दुःख लख श्रीराम सुभक्त निवाजी रे

श्री भगवानुवाच॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम्।

यह ज्ञान सूर्य्य को कहा है मैंने यह नाशरहित

विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत्॥१॥

सूर्य्य ने मनु से कहा और मनु ने राजा से कहा राजा इक्ष्वाकु से सूर्यवंशी

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن یہ اناشی گیان مین نے سب سے پہلے ویوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منو جی سے کہا پھر منو جی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

इसी प्रकार सदा से चला आया इसको राजऋषि जानते हैं

एवं परम्पराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः।

बहुत यह ज्ञान

सकालेनेह महता योगो नष्टः परंतप॥२॥

महता कालेन बहुत काल से लोप हो गया था हे अरजुन

(۲) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپ ارجن پوشیدہ ہو رہا تھا۔

मैंने अब

स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः।

सोई पहला तेरे अरथ यह कहा अनादी है

भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम्॥३॥

तू है मेरा है इ यह उत्तम

(۳) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب مین نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اتم ہے۔

अर्जुन उवाच॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः।

पीछे हुआ तुमारा पहले हुआ सूर्य्य का

क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति॥४॥

एतद् यह जाने मैं तुम आदि में कहते हुये अर्थात क्योंकर जानूं तुमने सूर्य्य से कहा

ارجن کا بچن (۴) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر مین جانون کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔

श्री भगवानुवाच॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन।

बहुत मेरे हुये हैं जन्म और तेरे भी हैं

तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप॥५॥

तिनको मैं जानता हूं सब नहीं तू जानता है

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون
تو نہین جانتا ہے۔

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन्।
प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय संभवाम्यात्ममायया॥६॥

(۶) مین اجنما ابناشی ہون سب جیوون کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی شدھ پرکرتی (مایا) یعنی شکتی کو گرہن کرکے اپنی اچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون۔

اوتار لینے کا ثبوت کافی ہے نا واقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناشی کیون پنچ تتو کا شریر دھارن کرےگا بھول سوتر سے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اس اشلوک کو غور سے پڑھین۔ اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے۔

यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत।
अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम्॥७॥

(۷) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنی دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرگٹ ہوتا ہون یعنی مین نرگن نراکار سگن اوتار دھارن کرتا ہون۔

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्।
धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामि युगे युगे॥८॥

(۸) سادھو جن سنت پرشون کی رکشا کے کارن اور دشٹ پرشون کے ناش کے لیے ست جگ سے لیکر ست جگ تریتا دواپر اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لیے پرگٹ ہوتا ہون۔

بھجن ۴۴ اوتار دھارن متعلق اشلوک ۷ و ۸

بھگت بچھل پربھو دین دیال	آرت ہرن شرن پرتپال
आरतहरन शरन प्रतिपाल ॥	भक्तवत्सल प्रभु दीन दयाल ॥
جب جب بھیڑ پڑے سنتن پر ادھرم نشاچر کرین کوچال	تب تب بپ دھر دھرم کی استھاپن کرین نہال
[illegible]	
[illegible]	باون سنکٹ سنتن ہری ہری رکھے [illegible] اور [illegible]
[illegible]	
پرسرام اوتار [illegible] اور بیاس [illegible] کرشن کرپال	[illegible]
[illegible]	

[illegible] دھرم سنبھال

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः ॥
त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ९ ॥
सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है है

(۹) سے ارجن میرا جنم اور کرم دِبّ روپ ہے یعنے میرا جنم لیا رہت ہے۔ جو اُسکے تتو کو جانتے ہین وہ شریر چھوڑ کر جنم مرن سے رہت ہو کر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः ॥ मुझ मे मन लगाये हुये मेरे आश्रय बहुत लोग
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش سبھے آسا اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کرکے میری شرن ہوے اینک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہو کر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् ॥
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پُرش جس بھاؤ تا سے میری شرن آتا ہے اسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُسپر انوگرہ کرتا ہون سے ارجن میرا مارگ سب ملش لے لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ॥
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سدّہی چاہنے والے دیوتا ون کو پوجتے ہین اُنکو نر لوک مین کرم کرنے سے جلد ہی سدّھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ॥
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون برن یعنی برہمن کشتری ویش شودر سے مین نے ہی اُتپن کیے ہین اُنکے جُدا جُدا کرم کے بہاگ بھی مین نے ہی کیے ہین اُنکا پیدا کرنیوالا بھی مجھکو سمجھ مین اناشی ہون۔

٭ چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوے تفریق برن اور قوم بعدمین برہمنونا نے مقرر کردی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدائش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھیے علی ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجیے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتّم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کردیا ہے اب اِس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ॥
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥ बांधते हैं

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہان نہین ہوتا ہے۔

एवं ज्ञात्वा कृतं कर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ॥

कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ॥ १५ ॥

(۱۵) یہ جان کے پہلے سے گیانی پُرشوں نے مُکت کی اِچھا سے کرم کیا ہے پس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہین تم بھی کرم کرو۔

किं कर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ॥

तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १६ ॥

(۱۶) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہین اسکے سمجھنے مین بڑے بڑے گیانوان بھی موہ کو پراپت ہوے ہین مکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہین وہ تمکو سناتا ہون جسے جانکر تو برائی سے چھوٹ جاویگا

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ॥

अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥ १७ ॥

(۱۷) کرم اور بکرم کو جاننا چاہیے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہان (دو اکشر کے) اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہین کہتے ہین بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمین بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ॥

स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥ १८ ॥

(۱۸) کرم لیے پرمیشر کا آرادھن کرنا اسمین اکرم بدھ رکھتے ہیں کرم پھل کی کامنا نہ رکھے اور جو اکرم ہین اُن مین کرم کی بدھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پُرش سمجھے وہی سمپورن کرمونکا کرنے والا ہے۔

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ॥

ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

(۱۹) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرمون کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی پنڈت گیانی پُرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اِچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासङ्गं नित्यतृप्तो निराश्रयः ॥

कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ॥ २० ॥

(۲۰) جو کرم کے پھل سے کامنا نہ رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہین کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ॥

शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥ २१ ॥

(۲۱) جو پُرش کامنا نہین رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے فورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہین ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھان کرے

کیے جاتے ہین اُس مین دوش نہین

यदृच्छालाभसन्तुष्टो द्वन्द्वातीतो विमत्सरः।
समः सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते॥ २२॥

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور ترپت رہتا ہے اور دُبدھا کے خیالات دل مین نہین رکھتا بیر بھاؤ سے رہت ہے ہان لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसङ्गस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः॥
यज्ञायाचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते॥ २३॥

(۲۳) جسکو پرا سنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات مُکت کام دشا کو جسنے پا لیا ہے۔ گیان مین جسکا من اور چت استھر ہو گیا ہے جگ ایشر ارادھن کرم کرتا ہے اُسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम्॥
ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना॥ २४॥

(۲۴) ارپن سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم مین لین ہو جاتا ہے

१ देवयज्ञ दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते॥
२ ब्रह्मयज्ञ ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति॥ २५॥

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔

جوگ (یوگ) آسن پرانایام۔ پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہین اور اشٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جو کہ ہین یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اِس جوگ سے من کا نرودھ کرنا۔

३ श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति॥
४ शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति॥ २६॥

(۲۶) بعضے پُرش سروتر آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کرکے سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پرم دھرم ہے جگ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

५ सर्वाणीन्द्रियकर्माणि प्राणकर्माणि चापरे॥
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते॥ २७॥

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندراین آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سنوادھیای جگ یعنی بید وسہسترنام آدک پستکونکا پاٹ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتما شدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

راگ لبنت — بھجن چودہ آسن کے نام

آسن کے نام مین کردن بکھان — مرگ اور پکشن سون لئو ہے گیان
आसन के नाम मैं कहूं बखान — मृग और पक्षिन सों लयो है ज्ञान
پدماسن بیر بھدر اور سیور — شوستک ڈنڈ اور سپاتر بہور
पद्मासन बीर भद्र और स्योर — स्वास्तिक दंड और सुपात्र बहोर
برشچک باج استراسن سمان — استھر اجا سکھ آسن بکھان
वृश्चिक बाजु अस्त्रासन समान — स्थिर अजा सुख आसन बखान
چوده آسن رشی کیے پرمان — آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان
चौदह आसन ऋषि किये प्रमान — आसन सो ही जानें कछु न हान
بن پربت سربر ندی تیر — پھل پھول مول سندر سمیر
बन परबत सरवर नदी तीर — फल फूल मूल सुन्दर समीर
شبھ بھوم نرکھ ایکانت جان — سری رام روپ جوگی دھرین دھیان
शुभ भूमी निरख एकांत जान — श्री राम रूप जोगी धरहिं ध्यान

جگ کی اقسام

دیوجگ[1] جو گرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہوکر اُنکے کارج سدھ کرتے ہین
برہم جگ[2] برہم کی آگ مین جگ ہی سے جگ کرنا۔ سری مت پوجیہ پاد شنکراچارج جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شدھی ہوکر گیان پراپت ہوتا ہی
اندریون[3] کے سیم کی آگ مین ہون کرنا سیم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لیئے چت لگانا دھیان اسکی اصلیت و ماہیت پر خیال کرنا سوچنا بدھی کو کام مین لانا سمادھی اُسکے دھیان مین مگن اور تمامات کو دینا غرقاب ہو جانا جس سے اُسکی ماہیت معلوم ہو جاوے۔
شبد[4] آواز وغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔
جگت[5] جو اشلوک نمبر ۲۷ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔
درب[6] جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا اُنکی مدد کرنا۔
تپ[7] جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اول یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ[2] سچ بولنا استیہ[3] چوری نہ کرنا برہمچرج[4] پرائی استری گمن نہ کرنا اپرگرہ[5] کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ[1] جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش[2] جتنا ملے اُسی پر صبر کرنا تپ[3] جسم سے محنت کرنا اور اندریونکا

بل گھٹانا۔
یوگ جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل پشپانی صفحہ ۱۲ مین درج ہے
سُوادھیاے ۔ بیدون کا پڑھنا۔ ایشر پر ندھان پرمیشر پر بسواس۔

آسن ۱۴ پرکار

۱۔ پدم آسن पद्मासन ۲۔ بیرآسن वीरासन ۳۔ بھدر آسن भद्रासन ۴۔ سوستک آسن स्वस्तिकासन
۵۔ دنڈ آسن दण्डासन ۶۔ سپا آسن सुपाश्रासन ۷۔ برچھک वृश्चिक ۸۔ کرونچ آسن क्रौंचासन
۹۔ میور آسن मयूरासन ۱۰۔ استر آسن अश्वासन ۱۱۔ اجا آسن आज्ञासन ۱۲۔ سم آسن समासन
۱۳۔ استھر شکت آسن स्थिरशक्ति ۱۴۔ جتھا شکت آسن शक्ति جسے سکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے مین آرام ملے۔ پرانایام ۳ پرکار اول آسان۔ دوم میانہ۔ سوم دشوار۔
گیان جگ۔ اسمین کسی سنساری شئی کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین ہمت کرنا اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے انکی سیوا کرنی جگ ہے۔
پرانایام جگ بموجب اشلوک نمبر ۲۹ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہین یہ بھی ایک جگ ہے۔
نیمت اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے بہت رکھنا اس سے اندریون کا بل کم ہو جاتا ہے۔

२९ अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे॥
प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः॥ २९॥

(۲۹) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پرانایام کرنے والے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین ہون کرتے ہین

३० अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति
सर्वेऽप्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः॥ ३०॥

(۳۰) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی بجائے ریچک کرکے پران کی گت کو روکتی ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے نورت ہوتے ہین۔

بھجن متعلق اشلوک ۲۹ و ۳۰
پرانایام

رچنا ببدھ پرکار میرے پربھوجی	تیری گت اگم اپار آستائی
तेरी गत अगम अपार॥	रचना विविध प्रकार मेरे प्रभुजी
اوم شبد سون ساری رچنا مایا نے رچ دینی	[illegible]
[illegible]	[illegible]
پانچ تتو کے اگنت پھرے پنچھی رنگ برنگ	سواس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے پرسنگ
स्वांस हिंडोले झूलत निसदिन मायाके प्रसंग	पांच तत्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग ब[illegible]

داہنے بائیں اور مدھ میں سوانس چال پہچان	ایڑا پنگلا اور سکھمنا تینوں ناڑی جان
इड़ा पिंगला और सुखमना तीनों नाड़ी जान	दाहने बायें और मद्ध में स्वास चाल पहिचान
پران بایو ہردے میں رہوے گدا اپان سمائے	مول دوار ارتھات نابھ تیں کھینچ اپان ہی لائے
मूल द्वार अर्थात नाभि तें खेंच अपान ही लाय	प्रान बायु हृदय में रहवै गुदा अपान समाय ।।
کُمبھک ریچک پورک بھید کو جانے چتر ضرور	اُدان بایو رہے کنٹھ ماجھ اور بیان انگ بھرپور
उदान बायु रहै कंठ मांझ और ब्यान अंग भरपूर	कुंभक रेचक पूरक भेद को जाने चतुर जरूर ।।
پانچوں انگلی ہونٹ ناک اور کان پر رکھے جائے	سدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چت لائے
सिध आसन एकान्त बैठ के मौन साधि चित	पाचों उंगली होट नाक और कान पे रखे जमाय ।।
بارہ ماترا جپے ہردے میں بارہ سو پہونچائے	سوانس اور پرسوانس بے روک کے اوم اکشر من لائے
स्वास और प्रस्वास हि रोके ओं अक्षर मन लाय	बारह मात्रा जपे हिये में बारह सो पहुंचाय ।।
پرانا یام ابھیاس کرے سری رام چرن لائے	نام شانبھوی مدرا یا کو راج جوگ کہلائے
नाम शाम्भवी मुद्रा या को राज जोग कहाय	प्राणायाम अभ्यास करे श्री रामचरण चित लाय

میرے پربھو جی رچنا بِبدھ پرکار - تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभु जी रचना बिबिध प्रकार ।।

यज्ञ शिष्टामृत भुजो यांति ब्रह्म सनातनम् ।।
नायं लोको ऽस्त्य यज्ञस्य कुतो ऽन्य कुरुसत्तम ।।३१।।

(۳۱) ہے ارجن جگ سے بچے ہوئے ان کو بھوجن کرتا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہیں اور جو جگ نہیں کرتے ہیں انکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پرلوک ۔

एवं बहु विधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।
कर्मजान्विद्धि तान्सर्वा नेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ।।३२।।

(۳۲) اسطرح نانا پرکار کے جگ بید میں بورنن ہیں وہ سب کرم سے اُتپن جان اسکے جاننے سے بے شبہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا ۔

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञान यज्ञः परंतप ।
सर्व कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ।।३३।।
सब कर्म फलों के सहित है से सम्पूर्ण हो जाते हैं

(۳۳) ہے ارجن درب مئی جگ سے گیان جگ پرم سریشٹ ہے سمپورن کرم گیان میں لین ہوتے ہیں ۔

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।
उपदेक्ष्यंति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ।।३४।।

(۳۴) وہ آتم گیان تو تتو کے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی لئے عجز و استفسار کرنے سے پرسن ہوکر تمکو اُپدیش کرینگے ۔

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव।
येन भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि॥ ३५॥

(۳۵) ہے ارجن اس گیان کو جان کر تو پھر سے وہ نہیں ہوگا اور اس گیان پر بہا دُ سے سارے سنسار کو اپنے آپ ہی میں یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا۔ اتھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ میں اور اپنے کو مجھ میں دیکھو گے۔

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः।
सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि॥ ३६॥

(۳۶) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمدر سے گیان روپی جہاز کے ذریعہ سے بنا ہی کشٹ کے تر جاویگا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥ ३७॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کر دیتی ہے اسیطرح گیان اگنی سمپورن کرموں کو بھسم کر دیتی ہے۔

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विन्दति॥ ३८॥

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی بستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنوں میں پراپت ہوگا۔ اور تو اپنے دل ہی میں معلوم کرے گا۔

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।
ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति॥ ३९॥

(۳۹) شردھاوان پُرش ہیں جنھوں نے اندریوں کو بس کر لیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہیں گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہیں جو سب سے پرے ہے۔

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति॥
नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः॥ ४०॥

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہیں یا شردھا نہیں رکھتے شک و شبہہ (سندیہہ) رکھتے ہیں وہ ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔ نہ اس لوک میں نہ پرلوک میں آسائش و آرام پاتے ہیں۔

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।
आत्मवन्तं न कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय॥ ४१॥

(۴۱) ہے ارجن جنھے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا ارادھن ست کرموں کرتے ہیں گیان سے سندیہہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان میں تت پر (مستغرق) ہیں انکو کرم بندھن نہیں ہوتا۔

योगमातिष्ठोत्तिष्ठ योगमें निश्चल उठो जुद्ध करो

तस्मादज्ञानसंभूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
इस लिये ... ज्ञान से ... की तलवार से आपकी
छित्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥४२॥

(۴۲) — ہے ارجن گیان کی تلوار سے جو تمہارے ہردے مین ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال۔ کرم جوگ کا آسرا کرکے اٹھ کھڑا ہو۔

इतिश्री भगवद्गीता ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मज्ञान संन्यासयोगोनाम चतुर्थोऽध्यायः॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھاگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

چوتھے ادھیاے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اسکے ذہن نشین نہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور چاندراین پرب اور استانگ جوگ کا برنن کرکے گیان کو سب مین پردھان برنن کرکے اوپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کرکے میری ارادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہوگا۔

پانچوان ادھیاے

سنیاس جوگ

अर्जुनउवाच॥ संन्यासं कर्मणां कृष्ण पुनर्योगं च शंससि।
यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम्॥१॥
जो कल्याणदाई इन दोनों में से एक कहो निश्चय करके

ارجن کا بچن (۱) ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کرکے کہیئے۔

कर्मका त्याग कर्म करना
श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ।
कल्याणदाई हैं दोनों
तयोस्तु कर्मसंन्यासात्कर्मयोगो विशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے۔

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासी यो न द्वेष्टि न काङ्क्षति॥
निर्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते॥३॥

(۳) جو راگ دویش سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرمون کو بھگوت آرپن کر دیتا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبدھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو تر جاتا ہے وہی سنیاسی جانو۔

دوسرے ارتھ — ہمیشہ سنیاسی اسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

رکھنے ہے ارجن وہ نردوند (جیسے سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے —

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः ।
(सांख्य … बालक अज्ञानी … नहीं … ज्ञानी कहते)
एकमप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥ दोनों का जाने एक फल
(जो … रहे समता दोनों का अभिप्राय जानलेवे)

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ کو مورکھ لوگ جدا جدا جانتے ہیں پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہیں دونوں میں سے ایک پر استھر رہے تو دونوں کا پھل لیوے —

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
(जो … से प्राप्त होवे ॥ सोई योग से प्राप्त होजाता है)
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥
(है … और … देखता है वोही देखता है आत्माको)

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہیں اسکو جوگ والے جوگی بھی پراپت ہوتے ہیں۔ سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہی بچتر ہے —

(सो है)
संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । (… से प्राप्त होता है)
(बिना कर्म योग के)
योगयुक्तो मुनिर्ब्रह्म न चिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥
(लगाहुवे … को जलदी पावता है)

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس سے مشکل ہے جو رشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہو جاتا ہے —

بھجن سنچم کرم جوگ

برہم گیانی سب کے ہتکاری	رہے آرام سب جگت پر آپ سر اپنے ہردی بہاری
रघुवर राम सब अरु चराचर … हृदय विचारी مایا کو پروار بہت ہے گرستے جیو سنساری	सकल प्राणी सब के हित कारी । جیو ادھارن کارن رشی منی سنجم نیم اوچاری
जीव उधारन कारन ऋषि मुनि संजम नेम उचारी پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری	माया को परवार सकल है यासे जीव संसारी ست بولے اور ستیہ بھی تیاگے پردھن چوری ٹاری
सत्य बोले और स्तेय हि त्यागे परधन चोरी टारी چوتھے برہم چرج اُردھاری تج استری سنگ جاری	प्रथम अहिंसा परम धर्म कह्यो जीवन करे रखवारी پنچم نیم سمجھایو پرگرہ پردھن لوبھ بساری
पंचम यम समुझायो परिग्रह पर धन लोभ बिसारी پانچ نیم منی بھرت بکھانے انھیں رکھے اُردھاری	चौथे ब्रह्मचर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी پرتھم سوچ تن من تبلا جو چھتا لابھ سنتوش اوچاری
प्रथम शौच तन मन … लाभ संतोष उचारी تیجے تپ اندریں رودھ سو بھکرم بچن من دھاری	… यम मुनि तिन बरनाने … धारी بید پاٹھ سوادھیائے کہاوے ایشور دھیان ہردے دھاری

پنچم کہیو ایشر بھروس سر پر رام بھروسہ بھاری

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
(में … जीतने वाला आत्मा का)
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥
सब जगत प्राणियों की आत्मा को कर्म करते हुये भी नहीं फसता है

(۷) جوگ کا جاننے والا شدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریون کو بس مین کر لیا ہے سارے پرانیون کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی بند نہین ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے -

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभी नहीं कुछ करता हूं मैं यह माने जो ज्ञानी
पश्यञ्शृण्वन्स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन् ॥ ८ ॥
देखते सुनते स्पर्श करते सूंघते खाते चलते सोते सांस लेते हुये
प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेते हुये नेत्र खोलते मूंदते सूंघते उनमिषन नेत्र खोलना मूंदना ॥
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥ ९ ॥
इन्द्रियों के विषय अर्थ वर्तते यह धारन करते

(۸ و ۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جانکر کہے کہ مین کچھ نہین کرتا اندریان اپنے اپنے کرم مین لگی ہوئی کر رہی ہین مین ساکشی آتما اڈوپ ہون - دیکھتے - سنتے - چھوتے - سونگھتے - کھاتے - چلتے - سوتے - سوانس لیتے - بولتے چھوڑتے - پکڑتے - آنکھین کھولتے - بند کرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنا کام کرتی ہین

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥ १० ॥
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जल में

(۱۰) جو سنگ کو تیاگ کر برہما مین سمرپن کرکے جو کرم کرے وہ پاپ مین لپت نہین ہوتا جیسے کنول کا پتا جل مین رہتا ہے پرنتو جل سے لپت نہین ہوتا ہے

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि ।
शरीर से मन से बुद्धि से इन्द्रियों से
योगिनः कर्म कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ९ ॥
करते हैं फल त्याग आत्मशुद्धि के लिये

(۱۱) جوگی شریر کو اشنان آدی کرم سے صاف رکھتے اندریون سے بھگوت بھجن ہی کرم یعنی پھل رہت کرم کرتے ہین کیول بدھی کے شدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہین - تن سے من سے بدھی سے اور صرف اندریون سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑ کر جوگی کرم کرتے ہین -

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
योगी कर्म फल का त्याग पाता है मन की पूरी स्थिरता को
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥
अज्ञानी पुरुष से कर्म करने से में आसक्त बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑ کے شانت پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو ناواقف اگیانی ہین پھل کی منشا کرکے پھل مین آسکت ہو جاتے ہین وہ کرم بندھن مین پڑ جاتے ہین یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اسکے خلاف -

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्म से छोड़कर रहता है सुख
नवद्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥ १३ ॥
नौ द्वार वाले शरीर में जीव
संयम से करनेवाला मगर शरीर में कदापि नहीं करता न कराता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرمون کو من سے تیاگ کر اس نو دروازے والی شریر روپی پوری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سکھ سے اس مین رہتا ہے

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۳

بموجب ہنس ناد اپنشد کے تفصیل انہد باجوں کی اگلے ادھیائے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اسمیں درج ہے

کوئی جانے برلا گورمکھی انہد باجے بج رہے — نو دوار ادبھت یہ پُری جہاں باجین باجے گہ گہے

नव द्वार अद्भुत यह पुरी जहाँ बाजे बाजे गहगहे — कोई जाने विरला गुरमुखी अनहद बाजे बज रहे

ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من ٹھہر رہے — یہ بھانت انہد شبد کو سنکے پرم آنند لہے

यह भाँत अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहे — अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहे

سُنے شبد دو سمندر کا دوسرے گرج گھنگھور ساون کی — سُنّے ناد بھیری کی سنیں سنکھ گو کہرائی پاون

[illegible] — [illegible]

سنکھ کو گھنٹا پانچویں سنے رو کلال کی سنے — ساتویں گگن گھنگھور تو بنسی کی دھن سن میں رکے

[illegible] — [illegible]

یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو — ان نو کو تیاگے دھیان سے دسویں بھنور گنجار ہو

[illegible] — [illegible]

ست گرو تیاگے بھید سب دشویں کو راکھے دھیان ہو — سر پرام کا دسویں طرح روپ سپنے دو [illegible]

[illegible] — [illegible]

(اشلوک)

न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न कराता है न करते हैं [illegible] हैं
न कर्मफलसंयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते । १४ ।
[illegible]

(۱۴) ایشور اس جیو لوک میں کرم نہیں کرتا ہے وہ انہیں بھی نہیں کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپ کو کرتا مانکر اپنا سے اپنا کرم کرتا ہے۔ ایشور اسکی پریرنا بھی نہیں کرتا بہت سے کرم پھل کا سنجوگ کردیتا ہے انہیں جو انادی ہے اسکا سبھاؤ ہے۔

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴۔ ایشور جگت کا سوامی ہے اسکا کچھ بھی نہیں کرم سے نہیں بنا اور کا پیدا کرنا کی بابا کا سبھاؤ ہے یعنی جیو کو کرم کا بندھن نہیں ہے سکے بندھن سے جب وہ جیو ایشور کی شرن میں ہوا ایشور کا دھرم اسمیں پرکاش ہوگا

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
[illegible]
अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥
[illegible]

(۱۵) ایشور کسی کے پن پاپ کو گرہن نہیں کرتا گیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے جیو موہ کو پڑا ہوا ہو گیا۔

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
[illegible]
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥
[illegible]

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہو گیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہیں۔

जिनकी बुद्धी उसी जिनकी तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः ।
और आत्मा उसीमें श्रद्धा करनेवाले
गच्छन्त्य पुनरा वृत्तिं ज्ञान निर्धूत कल्मषाः ॥ १७ ॥
पहुंचते हैं आवागमन से रहित से धोगये पाप

(۱۷) بھگوان میں ہی جنکی بدھ اور من لگا ہوا ہے اُسی میں جنکی شردھا ہے آتما گیان سے پاپ اُنکے دُور ہو گئے ہیں وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہیں -

विद्या विनय संपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
और नम्रता भरेपने ऐसे ब्राह्मण गौ हाथीमें
शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥
कुत्तेमें चांडालमें और समान दृष्टी

(۱۸) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہیں وہ گائے اور ہاتھی اور کُتا اور چنڈال سب میں برہم ہی کو دیکھتے ہیں -

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः ।
इसलोकमें उन्होंने जीता है जिनका मन समता में है
निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद् ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥
निर्दोष इसलिये में स्थित

(۱۹) جنکے بھیدبھاو نہیں ہے اُنھوں نے یہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا میں استھت ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم میں ہی استھت رہتے ہیں -

नहीं हर्षित
न प्रहृष्येत् प्रियं प्राप्य नोद्विजेत् प्राप्य चाप्रियम् ।
वस्तुके पानेसे न बिगाड़े पाके अप्रिय वस्तु से
स्थिर बुद्धि रसंमूढो ब्रह्म विद् ब्रह्मणि स्थितः ॥ २० ॥
मूढ़ता रहित जाननेमें ब्रह्म मिलजाता है

(۲۰) جو پُرش سُکھ پاکر خوش نہ ہو اور دُکھ سے گھبراوے نہیں وہی بدھی کو استھر کرکے برہم میں سما جاتا ہے -

बाह्य स्पर्शेष्व सक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् ।
बाहरकी इन्द्रियोंके पदार्थों पाता है आत्मामें जो
स ब्रह्म योग युक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥ २१ ॥
सो में मन लगाने अक्षय सुख पाता है

(۲۱) باہر کے سُکھ کو تیاگ کر ہردے کا سُکھ پاتے ہیں برہم سادھی ہی میں مگن ہیں وہ اکشے سُکھ کو پراپت ہوتے ہیں - آتما باہر کے بیشیوں میں اسپرش نہیں کرتا وہ آتما کے سُکھ کو بھوگتا ہے -

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते ।
जो विषय छूकरके उत्पन्न भये भोग के उत्पन्न स्थान हैं वेही सब
आद्यन्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२ ॥
आदि अन्तवाले हैं हे कुन्तीपुत्र न उनमें मन लगाते हैं पण्डित

(۲۲) ہے ارجن سنسار کے بشے دُکھ روپ ہیں بُدھوان اُسمیں من نہیں لگاتے ہیں کیونکہ وہ ہوتے ہیں اور پھر ہو چکتے ہیں -

जो
शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीर विमोक्षणात् ।
समर्थ है यहां सहनेकी पहले शरीर के छूटनेसे
काम क्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥
और से पैदा होता है जो वेग सो योगी सोई सुखी है मनुष्य

(۲۳) جو پُرش شریر چھوٹنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاؤ سے سہ لیوے وہی جوگی اور وہی سُکھی ہے -

जो अन्तर जिसे आत्मा सुख
योऽन्तः सुखोऽन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः ।
जिसको अन्तर सुख है आत्मा ही में विहार जिस आत्म ज्ञान प्रकाश है
स योगी ब्रह्म निर्वाणं ब्रह्म भूतोऽधिगच्छति २४
सो योगी ब्रह्मरूप होके में लय होजाता है प्राप्त होता है

(۲۴) جسنے آتما مین ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتما رام ہین آتما مین ہی درشٹ رکھتے ہین وہ جوگی برہم روپ ہوکے برہم ہی مین پراپت ہوتے ہین -

ऋषी
लभन्त ब्रह्म निर्वाण' मृषयः क्षीण कल्मषाः ।
पाते हैं पदवी दूर होगये पाप जिनके
छिन्न द्वैधाय ता त्मानः सर्व भूत हिते रताः ॥ २५॥
दूर होगया द्वैत भाव जीता है आत्मा सब प्राणियों के हित में प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیون سے ہے دویش بھاو جنکا جاتا رہا ہے اُنکے پاپ دور ہوگئے برہم نربان پد ارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہین -

काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यत चेतसाम् ।
और से वश करता जिन्होंने
अभितो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदितात्मनाम् ॥२६॥
नीचे मरते दोनों प्रकार जो प्राप्त होते हैं जानने वाले आत्मा के

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھون نے اپنا چت بس مین کر لیا ہے آتما کو جانتے ہین ایسے سنیاسی برہم مین سے ہین چارون طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہین -

स्पर्शान् कृत्वा बहिर्बाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः ।
बाहर के विषय नेत्र हैं दोनों भवों के बीच में
प्राणापानौ समौ कृत्वा नासाभ्यन्तर चारिणौ ॥ २७ ॥
भीतर आनेवाला स्वांस करके नाक के अंदर चलनेवाले हैं

(۲۷) باہر کے بشے جنھون نے چھوڑ دیے ہین بھوون کے بیچ مین دھیان رکھتے ہین پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدہ مین آچار رکھتے ہین یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو مساوی کرکے بھوون کے وسط مین نظر ٹھہرا لیتے ہین اور اجپا جاپ جپتے ہین -

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

جپو من پریم سون اجپا جاپ	ہوٹ ہلے نہین جیبھہ چلے نہین ہو جپ آپ ہی آپ
होट हिले नहीं जीभ चले नहीं हो जप आप ही आप نکسٹ پیٹھت ہوے اچارن ہنس ہنس کا جاپ	जपो मन प्रेम सों अजपा जाप । سرت سوانس کی پریت ہوے جب مٹین سکل سنتاپ
सुरत स्वांस की प्रीत होय जब मिटें सकल सन्ताप نابھہ چڑھو اُترے مستک سون جون مکڑی کی دھاپ	निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप چھن ادہر چھن نیچے جاوے مانو جھولین آپ
छन ऊपर छन नीचे जावे मानो झूलें आप انہد باجے دسون بھانت کے سن لے آپ ہی آپ	नाभि चढ़े उतरे मस्तक सों ज्यों मकरी की धाप اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کرین پن اور پاپ
अष्ट कँवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप اوم اکشر من ٹھہرا کے مٹین سکل ترے تاپ	अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप ہنس نادست گرو بتلا دے کی سرپرام پرتاپ
हंस नाद सतगुर बतलावे श्री [illegible] प्रताप	ओं अक्षर मन थिर ठहरावे मिटें सकल त्रयताप

यतेन्द्रिय मनो बुद्धिर्मुनिर्मोक्ष परायणः ।
इंद्री और मन मोक्ष है
विगतेच्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एव सः ॥२८॥
अलग हो गये इच्छा भय जो है सो

(۲۸) اندری من بدھ جنھون نے بس مین کر لیے ہین اچھا بھے کرودھ دور ہو گیا ہے مکت مین پرایں ہین یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین اربھات جو مکتی چاہنے والا ہے وہ اندری اورمن اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے
اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے ۔

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्वलोकमहेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और कर
सुहृदं सर्वभूतानां ज्ञात्वा मां शान्तिमृच्छति ॥२९॥
उपकारी जानकर मुझे को प्राप्त होता है

(۲۹) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुनसंवादे संन्यासयोगो नाम पंचमोऽध्यायः ॥ ५॥

اتی سری دہرم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جنکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی مکتی پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیون یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نرباں پد کے ادھکاری ہین یہ ادھکار کی برابری کی دھرم ہین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے ۔

چھٹا ادھیاے

آتم سنجم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म करोति यः ।
आश्रय रहित कर्मफलका करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः ॥१॥
कोई है है अग्नित्यागी क्रियात्यागी नहीं होता

(۱) سری کرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کرکے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگنی کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے ۔

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पाण्डव । * जिसको
जिसको इसीको कहते हैं उसीको योग जानो हे
न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन ॥२॥
नहीं संकल्पके त्यागसे होता है कभी

(۲) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اسیکو جوگ جان ۔ کرم کا سنکلپ یعنی کلپنا چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

योगको
आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म कारणमुच्यते ।
ऊपर चढ़नेकी इच्छा करनेवाले कहाहै
योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥३॥
योगपर चढ़े हुएके उसीको शान्ति कहाजाता है

(۳) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اچھا رکھتا ہے اسکو ابتدا مین کرم یعنی نشکام کرم کرنا چاہئے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانت چت ہو گیا ہے اسکو جوگ کا اودھ کہتے ہین ۔ تاتپرج یہ ہے کہ جو پرش جوگ کے کرنے والے ہین انکو کرم کرنا ہی ادھیت ہے جو گیان دھیان سے پرشانت ہوگیا ہو اسے

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्वनुषज्जते ।
जब निश्चय करके इन्द्रियोंके अर्थोंमें इन्द्रियोंके भोगमें प्रीति नहीं करता है
सर्वसंकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥४॥
सब को छोड़ के योगारूढ कहाजाता है

* آگنی سے مراد وہ یگی ہے ... کرم کا سنکلپ [illegible]

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگارودھ کہلاتا ہے -

उद्धारकरे बढ़ावे अपनी आत्माको
उद्धरे दात्मना ऽऽ त्मानं   नात्मान मव सादयेत ।
सहारा योन: स्कू के   सहायक   अपनी आत्माको नीचे न गिरावे
आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मनः ॥५॥
शुद्ध मन जीव का   मलिन मन का वैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور بیھائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے - اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی آتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تتّ ترا یہ سب آتما ہین اور تمات اتمادہ جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح سے دوسری طرح کا کر دیوے سرو یہ پنتا ترا اور اندریون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیئے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۵ و ۱۰

بھگت جن جو گنو پریم بڑھاے (آتما کی)	جوگی جن رہین سدا ہرکھاے
जोगी जन रहें सदा हरषाय ॥	भक्त जन चौगनो प्रेम बढ़ाय
دن پریت من دھیان پربھو پد مین رہین مودا دھکاے	سدا رہین لولین پریم مین آنند من انوماے
सदा रहें लौलीन प्रेममें आनंद मन अनुमाय	दिन प्रति मगन ध्यान प्रभुपद में रहें मोद अधिकाय
نو دروازے دیہ کے ادبھت نگر بساے (गोरख)	نو اتو نو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے
नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय	ठांव २ पर देव बिराजें रचना कही न जाय
ہنس ہنس کو شبد ہووے یہان کوئی برلا چیت للاے	منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ بھلاے
मंत्र लेन सद्गुरु को ढूंढें अजपा जाप भुलाय	हंस २ को शब्द होय तहाँ कोई बिरला चित लाय
انہد باجے بجین دیہ مین تن کو دیو بھلاے	مین ستار پکھاوج کارن چارون دش بھرماے
बिन सितार पखावज कारन चारों दिश भिरमाय	अनहद बाजे बजें देह में तिनको दियो भुलाय
پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے	دوجی دہی چون چون کی بانی سن کے دھیان جماے
प्रथम शब्द चिड़ियाका जैसे चूं का शब्द सुनाय	दूजे बोली चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय
گھنٹ ٹنکو تیسری سنیئے شنکھ کو کہہ رہن آئے	پنچم ہو جھنکار بین کی سپتم تال سمجھاے
घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख गोरखपुन आय	पंचम हो भन्कार बीनकी छटे ताल समुझाय
نوین نفیری شبد سہاون سنکے من ہرکھاے	سپتم بنسی دھن اور آٹھون شبد پکھاوج آے
सप्तमें बंशी धुन, और आठवें शब्द पखावज आय	नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय

گیان ونت ستگرو بتلاوے توکو دیوے دکھائے — دسویں شبد گرج بادل کی تس پر چت لگاوے

दसवें शब्द गरज बादल की तिस पर चित्त लगाय — ज्ञानवंत सद्गुरु बतलावे तोको देय दिखाय

ہنس ناد جو جانے سو جوگی کہلاوے — کہے کبیر رام یہ انہد باجے کوئی ستگرو بتلاوے

कहैं कबीर राम यह अनहद बाजे कोई सद्गुरु बतलाय — हंस नाद सद्गुरु जो जाने सो योगी कहलाय

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मना जितः । अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥६॥
भाई और मित्र है आत्मा (उन) जिसने अपनी इन्द्रियें और मनको जीतलिया है होता है संपन्न
जिसने आत्मा को नहीं जीता उसकी आत्मा शत्रुवत है

(۶) جس پرش نے اپنا دل جیت لیا ہے یعنے من کو بس میں کرلیا ہے اسکا دل اپنا دوست ہے۔ جو اپنے دل پر قابو نہیں رکھتا اسکا دل دشمن کی مانند ہے یعنے آتما ہی متر ہے اور آتما ہی شترو ہے۔

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः ।
मन और इन्द्रियको जिसने जीत लिया शान्त धारणा किये हृदयमें प्रकाश रूपसे वास करता है
शीतोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥७॥
सरदी गरमी और वैसेही मान अपमान की

(۷) جسنے اپنی آتما کو جیت لیا ہے وہی شانت روپ ہے سردی گرمی سکھ دکھ اسکو سمان ہے اور مان اپمان یکسان ہے وہ پرماتما کا سروپ ہے ارتھات من اور اندری جیتنے والے پرشانت کے ارتھ سنسار سے چیت ہٹانے والے کو سردی گرمی وماں اپمان سمان ہے)

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः ।
और से तृप्त निरविकार इंद्रीजित
युक्त इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म कांचनः ॥८॥
योगी वो कहलाता है समान लोहा सो ना जाने

(۸) جو جوگی گیان بگیان میں پریت یعنی پرسن ہے جتیندری ہے جسنے اپنی اندریوں کو جیت لیا ہے سونا اور لوہا جسکو سمان ہے وہی جوگی ہے

सुहृद जो बिनाबदले की इच्छा के उपकार करे — सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थ द्वेष्य बंधुषु ।
मित्र उ पंच द्वेषे कोसमान जाने
साधुष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥
और पापी में है विशेष कहते हैं

(۹) شترو میتر اوداسین (جسکو شترو اور میترا اور اپنا بھائی بند سمان ہیں) اچھے کرم اور برے کرم والا دونوں کو جو سمان جانے وہ اُس سے بھی سریشٹ ہے۔

* سوہرد جو بنا معاوضہ کے خیال کے بھلائی کرے جس طرح ماں باپ اور جو بھلائی کے بدلے کی اچھا سے کرے جیسے برادر وزن دوست آشنا یسرا انکی پریت اپنے سکھ اور ہت کے ہیت سے ہوتی ہے اوداسین جو دو لڑنے جھگڑنے والوں میں سے کسی کی طرفداری نہ کرے مدہست بھی اسی کو کہتے ہیں یعنے ثالث وپنچ جو اپنے متر یا غیر کی طرفداری نہ کرے سب کو برابر سمجھے۔

योगी युञ्जीत सततमात्मानं रहसि स्थितः ।
योगाभ्यासी लगावे सदैव मनका एकान्तमें बैठके
एकाकी यतचित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः ॥१०॥
अकेले शरीर मन इंद्रिय समेत बस करे सब त्यागदे कुछ पास न रखे

(۱۰) جوگی میں آرو ڑ ہونے والا استھان اکانت استھان ایشور میں من لگاوے دوسرے کا سنگ اور آسا ترشنا

چھوڑ کر جیت آتما دیہہ کو بس میں کرکے جوگ کرے وہ جوگی ہے۔

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः ।
पवित्र देश तीरथ स्थान में बैठकर आसन और
नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैलाजिनकुशोत्तरम् ॥११॥
बहुत ऊंचा न नीचा कपड़ा मृगछाला कुशा उसके नीचे

(۱۱) پاک اور شدھ جگہ دیکھ کر آسن لگا کے اور نہ تو کشادہ اونچا اور نہ بہت نیچا ہو (مرگ چھالا) اور ہرن کی کھال یا کپڑا (کشا یعنی گھاس)
اس پر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہو وہ اس پر نشچل ہو کے بے حس و حرکت بیٹھے۔

	بعض متعلق اشلوک ۱۱ - اشٹانگ جوگ اور اس کے ارکان	

اشٹانگ جوگ رشی کہیں بچار تپ تپ رشی منی جن آدھار
अष्टांग योग कहहिं विचार जप तप ज्ञानी मुनि जन आधार
جس بن نہیں پاؤ کرتار
जस बिन नहीं पावे करतार

اتی کٹھن جوگ کہیں منی لکھائے یہ من چنچل جو بس میں آئے
अति कठिन योग कहहिं मुनि गाय यह मन चंचल जो बस में आय ।
جوگی آنند سکھ لے اپار
जोगी आनंद सुख लहे अपार

شچ بھوم نرکھ آسن جمائے دوجے پرانایام میں من لگائے
शुचि भूमि निरखि आसन जमाय दूजे प्रानायाम में मन लगाय
تیجے بتلاؤ پرتیاہار
तीजे बतलायो प्रत्याहार

یہ تین جوگ کے انگ بتائیں اور پانچ نیم اس کے کہائیں
यह तीन जोगके अंग बताय । और पांच नियम इसके कहाय ।
یہ سپھل ہوئیں کرپا مرار
यह सफल होय किरपा मुरारि

یم نیم دھارنا اور سمادھ پنج دھیان برہم پورن اگادھ
यम नियम धार ना और समाध । पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध ।
چت چنچل کو راکھے سمہار
चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ میں جوگ درڑھ کرت دھیان ترتیا کو دواپر جپ پردھان
सत युगमें योग दृढ़ करत ध्यान त्रेता मख द्वापर जप प्रधान ।

کل کیول پربهو کو نام ادهار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ هردے مین آن — پربهو سوجس چترتر لیلا بکهان

श्रीराम रूप हृदय में आन — प्रभु सुयश चरित्र लीला बखान

گیتا مین گیان کهیو نند کمار

गीता में ज्ञान कह्यो नन्द कुमार

(हाथ से: नहं उस आसन पर ... चित्त)

(अष्टांगयोग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्राणायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारना
८ समाधि

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः ।
करके रोकके ... की
उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२ ॥
अपने आसनपर बैठकर लगावे जोग आपाण आत्मा शुद्धी को

(۱۲) اس آسن پر من کو یکسو کرکے چیت اندریون کی کریاون کو بس کر لیوے اور جوگ مین من لگاوے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः ।
समान बराबर शरीर सिर गला धारनकिये अचल बैठके
संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३ ॥
बराबर देखके अपनी नाक ... अपनी और तरफ न देखे

(۱۳) دیهه شریر اور گلا سیدها رکهے ناک کے اگلے حصے پر نظر جمائے اور طرف نه دیکهے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ।
शांतचित्त ... ब्रह्मचर्य ... ॥
मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४ ॥
मनके संकल्प रोकके से मेरा ध्यान करे आसनपर बैठ मुझपरही अपना ठिकाना जानता है

(۱۴) شانت چیت بهی رهت برهم چرج مین من کو قائم کرے اور میرے دهیان مین چیت لگاوے وهی یا ودهان سادهو اور جوگی ہے

بهرکٹی دهیان (پد) متعلق شلوک ۱۳ و ۱۴

بهرکٹی دهیان لگاوین جوگی پادم پر بیٹهه من لاوین

थिर आसन आसीन होय जो भ्रकुटी ध्यान लगावे

ایڑی ایک دهرین سیون ڈهنگ گدا دوار بند کرهین

दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग सब करहीं

نابهه پیٹهه کچهه بند ڈهیلو من چنچل بس کرهین

नाभ तले पुन दोऊ हथेली ऊपर नीचे धरहीं

کچهک کهلی اور کچهک مندی دوؤ نین پلک ہلاوین

सन्मुख थिर बैठ आंख मूंद कर भ्रकुटी ध्यान लगावे

من چنچل ایک ٹهور راکهے ستهنپتی ماهین کو لاوین

सुशील निरत जो योगीजन सब कर ... चितवत

ایهه پدم آسن کر آنکهن کی پتلی اپر چڑهاوین

कर अभ्यास सुदृढ़ मन जोगी ... कर साधे

سیدهه آسن آسین هوے کے برهم مین دهیان لگاوین

भृकुटी ध्यान लगावें योगी या विधि प्रभु ... लावें

دو جو پانو نابهی تر رکهے کے سیدهه انگ سب کرهین

सुहि सब धरें सीवन ढिग गुदा द्वार बंद करहीं

نابهه تلے پهر دوؤ هتهیلی اوپر نیچے دهرهین

नाभि पीठ कछु ढीले हो ... मन चंचल बस करहीं

ایهه پدم بیٹهه تب انگ مڑا کر بهرکٹی دهیان لگاوین

कछुक खुली और कछुक मुंदी दोऊ नयन पलक नहीं

سنمکهه نرت جوگی جن ایک کر برهم مین چیت لگاوین

मन चंचल सब ठौर राखके सुन्न माहिं लौ लावें

کرین ابهیاس شدهه من جوگی بهو ابچ درساوین

या विधि आसन कर आखिन की पुतली ऊपर चढ़ावें

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بہر دیپ لو درسے
یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہیہ مین موتی برسے

प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बहुर दीप लो दरसे
यही अभ्यास करे तें साधो हिय में मोती बरसे

پن وہی جوت چند پن سورج سکل تمر بھرم ناسے
کہے سریرام برہم ابناسی نج سروپ پرکاسے

पुनि वो ही जोति चंन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे
कहे श्रीराम ब्रह्म अबिनाशी निज स्वरूप परकाशे

(۱۵) جوگی اس پرکار جوگ کر من کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو یا کرپن چیت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اسکو مجھکو پراپت ہوتا ہے -

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी नियत मानसः ।
इसीभांत सदा आत्मा में मन लगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शान्तिं निर्वाण परमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ १५ ॥
और पद मोक्ष परम सुख को

(۱۶) ہے ارجن جو پرش بہت کھاتے ہین وہ جوگ نہین پاسکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہوسکتا ہے -

अत्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकान्तमनश्नतः ।
अधिक खानेवाला योग होता है नहीं अल्प भोजन करनेवाले को
न चातिस्वप्नशीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥ १६ ॥
न बहुत सोनेवाले को न जागनेवाले को है

(۱۷) جو پرش آہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہین یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دکھ دور کرنے والا ہوتا ہے -

परमात्मा से आहार
अर्थात न बहुत न थोड़ा

युक्ताहारविहारस्य युक्तचेष्टस्य कर्मसु ।
विहार यत्न करना और से सब कर्म का
युक्तस्वप्नावबोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७ ॥
परमात्मा से सोना जागना होता है दूर करनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہوجاوین تب وہ پرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے -

जब रोका हुआ चित्त अपनी आत्मामें स्थिर होवे

यदा विनियतं "चित्त" मात्मन्येवावतिष्ठते ।
से
निःस्पृहः सर्वकामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८ ॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے -

यथा दीपो निवातस्थो नेङ्गते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक बिन हवा के स्थानमें नहीं हिलता है सो उपमा कही है
योगिनो यतचित्तस्य युञ्जतो योगमात्मनः ॥ १९ ॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्र चित्तवाले योगीकी

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چت کو روک کر استھر کرلے چت استھر ہونے مین سب اشیوں کو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ ہی مین آنند کو پراپت ہوتا ہے -

उपराम
संसारसे

यत्रोपरमते चित्तं निरुद्धं योगसेवया ।
जिस कालमें चित्त समाधी अनुष्ठान करके आत्माको प्राप्त आत्मा आनंद स्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवात्मनात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥ २० ॥
जिस कालमें आत्मा और देखता है आत्माको पर मोक्ष

(۲۱) جوسکھ اندریون سے پرے بدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اسکا آنند لے کر آتما کے تتو سے چت

अनंत सुख अवबुद्धि ग्रहणयोग्य

چلایمان نہیں ہوتا۔ قطعہ بند

सुखमात्यंतिकं यत्तद् बुद्धि ग्राह्य मतींद्रियम् ।
ग्रहण करती है इंद्रियोंका अपने अनुभव से
वेत्ति यत्र न चैवायं स्थित श्चलति तत्त्वतः ॥ २१ ॥
अयं यह आत्मतत्त्वा ॥ न चलति से तब योगी होता है

(۲۲) جو آتما سکھ روپی لابھ کو پاکر اور کسی شے کے لابھ کو اچھا نہیں مانے جس سکھ میں استھت ہوکر بہت بھاری
دکھ سے جو کہ (گرمی سردی وغیرہ) سے بھی چلایمان نہ ہو۔ قطعہ بند۔

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः ।
जब पाकर और मानता है नहीं अधिक
यस्मिन् स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥ २२ ॥
जिसमें स्थित होके नहीं से बड़ा दुःखसेभी चलायमान नहीं

(۲۳) جو دکھ کے سنجوگ کو بیوگ جان لیوے اسکو جوگ جاننا چاہیے وہی پرماتما میں لے ہو جاتا ہے وہی جوگ
نشچے کرنے جوگ ہے اسمیں چت لگانا چاہیے۔

तं विद्या दुःखसंयोग वियोगं योग संज्ञितम् ।
तिसकोजानकरि के को संज्ञीनामहै
स निश्चयेन योक्तव्यो योगो निर्विण्णचेतसा ॥ २३ ॥
सोही निश्चयकरनेवाला उसीसे निष्काम

(۲۴) سنکلپ وکلپ سے جو کامنا پیدا ہوتی ہیں انکو تیاگ دے پاس اگر چھوڑ دے چنچل من ہوکر اندریوں
کے سمودہ کو چاروں طرف سے گھیر کے جوگ ابھیاس کرے۔

संकल्प प्रभवा न्कामां स्त्यक्त्वा सर्वा नशेषतः ।
उत्पन्न होता है काम उसको त्यागके सबको त्यागकर के
मनसैवेन्द्रिय ग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥ २४ ॥
मन से इन्द्रियोंके समूह रोकके सबतरफसे

(۲۵) اس طرح دھارن کرکے بدھی سے آہستہ آہستہ ابھیاس کرے اور چنچل من کو آتما میں استھر
کرے جب من استھر ہو جاوے تب برہما نند میں مگن ہووے پھر کسی اور چیز کا خیال نہ کرے۔

शनैः शनैरुपरमे द्बुद्ध्या धृति गृहीतया ।
सहज २ और २ उपराम होना चाहिये बुद्धि से निश्चयबुद्धि ग्रहणकरके
आत्म संस्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिंतयेत् ॥ २५ ॥
में स्थित को करके नहीं कुछ चिंतवन करे

(۲۶) من چنچل جہاں جہاں پھرتا رہتا ہے اسکو روکے اور آتما میں لگا رکھے

यतो यतो निश्चरति मन श्चंचल मस्थिरम् ।
जहाँ जहाँ जाताहै चंचल स्थिरन रहनेवाला
तत स्ततो नियम्यैत दात्मन्येव वशं नयेत् ॥ २६ ॥
तहाँ २ रोके आत्मामें ले आवे

(۲۷) جسکا من شانتی ہو جاتی ہے کامنا خالی رہتی ہے وہ آتما گیان کو پاکر برہم سروپ ہو جاتا ہے
اور برہم آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

सुख योगीको
प्रशांत मनसं ह्येनं योगिनं सुख मुत्तमम् ।
शांतिवालामन होता है को उत्तम
उपैति शांतरजसं ब्रह्म भूत मकल्मषम् ॥ २७ ॥
प्राप्त होता है ब्रह्मरूप होकर पापरहित

(۲۸) جو کوئی من پر قابو رکھتے جوگ کرتا ہوا پاپ رہت ہو کر نشکنٹک برہم کو پاکر سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے۔

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी विगत कल्मषः ।
इसप्रकार सदा जोड़ते जिसका नाश हुआ पाप
सुखेन ब्रह्मसंस्पर्श मत्यन्तं सुख मश्नुते ॥ २८ ॥
सुखसेविना मेहनत ब्रह्मसुख को प्राप्त पाता है अत्यंत सुख ॥

(۲۹) جوگی آتما گیان پا کر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب میں اور سب پرانیوں کو اپنے اندر دیکھتا ہے -

सर्वभूतस्थ मात्मानं सर्व भूतानि चात्मनि ।
सब प्राणियों में अपनी आत्मा को स्थित देखे और सब को अपनी आत्मा में
ईक्षते योग युक्ता त्मा सर्वत्र सम दर्शनः ॥ २९ ॥
देखता है योगी को समान दृष्टि

(۳۰) جو مجھ کو سب میں اور سب کو مجھ میں دیکھتا ہے اُس سے میں جدا نہیں اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ -

यो मां पश्यति सर्वत्र, सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सब में सब को मुझ में देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥
जिसको मैं नहीं परोक्ष और वोह मुझ से भी कभी जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھ کو سرب ویاپک جان کر یعنی سب میں بیاپک جان کر میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت میں میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ میں ہی لین ہو جاتا ہے -

जो
सर्व भूत स्थितं यो मां भजत्येकत्व मास्थितः । + एकता को प्राप्त
में देखे मुझे भजता है मुझ को
सर्वथा वर्त मानोऽपि स योगी, मयि वर्तते ॥ ३१ ॥
सब अवस्था में वो वर्तमान है मुझ में

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جان کر اسی طرح سب کے دکھ سکھ کو ایک ہی بھاؤ سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौ पम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्मा की उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं, स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
सुख या उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھوسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپائے کہہ کے مجھ سے کہا میرے من چنچل میں جو چلائمان ہے استھر نہیں رہے گا یعنی دل کے چلائمان ہونے سے اُس کے بنے رہنے کا استھر کام نہیں دیکھتا یعنی سر ہو جانے کا اندیشہ ہے -

जो
अर्जुन उवाच योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
यह जो तुमने कहा समता करके है श्री
एतस्याहं न पश्यामि चञ्चलत्वात् स्थितिं स्थिराम् ॥ ३३ ॥
इसका कोई नहीं देखता हूं निश्चल स्थिति को स्थिरता मन चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل وچل اور بلوان اور دان (مضبوط) ہے کہ میرے بچار میں اُس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا

व्याकुल करने वाला
चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । + मजबूत दिवदृढ
है कृष्ण है परमथन करने वाला बलवान है मज़बूत
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
निग्रह रोकना मानता हूं जैसे हवा को रोकना कठिन वायवत् दुष्कर

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن بیشک یہ سچ کہا یہ من ایسا ہی چنچل اور وچل ہے پرنتو جیسے جنن بیراگ اور ابھیاس کرنے سے قابو میں آجاتا ہے -

श्री भगवानुवाच असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
निःसंशय कठिन से रोका जाता है चंचल होता है
अभ्यासेन तु कौन्तेय, वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
अभ्यास से और वैराग्य से काबू किया जा सकता है

(۳۶) جنھوں نے اپنے من کو نہ پایا اُس سے جوگ نہیں ہو سکتا میری رائے میں اسکا ملنا کٹھن ہے

اوپاؤن سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा   कभी नहीं स्थिर रहता है

असंयतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।

सत्य है मन से कठिनता से प्राप्त यह मेरा मत है

वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ३६ ॥

मन वश में करनेवाला यत्न करने प्राप्त हो सकता है उपाय करके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی شردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلایمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہے اور مستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہیں ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः ।

नहीं अच्छी तरह यत्न किया जिसने ॥ से चलायमान हो गया + गति को जाता है

अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७ ॥

नहीं प्राप्त कृष्ण और लोक क्या होती है प्राप्त होता है

(۳۸) ہے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا نہ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اُسکو کچھ آشرا ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اُسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہوکر ناش ہوجاتے ہین

+दोनों ओर से कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति ।

क्या यह उभय भ्रष्ट हो गया बादल के टुकड़े के समान नाश होता है

अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ।३८॥

आश्रय रहित है अज्ञानी मंद बुद्धी के मारग से

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دور کیجیے ہے کرشن جی تمھارے سواے اس سندیہہ کا دور کرنے والا کوئی نہین دیکھتا ہون —

है दूर करने योग्य अशेषेन

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः ।

इससे को छेदन करने के योग्य मूल समेत

त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते ॥३९॥

तुम्हारे सिवाय यह ॥ दूर करनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) ہے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش شبھ کرم کرتا ہے۔ وہ ہرگز درگتی کو پراپت نہین ہوتا —

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य विद्यते ।

हे नहीं इस लोक न परलोक में उसका नाश होता है

नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति ४० ॥

नहीं ॥ शुभ कर्म करनेवाले का कभी को जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو پن کرنے والے ہین اور پورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین۔

خلاصہ جو پرش جوگ سے بھرشٹ ہو جاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین۔

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानुषित्वा शाश्वतीः समाः । बहुत समय तक

प्राप्त होकर कृत लोक में निवास करके बहुत वर्ष तक

शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ।४१॥

पवित्र जनों धनवान के घर जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھمان جوگیون کے کل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم درلبھ ہے[1] —

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् ।

वा ॥ योगी के में होता बुद्धिमान

एतद्धि दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥४२॥

यह निश्चय ॥ ॥ में जन्म ऐसा हो

(۴۳) ہے ارجن وہان پیدا ہوکر پورب لے سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر پھر سدھی پراپت ہونے کے لیئے

[1] دنیا مین ایسی جنم کی ولادت بہت شاذ و نادر ہوتی ہے

جتن کرتے ہین۔

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदेहिकम् ।
वहां के से पाते हैं पहली देही
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्या के हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اچھا کرکے شبد برہم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہوجاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھکر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے۔

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपि सः ।
पहले अ से ये प्राप्त होता है बेबस होके
जिज्ञासुरपि योगस्य शब्दब्रह्मातिवर्तते ॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला मे वर्तमान रहता है- वेदोक्तफल से विशेष पाता है

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو- اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्धकिल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमन करता इन्द्रिय पाप रहित होगयी
अनेकजन्मसंसिद्धस्ततो याति परां गतिम् ॥४५॥
करके से पूरा उसके पीछे परमगति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः ।
से अधिक है उस से भी है
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालों से उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میرے نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری راے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھکتی پرم سریشٹھ ہے اور مین بھکت کے بس ہون۔

+ पुरुषों में योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । + मुझमें प्राप्त हुआ अन्तर
श्रद्धावान्भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥४७॥ आत्मा से
है जो मुझे सेवता मत में उत्तम तम है।
اتی شری مہابھارتے بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شدھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوے کشٹ سادھتے ہوے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین انکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جوگ جگت آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برتھا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیے یہ کہا ہے کہ شادی سے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہیں بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے ہے ادھم گتی کو پراپت ہو جاویگا۔

ساتوان ادھیاے

گیان بگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः ।
मुझमें लगा है मन जिसका ऐसा योग को मिलानेवाला मेरे आश्रय
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥ १ ॥
निःसंदेह सम्पूर्ण मुझको जैसे जानेगा सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آسرا لے اور مجھ ہی مین من لگا وے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اسکو نشچے کرکے پورے وار کہتا ہون سن۔

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः ।
ज्ञान तेरे आत्मा के सहित कहता हूँ विज्ञान सहित कहता हूँ सम्पूर्ण
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥ २ ॥
जिसको जानने से इस लोक में और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور بگیان پورا پورا تجھسے کہتا ہون ان دونونکو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا۔ خلاصہ گیان شاسترون کے پڑھنے سے اور بگیان ابھیاس من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے۔ ان دونون کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये ।
मनुष्यों में हजारों कोई यत्न करता है सिद्धि के अर्थ
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥ ३ ॥
यत्न करनेवालों में से भी कोई मुझको जानता है तत्त्व से यथार्थ

(۳) ہزارون منشون مین کوئی کوئی سدھی کے لیے جتن کرتا ہے ان ہزارون سدھی کے جتن کرنے والون مین کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے۔

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च ।
पृथ्वी जल अग्नि पवन आकाश मन बुद्धि
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥ ४ ॥
अहंकार यह मेरी जुदा आठ प्रकार की है

(۴) بھوم یعنی پرتھی جل بایو اگن آکاش اور من بدھی اہنکار۔ اسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی (مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम् ।
अपरा और इससे दूसरी यह और भी अन्य जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥ ५ ॥
जीव रूप भई है जिसने धारण करती है जगत को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنی ہے۔ اسکے سوا دوسری پرکرتی جو پرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیو روپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے۔

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय ।
यही दोनों प्रकार की प्रकृति सब संसार को निश्चय करो
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥ ६ ॥
मैं पैदा करनेवाला का स्वामी नाश करनेवाला मुझमें ही लय होता है

(۶) یہی دونون پرکرتی سارے جگت کی اُتپتی کی کارن جانو اور سمجھ لو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگھٹ ہوتا

[illegible]

اور مجھ میں ہی لے ہو جاتا ہے۔

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनंजय ॥ मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव ॥ ७ ॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है मुझ में सब यह पिरोये हुये हैं जैसें सूत में जवाहर मणिके दाने.

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہیں ہے یہ سارا جگت مجھ ہی میں پرویا ہوا ہے جس طرح تاگے میں موتیوں کے دانے پروے ہوئے ہیں۔

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभाऽस्मि शशिसूर्ययोः ॥ प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥
जलों में स्वादमें हूं स्वाद मैं हूं जलमें प्रकाश मैं हूं चन्द्र और सूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों में आकाश में बल नरों में

(۸) اے ارجن جل میں رس روپ میں ہی ہوں سورج اور چندرما میں جوت میں ہی ہوں سب بیدوں میں پرنو (اونکار) میں ہوں۔ آکاش میں شبد میں ہوں۔ منشوں میں پرشارتھ (طاقت اور مردانگی) میں ہوں۔

पुण्यो गन्धः पृथिव्यां च तेजश्चास्मि विभावसौ ॥ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ॥ ९ ॥
पवित्र हूं मैं हूं अग्नि में सब प्राणियों में हूं तपेश्वरियों में

(۹) پرتھی میں پوتر سگندھ ہے وہ میں ہی ہوں اگن میں جو تیج اور پرکاش ہے وہ میں ہوں سب جیووں میں پران میں ہی ہوں تپسیوں میں تپسیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजं मां सर्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् ॥ बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ॥ १० ॥
मैं हूं प्राणियों में जानो संदेह से हूं मानीमें हूं तेजधारियों में

(۱۰) اے ارجن سب ارتھات پرانیوں میں بیج روپ میں ہوں۔ عقلمندوں میں بدھی (عقل) میں ہی ہوں تیجسویوں میں تیج روپ میں ہوں۔

बलं बलवतां चाहं कामरागविवर्जितम् ॥ धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥
हूं वालोंमें हूं से रहित धर्मके विरोधी * जुवतोंमें हैं
* अपनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन संग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) اے بھرت بنسی ارجن طاقتوروں میں زور اور طاقت میں ہوں۔ جو خواہش اور شوق سے بڑھی ہے اور انسانوں میں وہ خواہش ستوگنی ہوں جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو میں ہوں۔

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये ॥ मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥ १२ ॥
यह जो सतोगुण का भाव है और रजोगुणी तामस मुझ से ही तिनको जानो. नहीं उनमें. वह मुझमें हैं मैं उनमें नहीं हूं.
सम शान्ति आदि आपत्ति, जो गुण पर अभिमान, तमोगुणादिक निद्रा.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پرانیوں کے مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں میں انکے ادھین نہیں ہوں وہ سب میرے آدھین ہیں میں ان میں شامل نہیں ہوں وہ مجھ میں شامل ہیں۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदं जगत् ॥ मोहितं नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३ ॥
तीनों गुण मयी भावोंसे इन से भी सब यह अचेत अज्ञान नहीं जानता है मुझको जो हूं. अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینوں بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤ میں سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو انسے برتر ہوں

اور کبھی نہیں بدلتا ہوں کوئی نہیں جانتا ہے۔

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया ॥ मामेव ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥ १४ ॥
अलौकिक अर्थ मेरी कठिनता से मेरे ही जो शरण में वह तर जाता है
आदिशक्ति निश्चय पार होनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گن سی تیڑھی اور دستر ہے اس عجیب صفاتی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری نہیں جاتی جو میری شرن آتے ہیں وہی تر جاتے ہیں۔

न मां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः ॥ माययाऽपहृतज्ञाना आसुरं भावमाश्रिताः १५
नहीं मुझ पाप करनेवाला प्राप्त होते हैं नर नीच माया करके हर गया ज्ञान असुर में आसरा करते
मुझको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہیں پا سکتے ہیں جو مایا میں لپٹ ہو رہے ہیں گیان سے رہت راجسی بھاؤ میں پراپت بھان اور کرودھ اہنکار میں پھنسکر ہوئے ہیں وہ میرا سمرن دھیان نہیں کرتے ہیں وہ مجھکو نہیں پراپت ہو سکتے ہیں۔

चतुर्विधा भजन्ते मां जनाः सुकृतिनोऽर्जुन ॥ आर्तो जिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानी च भरतर्षभ १६ ॥
४ चार प्रकार भजते हैं मुझे जन जो सुकर्मी हे अर्जुन १ आरत २ जिज्ञासु ३ अर्थार्थी ४ ज्ञानी
के भक्त और दुख में निष्काम और स्वार्थ ज्ञान के
याद करें याद करें मतलब के लिये प्रकाश
प्रभु के भेद पाने को पूरा करनेवाले

(۱۶) اے ارجن سکرتی پرش یعنی نیک لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہیں۔ آرت - جو بیماری اور کشٹ وغیرہ میں میرا بھجن کرتے ہیں دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہیں تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو کے پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں اور چوتھے گیانی گیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں۔

तेषां ज्ञानी नित्ययुक्त एकभक्तिर्विशिष्यते ॥ प्रियो हि ज्ञानिनोऽत्यर्थमहं स च मम प्रियः १७
तिन में सदा एक में भक्ति अधिक प्रिय हूँ उनके अर्थ वह भी प्रिय है।
मे मुझे

(۱۷) ان سب میں گیانی سرشٹھ ہیں کیونکہ سدا ہی سادھان ہو کر مجھ میں من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہیں وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہیں اور میں انکا پیارا ہوں۔

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी त्वात्मैव मे मतम् ॥ आस्थितः स हि युक्तात्मा मामेवानुत्तमां गतिम् १८
श्रेष्ठ हैं सब भक्त हैं ये ही आत्मा मेरी है। भलीप्रकार हैं मुझमें ज्ञानी उत्तम गति को
है। प्राप्त होते हैं।

(۱۸) یوں تو چاروں پرکار کے بھگت اچھے ہیں پرنت گیانی کو تو میں اپنی جان سمجھتا ہوں کیونکہ وہ یکت آتما (صاحب دل) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہیں ہے۔

बहूनां जन्मनामन्ते ज्ञानवान्मां प्रपद्यते ॥ वासुदेवः सर्वमिति स महात्मा सुदुर्लभः ॥ १९ ॥
बहुत से के अन्त में मुझे प्राप्त होते सब वासुदेव का ऐसा सो है।
पुरुष है

(۱۹) بہت جنموں کے انت میں شدھ انتہ کرن ہو کر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہیں کہ باسدیو ہی سرب شے ہے یا یہ سب کچھ مہاتما اور اتما ملنا دشوار ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः ॥ तं तं नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया ॥ २० ॥

कामना जिस२ हरागया मारण होते दूसरे की ले ते देवताओं के उस२ नियम में अपनी पिछली
से की हैं सरण नियम में प्रकृति अनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشوں سے مو ہے جا کر جو پرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیموں کا سہارا لیکر اور دیوتاؤں کو پوجتے ہیں وہ اپنی کامنا میں بندے ہوئے پوجتے ہیں —

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति ॥ तस्य तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम् ॥ २१

जो जो जिस२ देवता भक्त हैं से पूजते हैं सरधा से जिस२ को उसकी दृढ़ कर देता हूं.
की की

(۲۱) جو جو شخص جس جس شردھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہیں میں اُسی دیوتا کے اندر بیاپک ہو کر اُسکی شردھا کو دڑہ کرتا ہوں —

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते ॥ लभते च ततः कामान्मयैव विहितान्हि तान् ॥ २२

सो उस से तिस आराधन इच्छा पाते हैं तिस ना को मेरी दी हुई हित की
की करता है अपनी कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادیں پاتے ہیں جو میری دی ہوئی ہیں —

अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसाम् ॥ देवान्देवयजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि ॥ २३

नाशमान है तिनका अल्प बुद्धि वाले नाओं में पूजने वाले मेरी भक्ति पाते हैं मुझे
थोड़ी पाते हैं.

(۲۳) الپ بدھی (جنکی بدھ تھوڑی ہے) اُنکو کیفیں دیوتاؤں سے وہ اُراد وہ پھل دیتا ہوں جو قائم نہیں رہتا ہے یعنی اشوان پھل اُنکو پراپت ہوتا ہے دیوتاؤں میں دیوتاؤں کے پوجنے والے ملتے ہیں اور جو میرے بھگت ہیں وہ مجھکو پاتے ہیں —

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः ॥ परं भावमजानन्तो ममाव्ययमनुत्तमम् ॥ २४

अप्रगट बुद्धिमान बुद्धिहीन, मानते हैं मुझे बिना बुद्धि मेरे भाव को है जिसमें अविनाशी उत्तम हूं.
निर्गुण होगये हैं स्वरूपवाली है वाले हूं

(۲۴) میرے اپرکٹ (بنا سروپ والے) روپ کو تھوڑی بدھی والے پرش سروپ وان جانتے ہیں اور میر ابناشی پرم اُتم بھاؤ کو نہیں جانتے ہیں —

دوسرے ارتھ میں بغیر شکل و صورت کے اور سب سے اعلیٰ کو کہ لا فانی ہو نہیں جانتے

नाहं प्रकाशः सर्वस्य योगमायासमावृतः ॥ मूढोऽयं नाभिजानाति लोको मामजमव्ययम् ॥ २५

नहीं प्रकाश सबको योग-माया ढका हुआ है अज्ञानी नहीं है मैं मैं अविनाशी हूं
मेरा स्वरूप है कि

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا سروپ ہر کسی کو معلوم نہیں ہوتا جسکے اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجرامر) کو نہیں جانتے ہیں —

वेदाहं समतीतानि वर्तमानानि चार्जुन ॥ भविष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन २६ ॥

जानता हूं जो जाते रहे जो है जो होने वाला है मुझको नहीं कोई
जानता

(۲۶) ہے ارجن جو شخص اب موجود ہیں یا پہلے ہو گئے یا آیندہ ہونگے اُن سب کا حال میں جانتا ہوں مگر

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत ।।सर्वभूतानिसम्मोहंसर्गेयान्तिपरंतप ।। २७।।
इच्छा और उत्पन्न हुये सुख　　　मोह को प्राप्त हैं
दुःख

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ ارتھات غفلت
مین پہنستا ہے۔

येषांत्वन्तगतंपापंजनानांपुण्यकर्मणाम्।।तेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः२८
जिनका अन्त रहा　मनुष्य　कर्म　वे　और　से छूट गये भजते हैं मुझे
पाप

(۲۸) جن لوگون نے پن کرم کیے ہین پاپ انکا دور ہوگیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو
یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षायमामाश्रित्ययतन्तिये।।तेब्रह्मतद्विदुःकृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं२९
बुढ़ापा और से छूटने को मेरे आसरे उपाय करते हैं　तत्पर को जानते　सुकर्म　संपूर्ण

(۲۹) جو پرش جرا- مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آسرے ہوکر و پاسے (کوشش) کرتے ہین وہ ادھیاتم
برہم ـ کرم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवंमांसाधियज्ञंचयेविदुः।।प्रयाणकालेऽपिचमांतेविदुर्युक्तचेतसः३०
(अध्यधिभूत) (अधिदैव) सुक्त　जो जानते हैं　चलते मरते समय　मुझे　जान　लगावें मन
संपूर्ण जगत सब सब का देव　　　सहय

(۳۰) جو پرش ادہی بھوت آدھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین انکو جانتے ہین وہ انت کال
یعنے آخر وقت موت تک سادھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین - یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेज्ञानविज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः।।७ ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیا ے

اس ادھیاے مین اپرا اور اپرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برہما
ہون چرا اور اچر چرا ودھیتین سب مین میرا پرکاش دیکھو جو پرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر انکی اوپاسنا کرتے ہین
ان دیوتاؤن مین مین انکی سردھا کو دڑھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اوپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور
میری اوپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری منش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے
غفلت کا پردہ پڑ جاتا ہے جو منش اس مایا سے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آوا گمن ارتھات
جنم مرن کے دکھ سے پار ہوجاتا ہے۔

آٹھوان ادھیاے

مہا پرش جوگ برنن

अर्जुनउवाच।। किंतद्ब्रह्मकिमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम ।।
क्या है तत्पर　क्या है अध्यात्म　क्या　　है

अधिभूतं च किं प्रोक्तमधिदैवं किमुच्यते ॥ १ ॥
क्या है क्या होता है अधिदैव किस को कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی بھوت اور ادھی دیو کسے کہتے ہیں۔

अधियज्ञः कथं कोऽत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन ॥ प्रयाणकाले च कथं ज्ञेयोऽसि नियतात्मभिः ॥ २ ॥
क्या कहा में चलते समय में क्या जाने मन आत्म वश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اس دیہی میں کون ہے اور اس جسم میں کسطرح رہتا ہے جسنے اپنی آتما کو جان لیا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے۔

श्रीभगवानुवाच ॥

अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्यात्ममुच्यते ॥ भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः ॥ ३ ॥
परब्रह्म को अक्षर और को जीव कहते हैं प्राणियों की उत्पत्ति करने वाला त्याग नाम संज्ञक है.
कहते हैं कम्म

(۳) سری بھگوان کا بچن۔ اکشر کو برہم کہتے ہیں یعنی جسکو زوال نہیں وہ برہم ہے وہی جگت کی مول ہے اسی برہم کے انس سے جیو بوتان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا کر کے سکھ دکھ کے بھوگ میں برتمان ہے وہی ادھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤں کے انت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے۔

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम् ॥ अधियज्ञोऽहमेवात्र देहे देहभृतां वर ॥ ४ ॥
यह शरीर नाश होने विराट जो सब में व्यापक है मैं हूं इस में प्राणियों में उत्तम
भाव वाला

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر میں بھنگ (فنا) ہو جاتی ہے اور پرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے سرشٹھ بدھ (ارجن) ادھی جگ اس شریر میں میں ہوں۔

अन्तकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम् ॥ यः प्रयाति स मद्भावं याति नास्त्यत्र संशयः ५
अंत में जो मुझ को + करता छोड़ता देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پرش انت کال میں میرا دھیان کرتے ہوئے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھسے ملتا ہے اسمیں کچھ شبہ و شک نہیں۔

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम् ॥ तं तमेवैति कौन्तेय सदा तद्भावभावितः ॥ ६ ॥
जिस २ अथवा पदार्थ छोड़े देह को तिस २ वस्तु को इस को स्मरण करते
जिस २ सुमरते हुये हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مر جاتا ہے۔ ہے کنتی پتر (ارجن) اس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے۔

तस्मात्सर्वेषु कालेषु मामनुस्मर युध्य च ॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम् ॥ ७ ॥
इस कारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्य करेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چت مجھ میں کر دے (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

* जो आत्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेन चेतसा नान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से + दूसरे में न लगे.

परमं पुरुषं दिव्यं याति पार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥

और को पाता है अनु बार२ चिंतवन करता हुआ

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے چت اسی میں لگانے سے میرا سروپ پر برہم پرم پُرش دیب روپ پراپت ہوتا ہے —

कविं पुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ॥ सर्वस्य धातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ९

सर्वज्ञ अनादि अनुशासक अणुसेभी सूक्ष्म जो स्मरण करै सब के उत्पादक चिंतनसे नहीं सूर्य सदृश प्रकाशवाले माया के अन्ध-
करनेवाला परमात्मा ... करनेवाला कार से परे

(۹) میں ہی کوی شاعر ہوں میں ہی سرگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سناتن پرانا (قدیم) میں ہوں۔ سب کو آگیا کرنے والا سورج کے سمان تیج دھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योगबलेन चैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक् स तं परं पुरुषमुपैति दिव्यम् १०

अंत समय में अचल मन से भक्ति युक्त और से युक्त दोनों भवों के मध्य प्राण को आवेश करके वो पाता है दिव्य
सम्यक् वैसेही (जो रूप)

(۱۰) مرتے وقت جو من استھر کرتا ہے بھگت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکٹی (بھوؤں) میں دھیان دھرتا ہے وہ پرم پُرش کو پاتا ہے۔

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نشچل کرکے بھگت جوگ سے بھوؤں کے مدھیہ سوانس کو روک کر سرگیہ پرانا سب کا آگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ڈوری رکھنے والی بُدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھکار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پُرش دیب روپ کو پاتا ہے۔

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागाः ॥ यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये ११

जिस अक्षर आत्मा को कहते हैं प्रवेश करते यती जो राग रहित हैं जिसकी इच्छा करते हैं उस पद को संक्षेप से कहता हूं
नाशरहित को ... हैं ... ब्रह्मचर्य करते हैं (संक्षेप रूप से)

(۱۱) جسے وید جاننے والے اکشر کہتے ہیں جو ابناشی ہے اور جسکو برہمچریہ دھارن کرنے والے چاہتے ہیں اس پدوی کو تیرے آگے بیان کرونگا۔

دوسرے ارتھ۔ جسکو وید کے جاننے والے اکشر (نہیں ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہیں وہ لوگ بے تعلق جسمیں وصل ہو جاتے ہیں جسکی خواہش برہمچریہ کرنے والے کرتے ہیں وہ مقام تجھے سناتا ہوں۔

सर्वद्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च ॥ मूर्ध्न्याधायात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम् १२

सबही द्वारको संयम करके मन हृदय रोक के मस्तक में धारण करके को आत्मा की में
इन्द्रियों रोक के स्थित योगधारणा करता हुआ

(۱۲) جسم کے سب دروازوں کو بند کرکے من کو ہردے میں روک پران کو مستک میں رکھ کر جوگ دھارن میں استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् ॥ यः प्रयाति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम् ॥ १३ ॥

ॐ इति एक अक्षर को उच्चारण मेरा स्मरण करै जो प्राण त्यागै देह को सो पाता है मो
हुआ

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا بھگونت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنی موکش پاتا ہے۔

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः ॥ तस्याहं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः १४ ॥

और दूसरी तरफ़ सदा जो मुझे स्मरण करे तिसको मैं हूं लगा है में

(۱۴) ہے ارجن اسیتھر من ہو کر جو مجھکو ہر روز نیت اور نیر ودھیان کرتا ہے وہ جوگی جو کہ اس میں مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے۔

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् ॥ नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥१५॥

मुझे पाता है दुःखों का घर ... महात्मा परम सिद्धि को पहुंचे हुए

(۱۵) مہا پرش (مہاتما) سب کمال (سدھ) سے بھگت مجھ کو پاکر پھر اس میں پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہیں۔

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन ॥ मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥

ब्रह्मलोक लोक तक | फिर आना पड़ता मुझे पाकर फिर जन्म नहीं होता है.

(۱۶) برہم لوک تک جتنے لوک ہیں وہ گردش میں رہتے ہیں یعنی ان سب میں سے بار بار آنا پڑتا ہے۔ ہے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہیں پاتے ہیں۔

یہاں برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہیں۔ بھور لوک آنترکش لوک اسکو بھور لوک بھی کہتے ہیں۔ سور لوک جسکو اندر لوک بھی کہتے ہیں۔ مہر لوک جسکو پرجاپت لوک بھی کہتے ہیں۔ جن لوک تپ لوک ستیہ لوک۔ ان میں لوک کو برہم لوک بھی کہتے ہیں۔

بھور لوک میں ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہیں اول ۷ مہا لوک۔ مہا کال۔ امبرش۔ ... سوتر۔ اندھ تمس۔ دوسرے سات پاتال۔ اتال۔ وتال۔ سوتال۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رساتل۔ پاتال اور اس بھومی یعنی دھرتی پر سات دیپ کہے ہیں جمبو دیپ۔ شاک دیپ۔ کش دیپ۔ کرونچ دیپ۔ شالمل دیپ۔ گومید دیپ۔ پشکر دیپ۔ ساتوں دیپ کا ایک گرد زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمندر پھرا ہوا ہے بیچ میں ٹاپو ہے اسکو دیپ کہتے ہیں۔

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणो विदुः ॥ रात्रिं युगसहस्रान्तां तेऽहोरात्रविदो जनाः ॥ १७ ॥

हज़ार तक दिन ब्रह्मा का दिन जानो रात भी सहस्र युग दिन रात के जानने वाले.
(ब्रह्म दिन)

(۱۷) ہزار جگ تک برہما کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہے اسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہیں اسکو گیانی لوگ جانتے ہیں جگوں کا حال دیباچہ پستک ہذا میں مفصل درج کر دیا ہے۔

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे ॥ रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥

माया से बिना स्वरूप मूर्तिमान सब उत्पन्न होता (ब्रह्म आवे) दिन के आने पर रात आने पर प्रलय हो जाते अव्यक्त पुरुष में लय होते हैं.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوی ابیکت نام والے میں لے یعنی غائب ہو جاتی ہے اسیطرح ابیکت جو یہ پایا ہے اس سے بار بار یہ جیو اتپن ہوتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते ॥ रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥

प्राणियों का समूह ... बार बार लय हो जाता है रात होने पर ऐसा होता है ... दिन होने पर

(۱۹) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہو کر رات ہو جانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے -

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः॥ यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति २०

परे इस अव्यक्त से — है — जो — सनातन — वह जो सब प्राणी नाश पर नाश नहीं होता है.
वह आत्मा — वह है — यों के

(۲۰) اس ابیکت بھاؤ یعنے مورتی مان سے پرے ایک ابیکت سروپ رہت سناتن ابناشی اور یہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہیں ہوتا ہے -

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम्॥ यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम॥ २१॥

रूप रहित — नाश न होनेवाला — कहा जाता है — उसको — कहते हैं — परम गति — जिसको प्राप्त होके — नहीं लौटते हैं — सो मेरा धाम है — मेरा

(۲۱) جو میرا روپ اکشر لازوال ابناشی بنا ہے اسی کو پرم گت کہتے ہیں جسکو پراپت ہو کر پھر واپس نہیں آتا وہ میرا پرم دھام ہے -

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया॥ यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम् २२

परम सो — भक्ति — प्राप्त होता है — अनन्य भक्ति — जिसके भीतर स्थित है सब — यह जगत.

(۲۲) ہے ارجن وہ پرم پرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک - وہی جگت کو بستار کرتا ہے - اتن بھگتی سے مل سکتا ہے -

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः॥ प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ २३॥

जिस काल में नहीं लौटकर — अथवा आते हैं — योगी जन — जाते हुये पाते हैं वह मार्ग कहूंगा मैं

(۲۳) جس کال مین جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہوں -

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्॥ तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः २४

की — दिन — ६ महीने — उत्तरायण सूर्य. उस काल में जाते हुये — मैं — के जाननेवाले

(۲۴) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان ون شکل پکش چھ مہینے اتراین مین جو تن شریر چھوڑتے ہین وہ برھم کو پراپت ہوتے ہین -

اُترایَن مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتا ون کا دن -

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्॥ तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते २५

अंधेरी रात — पक्ष ६ महीने — कर्क की संक्रांति से — वहां — की — फिर जन्म लेते हैं

(۲۵) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشناین کے اسمین جوگی چندرمان منڈل تک پہنچکر لوٹ آتے ہین - اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہنچکر پھر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین -

شنکا اشلوک ۲۵ - اعتراض - جو گیانی پرش دکشناین مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اُترایَن مین مرے تو وہ موکش پا جاوے تو جوگ کرنا بیرتھا اور شبھ کرم عجب آدک کرنا بیرتھا رہا - اُتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اسکو سکل پکش اترایَن سمجھو اور اگیان روپ

اہنکار کرشن پکش دکشنا ین جالو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب برکش ولتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرما کی سردی مینہ برسا کر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ کبتائی کا نہش برنن کیا ہے چتر لوگ اس بہن کو سمجھتے ہین -

پرنت اپنشدون مین ارتھات مہانارا ین اور بیتری اوپنشدون مین دکشنا ین اور اوتراین کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سری مہاراج کرشن چندر جی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سرشیا پر بسرام کیا تو اوتراین سورج ہونے کا انتظار کیا سریر نہین تیاگا کہ دکشنا ین سورج مین سریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آواگون بنا رہتا اسلیئے ۵۶ دن تک سریر نہین چھوڑا پہر جا و باندھی گئی کہ دکشنا ین مین آواگون اور اوتراین مین موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ مین برنن کر دیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کہاتے وہ اُتراین مین ہی سریر تیاگتے ہین -

शुक्लकृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते। एकया यात्यनावृत्तिमन्ययावर्तते पुनः॥ २६॥

श्वेत और की यह सदैव रहनेवाली एक रस्तेसे फिर नहीं आवता है दूसरेसे लौटआते हैं फिर (आवागमन)

+ जन्म मरण की त्रास होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے -

नैते सृती पार्थ जानन्योगी मुह्यति कश्चन। तस्मात्सर्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्जुन॥ २७॥

नहीं ये दूसरा से मोह को कभी प्राप्त इस सब में में हो

गों को इसे नहीं होते हैं

(۲۷) جو جوگی ان دونوں رستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کہاتے ہین اسلیئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو -

वेदेषु यज्ञेषु तपःसु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम्। अत्येति तत्सर्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति चाद्यम्॥२८

पढ़ने से से से जो शास्त्रमें वर्णन करते हैं इन सबका फल पुण्य जानकर परम पाता है आदि

से फलमिलता है पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاستروں مین لکھا ہے جوگی اس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे

अक्षरब्रह्मयोगो नामाष्टमोऽध्यायः॥८॥

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سرکرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھواں ادھیائے

خلاصہ اس ادھیائے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ اور ادھیاتم و برہم کا برنن کر کے اوتراین اور دکشنا ین سورج مین سریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سری مہاراج نے ارجن سے کہا کہ جو پُرش انت سمے مین اپنے چت کو استھر کر کے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ پُرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے -

نواں ادھیائے

راج بدیا و راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच॥ इदं तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥

यह गुह्यतम कहता हूँ तुझमें दोष न लगाने वाले

ज्ञानं विज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥

के जिस के जानने से से छूट जावेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا-

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥

ब्रह्म ज्ञान राजा है यह है प्रत्यक्ष दिखाई देता है धर्म रूप का करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور گپت ہے - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے -

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्मस्यास्य परन्तप ॥ अप्राप्य मां निवर्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥

श्रद्धा रहित पुरुष इस का हैं बिना प्राप्त मेरे घूमते रहते हैं मौत मार्ग में

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اُسکے کرنے کی شردھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین-

پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیو جی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگا لیا یہ ارجن بڑا انا رشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو-

دوسرے ارتھ - پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو بناسنے والا-

मया ततमिदं सर्वं जगदव्यक्तमूर्तिना ॥ मत्स्थानि सर्वभूतानि न चाहं तेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥

मुझसे व्याप्त यह सब रूप रहित मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं मैं उनमें स्थित
पूर्ण हूं

(۴) مین گپت روپ سے اس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی اُن مین استھت نہین ہون - لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) (جگت) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین اُن مین نہین رہتا ہون -

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥

नहीं र मुझमें देखो मेरे योगता (ऐश्वर्य) जगत का नहीं स्थित मेरा मन जगत उत्पन्न करने
हते हैं या के जीवों का पालनहार वाला

(۵) میری جوگ کا پربھاو دیکھ کہ مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور سب سے النگ (علیحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جاندارون مین استھت نہین ہون میری آتما جاندارون کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے -

यथाऽऽकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्वत्रगो महान् ॥ तथा सर्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ६

जैसे आकाश में है हवा जगह उत्तमप्र- जैसे मैं रहते हैं मुझ ऐसा जी में धारण
विपूर्ण में करो

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چارون طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور پھر جدا (یہ اچرج کی بات ہے) اس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو اور تحقیقات یاد رکھو-

सर्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम् ॥

सब जगत में मैं प्राप्त होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥
के मैं फिर इनको केआदिमें पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال میں سب پرانی مجھ میں ارتھات میری مایا میں لے ہو جاتے ہیں جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کر دیتا ہوں۔

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः ॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८ ॥
अपनी मायामें अंगीकार पैदा करता हूं बार बार प्राणियोंके भेदकिये समूहको वश है को प्रारब्धकेवश

(۸) اپنی مایا کو گرہن کر کے سارے سنسار کو جو اپنی پرالبدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہوں۔

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय ॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु ॥ ९ ॥
नहीं मुझे वह कर्म नहीं बांधते हैं सीनवत आसीन रहताहूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہیں باندھ سکتے ہیں اُسلیے سدا اوداسی رہتا ہوں۔
خلاصہ — ہے ارجن میں آزاد ہوں مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے بست نہیں ہوتے یعنے میں اُن سے بے تعلق رہتا ہوں۔

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम् ॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १० ॥
मुझ साक्षीभूतको इच्छा से प्रकाशक- रती है जगत की इस से नहीं और बारम्बारजन्म होता है

(۱۰) جب میں ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہوں تب ہی سارا سنسار رچر اور اچر اُتپن ہو جاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے۔
دوسرے ارتھ — میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسموں کو پیدا کرتی ہے اسی وجہ سے یہ عالم گردش میں رہتا ہے۔

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् ॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥
नहीं जानते हैं मुझे लोग मनुष्य तनु के आसरे और परम को बिना जाने मुझे प्राणियों के ईश्वर की

(۱۱) ہے ارجن مجھ کو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہیں کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہیں جانتے ہیں کہ میں ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہوں۔
اِس اشلوک میں صاف صاف برنن کر دیا ہے۔

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः ॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः १२
निरर्थक आशावाले निरर्थक कर्म करने वाले. निरर्थ चित्तके हैं भ्रम वाले प्रकृति से का आसरा लिये

(۱۲) اُن مورکھوں کی جنکا من ڈانواڈول ہے آسا جھوٹی اور نسپھل ہوتی ہیں جو راکھسی اور اسری کرم کرنے والے ہیں میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہیں کرتے۔

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः ॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् १३
पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे हैं और मन से मुझेजान के का कारण अविनाशी जानके संपूर्ण करते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی پرکرتی (صفت رحمانی)* رکھتے ہیں وہ سرشٹی کا کرتا اور ابناشی جانکر میری یاد اور سمرن

* جو دیوتاؤں کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہیں ۱۲

کرتے ہین-

सततंकीर्त्तयन्तोमांयतन्तश्चदृढव्रताः॥नमस्यन्तश्चमांभक्त्यानित्ययुक्ताउपासते॥१४॥
सदा मेराकीर्तनभजन करतेहैं दृढ़प्रतिज्ञा नमस्कारकरतेहैं मेरे जन सबकालमें मनलगायेहुये
मेरा यत्न करतेहैं वाले

(۱۴) دِڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوترا ور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میرا گن گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासते॥एकत्वेनपृथक्त्वेनबहुधाविश्वतोमुखम्॥१५॥
से कोई पूजतेहैं उपासना एक समझ कोई अलग२ विराटस्वरूप सब तरफसे
करतेहैं से मुखहै मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کرکے میری اوپاسنا کرتے ہین کوئی میرا بسو روپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کرکے میرا پوجن کرتے ہین-

अहंक्रतुरहंयज्ञःस्वधाऽहमहमौषधम्॥मंत्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहंहुतम्॥१६॥
मैंही स्मार्तस्तुतिमंत्रहूं मैंहूं मैंहूं मैंहूं हवन मैंहूं मैंहूं आहुति मैंहूं
(क्रतु) अग्निष्टोमयज्ञ, वाजपेय, अश्वमेध आदियज्ञ. + स्वधा वह शक्तिहै जिससे पितृ पुष्ट रहते हैं ++ कोई अन्न औषधि नाम कहते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون-

पिताऽहमस्यजगतोमाताधातापितामहः॥वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच॥१७॥
हूं मैं सारे का मैं हूं जानने ॐ मैं हूं तीनवेद
योग्य

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون-

गतिर्भर्त्ताप्रभुःसाक्षीनिवासःशरणंसुहृत्॥प्रभवःप्रलयःस्थानंनिधानंबीजमव्ययम्॥१८॥
कर्म पालक स्वामी देखने स्थान आधार मित्र प्रलयकार अंतमें नाशकालका कभीनाशहोनेवाला
फल वाला करनेवाला करनेवाला स्थान बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا پتی اس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو اُتپت اور پرلے استھان (فنا اور پیدایش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون-

तपाम्यहमहंवर्षंनिगृह्णाम्युत्सृजामिच॥अमृतंचैवमृत्युश्चसदसच्चाहमर्जुन॥१९॥
गर्मीकरनेवाला वर्षाकरने बंदकरनेवाला उत्पन्नकरनेवाला मौत मारनेवालामैंहूं. हूं मैं हूं सत असत मैं हूं
मैंहीअमृत आकाशमें होकर + जिसका स्थूलसे विनाश होकर निग्रह बंद करने वाला सर्दी का

(۱۹) ہے ارجن سورج روپ سے سنسار کو تپانے والا اور مین مینہ برسانے والا اور اکرشن روپ (مادہ جاذبہ اور مادہ بار دہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرتیو روپ مین ہی ہون- ست اور اَست سب میرا ہی روپ ہین

ज्ञान२०

त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयन्ते॥तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नन्तिदिव्यान्दिविदेवभो-
तीनोंवेदसे मैंहूं पवित्र पापरहित की कामनाकरते वह केफल स्वर्गमें जाके भोगे देवताओंकी देवताओं
यज्ञ करता साधन वाले समान केभोग

(۲۰) تینون بیدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کرکے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پرش سرگ و اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین-

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور رشی بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति।।एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते २१॥
वे स्वर्ग के भोग भोग के क्षीण होने पर वे मृत्युलोक में आते हैं इसी तरह तीन वेदके धर्म पर चलनेवाले आवागमन पाते हैं इच्छावान नर.

(۲۱) اس بیکنٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین سکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوے ہین تینون بید ون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین -

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते।।तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥
भक्ति करने वाले ध्यान करने वाले मुझे जो उपासना करते हैं उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت اَن کر کے مجھکو پوجتے اور رٹتے ہین انکو جوگ کیشم ارتھات جوگ اور سدھی کلیان دیتا ہون -

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः।।तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और देवता के करके पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے سردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا تتو نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین -

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच।।नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते॥ २४ ॥
मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौरसे इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگونکا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا تتو نہین جانتے وہ گر جاتے ہین ارتھات آوا گون مین پڑے رہتے ہین -

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः।।भूतानियान्तिभूतेज्यायान्तिमद्याजिनोऽपिमाम् २५
पाते हैं देवताओं के को के पूजने वाले पितरों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پتروں کے پوجنے والے پتروں کو - اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ انکو پراپت ہوتے ہین - جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین -

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति।।तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः॥ २६ ॥
तुलसी पत्र जल जो मेरे पूजते हैं भेंट करते हैं उसी भक्ति से दिया हुआ अहणाकार- प्रसन्नताई से

(۲۶) جو سردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین پر پیشکش کرتے ہین مین اس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون -

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्।।यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे जो करे मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارپن

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः ॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८
भले बुरे से इस तरह छूट जावेगा के से से होकर मुझे पहुंच जावेगा

(۲۸) اسیطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہین اُنسے تم چھوٹ جاؤگے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہو جاؤگے۔

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः ॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९
सब स मानहै मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई प्रिय पियारा जो मुझे भजैं मेरे वह मुझ मैं उन में रहता हूं

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بہاؤ۔۔ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین۔

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक् ॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३० ॥
जो कोई दुराचारी भी हो सो मुझे दूसरी तरफ मुंह न करके उस को साधु समान मानने योग्य जान लेना चाहिये भली भांति निश्चय पूर्वक उपासना करने वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننیہ بھاؤ سے بھجین اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی شردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति ॥ कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१
जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہو جاتے ہین شانتی کو پراپت ہو جاتے ہین ارجن اس بات کو تم یقین کرلو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا۔

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः ॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिं ३२
मेरा आसरा लेकर जो हैं पापी योनिवाले हो या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति को

(۳۲) سے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा ॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३
फिर क्या तथा ऐसे नहीं नित्य सुख रहित में मुझे प्राप्त मुझे

(۳۳) وہ دوج (براہمن) تو پنیا تھا اور بھگتون مین سرشٹھ راج رشی ہوتے ہین اُنکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا اُنت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پریم سے بھجو)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४ ॥
मुझ में मन लगा हो मेरा भक्त मेरा ही पूजन नमस्कार करे इस तरह अपने आप को लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंच जावेगा

(۳۴) مجھکو ڈنڈوت کرتا (عاجزی سے) پوربک اور مجھ مین ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादे राजविद्याराजगुह्ययोगो नाम नवमोऽध्यायः॥ ९॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے راج بدیا گپت جوگ برنن نوان ادھیائے -

اس ادھیائے مین اپنی مایا سے سنسار کو اتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤن کا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور اہوتی ادک مین اپنا روپ بتانا سورج اور چندرمان روپ سنسار کا پالن کرنا برنن کرکے یہ اپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے ارپن کرو اور نمرتا پوربک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

دسوان ادھیائے

ببھوتی جوگ

श्रीभगवानुवाच॥

भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वचः॥ यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया॥ १॥

फिर भी सुनो मेरे परम वचन जो मैं तुम प्रसन्न होने वाले की भलाई कामना से की इच्छा करने वाले से कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چت لگا کر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تجھ سے کہتا ہون -

न मे विदुः सुरगणाः प्रभवं न महर्षयः॥ अहमादिर्हि देवानां महर्षीणां च सर्वशः॥ २॥

मुझको जानते हैं प्रभुताई न प्रभाव को लोग क्यों आदि सब सब से आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدع آدکا مین ہون -

यो मामजमनादिं च वेत्ति लोकमहेश्वरम्॥ असंमूढः स मर्त्येषु सर्वपापैः प्रमुच्यते॥ ३॥

जो मुझ अज अनादि को जानता ... बुद्धिमान पुरुष मरने वालों में से छूट जाते हैं.

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहः क्षमा सत्यं दमः शमः॥ सुखं दुःखं भवोऽभावो भयं चाभयमेव च॥ ४॥

असत असत्य विचारशीलता पहचानना निश्चय ऐसे ही

(۴) بدھ گیان اسمموہ چھما ستیہ دم (نفس کشی) سم (ضبط دل) سکھ دکھ بھاؤ ابھاؤ بھے اور ابھے

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशोऽयशः॥ भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधाः॥ ५॥

सन्तोष होती हैं मुझ से प्राणियों की (हालत) अलग २

(۵) اہنسا (اورون کو تکلیف وایذا دینا) سمتا (راگ ودیش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جس اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھ سے ہے -

७ महर्षि ४ पूर्वे १४ मनु
महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः॥ ६॥
मरीच १ अत्रि २ पहले १ सनक स्वायंभुवमनु १ ऐसेही मेरे भाव मनके भावसे उत्पन्न जिनकी यीलोक और प्रजा
अंगिरा ३ पुलह ४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होते हैं अर्थात संकल्प उस में बसती है
क्रतु ५ प्रचेता ६ ३ सनातन उत्तम ३ रैवत ४
कश्यप ७ ४ सनत्कु- चाक्षुष ५ वैव ७ धर्मसावर्णि ९ रुद्रसावर्णि १०
मार स्वत ६ सावर्णि ७ ब्रह्मसावर्णि ११ दैवसावर्णि १२
देवसावर्णि ८ + सावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار ونش (سنکادک) اور منو میرے انش سے اور میرے دل سے پیدا ہوئے اس لوک میں ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः॥ सोऽविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः॥ ७॥
इस राज्य के को मेरे जो जानता है से वह नचलने वाला से युक्त होता है नहीं है सन्देह
सिद्धि और

(۷) میری بھبوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نشچے وہ جوگی ہے اسمیں کوئی شک اور سندیہ نہیں ہے ۔

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्तते॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः॥ ८॥
मैं हूं का स्वामी वर्तमान है यह जानके बुध पंडित सहित

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ میں سب کا پیدا ہوں سب کا اُتپت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہیں ۔

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम्॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च॥ ९॥
मुझमें चित्त जनाते हुये मेरा कथन करते प्रसन्न होते रमण को
मुझमें प्राण हुये हैं प्राप्त होते हैं

(۹) پران اور چت مجھ میں ہی لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میرا ہی گیان اپدیش کرتے ہوئے جو پرش پرسن چت رہتے ہیں ۔

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम्॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते॥ १०॥
उन्हीं सदा प्रेमयुक्तों में जो में हैं देता हूं जिन को मुझे पाते हैं
की

(۱۰) اس طرح میرے سمرن میں بھگت بھاؤنا سے جو پرش معروف رہتے ہیں انکو میں بدھی جوگ دیتا ہوں جس اپا سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہیں

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता॥ ११॥
उन्हीं पर अनुकंपा के अर्थ अज्ञानसे उत्पन्न हुये नाश करता आत्म में स्थित से प्रकाशित हैं
हूं
उनपरही मेहरबानी स्थित होके | अंधकार अंधेरे की

(۱۱) سب ارجن میں اپنی مایا میں آویش کرکے کرپا درشٹی سے گیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمکار سے دور کر دیتا ہوں ۔

अर्जुन उवाच॥

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान्॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम्॥ १२॥
आप हैं हैं के आप पुरुषोत्तम सदा रहने ज्योति आदि अजन्मा व्यापक
लेजानेवाले हैं अपुरुष वाले रूप सबमें

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دھام آنند کے استھان راج اور ابناشی پرش آدی دیو ہیں ۔

आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥१३॥

(۱۳) دیورشی نارد جی اسِت دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرب برہم پرماتما اناشی کہتے ہین اور
ایسا ہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
नहि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥१४॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا ہین اسے ست مانتا ہون۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو
جتہارتھ نہین جانتے

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥१५॥
प्रानियों के मालिक प्रानियों के ईश के हे के पति

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن بھوتون
سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि-
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥१६॥

(۱۶) نج بہوتی مفصل مجھ سے فرمائیے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥१७॥

(۱۷) ہے مہا جوگی آپ کا دھیان کرکے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو
دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون۔
(خلاصہ) ہے مہا جوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون۔

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥१८॥

(۱۸) جوگ بہوتی اپنی پھر مفصل فرمائیے۔ ہے دیوتاؤن کے دیو مجھکو آپ کے بچن امرت روپی سنکر
ترپتی نہین ہوتی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥
हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥१९॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) ہان تم سے اپنی بہوتی بستار پوربک کہتا ہون
یون تو میری دب بہوتی اننت ہین ان مین سے اُتم بہوتی کچھ ایک کہتا ہون۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

निद्रा के जीतने वाले अर्जुन

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः। अहमादिश्च मध्यं च भूतानामन्त एव च ॥ २० ॥

(۲۰) ہے ارجن میں وہ آتما ہوں جو سب جیوؤں کے ہردے میں استھت (مقیم) ہے سب سے آد ہوں - مدھ میں ہوں - انت میں ہی ہوں -

	بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰	

پیارے ارجن سن بھوتی بستار

प्यारे अर्जुन सुन विभूति विस्तार

سب جیوؤں کے ہردے براجوں سب میں ہوں نرادہار — ہم اچھا سے ایا میری رچے سکل سنسار

मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार — सब जीवन के हृदय बिराजूं सब में हूं निराधार

سام وید ویدوں کے ماہیں اندری گن میں پران — آدیتین میں بشنو روپ ہوں تاراگن میں بھان

आदित्यन में विष्णु रूप हूं तारागण में भान — सामवेद वेदों के मांही हूं इन्द्रीगण में प्रान

رودروں میں شو شنکر جانو دیوں ماہیں اندر — مروتن ماہیں مریچ فرشتہ ہوں نچھتروں میں چندر

मरुतन मांह मरीच मरुत हूं नक्षत्रन में चंद्र — रुद्रों में शिव शंकर जानों देवन मांही इन्द्र

پھر شیوں میں بھرگو رشی ہوں پربتین ماہیں سمیر — سب بسوؤں میں اگن جلش اور رچھس ماہیں کبیر

सब बसवों में अग्न जलश औ राक्षसन मांहि कुबेर — महर्षियों में भृगु ऋषी हूं पर्वतन मांहि सुमेर

اوم اکھشروں کے ماہیں پیپل برکش ماہیں — سب ندیوں میں گنگا جانو ساگر سرور ماہیں

सब नदियों में गंगा जानो सागर सरवर मांहि — ओं अक्षरन के मांही पीपल वृक्षन मांहि

ایراوت ہاتھین کے ماہیں جگن میں جپ جاگ — اوچی سروا گھوڑوں کے اندر سرپن باسکی ناگ

ऊंची स्रवा घोड़ों के अंदर सर्पन बासुकी नाग — ऐरावत हाथिन के माहिं जगन में जप जाग

پیشوں ماہیں سنگھ جانو دھاتن ماہیں سوورن — سدھ منن میں کپل دیو سب پکشن ماہیں سپرن (نام گرڑ جی)

सिद्ध मुनिन में कपिल देव सब पक्षिन मांहि सुपर्ण — पशुअन माहीं सिंह तुम जानों धातन मांहि सुवर्ण

سب میں گپت پرگٹ موہی جانو کہو جہاں میں نا ہیں — جدوبنس میں باسدیو اور ارجن پانڈوں ماہیں

जदुबंसीन में बासदेव औ अर्जुन पांडवन मांहि — सब में गुप्त प्रगट मोहि जानो कहो जहां मैं नाहिं

شستردھاری سبھی پرشوں میں نام میرا سری رام — سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہوں ستدا ایش کام

सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम — शस्त्रधारी बिजई पुरुषों में नाम मेरा श्रीराम ॥

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान्। मरी
आदित के पुत्रों में मैं हूं जोतियों में सूरज किरणधारी

चिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥
नाम मरुत हूं नक्षत्रों में चंद्रमा

कश्यप जगतपिता पुरुष और अदिति माता देवी जगत की आदि मूल १२ पुत्र अदिती के हुये उनमें से बारा मित्र, अर्यमा भग, आदि ... मूल प्रकृती है ... और बिष्णु भी कश्यप जी के पुत्र हैं ... अहंकार शब्द स्पर्श रूप रस गंध और बारह इस तरह हुये कि पांच ... आत्मा के ... बनाने ... गुप्त और प्रगट जो पांच से हुआ हुई उसमें महत्त और अहंकार मिला के सब १२ हुये इनमें विष्णु नाम महतत्व का सब में प्रधान है -

(۲۱) اوت ادتیات ماتا ادتی کے بیٹوں میں وشنو میں ہوں۔ پرکاشمان ستاروں میں سہسر کرن دھاری سورج میں ہوں مروتوں میں مریچ نام پون ہوں۔ نکشتروں میں چندرمان میں ہوں۔

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ॥
इंद्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥२२॥

(۲۲) ویدوں میں سام وید دیوتاؤں میں راجہ اندر ہوں۔ اندریوں میں من میں ہوں۔ پرانیوں کے جسموں میں جان میں ہوں

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् ॥
वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥२३॥

(۲۳) رودروں میں شنکر۔ جکشوں اور راکچھسوں میں کبیر ہوں۔ بسوؤں میں اگنی شکھروں میں سمیر پربت میں ہوں

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् ॥
सेनानीनामहं स्कंदः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

(۲۴) اے پارتھ (ارجن) پروہتوں کا گرو برہسپت میں ہوں۔ سیناپتیوں (سپہ سالاروں) میں اسکندھ ہوں۔ سروروں میں سمدر میں ہوں۔

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् ॥ यज्ञानां
जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥ २५ ॥

(۲۵) مہرشیوں میں بھرگو جی ہوں۔ اکشروں میں اوم اکشر۔ جگوں میں جپ جگ۔ استھاور یعنی ساکن چیزوں میں ہمالے پربت میں ہوں۔

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः ॥ गंधर्वाणां
चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥ २६ ॥

(۲۶) برکشوں میں پیپل کا برکش۔ دیورشیوں میں نارد۔ گندھربوں میں چترارتھ۔ سدھوں میں کپل دیو منی میں ہوں۔

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् ॥
ऐरावतं गजेंद्राणां नराणां च नराधिपम् ॥ २७ ॥

(۲۷) (اشووں) گھوڑوں میں امرت کے ساتھ پیدا ہوا اچی شروا گھوڑا۔ ہاتھیوں میں ایراوت منشوں میں راجا میں ہوں۔

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् ॥ प्रजन
श्चास्मि कंदर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥ २८ ॥

(۲۸) ہتھیاروں میں بجر گؤوں میں کامدھین گائے پرجا کی اتپتی کا کارن کام دیو سرپوں میں

باسکی ناگ میں ہوں۔

अनंतश्चास्मि नागानां वरुणो यादसाम हम् ।।
पितृणामार्यमा चास्मि यमः संयमताम हम् ।। २९।।

(۲۹) ناگوں میں اننت (شیش ناگ) جل کے رہنے والوں میں برن میں ہوں۔ پتروں میں اریمان میں ہوں اور ڈنڈ دینے والوں میں یعنی حاکموں میں جمراج میں ہوں۔

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम् ।।
मृगाणां च मृगेन्द्रो ऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ।। ३०।।

(۳۰) دیتوں میں پرہلاد۔ بس کرنے والوں میں کال۔ مرگوں میں سنگھ۔ پکشیوں میں گرڑ میں ہوں۔

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ।।
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ।। ३१।।

(۳۱) پوتر کرنے والوں میں پون اور شستر دھاریوں میں سری رام چندر روپ میرا ہی ہے۔ جل کے جیوں میں مگر مچھ۔ ندیوں میں گنگا جی میں ہوں۔

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ।। अध्यात्म
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ।। ३२।।

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا۔ وسط۔ انتہا میں ہی ہوں۔ ادھیاتم بدیا (علم فضل میں (برہم بدیا (علم خود شناسی) میں ہوں۔ مباحثہ کرنے والوں میں بحث میں ہوں۔

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च। अहमेव
अक्षयः कालो धाताऽहं विश्वतोमुखः ।। ३३।।

(۳۳) اکشروں میں اکار (الف) سماس میں دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہوں جس کی انتہا نہیں و داتا سنسار کا بنانے والا۔ بسوتو مکھ سب مقاموں میں موجود میں ہوں۔

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ।। कीर्तिः
श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ।। ३४।।

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) میں ہوں ہونہار بستو میں پرانیوں کا ادبھو (آئندہ کی پیدائش کا مخزن) استری گن میں سری باچ (گفتار) شبد (لفظ تانیث میں) کیرتی (گشتی) سمرتی (نطق و قوت حافظہ) میدھا (عقل) دھرتی (استقلال) اور چھما (تحمل) میں ہی ہوں۔

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम् । मासानां
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ।। ३५।।

(۳۵) سام بید کی رچاؤں میں برہت نام رچا میں ہوں چھندوں میں گایتری چھند مہینوں میں اگہن مہینا۔ رتوں میں بسنت رت میں ہوں۔

जुआ हूँ छली पुरुषों में

द्यूत छल यता मस्मि तेजस्ते जस्वि नानहम् ।।जयो

तेजवालों में है

ऽस्मि व्य वसायो ऽस्मि सत्व सत्त्व वता महम् ।। ३६।।

बड़े उद्यम करने वालों सतोगुणी पुरुषों में

(۳۶) چھلی (قماربازوں) میں جوا یعنے قمار - جسوں میں تیج - جیتنے والوں میں جے (فتح) ادہیوپ اودم کرنے والوں میں اُودم اور ست گنوانوں میں ستوگن میرا ہی روپ ہے۔

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شکا ہوگی کہ جوا بری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دور رہنا چاہیئے - جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام میں لاتے ہیں وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوئے کرنے والا انسان برائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام میں لایا جاوے تو وہ روگوں کا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے - اگن کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اسمیں گر کے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کے کاموں میں اگنی سے فائدہ لیتے ہیں پس ہر فعل یا شے کا ظہور پرمیشر پرشوتم سے ہے برائی اور بھلائی قوت میں نہیں ہے اُسکے استعمال میں ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے -

वृष्णि और यदु वंशियों में

वृष्णी नां वासुदेवो ऽस्मि पांडवानां धनंजयः ।।मुनी

नाम प्यहं व्यासः कवी नां सुशना कविः ।। ३७।।

शुक्राचार्य

(۳۷) جادو بنسیوں (برشن بنس والوں میں سری کرشن باسدیو پانچوں پانڈوں میں ارجن - منیشوروں میں بیاس جی اور کبتا (شاعروں) میں اوشنا کبی (شکر آچاری یعنے شکرجی) میں ہوں -

मैं दमन करने वालों में जय की इच्छा करने वालों में राजाओं में मौन भेद न कहना

दंडो दम यता मस्मि नीति रस्मि जिगीषताम् ।। मौनं

मैं साम दाम दंड भेद मौन

चै वास्मि गुह्या नां ज्ञानं ज्ञानवता महम् ।। ३८ ।।

(۳۸) ڈنڈ دینے والوں میں ڈنڈ روپ - راج نیت اختیار رعنا - راجاؤں میں تدبیر کی - گپت بستوؤں میں موں (اسرار میں خموشی) گیانیوں میں گیان میں ہوں -

और भी

यच्चापि सर्व भूता नां बीजं तदहमर्जुन ।। नतदस्ति

सब प्राणियों में जगत बीज रूप हे अर्जुन नहीं है यह

विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ।। ३९ ।।

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) میں ہوں ایسی بستو چر اور اچر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہیں جسمیں میں نہ ہوؤں -

नांतो ऽस्ति मम दिव्यनां विभूतीनां परंतप ।। एष

नहीं है अंत मेरी है यह तो

तू द्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्वि स्तरो मया ।। ४०।।

(۴۰) ہے ارجن میری دِبّ بِبھوتی (ذات و جلووں) کی انتہا نہیں ہے یہ تو بِبھوتی کا بستار مختصر تمثیل کے طور پر میں نے تجھے کہا -

जो जो पदार्थ

यद्य द्विभूति मत्सत्वं श्री मदूर्जित मेववा ।। तत

वो सब मेरी सत्ता लक्ष्मी अथवा गुण

देवाव गच्छ त्वं मम तेजों ऽश संभवम् ।। ४१।।

मेरे ... के अंश से पैदा होते हैं

(۴۱) جو پرانی لکشمین اور بل سے سنجکت ہین وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہین یہ اچھی طرح جان لو یعنے جو جو شے کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے -

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ॥ विष्टभ्या
हमिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥

(۴۲) ہے ارجن اس سنسار کو ہم نے اپنے ایک انش سے منور کر رکھا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे विभूति
योगो नाम दशमोऽध्यायः

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسوان ادھیا

اس ادھیاے مین ارجن کا بھا دور ہوا اسکو پورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سری کرشن مہاراج کو پورن برھم پرماتما برنن کرتے ہین جنسے ہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہین اسلیئے ارجن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ نج بھوتی کا برنن کیجیے اسکے اُتر مین مہاراج نے سنکشیپت نج بھوتی کا برنن کرکے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤن کنّر گندھرب ندیون پہاڑون پشوؤن آدک سب مین مین ہی کا نشان سب جیوؤن مین جان ہرکشون مین ہر بالی سب مین مین ہی بیاپک ہون -

گیارھوان ادھیا

بسوروپ درشن

अर्जुन उवाच ॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितम् ॥
यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ گپت ادھیاتم بدیا یعنی پوشیدہ اسرار علم خود شناسی برنن کرکے میرا موہ دور رہوا -

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ॥ त्वत्तः
कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ॥ २ ॥

(۲) جیوؤن کی اُتپتی اور ناس (پیدایش اور فنا ہے) کنول نین سری کرشن جی آپکے مکھ سے مفصل حال آپکی قدرت اور عظمت غیرفانی کا مین نے سنا -

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर ॥ द्रष्टुमि
च्छामि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३ ॥

(۳) ہے پرمیشر قادر مطلق آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے - ہے پرشوتم اب آپ کی ایشوری روپ عجیب ظہور دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے -

لفظی اوتھ دیوی اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو لیے پرمیشر پرماتمن رو درسے برتر۔ درشیوم دیکھنے کو اچھا رکھتا ہون آپ کے روپ کو ایشور رم اور قدرت کو اے پرشوتم۔ مانتے ہو اگر

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो ।
योगियोंके ईश्वर योगेश्वर ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥४॥

(۴) جو آپ سمجھین کہ مین اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہون تو آپ اپنا اناشی روپ اے جوگیون کے سرتاج دکھایئے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥
नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च ॥५॥

سری بھگوان کا بچن (۵) اے پارتھ (ارجن) اب تم سینکڑون ہزارون طرح کی عجیب اور طرح طرح کے مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو۔ جو پہلے نہین دیکھین تھین۔

पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौ मरुतस्तथा ॥
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

(۶) دیکھو آدتیون بسوون رودرون اشونی کمارون مرتون کو اور بہت سے عجائبات کو جو تم نے پہلے کبھی نہ دیکھے ہونگے۔

इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ॥
मम देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

(۷) اے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چرا چر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر مین دیکھ

न तु मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा ॥ दिव्यं
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ ८ ॥

(۸) تم مجھکو اپنی چرمی آنکھون سے نہین دیکھ سکوگے مین تمکو دیب نیتر (عجیب و غریب آنکھین) دیتا ہون اس دیب درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور ایشوریہ خداوندی کو۔

دیب چکسو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے۔

جوگ جو بیرونی چیزین ہزارون دنیا مین بکھری پڑی ہین ان سب سے انکو بچانے۔

ایشوریم میرے ایشورج یعنے خداوندی وہ اسا دھارن تیج جسکے سامنے کوئی تیج دھاری سورج چندرما ان اگنی تیج نہ رکھتا ہو یعنے ان سبھون سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ ایشور ہین ہے

مہا جوگیشوری جو جوگ کرنے والون مین مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वा ततो राजन्महायोगेश्वरो हरिः ॥
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥

سنجے نے کہا (۹) اے راجہ دھرتراشٹ یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن ہری بھگوان نے ارجن کو ہم

انھُرج مئی روپ اپنا دکھایا۔

अनेक मुह नेत्र
अनेकवक्त्र नयन मनेकाद्भुत दर्शनं ॥ अनेक दिव्या
भरणैं दिव्यानेको द्यता युधम् ॥ १० ॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز روپ انت (بے انتہا) جس مین بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک آدبھت درشن بیشمار عجیب شکلین بہت سے زرق برق زیورون سے شوبھایان بہت سے نایاب ہتھیارون (استر شستر) سے سجا ہوا۔

उज्वले कपडे धारन किये हुये
दिव्य माल्यां बरधरं दिव्यगन्धानु लेपनम् ॥ सर्वाश्च
सुगंधी लगाये हुये
र्यमयं देव मनंतं विश्वतो मुखम् ॥ ॥ ११ ॥

(۱۱) عجیب مالا اور ہار اور کپڑے و پوشش اور عمدہ عمدہ عطرون سگندھیون سے سگندھت (معطر) سب ہو طرف چارون طرف تھے جنکے منہ مہا پرکاشمان جسکا انت نہین ہے۔

प्रकाश में होजावे युगपत तो कदाचित
दिवि सूर्य सहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता ॥ यदि
उसी के समान प्रकाश उदय
भाः सदृशी सास्याद्भास स्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

(۱۲) اگر آسمان مین ہزارون سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہو گئے ہون تو اس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہین۔

एक जगह
तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्त मनेकधा ॥
इकट्ठे विराट्स्वरूप में जगत देखा कृष्ण
अपश्य द्देव देवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥ १३ ॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا پرکار کے ادبھت بہوتیون کو (طرح طرح کی چیزوں سے) اس شریر پوتر (مقدس جسم) مین موجود دیکھا۔

لفظی معنی۔ اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤن کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر مین ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے۔

उसके
ततः सविस्मया विष्टो हृष्टरोमा धनंजयः प्रणम्य
प्रणाम की
शिरसा देवं कृतांजलिर भाषत ॥ १४ ॥

(۱۴) وہ سروپ دیکھکر ارجن اچرج کو پراپت ہوگیا۔ رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا۔

अर्जुनउवाच ॥ पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
ष संघान् ॥ ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थ मृषींश्च
सर्वानुरगांश्च दिव्यान ॥ १५ ॥

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤن کے دیو سری کرشن جی آپ کے شریر مین سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہون۔ چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج۔ اودبھج۔ جرایج۔ سویدج) کو دیکھتا ہون سرشٹی کے ایشور برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہون سارے رکھی گن اور تکشک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہوں -

अनेकबाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनन्तरूपम्॥ को
नान्तं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے سر پر ہیں ہزاروں بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزاروں آنکھیں رکھنے والا
پھر ۱۵ ایسا شریر دیکھتا ہوں جسکا اول آخر نہیں معلوم ہوتا ہے بسوروپ -

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमन्तम्॥
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥१७॥

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوئے ہو - ہاتھوں میں گدا اور چکر لیئے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن)
چاروں طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہوں جسکی اوپمان برنن نہیں ہوسکتی ہے - نظر کام نہیں کرتی
آپ کی چمتکار کو نہیں دیکھ سکتا ہوں چاروں طرف آپ کو دیکھ رہا ہوں

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

(۱۸) میری سمجھ میں آپ ابناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اس جہان کا
اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو -

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्यमनन्तबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्॥ पश्यामि
त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्॥१९॥

(۱۹) آد - مدھ - انت - آپ کے ایشرج کا نہیں دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھیں بےشمار چاند
سورج کی سمان درشٹ آتی ہیں (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہیں) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ
اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہیں -

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। सब दिशावोंमें
दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف میں آپ محیط ہیں آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینوں
لوک کانپتے ہیں -

अमी हि त्वां सुरसङ्घा विशन्ति केचिद्भीताः प्राञ्जलयो
गृणन्ति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसङ्घाः स्तुवन्ति त्वां स्तुतिभिः स्तुतिकरते हैं
विनतीकरते हैं कल्यान होकहते हैं पुष्कलाभिः॥२१॥ अनेक प्रकार से

(۲۱) یہ دیوتاؤں کے سموہ آپ کی شرن میں کوئی کیسے بھیت ہو کر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہیں بعضے رشی اور سدھ
گن آپ کی استت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہیں

आदित्यके१२ रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्म
पाश्च॥ गन्धर्वयक्षासुरसिद्धसङ्घा वीक्षन्ते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे २२

११ रुद्र

१मन्यु २मनु ३महीनस ४महान ५शिव ६ ऋतुध्वज ७ उर्द्धरेता ८ भू ९ वामदेव १० काल ११ रुद्र १२ध्रत

आदित्यपुत्र १२ अर्यमा १धाता २ मित्र ३ वरुणा ४ इन्द्र ५ विवस्वान ६ पूषा ७ पर्जन्य ८ अंशुमान ९ भग १० त्वष्टा ११

विष्णु १२

(۲۲) رودر- آدیتہ سورج لبسوا ورسادھ گن (سدّھ پُرش) لبسویدیوا-- اسونی کمار مرُت - پتر گندھرب جکش راکچھس اسُر جتنے سموہ ہین اچرج سے آپ کو دیکھ رہے ہین-

रूपं महत्ते बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहू रुपादम ॥ बहूदरं

आपके रूप मुख है जांघ पांव उदर

बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथा ऽहम् ॥ २३॥

(۲۳) ہے مہا باہو تمھارے بھیانک روپ کو جسمین بہت سے منھ آنکھین باہو ران پانون شکم اور ڈراونے دانت ہین دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہین اور مین بھی کانپتا ہون-

नभः स्पृशं दीप्तमनेक वर्णं व्यात्तननं दीप्त विशाल नेत्रम् ॥

दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विंदामि शमं च विष्णो ॥ २४

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اِس بہت بڑے چہرہ کو جو آکاش سے باتین کر رہا ہے اور اگن کی جوالا سمان چمکتا دمکتا ہو رہا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہون اور جس منھ مین بڑی بڑی چمکیلی آنکھین دیکھتا ہون میرا دل خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہین ہوتی ہے ہے وشنو روپ -

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि ॥

दांत तीक्ष्ण उसमें देखके मौत की अग्नि के समान डरानेवाले

दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ २५॥

(۲۵) ہے دیوتاؤن کے ایش تمھارے خوفناک دانت اور کال اگن سمان مُکھون مین جو تمھا پرکاش ہو رہا ہے اُنکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہین دکھتا ہے بہت (خوفناک) ہو گیا ہون ہے دیوتاؤن کے ایش سنسار کے پیدا کرنے والے آپ مجھ پر پرسنّ ہو کر کرپا کیجئے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہون-

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः ॥ भीष्मो

द्रोणः सूतपुत्रस्तथाऽसौ सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः ॥ २६॥

(۲۶) دھرتراشٹ کے پتر دریودھن آدک سب اپنے مددگارون بھیشم پتامہ گرو درونا چاریہ رتھ بان کا بیٹا (کرن) سب راجاؤن سمیت مع ہمارے بڑے بڑے جودھاؤن (سکھنڈی درشٹ دمن وغیرہ) کے -

بہت لوگ کہتے ہین اور سادھارن دھرم پشتک مین سادھو شکھنڈی جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ نکھ سے کہکر ارجن کو بتایا یعنی بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے اِن اشلوکون کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا نہ کہے گا یہان ارجن کو دیبہ نیتر دیکر اپنا براٹ روپ پرتکش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چاریہ کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی وغیرہ وغیرہ کو اِس روپ سے آپ بھکش کئے جاتے ہین کوئی دانتون مین کوئی ڈاڑھون مین پیسا جاتا ہے اور یہ سمجھایا کہ مین کال روپ ہون اِن سب کو مین نے مارا اور مارونگا تو جدھ کرنا تمھارا ہوگا یا مین یا تمھارے مارے گا تو یہ مر جاوینگے -

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि ।।
केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ।। २७ ।।

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے بڑے بھیانک منہوں میں پرویش کرتے چلے جاتے ہیں بہت سے ان میں دانتوں میں لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جن کے جسم چور چور ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति ।। तथा
तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ।। २८ ।।

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیاں پانی کی طغیانی سے لہراتی ہوئی سمندر کی طرف منہ کر کے دوڑ جاتی ہیں اسی طرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منہ میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः तथैव
नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ।। २९ ।।

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لیے خود بخود گرتا ہے اسی طرح یہ سب لوگ آپ کے منہ میں [illegible] ناش ہونے کے لیے پرویش کیے جاتے ہیں۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ।।
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो ।। ३० ।।

(۳۰) سب کو نگلتے آپ اپنے پرجلت مکھاربندوں سے ان سورویر لوگوں کو خوب مزے لے لے کر چاٹ رہے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہنچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ।।
विज्ञातुमिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ।। ३१ ।।

(۳۱) آپ مجھے بتلائیے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں ہے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجیے میں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں کچھ نہیں سمجھ سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کر کے کروڑوں منشوں کا ناش کر دیا اور ادھرم کا ناش کر کے دھرم کو استھت کیا۔

श्रीभगवानुवाच ।। कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ।। ऋतेऽपि त्वां न भविष्यन्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ।। ३२ ।।

(۳۲) سری بھگوان کا بچن ہے ارجن میں کال روپ ہوں سب [illegible] کا کھانے والا اب یہ جو جودھاؤں کو میں ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سورویر جو دونوں سینا میں ہیں بغیر تیرے سب ناش ہو جاویں گے۔

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम् ॥
मयैवैते निहताः पूर्वमेव निमित्तमात्रं भव सव्यसाचिन् ॥ ३३ ॥

(۳۳) اسلیے تو اُٹھ جس حاصل کر ارجن اکھ اور دشمنوں کو جیت کے راج کو بھوگ کر سنسار میں جس لیے یہ تیرے سب دشمن میں نے پہلے ہی مار رکھے ہیں بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے۔ سبیہ ساچی بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائیں ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اُسنے ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا۔

"द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान् ॥
मया हतांस्त्वं जहि मा व्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान् ॥ ३४ ॥

(۳۴) درونا چاریہ بھیشم جیدرتھ کرن اور جو اور بڑے بہادر ہیں اُن سب کو میں نے مار دیا ہے اپنے دشمنوں کو سنگرام میں مار کر جے کو پراپت ہو۔

संजय उवाच ॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

سنجے نے کہا (۳۵) سری کرشن جی کے بچن سنکر ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کانپنے لگا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی ارتھات جسکی گھگھی بندھی ہوئی ہے بار بار نمسکار کرکے سری کرشن جی سے کہنے لگا

अर्जुन उवाच ॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च ॥
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः ॥ ३६ ॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج رکھی کیس آپکے جو کیرتن کرکے سنسار ہر کوئی پراپت ہوتا ہے اور انراگ پاتا ہے راکھس بھی بھیت ہو کر دشون دشا کو بھاگ جاتے ہیں اور سدھ گن آپ کو نمسکار کرتے ہیں۔

یہ اشلوک راکھشوں کے بھگانے کو منتر شاستروں میں مشہور ہے اسکو نارائن کے استان میں منتر پڑھکے پڑھتے ہیں

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ॥
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

(۳۷) اے مہاتمن آپ کو جو برہما کے بھی پیدا کرنے والے ہو سدھ لوگ کیوں نمسکار نہ کریں سب دیوتاؤں کے دیوتا سارے جگت میں نواس کرنے والے آپ ست است سے پرے ہیں۔

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम् ॥
वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८ ॥

(۳۸) سب سے پرشوتم ہے آدی دیو جگت کے آپ ہی کرنے والے ہیں جاننے جوگ آپ ہی ہیں پران پرش سب کے قائم سنسار کے رچنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ سب جگہ بیاپک آپ اننت روپ انبناشی ہو۔

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥

(۳۹) وایو - جم - آگنی - برن - چندرمان - پرجاپتی برہما - (ہرن گربھ) سب کے دادا آپ ہو ہزارون بار آپ کو نمسکار ہے اور پھر بارم بار آپ کو نمسکار نمسکار -

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ॥ अनन्त
वीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمسکار - چارون طرف سے آپ کو نمسکار آپ بے انتہا قوت رکھنے والے تیج دھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت مین آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمسکار کرتا ہون -

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

(۴۱) آپ کی مہان نہ جانکر مین نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر بغیر لحاظ ادب و تعظیم - آپ کو - ہے کرشن - ہے جادو - ہے سکھا کرکے پکارا ہے آپ مجھے چھما کیجیے گا آپ کا پربھاو تو مجھکو اب معلوم ہوا پہلے تو مین اپنا متر ہی جانتا رہا ہون -

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथवा
प्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

(۴۲) بھوجن - بہار - سیا مین - ایکانت اکیلا - بہت آدمیون مین بیٹھے آپ کا انادر کیا ہے - یہ بھو اب مجھے چھما کیجیے آر سقات ہنسی یعنی مزاح سے کھیلتے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ مین جو گستاخی کی ہے آسکو معاف فرمائے گا -

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہین آپ کے سمان کوئی دوسرا نہین ہے تو آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینون لوک مین آپ کے سمان دوسرا نہین آپ کا پربھاو اگم ہے

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ॥
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمسکار کرکے پرسن کرتا ہون تم پوجنیہ ہو جس طرح پتر کے اپرادھ پتا سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھما کیجیے -

لفظی معنی - اسیلیے پرنام کرکے زمین پر ڈال کے تمام جسم کو پرشاد اور سقات مہربانی اور کرپا چاہتا ہون آپکو یعنی مالک جہان کو اے مہم پرسنسا کے لائق جس سے باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا اس سزاوار ہو اے دلو معنے عالم نورانی سوڑھم معاف کیجیے کرپا کرکے پچھلے اپرادھ -

अदृष्टपूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे। तदेव

भय इच्छा मैं देख के व्याकुल होगया मेरा मन हृदे में

मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥४५॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر میں پرسن ہوا ہوں اور بھی سے بے بیت ہو کر کانپنے لگا

کرپا کر کے آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھائیے ۔ ہے دیوتاؤں کے دیوتا مجھ پر کرپا کیجئے۔

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव ॥

तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥४६॥

(۴۶) میں آپ کو اسی روپ سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ مکٹ سر پر گدا چکر لئے ہوئے ہاتھوں میں ہو ہزار بھج والے

ہے بسو مورتی آپ اپنا چتربھج روپ دکھائیے ۔

श्री भगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् ॥

तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥४७॥

سری بھگوان کا بچن (۴۷) ہے ارجن تم کیوں بے کیفیت ہوئے ہو میں نے تو پرسن ہو کر تمھاری اچھا

انوسار اپنا روپ جوگ مایا سے تیج مئی انت آدیہ (لاانتہا وازلی) سروپ دکھایا جسکو تیرے سوائے کسی نے

پہلے نہیں دیکھا تھا ۔

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः ॥

योग से उग्र तप से

एवंरूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥४८॥

(۴۸) ہے ہرو کرلیں سور بیر (جاندان کے سورماؤں میں سور بیر) ارجن تیرے سوائے کوئی ادمی نہ بید پڑھنے اور

جگ کرنے یا بدیا وہین (علم کی مزاولت) دان کرنا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپسیا کرنے سے میرا

یہ سروپ جو میں نے تمکو دکھایا ہے تیرے سوائے کوئی نہیں دیکھ سکتا ۔

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम् ॥

व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य ॥४९॥

(۴۹) میرا ایسا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بیدکھ کو اس شکت ہو تو دل سے ڈر کو دور کر دھارن کرکے

میرے اسی پہلے روپ کو پھر دیکھ فقط کس کی طاقت ہے جو دیکھے میرے اس روپ کو عیاں ۔ یہ تیرا حصہ

تھا ارجن سب کا تو سردار ہے ۔ اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف ۔ یہ کہہ کر پھر وہی تیرا پرانا پایا ہے

सञ्जय उवाच ॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास

भूयः ॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्य

वपुर्महात्मा ॥५०॥

سنجے نے کہا (۵۰) ہے راجہ دھرتراشٹر باسدیو بھگوان نے یہ کہکر بھیبت ارجن کو دھیرج دے کر

اپنا دای مہاتما سومیتی تو نہیں اسکا ست کرشن روپ دکھایا ۔

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

سیس آکاش چرن پاتال ہی چھپت کارتن چھپایو	ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو
अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजी ने अद्भुत रूप दिखायो ہاتھ جوڑ بنتی بہو کینی پربھو پد سیس نوایو	सीस प्रकाश चरण पाताल छिपत लकारत न छायो مانو سورج کوٹ اُدے بھے ارجن من ہرکھایو
मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरषायो شنکر اور اسر رشی بہو تیرے بید منتر گن گایو	हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभु पद सीस नवायो انگ انگ پرت دیکھون برہما رودر اندر سوبھایو
अंग अंग प्रति देखूं ब्रह्मा रुद्र इन्द्र भि लजायो بھیشم درون کرن بہو راجا تو مکھ جات سمایو	सुर औ असुर ऋषी बहु तेरे वेद मंत्र गुण गायो استت کرین دیو رشی منی مل پریم ہردے مین چھایو
अस्तुति करें देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो ریپو پکشی جودھا بہو تیرے سواد سوا دسوں کھایو	भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو
कोई अंग चूरण भये तिनके कोई दांतन लिपटायो اب مین آسی روپ کو دیکھوں نند کھبوں جو آیو	रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वाद स्वाद सो खायो॥ کنپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو بہر تر درسایو
कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित्र दरशायो نمت ماتر ہوے نام تمہارو ارجن کیون کدرایو	अब मैं दुरी रूप को देखूं नन्द भवन जो आयो کہین کرشن یہ سکل بھارتی مین نج چکر نسایو
कहें कृष्ण ये सकल भारती में निज चक्र नशायो کہین سری رام نہ بچے نہین کواؤ جو پرتھی پر آیو	निमित्त मात्र होय नाथ तुम्हारो अर्जुन क्यों कदरायो کر گہہ دھنش بان اٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو
कर गह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो	कहें श्रीराम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच ॥ दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन ॥ इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ५१

ارجن کا بچن (۵۱) جو آپ کا روپ (سب کے لائق صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہو گیا اور اطمینان ہو گیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ॥ देवा
अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥ ५२ ॥

سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا درلبھ ہے اور جس کی کامنا نت دیوتا لوگ رکھتے ہیں وہ روپ مین نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया ॥ शक्य
एवं विधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३ ॥

(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ سروپ کوئی نہین دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्तिसे अनन्य से
भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन॥ ज्ञातुं
दूसरे को न जान नी सकता है हे जानलेने
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परन्तप॥ ५४॥

(۵۴) ہے ارجن اننّ بھگتی ہے جو پرش کرتا ہے وہ اس بسواروپ کو دیکھ سکتا ہے جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیتا وہ مجھ مین سما جاتا ہے۔

मेरे लिये करो मेरी
मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः॥ निर्वैरः
सर्वभूतेषु यः स मामेति पांडव॥ ५५॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پرش کرم کو میرے ارپن کرتا ہے وہی مجھ مین سما ہوکر است سنگ بر جیت (صحبت بد سے محترز) سب پرانیون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीभगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे विश्वरूपदर्शनयोगो नामैकादशोऽध्यायः

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھا دبسوروپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اس ادھیاے مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سے انکو اپنا بسوروپ دکھایا جسکے ہزارون سر اور پاؤن وہاتھ تھے سے ادبھت بھوشن وبستر اور شستر دھارن کیے ہزارون سورج سے ادھک پرکاش اس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اسنے دیکھا کہ ہزارون سورما درونا چاریہ وغیرہ وغیرہ بڑے سورما اس سروپ کے منھ مین بے اختیار گھسے جاتے ہین کوئی دانتون مین اور کوئی داڑھ مین پسکر چور ہو گیا اس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برھم پرماتما ہین سبکے سمیت ہوکر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے آپ تک آپ کو نہین پہچانا تھا ابتک تو مین آپ کو اپنے ماما کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا اپرادھ چھما کیجئے آپ تو برھما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتا دون کو بھی دیکھنا درلبھ ہے مین نے تمہارے سب شترون کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کرو مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاے

بھگت جوگ برنن

اس ادھیاے مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برھم کی اوپاسنا کرنی چاہیئے یا انکے سرگن روپ کے اور آپ کس اوپاسنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुन उवाच॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते॥ ये चाप्य
इस तरह उपासना करते हैं और जो
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः॥ १॥
उनकी कौन उत्तम योग जानते हैं

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاسنا برابر کرتے ہین اور جو پرب برھم کی اُپاسنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے -

श्रीभगवानुवाच।। मय्यावेश्य मनो येमांनित्य युक्ता उपासते।।
श्रद्धया परया येता स्ते मे युक्त तमा मताः।। २।।

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت مجھ مین من لگا کر سردھا سے میری اُپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچے اعتقاد سے کرتے ہین اُنکو مین وشیش جکت مانتا ہون یہان میری اوپاسنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا سے ہے -

येत्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते।।
सर्वत्र गमचिन्त्यं च कूटस्थ मचलं ध्रुवम्।।३।।

(۳) جو پُرش برھم کا آرادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے - جو سب مین بیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دور ہی

सन्नियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः।।
ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः।।४।।

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیوون کا اُپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

क्लेशोऽधिकतरस्तेषाम व्यक्तासक्त चेतसाम्।।
अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते।।

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برھم کا دھیان کرتے ہین اُنکو بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے بے نشان برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے - جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے -

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیے سرگن میرے روپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لو ہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانٹ گر بھت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

येतु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्न्यस्य मत्पराः।।
अनन्येनैव योगेन मांध्यायन्त उपासते।।६।।

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کردیوے اور اننی بھگت کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسرا رکھے -

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्यु संसार सागरात्।।
भवामि न चिरात्पार्थ मय्यावेशित चेतसाम्।।७।।

(۷) اُنکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لگا دیتا ہون - جو اپنے دل کو مجھ مین لگائے ہوئے ہین -

मुझमें ही लगावे मुझमें ही आवेश करि
मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ॥ निवासि
रोक के लगावे करेगा
ष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ॥ ७ ॥

(٨) اسلیئے مجھ مین دل کو لگا اور بدھی کو میرے ارپن کردے اسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا۔

जो तू मन लगाना न सके
अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ॥
तो करना
अभ्यास योगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥

(٩) ہے ارجن جو تو مجھ مین چیت لگانے کی سمرتھا نہین رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کرکے مجھے پراپت ہونے کا اُپاے کر کیونکہ چیت یعنی دل استھر نہین چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے۔

करण
अभ्यासेऽप्य समर्थोऽसि मत्कर्म परमो भव ॥ मदर्थमपि
अब है मेरे कर्म में मन लगा मेरे अर्थ
कर्माणि कुर्वन् सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥

(١٠) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہین کرسکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا۔ یعنے جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہین ہوسکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیئے وہی سدھی ہو جاوے گی۔

अथैतदप्य शक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः ॥ सर्व कर्म
जो यह भी अब न कर सके मेरे योग का आसरा कर
फल त्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥ ११ ॥

(١١) جو یہ بھی نہین ہوسکتا ہے تو میری شرن سے لے اور کرم پھل کی اچھا نہ کرکے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریونکو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اچھا مت کر

بھجن متعلق اشلوک نمبر الغایت ॥

نرکھ روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی	پکھی دیج ہردے ہرکھ ادھکائی
कपि भुज हृदय हर्ष अधिकाई ॥	निरख रूप श्री कृष्ण महा प्रभु हृदय प्रीत अति छाई
جا سوا نس او بچین بہو برہما بشنو رودر سمشدائی	پورن برہم الکھ اناشی بہو برہما نڈ ر چائی
पूरण ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ॥	जासु अंश उपजें बहु ब्रह्मा विष्णु रुद्र सम्भु दाई ॥
بھیشم کرن درون ار جودھن سہت کٹم بپلائی	سو ئی دھرم رکشا سنتن ہت روپ دھرو جا درائی
सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरो यदुराई ॥	भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटुंब विपुलाई
گیان دیو نج روپ پرکٹ رپٹ کال سبس درسائی	جدھ بھومی ارجن سب نرکھے من شنہ کرنا چھائی
युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई	ज्ञान दयो निज रूप प्रकट रिपु काल विकराल दिखाई
نرگن سرگن روپ تمہارو کہی شنہ چیت لگائی	ارجن پرشن کیو جدو پت سون جان کرپا ادھکائی
अर्जुन प्रश्न कियो जदुपति सों जान कृपा अधिकाई	निर्गुण सगुण रूप तुम्हरो कोहि महँ चित लगाई ॥
جاکو روپ رنگ کچھو ناہین چیت بہت کٹھنائی	کہین پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करत अमित कठिनाई ॥ जाको रूप रंग कछु नाहीं चित्त बहुत भिरमाई ॥

ہم سروپ کے دھیان دھرو اور کرم پھل دیو بہائی یہ نہ ہوئے ابھیاس کرو اور کیرتن چت جمائی

मम स्वरूप को ध्यान धरो और कर्म फल देउ बिहाई॥ यह नहोय अभ्यास करो और कीर्तन चित्त जमाई

یہ نہ بنے تو چرن سرن گہو بھجن کرو من لائی کل ادھار سری رام نام اور بھجن پرم پد دائی

यह न बने तो चरण शरण गहो भजन करो मन लाई। कलि आधार श्रीराम नाम और भजन परमपद दाई

श्रेष्ठ है

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते ॥ ध्यानात्

कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥ १२ ॥

(۱۲) جوگ ابھیاس سے گیان سریشٹ ہے گیان سے دھیان بشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سریشٹ ہے اور تیاگ سے شانتی ہوتی ہے۔

द्वेष रहित प्राणियों की मित्रता नम्रता मोह रहित

अद्वेष्टा सर्वभूतानां मैत्रः करुण एव च ॥ निर्ममो

निरहंकारः समदुःखसुखः क्षमी ॥ १३ ॥

(۱۳) جو کہ سب پرانیوں سے دویش رہت سب کا متر دیاوان مدھ رہت دکھ سکھ سمان جاننے والا چھما کرنے والا۔

संतुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढनिश्चयः ॥

मय्यर्पितमनोबुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥

मेरे अर्पण वह मेरा मुझे है

(۱۴) سدا دھیرج دھارن کرنے والا بھگت کا سادھن کرنے والا من کو بس کرنے والا مجھ میں نشچے رکھنے والا بھگت مجھ کو پیارا ہے۔

जिससे

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः ॥

नहीं दुखी मनुष्यों को से दुखी हो जिसे

हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥

क्रोध घबराहट छूटा हुआ वे मुझे है

(۱۵) جس سے جگت کو کشٹ یا بپت نہ ہو اور سنسار سے آپ کشٹ نہ پاوے اور حرش کرودھ بھے ترس سے رہت ہو ایسا بھگت مجھ کو پیارا ہے۔

बिना चाहना पवित्र चतुर कष्ट न चाहता सब उद्योग

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः ॥ सर्वारम्भ त्याग करने वाला

परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

ऐसा सो मेरा है

(۱۶) چاہ کسی کی نہ کرے سدا پوتر رہے سچ سنکلپ کش بات اور سارے ادم تیاگ دے کرم پھل کی کامنا نہ کرے وہ مجھے پیارا ہے۔

जो खुश है दुखी शोक है कामना

यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न काङ्क्षति ॥

शुभाशुभपरित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

(۱۷) جو بھگت مجھ کو پاکر پرسن نہ ہو اپریہ پا کر دویش نہ کرے نہ سوچ کرے اور نہ کامنا رکھے شبھ اشبھ کرموں کو تیاگ کر مجھ میں من لگا دے میری بھگتی کرے وہ مجھ کو پیارا ہے۔

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ॥
शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः संग विवर्जितः ॥१८॥ संग वर्जित शरीर इंद्रिय प्राणा के संग से रहित

(۱۸) شترو اور متر میں سمان بھاؤ رکھتا ہو مان اپمان جسکو یکساں سردی گرمی سکھ دکھ میں سمان ہو سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو -

तुल्य निंदा स्तुति मौनी संतुष्टो येन केनचित्॥ अनिके गरमी शत्रु मित्र विन स्थान का बोध हो
केतः स्थिरमति भक्तिमान् मे प्रियो नरः ॥१९॥ ना है उस संग को छोड़ के

(۱۹) جسکو نندا استوتی سمان ہو دشٹ پُرشوں سے مَون دھارن کرنے والا ہو جو بنا پریشرم پراپت ہو اسی میں پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے -

ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते॥ श्रद्दधाना
मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रिया ॥२०॥

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن میں نے کہا اسکو جو پیون کرتے مجھ میں سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے -

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे भक्ति योगो नाम द्वादशोऽध्यायः॥ १२॥

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبا بھگت جوگ نام بارھواں ادھیاے

اس ادھیاے میں ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برہم ارتھات آپ کی اور آپ اسکو اچھا سمجھتے ہیں اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھ میں من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اوپاسنا کرتے ہیں انکو میں سب سے زیادہ جگت مانتا ہوں اور جو پُرش اس برہم کی اوپاسنا کرتے ہیں جسکا کچھ رنگ روپ نہیں ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہیں پرنتو نرگن برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہہ دھاریوں کو اشتھر برہم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگتی ان کرتے ہیں اور میرا ہی آسرا رکھتے ہیں انکو موت کے سمدر سے جلدی پار اوتار دیتا ہوں پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھ میں دل لگا اگر یہ نہیں کر سکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہیں کر سکتا تو میری سرن ہو اور میرے کام میں آ سا جا جیسے کہ لوگ پرتما سری کرشن ٹھاکر سری رام چندر جی کی اپنے مکان لکھوا ستھا کر مندر میں رکھ کے انکو اسنان کرا کے انکا سنگار کرتے ہیں انکے پرشاد کے لیے بھوجن بناتے ہیں طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہیں پھر آرتی کر کے سنجھا پہ بھجن کرتے ہیں یہ سب کام ایسے ہیں جنکا ذکر اشلوک ۱۰ میں مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہوا بھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا -

تیرھواں ادھیاے

کشیتر اور کشیتر گیہ برنن

अर्जुनउवाच॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ मेव च ॥ एतद्वे
दितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو (سری کرشن جی) میں جاننا چاہتا ہوں کہ مایا اور برہم کشیتر اور کشیتر گیہ (جسم و جان)

گیان و گئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہین -

श्रीभगवानुवाच ॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभिधीयते ॥
एतद्यो वेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञ इति तद्विदः ॥ १ ॥

سری بھگوان کا بچن (۱) اے کنتی پتر (ارجن) یہ شریر کشیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत । क्षेत्रक्षेत्रज्ञयो र्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ २ ॥

(۲) سارے پیدائیون مین کشیتر گیہ مین ہون یہ میری رائے مین کشیتر اور کشیتر گیہ کا جاننا پرم گیان ہے -

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत् । स च यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ३ ॥

(۳) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے کارسے بکارات (ملا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاو ہے سو کشیتر گیہ اسکا پربھاو مجھ سے سن -

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् । ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ४ ॥

(۵) رشیون نے بہت طرح سے اور بیدون نے بہت طرح کے مختلف طور پر اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نتیجے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च । इन्द्रियाणि दशैकं च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥ ५ ॥

(۶) پانچ مہا بھوت (عنصر بسیط) اہنکار - عقل - قوت تخیل یعنی دل اور ایکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنچ مہابھوت) پرکرتی - آکاش - پانی - اگنی - بایو (گیان اندری) سننا - اسپرش کرنا دیکھنا - ذائقہ - سونگھنا - (کرم اندری) ہاتھ - پانون - منھ - مقام بول و براز (پانچ ماترا) کان - جلد آنکھ - زبان - ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر مین بھنگر (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین یہی چوبیس تتو ہین جس سے جسم کا قیام ہے -

	بھجن متعلق اشلوک نمبر ۶	

برہم پرکرتی دو آد ایش انادی جن یہ سرشٹی رچائی		لکھ چوراسی چتر بچتر انگ ادبھت کری دکھائی
लख चौरासी चित्र विचित्र अंग अद्भुत करि दिखाई		ब्रह्म प्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई
بہو بہو بہانت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی		بھانت بھانت کی بولی بولین سوہم کہین سنائی
भांत २ की बोली बोले सोहं कहें सुनाई ॥ ६ ॥		विविध भांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई

منش دیہہ سربوپر کینی گیان دیے ادھکائی ۔ پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

मनुष्य देह सबों पर कीन्ही ज्ञान दियो अधिकाई ॥ पांच तत्व से सारी रचना माया प्रकट कराई ॥

مایا کو متھیا سب کہویں تاسو چرن سرنائی ۔ گگن سوں بایو پھر اگن سے جل جل سوں تھل اپجائی

माया को मिथ्या सब कहवें तासु चरन सिरनाई ॥ गगन से वायु फिर अग्नी से जल जल सों थल

گگن میں شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی میں روپ بڑھائی ۔ جل میں رس ماٹی میں گندھ دے پانچوں گن پرگھائی

गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढ़ाई। जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुण प्रघटाई ॥

گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چیت لائی ۔ برہم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوئے ست رج تم ادھکائی

ज्ञान पंच कर्मेंद्री मन बुध अहंकार चित लाई ब्रह्म सहित पच्चीस[२५] तत्व हुये सत रज तम अधिका

بال جوا اور برڈھ اوستھا دکھ سکھ رہے سمائی ۔ گیان روپ ہردے میں بولے سوہم شبد سنائی

बालजुवा और बृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई ज्ञान रूप हृदय में बोले सोहं शब्द सुनाई ॥

دیہہ کشیتر کشیترگیہ برہم ہے سب میں رہو سمائی ۔ برہم پوری چھن بھنگ کہاوے برہم اکھنڈ کہائی

देह सेव क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब में रहो समाई ॥ ब्रह्मपुरी क्षण भंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई

چت چنچل کو بس میں راکھے مایا موہ بہائی ۔ بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوت میں جوت سمائی

चित चंचल को बस में रखे माया मोह बिहाई भक्ति सहित श्री रामहि सुमिरे जोति में जोत समा

इच्छा" द्वेषः" सुखं" दुःखं" संघातश्चेतना धृतिः ॥
(संघ) (धारणा शक्ति)

एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ॥७॥
(यह सब क्षेत्र) (संक्षेप) (सहित) (कहा गया है)

(۷) اچھا - دویش - سکھ - دکھ - موت - زندگی - پیدائش - جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی - یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ دکھ کا مجموعہ ہری دھارنا شکتی اتنا سنکشیپ (مختصر) کشیتر گیہ کہا گیا -

अमानित्व मदम्भित्व महिंसा क्षान्ति राजवम् ॥ आचार्यो
(अहंकार) (निरा) (नकारना) (सीधापन) (आचार्यों की बड़ाई वालों की सेवा बहुत)

पासनं" शौचं स्थैर्य आत्म विनिग्रहः ॥ ८॥
(स्थिरता) (मन) (करिकला) (करना)

(۸) امان (اپنے گن کی بڑائی نہ چاہنا) ادمبھ (دھوکا نہ دینا) اور استبادی - اہنسا - حلم - گرو کی خدمت وتعظیم - شوچ یعنے صفائی باطن اور استقلال (اندریوں کا بس کرنا) ضبط دل - آتم نگرہ (نفس کی ضبطی)

इन्द्रियार्थेषु "वैराग्य" मनहंकार एवच ॥ जन्म मृत्युज
(के विषय से) (रहित और राजा) (और) (बुढ़ापा)

राव्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥
(बीमारी) (को) (देखना)

(۹) اندریوں کے بشیوں سے بیراگ (محسوسات سے بے تعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش - موت - بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت -

असक्ति रनभिष्वंगः "पुत्र" दार गृहादिषु ॥ नित्यं च
(लगावन होना) (अनभिसंग) (बेटा) (स्त्री)

समचित त्व मिष्टानिष्टोप पत्तिषु ॥ १० ॥
(भांति अन भाली वस्तु में प्रीति न होना) (व्यभिचार नीसिवाय अप पति के दूसरा पुरुष न जानना)

(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا اُنکے دکھ میں اشکت نہ ہونا دل میں دھرج رکھنا - رنج کے موقع پر مستقل رہنا -

आत्मके सिवाय और कुछ न चाहना किसी में प्रीति न होना

अनन्यगति मयि चानन्य योगेन भक्ति रव्यभिचारिणी ॥ विविक्त

एकान्त सुन्दर देश गंगा यमुनाके निकट देश का सेवन

देश सेवित्व मरति र्जनसंसदि ॥ ११ ॥

मनुष्यों के समूह में न रहना

(۱۱) اُن بھکت پرمیشر کے چرنوں میں پریت اسے میرے دھیان میں چت لگاوے ایکانت میں میرا سمرن کرے دنیاداروں سے پریت نہ کرے –

आत्मा ज्ञान सदा रहना

अध्यात्म ज्ञान नित्यत्वं तत्त्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ एतज्

तत्त्व के अर्थको देखना इसी

ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतो ऽन्यथा ॥ १२ ॥

इसके सिवाय नहीं और जो है सो अज्ञान है

(۱۲) برہم بچار میں سب دل لگانا برہم بدیا سے واقف ہونا یہی گیان ہے اس کے برعکس جہل (اگیان) ہے – لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان میں تحقیق اور تفتیش ہے –

जो जाना जाता है जिसके जानने से अमृत सदा जीना

ज्ञेयं यत्त त्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतम श्नुते ॥

वह कहता हूं प्राप्त होना है

अनादिमत्परं ब्रह्म न सत्तन्ना सदुच्यते ॥ १३ ॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برن کرکے برہم کا تتو کہتا ہوں جس کے جاننے سے دائمی زندگی حاصل ہوتی ہے برہم انادی جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے کارن کارج سے پرے ہے ست اَست کچھ نہیں کہا جاتا ہے

सबतरफ है जिसके मुख हाथ पांव सिर

सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥

चारोंतरफ

सर्वतः श्रुति मल्लोके सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

(۱۴) سب دشاؤں میں جس کے ہاتھ اور پاؤں ہیں جس کی آنکھیں سر اور منہ چاروں طرف ہیں اور چاروں طرف جس کے کان ہیں سارے سنسار میں بیاپک ہے (محیط ہے)

सब कि उसीकी सब इन्द्रिय रहित

सर्वे न्द्रिय गुणा भासं सर्वे न्द्रिय विवर्जितम् ॥

समर्थ है

असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुण भोक्तृ च ॥ १५ ॥

(۱۵) سب اندریوں کے گنوں کا پرکاش کرنے والا اندریوں سے پرے ہے سب کا پالنے والا نرگن اور گنوں کا گیان کرتا

बहि रन्त श्च भूतानाम चरं चर मेव च ॥

प्राणियों के अंदर और बाहर चर अचर

सूक्ष्म त्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥ १६ ॥

होने के कारण जाना नहीं जाता भी है पास भी वोह

(۱۶) سب پرانیوں کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب میں اچر یعنی ساکن ہو کر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہیں جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے –

बटा हुआ नहीं सब बटे हुये

अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिव च स्थितम् ॥

भूत भर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

पालन करने वाला जानो संहार करने उत्पन्न करने वाला

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوقات یعنی بھوتوں میں اجسام میں الگ الگ (جا بجا) نظر آتا ہے اس کو سب کا بھرتا (قائم رکھنے والا) اس کو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیئے –

ज्योतिषाम पितज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते ।। ज्ञानं ज्ञेयं ज्ञान गम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम ।। १८ ।।

(۱۸) سب نوروں کا نور تاریکی سے پرے بیان کیا گیا ہے ۔ علم ... کا نتیجہ و انجام سب کے پرانیوں کے ہردے میں نواس کرتا ہے ۔

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱۷ و ۱۸

बनावो साधो प्रीतम का दरबार
चहूं दिस ढूंढन २ हारो कहीं न पायो द्वार

अवधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार
काशी कर्णप्रयाग गंगोत्री कनखल और केदार

चित्रकूट कुरुक्षेत्र गया में सेतबंध हरिद्वार
पंचवटी और राम सुदामा पम्पासर गिरनार

कांची दर दर क्षेत्र लोहागढ़ और राम लुहार
ऋषीमूक परभास क्षेत्र और पुष्कर नरसिंह द्वार

अमीकरन और हिंगलाज शेषागिरी हिमसुपार
बैजनाथ त्रिलोकी नाथ पुनि ब्रज मंडल कृष्णवार

मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायण सरधार
मानसरोवर ब्रह्मपुत्र और सागर रतना गार ।।

फलगू और कमिख्या देवी धामुख तीरथ नेपार
लछमन कुंवर प्रयाग गंगा जी जोग ध्यान निरधार

देव प्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमषार
सुमेरशिखर और कपिल देव श्री जगन्नाथ भरतार

गंगासागर और रंगजी पदमनाभ कर्तार
पुरी अवन्तिका गोपतलाई और बिंदुसर वार

अरबूगिर पुनि कुंड रोहनी केशव जगताधार
पंचबीर गोदावरी तीरथ चतुर्भुज गुफा अगार

कुंड दामोदर मुक्तिनाथ में ढूंढा बिंध प्रकार ।।
ब्रह्मलोक नरलोक पतालन हि मिले नहीं करतार

सज्जन हिये बिराजन निसदिन ऋषि मुनि कहें बिचार
कहें श्री राम प्रेम ने प्रगटे भक्तन को रखवार ।।

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥
यह　　　　　　　　　　　　जो कहा　संक्षेप
मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१९॥
यह　जानकर　　　　पाते हैं

(۱۹) یہاں تک کشیتر اور گیان کا مختصر ذکر ہوا میرے بھگت جو اس گیان کو سمجھ لیتے ہیں وہ مجھکو پراپت ہوتے ہیں۔

"प्रकृतिं" पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि ॥ विकारांश्च
माया　ब्रह्म　जानो　　दोनों निरन्तर　　पंच महाभूत और
गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥२०॥ मन सहित ११ इन्द्री
माया के　सत रज तम　जानो　से　उत्पन्न हुये

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات وصفات) دونوں کی ابتدا نہیں ہے تینوں گن مایا سے اتپن ہوتے ہیں یعنے صفات سہ گانہ (رجو گن - تمو گن - ستو گن)۔

शरीर
कार्यकारणकर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते ॥ पुरुषः
स्थूल　उत्पत्ति का　　हैं　　　कहा जाता है　जीवात्मा
सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥२१॥
भोगता है　　सुख दुख　　कहा है

(۲۱) فعل و فاعل و علت (کاریہ و کارن کرتو) پیرے مایا کے یہ گن ہیں دیہ کے سنبند یعنی جسم کے تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنے جیو کو بیان کیا ہے۔
بھاشا ارتھ - کاریہ کارن - کرتو - ان سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سکھ دکھ کے بھوگ پرش کو بیان کرتا ہے

"पुरुषः" प्रकृतिस्थो हि भुङ्क्ते प्रकृतिजान्गुणान् ॥
में　बास करके　भोगता है　　से उत्पन्न हुये　को
कारणं "गुण" सङ्गोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥
हेतु　उसके　कर्मों का फल　सत उत्तम　असत　योनियों में

(۲۲) پرش پرکرت میں بیٹھ کے ان گنوں کو جو مایا سے اتپن ہوتے ہیں برداشت کرتا ہے اور اسکا گنوں کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدائش کا سبب ہے۔

समीप से देखने वाला　सम्मति देने वाला
उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मेति
परम पुरुष है　　जिसे कहते हैं
चाप्युक्तो देहेऽस्मिन्पुरुषः परः ॥२३॥
में　उत्तम सर्व व्यापक　नाम

(۲۳) پرماتما کو جو دیہہ میں رہ کر ہے وہ جانتے ہیں وہی ساکشی بھی ہوتا ہے بھوگتا ایشور کرن گواہ مالک پروردگار علیم اور تمام دو مطلق کہلاتا ہے اور اسکے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے۔

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह । सर्वथा
जो ऐसा　जानते　　　और　　सहित　　अवस्था में
वर्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥
होने पर　　फिर　उत्पन्न

(۲۴) جو انسان اس طرح پرکرت و پرش اور انکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار میں رہے پھر پیدا نہیں ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے۔

आत्मा को　आप ही　कोई　　मन से　अपने
ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना ॥
अन्य　को
अन्ये सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥२५॥
और मनुष्य　शास्त्र के विचार से कोई ज्ञान योग कोई कर्म योग से देखते हैं

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہین کوئی اس سریر مین پرماتما کو دیکھتے ہین بعضی سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہین۔

अन्ये त्वेव मजानन्तः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेऽपि चाति तरन्त्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥ २६ ॥

(۲۶) اور آدمی جو ان باتوں کو نہین جانتے ہین اوروں سے سنے اچاریون عارفون سے سنکر پرمیشر کا دھیان کرتے ہین وہ بھی ست سادھنا کر کے موت کے سمدر سے پار ہو جاتے ہین۔

यावत्सं जायते किंचि त्सत्वं स्थावर जंग मम् ॥ क्षेत्र क्षेत्रज्ञ संयोगा त्तद्विद्धि भरत र्षभ ॥ २७ ॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جامدات اور بیجان) کشیتر اور کشیترگیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہین۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठंतं परमेश्वरम् ॥ विनश्य त्स्व विनश्यंतं यः पश्यति स पश्यति ॥ २८ ॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو سب مین یکسان دیکھتا ہے اسکے ناش سے ناش نہین ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्यन्हि सर्वत्र सम वस्थित मीश्वरम् ॥ नहि न स्त्यात्मना त्मानं ततो याति परां गतिम् ॥ २९ ॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات مین یکسان دیکھ کر موت سے بچو ر اپنے تئین بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यै वच कर्माणि क्रिय माणानि सर्वशः ॥ यः पश्यति तथा त्मान मकर्तारं सपश्यति ॥ ३० ॥

(۳۰) جو پرش سب کرمون کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہین مانتا وہی گیان وان ہے۔

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ तत एवच विस्तार ब्रह्म संपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیون مین جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاو سے دکھائی دینے لگے تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرے ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برہم اوناشی کو پراپت ہوتا ہے۔

अनादि त्वान्निर्गुण त्वा त्परमात्मा ऽयम व्ययः ॥ शरीरस्थो ऽपि कौन्तेय न करोति न लिप्यते ॥ ३२ ॥

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اسمین لیپت نہین ہوتا۔ نہ کچھ کرتا ہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

'यथा' सर्व गतं सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते ॥ सर्व
त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्यते ॥ ३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسطرح براہم سب مین بیاپک ہے مگر لیپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोक मिमं रविः क्षेत्रं
क्षेत्री" तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ॥ ३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لیپت نہین اسیطرح براہم (جان) سب شریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ योरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा ॥ भूत प्रकृति
मोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम् ॥ ३५॥

(۳۵) کشیتر اور کشیترگیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اسن جان لیا اسنے گیان اور موکش کو پا لیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशो ऽध्यायः १३॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیتر او کشیترگیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیتر اور کشیترگیہ دونوں کو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ شریر ہے اور کشیترگیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھ۔ ناک۔ کان۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار و کرم اندری و گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ مین درج ہوا اور کشیترگیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا ہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے شریر مین پرکاشمان اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیتر اور کشیترگیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان آدھیاے

ترگن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ "परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञान मुत्तमम् ॥
यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः ॥ १॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین تجھکو دوبارہ بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہیں

इदं ज्ञानमुपाश्रित्य मम साधर्म्यमागताः ॥ सर्गेऽपि नो
पजायन्ते प्रलये न व्यथन्ति च ॥ २ ॥

(۲) اسی گیان کا سیون کر کے میرا سروپ جان پڑتا ہے اور آواگون سے مکتی ہو جاتی ہے۔
لفظی معنی۔ اس گیان کا سہارا لے کر ہمارا روپ ہو جاتا ہے اتھوا میرے دھرم کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدائش میں پیدا ہوتا ہے نہ پرلے میں تکلیف اٹھاتے ہیں۔

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन्गर्भं दधाम्यहम् ॥ संभवः
सर्वभूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اس میں گربھ دھارن کرتا ہوں اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہوں

सर्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः संभवन्ति याः ॥ तासां ब्रह्म
महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४ ॥

(۴) جو جو صورت سب جونوں میں پیدا ہوتی ہیں ان کی بڑی جونی (ماتا جونی) برہم ہے اور سب کا بیج دینے والا میں ہی ہوں۔

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृतिसंभवाः ॥ निब
ध्नन्ति महाबाहो देहे देहिनमव्ययम् ॥ ५ ॥

(۵) ہے مہاباہو ارجن! (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن) پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوتے ہیں جیو آتما یعنی جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم میں مقید کرتے ہیں۔

तत्र सत्त्वं निर्मलत्वात्प्रकाशकमनामयम् ॥
सुखसंगेन बध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ ॥ ६ ॥

(۶) ہے نشپاپ ارجن! ان تینوں گنوں میں سے ستوگن (شانت سبھاؤ) نرمل ہونے سے پرکاش روپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سنگت میں پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے۔

रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णासंगसमुद्भवम् ॥ तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्मसंगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے کنتی پتر ارجن! رجوگن راگ و پریت کا سروپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے خواہش کے سنگ سے پیدا ہوا کرتا ہے وہ کرم کے سنگ سے کرم کا اشکت ہوتا ہے یعنی رجوگن خواہش کو پیدا کر کے انسان کو سیر اور کوشش میں مصروف رکھتا ہے۔

तमस्त्वज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्वदेहिनाम् ॥ प्रमाद-अहंकार

दालस्य निद्राभिस्तन्निबध्नाति भारत ॥ ८॥

(۸) — اے ارجن تموگن سب پرانیوں کو موہ (بے ہوشی) میں پھنساتا ہے اور اگیان سے پیدا ہوتا ہے (بھول۔ آلس۔ نیند را۔ بکاٹا) کا پابند کر دیتا ہے۔

सत्त्वं सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत ।

ज्ञानमावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९॥

(۹) — اے ارجن ستوگن سکھ (آسودگی) دیتا ہے۔ رجوگن کرم کراتا ہے۔ تموگن علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت میں ڈالتا ہے۔

रजस्तमश्चाभिभूय सत्त्वं भवति भारत ।

रजः सत्त्वं तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १०॥

(۱۰) — اے بھارت (ارجن) رجوگن تموگن کے نربل (کمزور) ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسی طرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن۔

सर्वद्वारेषु देहेऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ।

ज्ञानं यदा तदा विद्याद्विवृद्धं सत्त्वमित्युत ॥ ११॥

(۱۱) — جب شریر کے سب دروازوں میں گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے۔

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्मणामशमः स्पृहा ।

रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२॥

(۱۲) — جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر کوشش حرص۔ خواہش پیدا ہوتی ہیں۔

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च ।

तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३॥

(۱۳) — تب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیرگی آلس (کاہلی) موہ (غفلت) اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے۔ اے کورونندن ارجن۔

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् ।

तदोत्तमविदां लोकानमलान्प्रतिपद्यते ॥ १४॥

(۱۴) — جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت میں شریر تیاگتا ہے وہ گیانیوں کے اُتم لوک میں نواس کرتا ہے۔

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसंगिषु जायते ।

तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५॥

(۱۵) — رجوگن کے غلبہ میں جو شخص مرجاتا ہے تو نیک کام کرنے والوں کے خاندان میں پیدا ہوتا ہے اور تموگن

مین صورت پانے سے جانوروں یا چارپایوں مین پیدا ہوتا ہے

कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्त्विकं निर्मलं फलं ॥
रजसस्तु फलं दुःखम ज्ञान तमसः फलम् ॥१६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمال اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دکھ (مشقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥
प्रमाद मोहौ तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص و ہوا) ستوگن سے گیان ہے تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छति सत्वस्था मध्ये तिष्ठति राजसाः ॥
जघन्य गुण वृत्तिस्था अधोग च्छन्ति तामसाः ॥१८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہین۔ رجوگنی مدھ کے لوک۔ تامسی پرش ادھوگتی مین جہان طرح طرح کے شوک اور دکھ ہین یعنے نرک مین جاتے ہین۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानु पश्यति ॥
गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सो ऽधि गच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھیمان پرش مین پرکارتے گنون سے سوا اور کسی کو کرتا (فاعل) نہین دیکھتا ہے اور اُسے جان جاتا ہے جو تینون گنون سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی پرش تتو (حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ مین لین ہو جاتا ہے۔

गुणाने तानतीत्य त्री न्देही देह समुद्भवान् ॥
जन्म मृत्यु जराव्याधि विमुक्तो ऽमृतम श्नुते ॥२०॥

(۲۰) جو پرش جسم سے پیدا ہوئے تینون گنون سے الگ ہو کر ان کو تیاگ دیتے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دکھ سے چھوٹ کر موکش پاتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गै स्त्रीन् गुणाने तान तीतो भवति प्रभो ॥
किमा चारः कथंचै तां स्त्रीन् गुणा नति वर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) ہے پربھو اے سری کرشن جی جو پرش ان تینون گنون سے علیحدہ و آزاد ہو اُسکے لکشن کیا ہین وہ کیا کرتا ہے اور کیونکر ان گنون سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोह मेवच पाण्डव ॥ न द्वेष्टि
संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) موہ گیان اور کرم جو پیدا ہوئے ہین بچار لیا انکے ہونے پر اُنسے بچنا نہین چاہتا اور اُنکے نہ ہونے پر انکی کامنا (خواہش) نہین کرتا۔

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاش اور پرورتی اور موہ (یعنے تینوں گنوں کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر اُنکی خواہش کرتا ہے۔

उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ॥
गुणा वर्तन्त इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥ २३ ॥

(۲۳) اداسین ہوکر (جو کسی سے وابستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے ستو رجو ہے گنوں سے چلایمان نہیں ہووے یہ سمجھ کر رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن سے سب کام از خود ہوتے ہیں

समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्टाश्म काञ्चनः ॥
तुल्य प्रिया प्रियो धीरस्तुल्य निंदात्म संस्तुतिः ॥ २४ ॥

(۲۴) سکھ دکھ میں سمان چیت اپنے آپ میں لوہا پتھر یکسان جانے پیارے ناپسند سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

मानापमान योस्तुल्यस्तुल्यो मित्रा रिपक्ष यो ॥
सर्वारंभ परित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥ २५ ॥

(۲۵) جسکو مان بڑائی اور اپمان یکسان اور شترو متر سمان سب کرموں سے فراغت (آزاد) وہی تینوں گنوں سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے۔

मां चयोऽव्यभिचारेण भक्ति योगेन सेवते ॥
स गुणान्समतीत्यै तान् ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥ २६ ॥

(۲۶) جو پرش آتن بھگتی سے میرا سیون اور سمرن کرے وہ تینوں گنوں کو پاکر برہم پد پاوے۔ اقرار وہ ان گنوں سے اتیت علیحدہ ہوکر برہم ہو جانے کے لائق ہے ارجن کے تیسرے سوال کا جواب اس اشلوک میں آگیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہیں

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहम मृतस्याव्ययस्य च ॥
शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥ २७ ॥

(۲۷) میں ہی برہم اور بے زوال کی استھتی ہوں اور میں ہی امرت یعنے ابناشی دھرم ہوں اور آرام کا مخزن آنند سروپ میں ہوں یعنے جاے قیام برہم جسکو ہرن گربھ کہتے ہیں اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور بید کے دھرم اور سروراجا ودیا کا مبدع و منظر میں ہی ہوں مطلب اس ادھیاے کا یہ ہے کہ جو میرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتاروں کی اوپاسنا کرتے ہیں انکو بھی برہم گیان اس بھگتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونوں اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہیں مشکل ہے۔

इति श्री मद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्या यांयोगशास्त्रे श्री कृष्णार्जुन सम्वादे गुणत्रयविभागयोगोनाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

اِتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد ترے گن برنن چودھواں ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۴ - اس ادھیائے میں ترے گن کا بیان یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اسکی تفصیل لکھی ہے اور اسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پرش ستوگن بھی ہوکر میری بھگت کرتے ہیں وہ سب دکھوں سے چھوٹ جاتا ہے میں ہی پورن برہم ہوں اور میں ہی اناشی دھرم ہوں اور پرم آنند سروپ بھی میں ہی ہوں میری بھگتی اور میری ہی اپاسنا کرو۔

پندرھواں ادھیائے

پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्व मूलमधः शाखम् अश्वत्थं प्राहुरव्ययम् ॥
छंदांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद स वेद वित ॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار۔ اوردھ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخیں) نیچے۔ اسوتھ درخت (ناشوان ہے اور نہیں) ہم ہمیشہ سے چلا آتا ہے برہما کی دیوتا جس کی شاخ ہیں اور چھند جو بید ہیں اس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدوں کا گیان جاننے والا ہے)۔

۱۵ اسوتھ یعنی ناشوان درخت پیپل جس کا ناش نہیں ہوتا اور اس طرح ظاہر ہیں کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہے سلسلہ جاری ہے۔

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱

پرم دیال کے جو شبد ہیں پرگٹ سب میں آن	شری چیت مالک کرپال سمی بھگوان
तेरी चतुराई के बल श्री भगवान آدبھت رچنا یا شریر کی ہو ہی آپ سجان	बिबिध भांति के जीवजंतु रच प्रगटे सबुधि رنج دیہ سب جو پر بھی سب بید پران بکھان
मनुज देह सबों पर कीन्ही बेद पुरान बखान سات چکر یا تن کے اندر سو ہی کنول بکھان	अद्भुत रचना या शरीर की बिरली [illegible] اوردھ مول شاکھا ترو نیچے ادبھت برکش سمان
ऊर्ध्व मूलशाखा तरुनीचे अद्भुत वृक्ष समान کنٹھ چکر سو کنول اوپر سولہ دل پرمان	सात चक्र या तनके अंदर सोई कमल बखान مستک ماہیں سہس دل دارو الٹو کنول مہان
मस्तक माहिं सहस दल बारोउलटो कमल महान نابھ چکر سو کنول آٹھ دل یہ ہی سواس استھان	कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह दल [illegible] [illegible] دل کا پنچ ناپ کے نیچے جان
इंद्री चक्र छहद लका पंकज नाभिके नीचे जान	नाभि चक्र सो कमल आठदल यही [illegible]

گدا چکر سو کنول چار دل پرتھم جوگ کو تھان	ہردے کنول سو چکر اناہد بارہ دل کو مان
गुदा चक्र सो कँवल चारदल प्रथम जोग को थान ॥	हृदयकमल सो चक्र अनाहद बारह दल को मान॥
اگن چکر کر کنول براجی دو دل کو نرمان	جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان
अग्नि चक्र कर कमल बिराजे दो दल को निर्मान	जाने यह श्रीराम भक्ति ते पंडित चतुर सुजान॥

नीचे ऊपर फैली हुई से बढ़ाई हुई इंद्रियों के विषय उनके अंकुर हैं
अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः ॥
नीचे हैं कर्मों से बंधी हुई इस में
अधश्च मूलान्यनुसंततानि कर्मानुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥ २ ॥

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اُس کی شاخیں گن یعنے تینوں گن صفات سے گانٹھ کے تھکے سے پھولی ہیں اور شاخوں میں یعنی (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوئے ہیں اور نیچے لوک یعنی دنیا میں آئی ہوئی ہے اور اُس میں بندھی ہوئی ہیں ۔

उसका प्रतीत होता है नहीं अंत आदि नहीं ठहराव
न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ॥
इस वृक्ष की ... आदि हथियार काट
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसङ्गशस्त्रेण दृढेन छित्त्वा ॥ ३ ॥

(۳) آدانت روپ اور استھان اسکا معلوم نہیں اُس کی جڑ (ذرہ) مضبوط سخت ہے ۔ اسنگ یعنے بیتعلقی کی تلوار سے اُس درخت کی جڑ کاٹ ۔

को भलीभाँति ढूँढना चाहिये जहाँ जाकर नहीं लौटते
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्तन्ति भूयः ॥
उसी आदि को प्राप्त होना चाहिये जिससे यह पुरानी प्रकृति चली आती है.
तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥ ४ ॥

(۴) اُس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہیں آتا ہے جس پُرش سے سرشٹی ہوئی اُس کی شرن میں جاوے ۔

मान रहित जीत लिया संग दोष को आत्मा में जातीरही कामना
निर्मानमोहा जितसङ्गदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः ॥
सुख दुःख नामक से छोड़े से आते हैं बुद्धिमान अव पद को
द्वन्द्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برہم گیان) میں پرپت ہو سکھ دُکھ گرمی سردی کے دُند سے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناسی پدوی پاتا ہے ۔

हाँ तहाँ प्रकाश शशि जहाँ जाकर
न तद्भासयते सूर्यो न शशाङ्को न पावकः ॥ यद्गत्वा
नहीं लौटते वह मेरा है
न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

(۶) (پاوک) اگنی سب یعنی سورج اور چندرماں جہاں پرکاش نہیں کر سکتے یعنی اُن سب کا وہاں دخل نہیں ہوتا ہے اور جہاں سے جاکر واپس نہیں آتا ہے وہاں میرا نواس (سکونت) ہے ۔

सनातन में है
ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः ॥ मनः
इंद्रिय में रहनेवाली खैंच लेती
षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

(۷) جیو لوک یعنی اس سنسار میں جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریوں اور پرکرت مایا کا استھان یہ شریر ہے (دوسرے ارتھ) میرا ابناسی انش جیووں کی جان بن کر من اور پانچوں اندریوں کو جنگل

اُپنت مایا سے بہ کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا اناشی الس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُتپت مایا سے ہے من اُنکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रा मतीश्वरः ॥
ग्रहण कर के उन को लेनेकी साथ की
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानि वाशयात ॥ ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بوکو اڑالیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राण मेव च ॥
स्थिर होके में का उ भोग ता है
अधिष्ठाय मन श्चायं विषया नुपसेवते ॥ ९॥

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ در اسنا زبان اور گھران یعنی ناک اور من دل مین استت ہوکر وشیون کو ہوگیا ہے۔

एक देह को उतरते हुये विषयों का भोग समेत
छोड़ते उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ॥
अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः ॥ १०॥

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ملنے جلنے اور اچھے بُرے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہین۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामों में लगे हुये
यतन्तो योगिन श्चैनं पश्य न्त्यात्म न्यव स्थितम् ॥
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये यज्ञ तप करते नहीं हुआ है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्य कृतात्मानो नैनं पश्य न्त्यचेतसः ॥ ११॥

(۱۱) جو گیشر جتن کر کے اپنے دل مین دیکھتے ہین، مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پربھی اسے نہین دیکھتے

आ त को प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्य गतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् ॥
जो को अ सो जानो मेरा
यच्चन्द्र मसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥१२॥

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرکھٹ ہو رہا ہے اور چندرمان واگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھو

अंदर आवेश को धारण करता परा क्रम से अपने
गामा विश्य च भूतानि धारया म्य हमोजसा ॥
पुष्ट करता औ चन्द्र होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥१३॥

(۱۳) پرتھی کے اندر گھُس کر اپنے تیج سے جتنے پرلنے جیو اور بناس پتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان رُوپ ہوکر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناس پتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके के रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणि नांदेह माश्रितः ॥ प्राणा
से मिलकर ता हूं अ ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य.
अपान समा युक्ताः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥१४॥

(۱۴) جٹھر اگن (حرارت غریزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا۔ بھوج۔ کھکش۔ لیہی۔ چوش کو ہضم کرتا ہون۔

सब के में प्रवेश किये हुये मुझही से संपूर्ण ज्ञान ब्रह्मज्ञान + जानना अर्थात् आत्मज्ञा
सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञान न का करता हो के सबके
अ दोनों का न रहना सब वेदों से केवल एक मैं ही जानने योग्य हूं आत्मज्ञान + मन में बास करता हूं.
मपोहनञ्च ।वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम् ।१५।

(۱۵) سب کے ہردے مین مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے مین ویدانت کا بنانے والا اور ویدون کا جاننے والا ہون-

بھجن متعلق شلوک ۱۵

ہمارے تن مین بول رہا ابناشی	بن پرتھی کے مندر راجے بن مکھ کے جل تھل نبھ گاجے
बिन पृथ्वीके मंदिर राजे बिन मुख के जल थल नभ गाजे سورج چندر کو جہان گم نا ہین تہان وہ پرم پرکاشے	हमारे तनमें बोल रहा अविनाशी ।। چر سچر اچر مانہین براجے راو رنک سب ہی کو نواجے
चर सचराचर महिं बिराजे राव रंक सब ही को निवाजे جیسے اگن کاٹھ مین رہوے اور رہے سب سے اداسی	सूर्य चंद्र को जहां गम नाहीं तहां वो परम प्रकाशी १ ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر
ढूंढ फिरे ब्रह्मांड के अंतर पूरब पश्चिम दक्खिन उत्तर بدری جگناتھ رامیشر برندابن اور کاشی	जैसे अग्नि काठ में रहवे और रहे सब से उदासी २ بید پران رشی منی گاوین برہم جیو آتم ایک بتاوین
वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس کی اسین براجے	बद्री जगन्नाथ रामेश्वर बृंदाबन और काशी ३ بھنور گپھا پنی سنن براجے پنی دھام جہر سو پرکاشے
भंवर गुफा पुनि सुन्न विराजे पुनि धाम चहुर सु प्रकाशी ५ سری رام کے سالکی بید رشی جن	सत चेतन घन आनंद राशी कंवल सहसदलसी सबिराजे داس کبیر سنت سب جن وہ سب مین سہج پرکاشے

श्री राम केशानंदो वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब स ज्ञान बोह सब में सहज प्रकाशी ।।६।। ।।

दो इस में तो संसार
द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च ।। क्षरः सर्वाणि
पृथक रहने वाला कहा जाता है
भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ।।१६।।

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائش ہے کشر اور اکشر کشر شریر کو کہتے ہین جو جیون بھنگ یعنے فانی ہے اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے-

और जो कहा जाता है जो
उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः ।। यो लोक
तीन में प्रवेश करता है पालन करता वह सही है
त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वरः ।।१७।।

(۱۷) وہ اتم پرش ان دونون (کشر اور اکشر) سے پرے ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینون لوک مین بیاپک ظاہر ہو کر سہارا رہا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے-

जो कि मैं परे हूं अक्षर से भी परे हूं उ हूं
यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तमः ।।
इस कारण और कहा है
अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथितः पुरुषोत्तमः ।।१८।।

(۱۸) جو کہ مین کشر اور اکشر سے پرے ہون اسی سبب سے کیا لوگون نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے-

जो मुझे इस प्रकार से चतुर ... सब जाने

यो मामेव मसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व

जानने वाला सारे संसार की ज्ञान जान के ... (सर्व भाव) मन कर्म बाणी से सारी सृष्टि की जान

विभ्दजति मां सर्व भावेन भारत ।। १९ ।।

(١٩) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین بھجتے ہین -

यह ... हे पापरहित इसको जान के

इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा

हो जाता है करने योग्य कर्म कर चुका

बुद्धिमान स्यात्कृत कृत्यश्च भारत ।। २० ।।

(٢٠) ہے نش پاپ ارجن اسرار غیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری ان کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہو جاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا -

इति श्री भगवद्गीता सुपनिषत्सु ब्रह्म विद्या योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन

संबादे पुरुषोत्तम योगो नाम पंच दशोऽध्यायः ।।

اتی سری شریمت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیائے

اس ادھیائے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پاؤن وغیرہ نیچے سے کٹتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھر اگنی حرارت غریزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہر طرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین تو اس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشر اور اکشر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور ان دونون سے پرے آتما ابناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار نا شمان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سنا دی ہے -

سولھوان ادھیائے

دیوی آسر سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

... सतोगुणकी ... में स्थिर

श्री भगवानुवाच ।। अभयं सत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।

... सीधापन ...

दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।। १ ।।

سری بھگوان کا بچن (١) لسکھ (بخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ مین استھتی (علم و عمل مین استقامت) دان - بھگ - تپ - بید کا پڑھنا - اندریونکا بس کرنا - سیدھا سوبھاؤ

... सब प्राणियों पर

अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् ।। दयाभूते

लालची न होना कोमलता लाज चपलता न होना

ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।। २ ।।

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا - تب پدارتھون کی خواہش کا دور کرنا - شانتی (سکون دل) عیب پوشی - رحم دلی - قناعت - حلم وحیا - سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا -

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता ॥
भवन्ति संपदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥ ३ ॥

(۳) سے ارجن جلال (تیج) چھمان - دھیرج تا - سوچ یعنے صفائی - صلح جوئی - انکسار - ابھمان نہ کرنا - دیوی سمپدا کہلاتے ہین - فرشتہ صفت انسانون مین یہ گن ہوتے ہین -

दंभो दर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च ॥ अज्ञानं
चाभिजातस्य पार्थ संपदमासुरीम् ॥ ४ ॥

(۴) دنبھ دورپ (فریب و خودنمائی) غرور غصہ سنگدلی - جہالت سے ارجن یہ راچھسی سمپت کے لکشن ہین -

दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरी मता ॥ माशुचः
संपदं दैवीमभिजातोऽसि पांडव ॥ ५ ॥

(۵) سے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور اسری یعنی راچھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمھاری پیدائش دیوی سمپت سے ہوئی ہے -

द्वौ भूतसर्गौ लोकेऽस्मिन् दैव आसुर एव च ॥ दैवो
विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

(۶) سنسار مین دو قسم کے انسان ہین - دیوتا - اور راکشس - دیوی سمپت کا برنن ہو چکا - راکشسی سمپت کا برنن اب کرتا ہون سن -

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ॥ न
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

(۷) اسری سمپت والے پرورتی اور نرورتی (امر و نہی) کی تمیز نہین کر سکتے ہین - ستہ شوچ شیشٹھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمالی) ان مین نہین ہوتی -

असत्यमप्रतिष्ठं ते जगदाहुरनीश्वरम् ॥ अपर
स्परसंभूतं किमन्यत्कामहैतुकम् ॥ ८ ॥

(۸) وہ کہتے ہین کہ سنسار باطل دھار دشٹ کا کوئی ایشر نہین استری پرش کے سنجوگ سے پیدایش ہوئی ہے کام دیو اسکا کارن ہے -

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबु
द्धयः ॥ प्रभवन्त्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ॥ ९ ॥

(۹) ایسی درشٹی کا آسرا کر کے اپنی آتما کو ناش کرتے ہین وہ الپ بدھی (کم عقل) برا اعمال سنسار کو نقصان

پہنچانے والے ناش ہو جاتے ہین۔ اتھوا جگت کے ناش کے لئے پیدا ہوتے ہین۔

के आसरे कठिनता से पूरा होनेवाला पाखंड भरे हुये में

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विताः॥ मोहा

घिरे हुये स्वीकार करके बुरे कर्मों में लगे रहते हैं अशुद्ध कर्मों वाले

द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान्प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشون مین جو کبھی پوری نہین ہوتین گرفتار ہوکر فریب ابھمان اور مد یعنی جوش کو کام مین لاتے ہین اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہین کرتے کو کرم مین اپنی زندگی بسر کرتے ہین۔

वह चिंता जिसकी हद नहीं का आसरा लिये हुये के

चिन्तामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः॥ कामो

भोग में लगे हुये ऐसा ठहराने वाले

पभोगपरमा एतावदिति निश्चिताः॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات مین مبتلا رہتے ہین جو عقل سے دور ہوتا ہے اور آخر وقت تک وہی تکلیف سنبھاؤ (بدمزاجی) انکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہین اور کام کے بھوگون مین مصروف یہی یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ہے یہی ہے۔

कामना के फन्दे सैकड़ों का मन में जो में चतुर चाहते हैं

आशापाशशतैर्बद्धाः कामक्रोधपरायणाः॥ ईहन्ते

के के अर्थ से धन के इकट्ठा करने से

कामभोगार्थमन्यायेनार्थसञ्चयान्॥१२॥

(۱۲) اینک کامناؤن مین پھنسے ہوئے کام کرودھ۔ لوبھ۔ شوہ مین بھر پور کامدیو کے بھوگون کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقون سے دولت جمع کرتے ہین۔

यह तो आज मुझे प्राप्त हो गया और यह मैं प्राप्त करूंगा अब पाया

इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम्॥

यह पदार्थ मेरा है यह भी हमारा है फिर इतना हमारा धन हो जावेगा

इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम्॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب مین اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہون یہ اسباب اور مال میرا ہی اور مین ہی اسکو اور بڑھاؤنگا۔

इसको मैंने मारा को मारूंगा औरों को भी

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि॥ ईश्व

हूं मैं हूं हूं हूं हूं

रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान्सुखी॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو مین نے مار ڈالا اب جو باقی ہین انکو بھی مار ڈالونگا مین دولتمند اور دھنا ڈھیہ ہون سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہون۔ میری برابر کوئی صاحب کمال نہین مین بڑا باوان ہون اور بہت سکھی ہون۔

धनाढ्य हूं बड़े खानदान का हूं कौन है मेरे समान

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया॥

यज्ञ करूंगा दूंगा बहुत धन इस अज्ञान में मोहित हैं

यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः॥१५॥

(۱۵) مین دھناڈھیہ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہون میری برابر کوئی نہین ہو سکتا ہے مین جگ کرونگا دان کرونگا عیش اڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے مین ڈالا ہوا ہے۔

तरह की चिंता भ्रम रहे हैं चित्त जो में फंसे हुये हैं

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः॥

आसक्त हैं के डालेगा अंगे अ

प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان - موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش و عشرت (کام کے بھوگون) مین
مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین -

आत्मसंभाविताः स्तब्धा धनमानमदान्विताः ॥ यजंते नामयज्ञैस्ते दंभेनाविधिपूर्वकम् १७
अपने को महान प्रतिष्ठित नम्रता रहित के मैं फंसे हुये पूजते हैं यज्ञ करते हैं पाखंड शास्त्रविरुद्ध से नहीं

(۱۷) جو لوگ اپنھائی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات
کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے - مکر و فریب کی باتین دن رات کرتے ہین -

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधं च संश्रिताः ॥ मामात्मपरदेहेषु प्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८॥
अपना मद दिखाना और सहारा लिये हुये मेरी पराई अपनी आत्मा निंदा डाह करते हैं

(۱۸) اہنکار - بل - درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے سشریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی
مجھے اور اورونکو دکھ دیتے ہین - بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے -

۱۷ - اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸ - اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار عیب دہ
امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین برت کرکے بیٹھے رہین مجھے اور جیودن کو
بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین -

तानहं द्विषतः क्रूरान् संसारेषु नराधमान् ॥ क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेव योनिषु १९
तिन को मैं बैर करते हुये तीक्ष्णभाव दयाहीन में नर हैं डालता हूं (अजस्र) तत्काल में

(۱۹) ایسے ادھم نش نیچ سوبھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ بیکتہ آدمی ہین راکھسی نسل
مین ڈال دیتا ہون -

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि ॥ मामप्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम् २०
में पडे हुये जन जन्मानी मुझको प्राप्त होते नहीं पाते हैं को

(۲۰) اسُر جونی مین پڑے ہوئے جنم جنم کئی مرتبہ سشریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گر پڑتے
ہین ہے ارجن -

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः ॥ कामः क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत् २१
तीन प्रकार के यह होता है का इसलिये तीनों को त्याग दे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام - کرودھ - لوبھ (خواہشات نفسانی غصہ طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے
اسلیے ان تینون کو تیاگ دے -

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः ॥ आचरत्यात्मनः श्रेयस्ततो याति परां गतिम् २२
इन तीनों द्वारों से छुटा हुआ नर्क के तीनों से अयत्न करता है कल्याण उससे को पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر - جو پرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہ پرم
گت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः॥ न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् २३

जो की को छोड़के वर्तता है इच्छासे वह को प्राप्त होता की आत्मज्ञानको नहीं है

(۲۳) جو شخص شاستروں کے خلاف اپنی مرضی کے موافق کامناؤں کے بیشورت ہوکر کریا اور کرم یعنے ہر ایک کام کرتے ہیں وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہیں پاتے اور نہ انکو کبھی بسرام ہوتا ہے نہ پرم گتی ملتی ہے -

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणं ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ॥ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्तुमिहार्हसि

इसलिये को से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के को को करते अर्थात् योग्य हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بدرشٹ یدھ (امرونہی) سے واقف ہوکر کام کرنا چاہیے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः॥ १६॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیو اسر سمپت بہاگ نام سولھوان ادھیاے

(خلاصہ) اس ادھیاے میں دیوی و آسری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار میں دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہیں وہ پرش دیوتا روپ سنسار میں آدر او ستکار سے رکھے جاتے ہیں انکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونوں جگہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہیں وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اڑاتے ہیں لیکن نہ انکی عزت دنیا میں ہوتی ہے نہ آخرت میں دولت اور حکومت کے غرور میں وہ کسی دوسرے کو کچھ بال نہیں سمجھتے ہیں لیکن انجام میں انکی سب آرزو دل میں بھری رہتی ہیں اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہیں اور سوا اسکے بدنامی کے یہاں کچھ نہیں چھوڑ جاتے ہیں اسلئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاستروں کی مرجاد پہ چلے اور سب کے ساتھ اپکار کرتا رہے -

سترھوان ادھیاے

شردھا تری گن جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः॥ तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः १॥

छोड़के पूजन करते से भरेहुये तिन की निश्चय सतोगुण तमोगुण

ارجن کا بچن (۱) اے سری کرشن مہاراج جو پرش شردھا وان بید اور شاستروں کے موافق عمل نہیں کرتے بلکہ اپنی شاستر کے طریقے کو چھوڑ کر شردھا سے پوجا کرتے ہیں انکی - ستوگنی - رجوگنی - تموگنی میں سے انکا کونسا بھاو جانا جاوے سولھوین ادھیاے کے اخیر اشلوک میں فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیے اسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے -

श्रीभगवानुवाच॥

त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा॥ सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु २

१ तीनों होती है श्रद्धा शरीर वाली से उत्पन्न वह सुनो

سری بھگوان کا بچن (۲) اے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے - رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्त्वानुरूपा सर्वस्य श्रद्धा भवति भारत। श्रद्धामयोऽयं पुरुषो यो यच्छ्रद्धः स एव सः॥ ३॥

सतोगुणके अनुसार होती है से बना यह श्रद्धा जिसकी जैसी है वह उसीका रूप है

(۳) سب پرش اے ارجن ہر ایک کا عقیدہ اسکے سوبھاؤ (طبیعت) کے موافق جدا جدا ہوا کرتا ہے شردھا کا ہونا پرش کے سوبھاؤ کے انوسار ضرور ہے جسکی جیسی شردھا ہے ویسی ہی اس کی ہستی ہے۔

यजन्ते सात्त्विका देवान्यक्षरक्षांसि राजसाः। प्रेतान्भूतगणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः॥ ४॥

पूजते हैं देवताओं को और रजोगुणी लोग की की पूजते नर

(۴) ستوگنی پرش دیوتاؤں کو پوجتے ہیں اور رجوگنی یکش اور راچھسوں کو۔ تموگنی عقیدہ والے بھوت پریتوں کی پوجا کرتے ہیں۔

अशास्त्रविहितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः। दम्भाहङ्कारसंयुक्ताः कामरागबलान्विताः॥ ५॥

शास्त्र प्रतिकूल चंड तप करते हैं कपट की इच्छा से भरे हुये

(۵) گھور تپیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں میں اجازت نہیں ہے جو پرش کرتے ہیں وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ دویش کاما سے گھرے ہوئے ہیں۔

कर्षयन्तः शरीरस्थं भूतग्राममचेतसः। मां चैवान्तःशरीरस्थं तान्विद्ध्यासुरनिश्चयान्॥ ६॥

दुखाते हैं पंच अज्ञानी लोग मुझे जो अंत सारी में रह ताहूं जानो करके मारे

(۶) ہیں اُنکے دل میں پاپ ہوں سمجھے اور اندریونکو دکھ دیتے ہیں وہ تموگنی ہیں انکی شردھا تموگن میں سمجھو۔ جو نادان لوگ جسم کے اندریونکو دکھ دیتے ہیں اور مجھے بھی کہ میں انکے اندر حقیقت موجود ہوں دکھ دیتے ہیں انکو اسری پرکرتی والا جانو۔

आहारस्त्वपि सर्वस्य त्रिविधो भवति प्रियः। यज्ञस्तपस्तथा दानं तेषां भेदमिमं शृणु॥ ७॥

३ प्रकारका होता है वैसेही तिनका

(۷) قسم کا تقسیم۔ آہار یعنے غذا۔ جگ تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہیں ہر ایک کا بھاؤ علحدہ علحدہ ہے انکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو انھیں تین قسم کی غذا میں سے پیاری ہوتی ہے ایسے جگ دان تپ ہے۔

आयुःसत्त्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्धनाः। रस्याः स्निग्धाः स्थिरा हृद्या आहाराः सात्त्विकप्रियाः॥ ८॥

अवस्था (सत्व) आरोग्य बढ़ानेवाला रसदार चिकना देरतक प्रसन्नता उत्पन्न करनेवाला सवाद रहनेवाला सु: प्रिय होते हैं

(۸) ستوگنی غذا - وہ آہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی ہو وے مزہ دار بل بڑھانے والے استھر رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہوں وہ ستوگنی پرشونکو پسند آتے ہیں۔

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः। आहारा राजसस्येष्टा दुःखशोकामयप्रदाः॥ ९॥

खट्टा खारा लवणीय बहुत रूखा दाह करने प्यारा देनेवाला कड़ुवा नमकीन गर्म गर्मी करनेवाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دکھ کے دینے والے رجوگنی پرشونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितं च यत्।। उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् १०

जो पहर भर का | रस जाता रहा | दुर्गंध | बासी | जूठा | यज्ञ में वर्जित
अर्थात पहर भर में जो स्वाद जाता रहे अर्थात जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پرشوں کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسویں اشلوک میں جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤں کے آگے رکھی جاتی ہے کیونکہ سب آچرن انکے تموگنی ہیں)-

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते ।। यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्विकः ११

फल का आसरा न करके | की | देखके | यज्ञ करते हैं | यज्ञ अवश्य करना | यह | है

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑ کر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधाय तु फलं दम्भार्थमपि चैव यत् ।। इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम् ।। १२ ।।

फल की | पाखंड के अर्थ | इच्छा करके | यज्ञ करते हैं | वह | जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سوت جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम् ।। श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते ।। १३ ।।

से | भोजन बिना खिलाये | से | रहित | से रहित | कहा जाता है.

(۱۳) تموگنی جگ - بے قاعدہ طور پر اَہوتی منتروں اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम् ।। ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते ।। १४ ।।

ज्ञानी | शुचि करने वाले | सीधापन | ब्रह्मचारी | का | कहा जाता है

(۱۴) کایاتپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگوں کا آدر بھاؤ پوجن کرکے برہمچریہ یعنی برہمچاری ہو کر رہنا رہت ایسا تپ کایاتپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत् ।। स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते १५

मन दुखी करने वाला वचन | कारी | वेदशास्त्र पढ़ना | वाणी

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہے جس کے سننے سے کسی کا من دکھی نہ ہووے - پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدوں کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ واچک تپ یعنی زبانی کہلاتا ہے -

मनःप्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः ।। भावसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते १६

की प्रसन्नता | नम्रता | शांती | धारी | की रोकना | की | यह | का कहा जाता है
काम क्रोध आदिक का दमन.

(۱۶) مانسک تپ - من پرستن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریوں کو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی میں مصروف رہنا (مانسک تپ) کہلاتا ہے -

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः। अफलाकांक्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते ॥१७॥

से पूर्ण जो — कोजो — फलकी कामनारहित — से — कहाजाता है — मनुष्य — (युक्ति) एकाग्रमन से

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پرش سچی شردھا سے کرے اُسے ستوگنی تپ کہتے ہیں -

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत्। क्रियते तदिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥१८॥

करते पाखंड करके — किया जाता — कहा जाता — चलाय मान — अध्रुव

(۱۸) جو تپ عزت یعنی پوجا آدر یا ان کے کارن نمایشی طور پر جگت دکھاوے کے لیے کیا جاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اُسے رجوگنی کہتے ہیں -

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः। परस्योत्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् ॥१९॥

मूढता के — आत्मा को दुःख देके — करते हैं — दूसरे के नाश कारण — वह — कहाजाता है — कारण

(۱۹) ہٹ اور بیوقوفی سے اپنے کو اور اوروں کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे। देशे काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम् ॥२०॥

धर्म से मानता — जो दान देता है — उपकार रहित — अच्छा — योग्य — सत्वगुणी — कुपात्र धन — सुपात्र

(۲۰) ستوگنی دان پُن - جو دان اُپکار رہت (بلا امید معاوضہ) فرض سمجھ کر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت میں مثل تتی یا ستہ وہ تہوار نی سوموتی اماوش گرہن سالگرہ کے دن پوتر دن دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः। दीयते च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसं स्मृतम् ॥२१॥

जो — बदले के निमित्त या — फल चाहके — फिर — देवे — पछताना — वह दान राजसी — दान — देकर

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرتی اُپکار رَت دیا جاوے یعنی اُسکے معاوضہ کی امید رکھکے بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اُسے رجوگنی دان کہتے ہیں -

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते। असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् ॥२२॥

नहीं देश समय — कुपात्र — दियाजाय — बिना सत्कार — अनादर — तामसी — जानकर

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کرکے یعنے موقع اور وقت کا لحاظ نہ کرکے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ اودھکار (توہین اور جھڑک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے۔ مؤلف اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیئے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگوں کا کچھ خیال نہ کرکے خیرات کرکے دیتے ہیں یتیم اور مسکین محتاج لوگوں کو نہیں دیتے بلکہ اُن لوگوں کو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور بالدار مفت خورہ نفس پرور ہیں مذہبی رسم یا جگت دکھاوے کے لیے اُنکو ہی دیتے ہیں یہ لوگ کوپاتر ہیں مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس محتاج ویتیم جو مانگنے مین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین- سردی مین اکڑتے
ہین انکو دان دینا چاہیئے شاستروں مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے-

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः। ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा २३
ॐ तत्सत यह नाम के तीनप्रकार कहा तीन ३ कहे पहले
२ सृष्टी उत्पत्ति समय सारता किया अर्थात् कहा

ॐ तत्सत (۲۳) ابتدائے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست
کا دھیان کرکے برہما جی نے برہمن- بید اور جگت اس سے بنائے گئے یعنے پیدا کئے- آگے کے اشلوکون
مین ان تینون پدون کو جدا جدا کہتے ہین-

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपःक्रियाः। प्रवर्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् २४
इस ॐ यह कहकर क्रिया करते हैं से कहकर सदा पुरुष
कारण

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگت- دان- تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید
کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگت- دان- تپ آرنبھ کرتے ہین-

तदित्यनभिसंधाय फलं यज्ञतपःक्रियाः। दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकाङ्क्षिभिः २५
तत्पद कह उच्चारण करके फलानिसंधाय करके फलका करते हैं की इच्छा करने वाले

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہہ کر پھل کی کامنا نہ رکھ کر جگ دان تپ کی کریا ذکو کرتے ہین-

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते। प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते २६
सतभाव सत पद लगाया जाता है वैसे ही श्रेष्ठ कामों में सत शब्द कहा जाता है

(۲۶) سے ارجن سدبھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے اسی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع
کرنے مین کہتے ہین- دنیادار لوگ بوقت شروع کام- جگت- شادی- تعمیر مکان- جنیئو وغیرہ
ست شبد زبان سے اچارن کرتے ہین-

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते। कर्म चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते २७ ॥
में में में सत इति कहा जाता है

(۲۷) جگ- تپ دان کے آرنبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سنبدھی
کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین-

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत्। असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥
बिना श्रद्धा हवन देना तप किया या किया और यह असत कहलाता है न मरनेके पीछे न यहां फलदेता है

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ارجن وہ است کہلاتا ہے- پس جو عمل
بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اس لوک مین نہ پرلوک مین اسکا کچھ پھل ملتا ہے-

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे श्रद्धात्रयविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥ १७ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبا و سترد ہاتری بہاگ برن نام ستر ھوان ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی وتموگنی اہار وجاگ دان وتپ کا برن کرکے ادم اکشر کی مہا وتت ست اکشر ونکا اوچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور سردھا سے دان جگ کرنے کا اُپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن کو کیا ہے -

اٹھارھوان آدھیاے

موکش سنیاس جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्॥ त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनिषूदन १॥

के — की जानने की ॥ जानने की और — इच्छा करता हूं — के तत्त्व — को — अलग २

ارجن کا بچن (۱) ہے مہابا ہو کیشی راکھشس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا تتو مجھے علحدہ علحدہ کرکے سنا دے -

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानां कर्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः॥ सर्वकर्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः २

सकाम — कर्मों का छोड़ना संन्यास — पंडित लोग जानते हैं — का — कहा है त्याग बुद्धिमानों ने

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سنجکت کرمونکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا اسیکا نام تیاگنا ہے -

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म प्राहुर्मनीषिणः॥ यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यमिति चापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ اگر ترک بھی کرم کرنے سے برا ہت ہو تو وہ بھی ایک قسم کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے - بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا اچھا نہین -

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम॥ त्यागो हि पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्तितः॥ ४॥

मेरा निश्चय सुनो — त्याग में — है — कहा गया है भलीभांति

(۴) ہے ارجن اُن مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سن - ہے پُرش سنگھ (شیر مرد) تیاگ تین پرکار کے ہین -

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्॥ यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम्॥ ५॥

नहीं त्यागने योग्य — पवित्र करने — बुद्धिमानों को

(۵) جگ - دان - تپ - یہ تینون تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے - ایسے ہر دی مین پوتر تا اور چیتکار ہوتا ہے -

एतान्यपि तु कर्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि च॥

यह तीनों — आशा छोड़के — की

कर्त्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम्॥ ६॥
करने योग्य यह

(۶) پرنتُ یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جیسا میرا نشچے ہے۔

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते॥ मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्तितः ७॥
नित्यकर्म छोड़ना को नहीं योग्य है से कहा गया
संध्या तर्पण यज्ञ आदि अज्ञान से

(۷) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت وغیرہ سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत्॥ स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत् ८
जो शरीरके के से छोड़देवे ऐसा करके करता पाता है
त्याग

(۸) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا۔ یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येव यत्कर्म नियतं क्रियतेऽर्जुन॥ सङ्गं त्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः ९
यह अवश्य कार्यकरता का सो
करना है

(۹) ہے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے جو شخص کرتا ہے اُسکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म कुशले नानुषज्जते॥ त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः १०
नहीं द्वेष प्रीति करते ऐसा सतोगुणी करके चतुर दूर होगया जिस
बुद्धिमानपुरुष भया युक्त संशय के

(۱۰) دُکھ دائی کرم سے دویش (نفرت) سکھ دائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگی کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر ۱۰ و دو اشلوک کا مطلب کرم شفلی آرتھ — یعنی رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو۔ اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی کے دنوں میں نہانا وغیرہ سے نفرت — کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں ہوا کرنا وغیرہ — ان سے نہیں محبت رکھتا ہے — تیاگی ستوگنی ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا — میدھاوی عاقل چھن سنشے شبہ سے رہت یعنے اہل یقین ہے۔

न हि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः॥ यस्तु कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ११
भारी सकते त्यागना (अशेषत) जो का है सोही कहलाया जाता है
सम्पूर्ण है

(۱۱) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگی ہے وہی تیاگی کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टं मिश्रं च त्रिविधं कर्मणः फलम्॥ भवत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् १२
बुरे भले मिलेहुये तीन के होता है पुरुषोंको मरने पर को कभी नहीं
दुखदाई सुख मिलीहुई फल
योनि दाई मनुष्ययोनि

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتا ہے - انشٹ نرک جونی - اِشٹ دیو جونی - مِسر منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامنا سہت کرم کرتے ہین شریر تیاگنے کے پیچھے انکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک منش لوک - تینون طرح کا پھل ملتا ہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پرشون کو کبھی نہین ملتا ہی

पंचैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे ॥ सांख्ये कृतांते प्रोक्तानि सिद्धये सर्वकर्मणाम् १३

यही पांच सब कर्मों का सुनो मुझसे शास्त्रों में कर्मों का कहा है सिद्धि के सब कर्मों की सिद्धि

हे हाथानि कर्म करने वाले कहे गये हैं अंत लिये के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتاے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानं तथा कर्ता करणं च पृथग्विधम् ॥ विविधाश्च पृथक्चेष्टा दैवं चैवात्र पंचमम् १४

धाम तैसे जुदा २ विविध प्रकार ५ दैव

१	२	३	४	५
(अधिष्ठान) शरीर है जो सुख दुःख का भोगता है।	(कर्ता) अहंकार उपाधि से संयुक्त सबका भोक्ता जाता है.	(करण) १० इन्द्रियां मन बुद्धि समेत १२ गिनी जाती हैं जब परमात्मा को कर्ता भोक्ता निश्चय कर लिया.	(चेष्टा) प्राण की चंचलता से कर्म किया जाता है वही चेष्टा है।	(दैव) मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती है जैसे आंख की लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक को अश्विनी कुमार इत्यादिक ॥

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کیے جاتے ہین - ادہشٹان یعنے ظرف مراد از قول شریر جسم انسان سے ہے کرتا - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پاؤن - مقام بول و براز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذائقہ - لامسہ - چیشٹا - انیک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دیو - اندری گن - کرم کرانے والے اور انکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برن - ہاتھ کا اندر - پاؤن کا بامن - من کا چندرمان - لنگ کا برمھا - گدا کا جم - اور ان سب کا پریرک انترجامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیون یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر - آکاش یعنے خلا کا دیوتا وشنو - ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا - برن پرتھی کا دیوتا کیہر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभते नरः ॥ न्याय्यं वा विपरीतं वा पंचैते तस्य हेतवः ॥ १५ ॥

वाणी से जो आरंभ करते हैं अच्छा वा बुरा यह कारण हैं

(۱۵) پرش جو اچھے برے کرم شریر بچن یا من سے کرتا ہے وہ سب ان پانچون سے ہی ہوتے ہین - نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کیے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہو سکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ ان پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین ادہشٹان کرتا - کرن چیشٹا - دیو - ادہشٹان جسم سے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا اشرا ہے - کرتا اہنکاری اوپادھی سے منجملہ ان سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھوان اور بارھوان بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اودیا سے پرماتما کو کرتا اور بھوگیا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور ہر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ دیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اس کی علیحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः ॥ पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः १६
ऐसी　हीं　जो देखती है　नष्ट　नहीं सो देखता
अवस्था में

(١٦) ایسی حالت میں جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہیں ہے۔

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते ॥ हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते १७
जिसको काम करनेका अहंकार जिसकी　है　मारकर भी सब लोकोंको जो नहीं मारता नहीं बंधता है

(١٧) جو سمجھتا ہے کہ میں کرم کرنے والا نہیں ہوں اور جس کا ہردہ شدھ ہے اہنکار نہیں ہے وہ آدمیوں کو قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اُسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

دوہا

جا کی ہردہ نرلیپ ہے اہنکار نہیں جیساہ		سو ان لوگن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्मचोदना ॥ करणं कर्म कर्तेति त्रिविधः कर्मसंग्रहः ॥ १८॥
जानने योग्य　३　प्रेरणा है　इन्द्रिया　किया　कर्ता　यह　२　का कारक
(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) इसका जानने वाला　विधि

(١٨) گیان گیہ پرگیاتا - یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہیں۔ کارن وکرم - وکرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ جن سے فعل بنتا ہے۔

دوہا

پریرک تینوں کرم کے گیان گیہ گیاتار		کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः ॥ प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि १९
विचार और　भी　३　के　कहे हैं जो　की　शास्त्र　वह　सुनो

(١٩) گُن اربعات ستوگن - رجوگن - تموگن - اُنکے بھید سے گیان - کرم اور کرتا تینوں پرکار کے گن سنکھیاوالا سانکھ شاستر - اُس میں جو برتن ہوا وہ میں کہتا ہوں

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्षते ॥ अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् २०
सब प्राणी　एक　से अविनाशी　देखते हैं　बिना विभाग　बटा हुआ　तिस　जानो
हीं　वालों में

(٢٠) جو پرش سب جیوؤن میں اناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے - وہ ساتکی گیان ہے۔

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान् ॥ वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम् २१
पृथक् करके　जो आत्मज्ञान　विधान से　जानता　प्राणियों　सी
२　है　है

(٢١) رجوگنی گیان - سارے پرانی جیو - جگت میں جدا گانہ بھاؤ سب چیزوں میں دیکھے اور بہت مانے وہ ادا

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहैतुकम्।। अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामससमुदाहृतम् २२

जो व्यापककी एकशरीर निश्चय गुणरहित झूंठे अर्थकी तुच्छ कहा है
पुरुष न्याई वा मूर्ति में करके को न्याई

तीन प्रकारका ज्ञान

(सतोगुणी)	(रजोगुणी)	(तमोगुणी ज्ञान)
जुदा २ वस्तु में नारायण की एक भाव से देखे.	सब वस्तु में जुदा २ भाव से परमेश्वरको देखे.	परमेश्वर को एकही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही हैं.

(۲۲) تموگنی گیان - جو پُرش کسی پرتما آدک میں سمپُورن کلاؤں سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما میں سمکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہیں ہے بس اسی میں ہے اور اسی میں دل لگاوے بے اصل و دلیل اور سُشٹ بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

	دوہا	
پورن جانے ایک میں نربکار کی سنت		تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سونت

नियतं सङ्गरहितमरागद्वेषतः कृतम्।। अफलप्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्त्विकमुच्यते ।। २३।।

जिसको न करने से पाप हो वह रहित फल न चाहने जो कहा जाता है
नियत कर्म आवश्यक कर्म वाले का

(۲۳) ساتکی کرم ونت کرم - کرم جو کرنے لائق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق و بے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جس میں پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहंकारेण वा पुनः।। क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम्।। २४।।

जो फलकी इच्छा से समेत अहंकार किया जाय बहुत कष्ट से राजसी कहाता है.
कर्म

(۲۴) رجوگنی کرم - جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بشیش (زیادہ تکلیف اٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनवेक्ष्य च पौरुषम्।। मोहादारभ्यते कर्म तत्तामससमुदाहृतम् ।। २५।।

जिसका फल बिना देखे सामर्थ्य अज्ञान भ्रम से वह कहलाते हैं.
बंधन का हेतु

(۲۵) تموگنی کرم - جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کرکے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसङ्गोऽनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः।। सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्ता सात्त्विक उच्यते २६

फलकी वासना अहंकार धैर्य उत्साह समेत पूरा होना सुख दुख रहित कहा जाता
रहित कष्ट में है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھیرج اور اتساہ سمیت سدھی اسدھی (کامیابی و ناکامیابی) سے نربکار ہے پر واخوشی و استقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागी कर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः।। हर्षशोकान्वितः कर्ता राजसः परिकीर्तितः २७

स्त्री पुत्र धन का चाहने वाला अपवित्र और मिला हुआ कहा जाता है
भारिक

(۲۷) راگی جسکو پتر کلتر (عیال و اطفال) میں پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا اپوتر ہرکھ شوک سنجکت ہو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म काम

अयुक्तःप्राकृतःस्तब्धःशठोनैष्कृतिकोऽलसः॥विषादीदीर्घसूत्रीचकर्त्तातामसउच्यते२८

युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरकरकेकाम कहाजाता
नम्रतारहित रहित नाशकरनेवाला बुराईकरने शोचीबहुत करनेवाला

(۲۸) سادھان نہ ہو گیان رہت - نمرتا رہت - نرلج - فریب کرنے والا - کینہ ور - آلکسی - اداس صورت دیر میں کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

बुद्धेर्भेदंधृतेश्चैवगुणतस्त्रिविधंशृणु॥प्रोच्यमानमशेषेणपृथक्त्वेनधनंजय ॥२९॥

बुद्धि का धारणाशक्ति ३ के गुणों कहे गये संपूर्ण जुदा
गुणी

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہیں یہ تینوں گن کے سنگرہ سے ہوتے ہیں انکا بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिंचनिवृत्तिंचकार्याकार्येभयाभये॥बन्धंमोक्षंचयावेत्तिबुद्धिःसापार्थसात्त्विकी३०

धर्मकार्य सकामकार्य जो सो जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم میں پرویت اور ادھرم سے نرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا - بدھ اور نشیدھ بھے اور ابھے اور کرم میں اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہیں وہ ستوگنی بدھی ہے۔

यथाधर्ममधर्मंचकार्यंचाकार्यमेवच॥अयथावत्प्रजानातिबुद्धिःसापार्थराजसी ३१॥

जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाकातैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور اسست بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

अधर्मंधर्ममितियामन्यतेतमसावृता॥सर्वार्थान्विपरीतांश्चबुद्धिःसापार्थतामसी ३२॥

को माने तामसी ढकी सब काम उलटे जानो

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے استا استا تی ہو اور سب کو برعکس دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔

धृत्याययाधारयतेमनःप्राणेन्द्रियक्रियाः॥योगेनाव्यभिचारिण्याधृतिःसापार्थसात्त्विकी३३

धारणाशक्तिजो धारणाकरते जो को समाधि चलायमान

(۳۳) ہے ارجن چت کے ایک جگہ کرنے سے جس جوگ سکتے ہیں اندریوں کو کرم لیس کرکے دھیرج دھارن کیا جاوے وہ ستوگنی دھیرج دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

यथातुधर्मकामार्थान्धृत्याधारयतेऽर्जुन॥प्रसंगेनफलाकांक्षीधृतिःसापार्थराजसी ३४

जिस धृतिसे धारणा धर्मके कीइच्छा वह
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دنیوی اور خواہش نفسانی میں جو پرش پھل ملنے کی کامنا رکھے - وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرا ارتھ - ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यथास्वप्नंभयंशोकंविषादंमदमेवच॥नविमुंचतिदुर्मेधाधृतिःसापार्थतामसी॥ ३५॥

जिसधृतिसे अहंकार नहीं त्यागकरना दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک چھپتا و اغرور دشٹ بدھی والے نہیں چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے -

सुखंत्विदानींत्रिविधंशृणुमेभरतर्षभ।।अभ्यासाद्रमतेयत्रदुःखान्तंचनिगच्छति ३६।।
सुखंतु इदानीं ३ आशुन भरतवंशमें रमते जिसमें दुःखके जाता है
सुखभी इससमय श्रेष्ठ मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سُن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے -

यत्तदग्रेविषमिवपरिणामेऽमृतोपमम्।।तत्सुखंसात्त्विकंप्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत मीठा उस को कहाजाता के से उत्पन्न
जोज्ञानवैराग्य योगाभ्यास हुआ

(۳۷) پہلے تو بکھ کے سمان اور انت میں امرت کے تُل سکھدائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اُتپن ہو وہ ستوگنی کہلاتا ہے -

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्।।परिणामेविषमिवतत्सुखंराजसंस्मृतम् ३८।।
इन्द्रियां विषयके से जो पहले अमृत समान में विषसदृश समझना चाहिये
सुख स्त्रीका संग गाना नाचदेखना इत्यादिक

(۳۸) بشئے اندریوں کے سنجوگ سے جو سکھ اُتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت میں بکھ کے تُل دکھ دائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے -

نمبر ۳۸ - مثل صحبت میں عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن آخیر میں غم بدنامی بیماری سوا غذہ قباست سے زہر کے مانند تلخ ہو جاتا ہے -

यदग्रेचानुबन्धेचसुखंमोहनमात्मनः।।निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामसमुदाहृतम् ३९।।
जो पहले पीछे मूर्छा पैदाकरने को नींद से उत्पन्न कहाजाता है
वाला

(۳۹) آدی اور انت میں جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے نیندرا - آلکس سے اُتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

नतदस्तिपृथिव्यांवादिविदेवेषुवापुनः।।सत्त्वंप्रकृतिजैर्मुक्तंयदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग देवताओं फिर मायाजो से उत्पन्न हुआ हुआ इन ३ से बिलग है ऐसा कोई+
में
+ है न मनुष्य न स्वर्ग न तीन गुणों से अलग कोई है

(۴۰) پرتھی اور سورگ کے منشوں اور دیوتاؤں میں کوئی ایسا نہیں ہے جو پرکرتی کے تینوں گن سے بچا ہو -

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणांचपरंतप।।कर्माणिप्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
कर्म और स्वभाव से उत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن - کشتری - بیش - شودر - اپنے اپنے سبھاؤ اور گن سے ان سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے - دنیا میں قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہیں جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنمائے دین اور جنکو مردانگی وشجاعت وحکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم وفرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر وکاشتکار ہوئے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہیں وہ خدمتی ہوئے -

نوٹ نمبر ۴۱۔ اشلوک۔ جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کردی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہوسکتی ہے اوچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین۔

ब्राह्मणस्वभाव
शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच॥ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम् ४२
मनवश इंद्रिय करना दमन शुद्ध रहना मन स्थिर सीधापन कोमलता ब्रह्म ज्ञान अनुभवसे निश्चय से उत्पन्न

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا۔ تپ کرنا۔ شوچ (پاکی) دھیرج۔ گیان بگیان آستک (برہم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاو ہے۔

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्॥दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम् ४३
सूर तेज सुखका धैर्य चतुराई में चलायमान न होना दृढ़ता प्रजाकी रक्षा से उत्पन्न

(۴۳) سوربیرتا۔ تیج۔ دھیرج۔ چترائی۔ جدھ کرنا۔ دان کرنا۔ ایسر بھاو دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاو ہے۔

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगौरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम्॥परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम् ४४
खेती वनिज का टहल करना

(۴۴) کھیتی۔ گئو رکشا۔ بیوہار یہ ویش کرم سوبھاو ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاو ہے۔
نمبر ۴۴۔ یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنندگری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہوسکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری پن ویش پن دیکھا جاتا ہے ماس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ ماس مدرا نہین کھاتے انسے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک انکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک اسلیے کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آنندلو لوجی۔

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतःसंसिद्धिंलभतेनरः॥स्वकर्मनिरतःसिद्धिंयथाविंदतितच्छृणु ४५
प्रीति पाते हैं अपने कर्म में जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سدھی پاتے ہین سدھی پانے کا حال مجھ سے سنو۔

यतःप्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्॥स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः ४६॥
जिस उत्पन्नहुये कारके में व्यापित धर्म में पूजन करके प्राप्त मनुष्य

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو پیدا کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے۔

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणःपरधर्मात्स्वनुष्ठितात् ॥
कल्याणदाई अपना धर्म अधूराभी या विगुण कमदर्जेका के अनुष्ठान सुंदर और आला दर्जेका

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम्॥४७॥
सहज केअनुसार करतेहुये प्राप्त पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اسمیں پاپ نہیں ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم نا تمام اور غیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پائے ہوئے سے
افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہیں ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत्॥सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः॥४८॥
स्वभाव सेउत्पन्न दोषसहित भी नहींत्यागना सबकामोंका आरंभ दोषसे धुंयेसे समान घिरीहुई

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اچت نہیں سب آرنبھ (فرائض) دوش
گناہ) سے گھرے ہوتے ہیں جیسے دھوئیں سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کو او تیاگ ॥ دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیوں آگ

असक्तबुद्धिःसर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः॥नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति॥४९॥
नहीं है लिप्त बुद्धि सबमें जितेन्द्रिय फलका त्यागी निष्कर्म परम को प्राप्त होता है
सीपदार्थ में जिसकी जीतने में मन से इन्द्रियों के अंतःकरणको जीतने वाले बिना तृष्णा के-

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹی سے جسنے من کو بس کر لیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا
تیاگ کر کے پرم گت پاتا ہے۔

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे॥समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा॥५०॥
को होके जैसे को पाकर समझ मुझसे थोड़ेही में सबसे उत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن نشچ اس سدھی کو پا کر جس طرح برھم کو پاتا ہے اور جو گیان اس سمے اسکو پرگھٹ ہوتا ہے
وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہوں۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच॥शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्यच॥५१॥
विशुद्ध धृति से आत्मा को रोकके शब्दसे आदि विषयों को त्यागके को अलग करके

(۵۱) نرمل ساتکی بدھ سے شبد آدک شیوں کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः॥ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः॥५२॥
एकांतस्थानमें थोड़ा (अशन) भोजन वाणी शरीर मन और रमा लगा हुआ हुआ का सहारा लियेहुये
(विविक्तसेवी) पहाड़ वन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले ॥

(۵۲) پوترا یکانت استھان میں استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس میں کرے برھم گیان میں
نت یعنی عشق حقیقی میں مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्॥विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते॥५३॥
दिखाना हठपूर्वक या तप के बल से | अन्नपोषी वर्तन आदिका साथ रखना | सब छोड़के ममता मोह रहित भाव को प्राप्त होता है.

(۵۳) اہنکار-بل- درپ (خودنمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے- یہ جملہ امورات پریم کے ظہور کا لوازمہ ہے-

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न कांक्षति। समः सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम् ५४
ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान प्राणी मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرا بھگتی کو پراپت ہوتا ہے- جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں-

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः। ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम् ५५
भक्ति से मुझे जानता जैसा मैं हूं निश्चय करके फिर उसको कोठीक जान प्रवेश उसके पीछे
या मेरे अर्थात् सर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرا بھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے-

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः। मत्प्रसादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययम् ५६
संपूर्ण कर्म भी करते हुये मेरा आसरा लेवे मेरे प्रसाद प्रसन्नता पाता अविनाशी
हुआ है

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا رکھے میری پرسنتا مین پرسن وہ میرے ابناشی سنستھو پد کو پراپت ہوتا ہے-

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः। बुद्धियोगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव ५७॥
चित्त से छोड़के मुझ के आसरे मुझी चित्त रक्खे
परायण

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کرکے مجھ مین نت پر ہو جو کرم کرے بدھی لوک کے آسرے برھا رنیم- برہم ہوی یہ کہہ کر مجھ مین چت لگا- ब्रह्मार्पणं। ब्रह्महविः

मच्चित्तः सर्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ चेत्त्वमहंकारान्न श्रोष्यसि विनंक्ष्यसि ५८
मुझमें दुःखदाई से तर जावेगा बुद्धि के घमंड से नहीं सुनेगा नाश हो जावेगा
चित्त लगा स्थानों से

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگا وے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب دور ہو جاینگے کدا چت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا-

यदहंकारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे। मिथ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति ५९
जो तू का आसरा नहीं लड़ूंगा यह मानेगा झूठा होगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात्
करके युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान करके श्री महाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आप से आप तुझ से युद्ध करावेगी॥

(۵۹) جو کدا چت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا اُدّم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری رجوگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا-

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्मणा ॥
स्वभाव से उत्पन्न बंधे हो आपने से

कर्तुंनेच्छसियन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपितत् ६०
करने की नहीं इच्छा करते हो मोहसे करोगे　परवश होके

(٦٠) ہے ارجن جدّھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدّھ کرنے لگے گا۔ سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بشیوورت ہو کے آپ لڑوگے۔

ईश्वरःसर्वभूतानांहृद्देशेऽर्जुनतिष्ठति॥भ्रामयन्सर्वभूतानियंत्रारूढानिमायया॥ ६१॥
सब प्राणियों के　हृदय में निवास　बैठा हुआ　फिरा रहा है　सब प्राणियों को　माया यन्त्र पर चढ़ाये हुये

(٦١) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پرچڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے۔

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اُسکا پھل بھوگتا ہے۔ جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بشی بھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پرودھم کے ادھین ہین اسلیے سب باتون کا کرتا پریشٹ کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہے اسلیے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेवशरणंगच्छसर्वभावेनभारत॥तत्प्रसादात्परांशान्तिंस्थानंप्राप्स्यसिशाश्वतम् ६२
में जा　से　उसी प्रसाद से परम　पावेगा　परम पद को

(٦٢) ہے بھرت نبسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی شرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پاکر پرم پد کو پہونچے گا۔

इतितेज्ञानमाख्यातंगुह्याद्गुह्यतरंमया॥विमृश्यैतदशेषेणयथेच्छसितथाकुरु ६४
यह　मैंने कहा　गुह्य से भी गुह्यतर मैंने　अच्छी प्रकार　जैसी इच्छा　वैसा करो

(٦٣) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमंभूयःशृणुमेपरमंवचः॥इष्टोऽसिमेदृढमितिततोवक्ष्यामितेहितम्॥ ६४॥
गुह्य　सुनो　प्यारा है मेरा है　तेरी　कहता हूं　तेरे　के लिये

(٦٤) اب تو میرے اتم بچنون کو چیت دیکر سن تو میرا سکھا اور مترہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون

मन्मनाभवमद्भक्तोमद्याजीमांनमस्कुरु॥मामेवैष्यसिसत्यंतेप्रतिजानेप्रियोऽसिमे ६५॥
मुझमें मन लगा कर　मेरी भक्ति कर　मेरी　मुझे नमस्कार　मुझमें आवेगा　प्रतिज्ञा जान　है मेरा

(٦٥) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر سے میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہوگا۔

सर्वधर्मान्परित्यज्यमामेकंशरणंव्रज॥अहंत्वांसर्वपापेभ्योमोक्षयिष्यामिमाशुचः ६६
को　त्याग　एक मेरी　ले　मैं　तेरे　को　छुड़ा दूंगा　शोच न करो

(٦٦) سب دھرمون کو چھوڑ کر مجھ ایک کی شرن ہو سب پاپون سے تجھے مین فورت (آزاد) کردونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन॥नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७॥
करने से कभी आदरभावसे नहीं जोमुझमें द्वेषरखनेवाला

(٦٧) جو پرش نہ تپ برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیکھ ہو یعنی سرگن اپاسنا سے اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے۔ ارتھات جو نہ بھگت ہین اور میری نندا کرتے ہین اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति॥भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जो यह मेरे दास मेरी मुझमें आवेश नहीं

(٦٨) جو پُرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اِسکا مطلب یہ ہے کہ جو میرے سروپ کے اُپاسک ہین وہ اِس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہین اُنسے پوشیدہ رکھنا نہین چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः॥भविताणचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्यसे कोई मेरा करनेवाले होगा नहीं कोई लम पृथ्वीपर

(٦٩) مجھکو وہ پُرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے۔ جو مجھکو اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے مین رکھتا ہون جو مجھکو اپنے ہردے مین رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः॥ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना इस धर्म संवादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है
पढ़ना

(٧٠) یہ دھرم سمباد جو مین نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو شخص پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

यज्ञादिक कर्म
श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः॥सोऽपिमुक्तःशुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
निरादेव मनुष्य वह भी होगा को प्राप्त
नहीं दोषलगानेवाले पापसेछूटेगा करनेवाले शुभलोकोंकोपाते हैं.

(٧١) جو پُرش شردھاوان بنا پکش پات میرے اور تیرے اِس سمباد کو سنے گا بُرے کرمون سے دور ہو کر اچھے کرم کرنے والے لوگون کو پراپت ہو گا۔

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा॥कच्चिदज्ञानसंमोहः प्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्या तूने सुनी तुम से क्या तेरा भ्रम नाशहोगया कुबेरके जीतने
वाले

(٧٢) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چت ہو کر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سن لیا تیرا موہ اور سندیہ دور ہوا یا نہین۔

अर्जुनउवाच॥

हे अ
नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत॥स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव ७३
जातारहा याद आगई तुम्हारे सेमैं संशयरहितहोगया जाता करूंगा तुम्हारा
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान भासि हुई. रहा वचनमानूंगा

ارجن کا بچن (٧٣) ہے اچت (اندریون کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ دور ہو گیا مین نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہ ناش کو پراپت ہوئے جو آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच॥ इत्यहंवासुदेवस्य पार्थस्यचमहात्मनः ॥
इसप्रकार मैंने का का
संवादमिममश्रौषमद्भुतंरोमहर्षणम् ॥ ७४ ॥
इसको मैंने सुना रोम का हर्ष दिलाने वाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جنکا ادبھت سمباد ہے جس سے رومانچ ارتھات روم کھڑے ہو جاتے ہین سنے -

श्री आप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्॥ योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम्
के से सुना यह कहते हुये ७५

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بید بیاس کے پرشاد سے کہ انھون نے مجھکو دب نیتر اور شردن آدک دیئے آپسے سنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برہم ہین ارجن پرت کیا -

राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्॥ केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः ७६
हे धृतराष्ट्र बारंबार स्मरण करके पवित्र प्रसन्न हुआ बारंबार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پن روپ ہے اسکو مین بارمبار سمرن کرکے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون -

तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः॥ विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः ७७
तिसको स्मरण परम आश्चर्य मेंय कृष्णजी आश्चर्य होता बड़ा हर्षित होता हूं
के है

(۷۷) ہے مہاراجہ دھرتراشٹ سری بھگوان کا بسوروپ ادبھت اشچرج مئی سریر کا دھیان کرکے مجھکو حیرت اور پھر خوشی باربار حاصل ہوتی ہے -

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्धरः॥ तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम॥ ७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यह मेरी है

(۷۸) دوہا - جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور + تہان نبھے اور نیت ہے اشٹ سمپدا اور جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھبوتی اشٹ سیدھ نوندھ راج نیت ہوگی مجھے اسکا پورا پورا یقین ہے -

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः १८॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھوان ادھیاے بھیشم پائن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیئے اور شاسترون کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب ارتن مئی سومیر پربت ہے اور سب اشچرج مئی آکاش ہے - اور سب دیومئی منو جی ہین گیتا گنگا گاتیری اور گوبند جی کے ہردے مین نیت ہے نے ارتھات ان چار اگکار) سے سنجکت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے - کیشو جی نے ۶۲۰ اشلوک ارجن نے

ستاون اشلوک اور سنجے نے تیئیس ۲۳ اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے سب بھرت بنشی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی سنے کے کرا رجن کے کان مین ہوم کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری امرت مہابھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ستاوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸۔ اس ادھیاے مین سری کرشن بھگوان نے ارجن کو پورن گیان اوپدیش کرکے جو کرم کرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہییں اُنکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہوجاوین مثلاً جگ دان اور تپ اوشک کرم ضرور ہی کرنے کی ہدایت کی کہ ان کرمونکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے اُنکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیوون مین ابناشی بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگن والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پرش ایک پرماتما مین محدود سمجھتے ہین پھر اُسکی تفصیل بیان کی اسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چارون کے سوبھاؤ برنن کرکے فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو بھی اُسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اُسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان مین بیٹھکر پھر پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے روپ مین لے لین ہوجاوے اور میرا ہی بھروسا رکھے جو ایسا کرے گا اُسکے سارے کشٹ مین نوارن کردونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدھ کرنے کا جسپر یہ سارا گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہوکر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدھ کرنے کو کھڑی ہے موہ بس ہوکر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چارج اور بھائیون سے کیونکر جدھ کرون یہ تیرا اگیان ہے تو چیتن ہوکر جدھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اُپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور ارجن نے کہا کہ ہان آپکی کرپا سے میرا سندیہ دور ہوگیا تب یہ فرمایا کہ اس میرے اور تیرے سمباد کو جو سنیگا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعد مین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور مین بہت ہی پرسن ہوگیا۔ فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	ایک
سنجے	۲۳
ارجن	۵۷
جوگیشر سری کرشن چندر	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھوان ادھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج و راجہ شل سے اگیا لینا انکا بجے کی آشیرواد دینا اور یویتسو کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ ان باتون کے پیچھے مہارتھی جو دھاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو انکے پیچھے چلنے والے شوربیر تھے سب نے پرسن چت ہوکر شنکھ دھن کری اور بھیری کرنج گومکھا نگ آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اس جدھ کے دیکھنے کی اچھا سے گندھرب اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہوکر آکاش مین چھاگئے اور سدھ رشی و منی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اسوقت مہاراجہ دھرمراج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہابھاری دل کو سمندر کیطرح اٹھا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اتار رتھ سے اترکر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سورج کیطرف منہ کرکے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شوربیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اس طرح کیون پیادہ پا ننگے پاؤن چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اترکر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہولیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکل اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اترکر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھکر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اتار کر ننگے پاؤن کس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنتو راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انترجامی نے ارجن اور اسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین انکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پرانے شاسترون مین لکھا ہے کہ جب اپنے گرو جنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے انسے جدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اسکی بجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شوربیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پاؤن ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کورو کی سینا سے کم دیکھ کر بے سامان ہوگیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہاہاکار شترو سینا مین ہونے لگا اور کورو کی سینا کے جو دھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شوربیر یہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو انکے رتھ کی پرکرما کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھوکر اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے دربشٹے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کرکے اگیا لینے آیا ہون کہ اس جدھ مین آپکے ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دین اور ہماری بجے ہونے کی آشیرواد دیجئے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا۔ ہے پتر مین پرسن ہوا

ہے پانڈو جدھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے
تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کئورون کیطرف سے ارتھ دوارا[1] البتی بھوت کیا گیا ہون سے ہے
راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کئورون نے دھن کے دوارا پوشن
کیا ہے - اس کارن تمسے جدھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے
مہاگیانی ہیراہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کورون کے نمت جدھ
کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی
سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے
کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے
بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو
جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہ ہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے
کرنے کے اپاے کو بتلاوین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری موت کا سمان نہ ہووے تب تک
کوئی مجھکو جدھ مین نہین جیت سکتا ہے - سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر
انگیکار کیا اور نمسکار کرکے وہان سے شترو سینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی
کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون
گورو دیو مین آپکا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت
سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی آگیا سے مین کس پرکار سے
سب شترون کو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدھ کے نشچے کرنے کے لیئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج
پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجت ہوکر پرسن ہون مین آگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے
جدھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدھ کے
سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو - پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے ہے راجہ
یہ بات ست ہے کہ مین کئورون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسلیئے مین سامرتھ رہت
پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدھ تو کئورون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے
دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری جے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا
ہون جدھشٹر بولے کہ آپ نے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجیے اور
آپ کئورون کیطرف سے خوشی سے جدھ کیجیے - درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی
کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تجھکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ
تو جدھ مین شترون کو جیون سے رہت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین
وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھ سے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے
کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

[1] ارتھ دوارا ... مطلب لیکر غرض رکھنے والا ... سے مجبور ہوکر جدھ کرنا پڑتا ہو (۱۲)

جدھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری جے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شتکار دیا کے
کرو جدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے
مرنے کا اُپاے بتا دیوین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ
اگن بھرے ہوئے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے - ہے راجہ اسکے سوا سے مرنے کے نمت
نشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نشچے
کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک بِشو اسِشٹ پُرش سے است اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے
مین ست ست کہتا ہون - سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے
کرپاچارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گروجی کو پرنام اور پوجن کرکے
پوچھتا ہون کہ اس سنگرام مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت - ہے برہمن دیو آپ سے اگیا پاکر
سب شترونکو بجے کرون - کرپاچارج بولے ہے مہاراج جو جدھ کے نمت تم مجھ سے اگیا نہ لیتے تو مین شراپ
دیتا کہ تمکو پراجے ہو - مین کورون سے ارتھ دوارا توہین کیا گیا ہون اس کارن اُنکی طرف سے جدھ کرونگا
مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سوائے جدھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ
کی بات ہے کہ اسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہورہا سنجے بولے کہ کرپاچارج
یہ بچن سنکر بولے کہ مین ابدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جدھ کرین اور بجے پاوین تمھارے
آنے سے مین بہت پرسن ہوا - ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تمسے ست
کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپاچارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے
بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے اگیا لینے آیا ہون
آپ اگیا دین کہ مین بلوان شترونکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے اگیا
لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسن ہون اور مین تمکو اگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو
بجے کرو اسکے سوا جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اس سمے مین جدھ سے بشیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورونکی
طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہوگیا ہون اسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمھاری ہوگی -
جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہوا آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھ سے برنن کیا تھا - آپکو
جدھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا اسدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پورن
جدھ کرو - سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ - درونا چارج - کرپاچارج اور
اپنے ماما شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جدھ بھوم مین
جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی بردودھتا سے تم جدھ نہین کروگے - ہے کرن ہمکو یہ بردان دو
کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ کرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جدھ بھوم مین
آؤ - کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کرچکا ہون وہ پورن کرونگا اور دُرجودھن کے نمت جو بل مجھ مین
ہے وہ پرگٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون بردودھی نہین ہون

یہ بچن سنکر سریکرشن پانڈون کے ساتھ شتروسینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرونگا یویتس درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پُتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپکے نمت دھرتراشٹ کے پُترون سے جُدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شتروسینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یویتس مین تمسے پرسن ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جُدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سو پترون مین سے راجہ کا پنڈ وان دینے والے اس رن بھوم مین بچوگے اور سب بھائی تمہارے مارے جاوینگے یویتس نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یویتس کی بہت سی سینا اور سیناپت بھی کورون کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یویتس کو پہنا دی اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یویتس تمہارے پترونکو چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے نکلاتے ہوے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہو گیا اور بھیم سین وغیرہ نے بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہو اور سری کرشن جی اور ارجن کے رتھ پر سوار ہوے جب راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر سوار ہو گئے تو سب راجہ پانڈو سینا کے سورما رن مین ڈٹے ہوے تھے سب پرسن ہو گئے اور بڑی دھوم سے جدھ کے باجے اور شنکھ بجنے لگے اور سب راجہ پانڈو کے سمود کو سراہنے اور پرشنسا کرنے لگا اور تمہاری سینا کے چھتری کرتی پاش اور راجہ تھے سب پانڈون کے دھرم کی چالون کو دیکھکر گدگد ہوکر رودن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اب پانڈو اس سنگرام بھوم مین جیتینگے بیشک یہ سب اپنا من پرسن کرنے کے لیے انیک باجے بجانے لگے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمباد ادھیاے

بارھوان ادھیاے

پہلے دن کا جُدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ بیان کرو کہ کس طرح جُدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کسنے پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپکا پتر دوساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جُدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے پہونچ گئیں اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شورویر آپس مین ایک دوسرے پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہاشبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمہاری سینا کے شورویرون کا کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہاشبد سے ہورہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی وغیرہ جانور بشٹا مُوتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سنکر مرگ بشٹا مُوتر کردیتے ہین ارتھات بھیم سین کی

گرجنا سے شوربیرون کے پراکرم مند ہوگئے اور پانڈوی سینا پرسن ہوگئی بھیم سین کے سنمکھ جو اُس سمے
مہابھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گدا لیے شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے پتروں نے
چاروں طرف سے بھیم سین کے اوپر بانوں کی ایسی برکھا کی کہ وہ ڈھک گیا اور درجودھن درمکھ اُستہ رتھی سیاوترت
دوسہ - درمرشن - وِوِنشت - چترسین - جے سوچ - پرسترپا رتھی - بکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھوں میں
دھنش بان لیے ہوئے ایسے جلدی تیروں کا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندتی ہو وے پھر دروپدی کے پتر اور
ستوبھدرا کا پتر ابھمنیو یہ سب مہارتھی اور سہدیو نکل - دھرشٹ دیمن اسطرح پرہار کرتے ہوئے بیری مارتے
ہوئے شتروں کے سنمکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتوں کے اوپر کرودھ کرکے بجر لیکر آتا ہے - اُس سمے درونا چارج
جی اپنے تیروں کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پرکاشت بان اپنے دونوں طرف سے چلے جیسے آکاش
نکشتر برابر ٹوٹتے ہیں اور دونوں طرف سے تیروں کا مینہ برسنے لگا شوربیروں نے پرسپر وہ جدھ کیا کہ رودھر
کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اُتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اُس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا
ہاتھیوں پر چڑھی ہوئی پانڈوں کی سینا پر آ ٹوٹی اُدھر سے پانڈو بھی آگیا پھر ہزاروں راجہ شوربیر تمھاری سینا پر
آن پڑے اور شتگھنی جنتر اور بڑی بڑی نالوں سے گولے چھوڑنے لگے جنکے مہا شبد سے آکاش اور پرتھی
گونجنے لگی - اُسوقت ایسی گرد اور دھواں آکاش میں چھایا کہ سورج دکھائی نہیں دیتا تھا شتروں کے مارے
رودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی ششتر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم میں شوبھایمان ہوئے اور
مہاپراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جاکر ششتر پرہار کرنے لگے بھیشم جی کو دیکھ کر بھی سنسار میں بدیت گانڈیو
دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتا سے ششتر پرہار کرنے لگا - دونوں کا
پرسپر خوب جدھ ہوا - پھر ساتکی جی اور کرت برما دونوں مہابلی آپس میں جدھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری
ابھمنیو مہابل سے جدھ کرنے لگا - راجہ کوشل نے ابھمنیو کی دھوجا کو تیروں سے گرادیا اور اُسکے سارتھی کو
رتھ سے نیچے گرادیا تب ابھمنیو نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھایل کردیا اور اُسکے سارتھی کو مار ڈالا -
درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے - دوساسن اور نکل آپس میں جدھ کرنے لگے
نکل نے دوساسن کی دھوجا کو گراکر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھایل کردیا - درمکھ اور سہدیو کا جدھ
ہونے لگا - سہدیو نے درمکھ کی دھوجا گراکر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنمکھ
گئے اُسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ ششتر پرہار کرنے آرنبھ کیے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا
تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اُٹھاکر مدردیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کردیا اور بہت سے
بچن شرم دلانے کے کہے - اُس سمے پھر درونا چارج اور دھرشٹ دیمن کا جدھ ہونے لگا - درونا چارج نے
دھرشٹ دیمن کو اپنے تیکشن بانوں سے گھایل کردیا اور دھرشٹ دیمن نے بھی درونا چارج سے بڑا بھاری
جدھ کیا درشٹ کیت اور بالیک دونوں شوربیر پرسپر مہا جدھ کرنے لگے مہاپراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا
پتر المبش نام راکھس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھاماں سے جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے
گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدت - کرپاچارج اور برہ چھتر اور کیکے دیش کا راجہ ستروت پرسپر جدھ کرنے لگے

اِن دونونکا بھیانک جدّھ دیکھ کر اور دن کو بھی پرگھٹ ہوگیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدّھ ہوا اور ست سوم بھیم سین کے پتر کا بکرن آپ کے پتر سے گھور جدّھ ہوا۔ چیکتان۔ اور سوکرمان اور مہا پراکرمی شکنی اور پرت بند جودھا اور شرت کرما کا مبورج کے مہارتھی راجہ سودکشن سے جا بھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدّھ ہوا۔ پھر سودکسن بھیم کے پتر کو گھائل کر کے ارجن کے پتر ایراوت کے سنکھ گیا۔ بیرباہو آپ کا پتر راجہ براٹ کے تیرون سے جدّھ کرنے لگا اسیطرح پانڈون کی سینا کے شوربیر اور ہماری سینا کے جودھا پرسپر تلہ جدّھ کرنے لگے۔ پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے راجہ اپنے برابر کے راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنکھ ہوکر جدّھ کرنے لگے بھیشم یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے ہوے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جدّھ ہونا ۱۲۔ ادھیا

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون اور سوبیت کا جدّھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنی تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جدّھ مین تیرون نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے ماما اور متر کو متر نے نہین دیکھا۔ بیر رس مین بھری دونون سینا متوالی ہو کر جدّھ کر رہی تھین آپس مین رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون طرف سے مار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شستروں سے گھائل۔ سنگرام بھوم مین ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے جھرنے چل رہے ہین۔ مرتک شریرون کے سمودہ ندی دھر کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ مین جلچر کلول کر رہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑون کے سوارون کو پانؤن سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا کر کھوندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے۔ ہزارون گھش رتھ کے پہیّون سے دب کر مر گئے ہزارون کی بھجا کٹ کر سر گھایل ہو گئے بھائیونکو پکارنے لگے۔ بہتونکا اُس بھاری سنگرام مین پانؤن نہ جما بھاگ اُٹھے بہتونکا ہردا شوربیرون کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پرہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شوربیرون کو مارنا آرمبھ کیا کسیکا سر اُڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی۔ سوبیت لمبیر اور پگڑی پہنے ہوے سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے تھے۔ چندرمان کے سمان کھار بند شوبھائمان تھا درجودھن کی آگیا پاکر درکھ کرت برما کرپاچارج۔ شل اور سوبیت نے بھیشم جی کے پاس جاکر اُنکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو مارنا آرمبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کرکے پنگل برن اوتم گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آدبیکر
آن پانچون اتی رتھی شور بیرون کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سنہری دھجا اپنے تیرون سے گرا کے پانچون
مہارتھیون سے جدھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچونکو گھائل کرکے بیاکل کر دیا۔ بھیشم جی نے دوسری
دھجا لگائی۔ اسکو بھی تیرون سے کاٹ کر اسنے گرا دیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ پتامہ جی بیاکل
ہو گئے پھر اسنے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنون کے ہست لاگھوتا
کو دیکھ کر آکاش میں اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اس سے ارجن کے مہاپراکرمی
پتر ابھمنونکو ارجن کے سمان مہاپراکرمی دیکھ کر پرشنسا کی اور پھر آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھائل
کر دیا اور اسکی دھجا کو کاٹ گرایا پشچات ان پانچون رتھون نے بھی ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھائل کیا جب
ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہیں تب ارجن کے پتر مہاپراکرمی نے رتھ پر
اچھل کھڑے ہو کر اپنے بانون سے ان پانچون مہارتھیون کو مار مار کر گھائل کر دیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے
تیکشن تیرون سے کاٹ ڈالا اور پشچات انکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ بھیشم جی
سے ایسا پربل جدھ ابھمنون نے کیا کہ شترو سینا میں سب کو اسکا بھے ہو گیا۔ جتنے لوگ اس جگہ کو دیکھ رہے
تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شور بیر اس بڑے اونچے
سنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہاپراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی
کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھوی پر گرا دی ہے۔ قروسے بھیم سین نے ابھمنونکو دیکھا کہ
اکیلا کئی مہارتھیون کے بیچ میں بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بڑھا کر ابھمنون کے پاس آیا اور اس کے
پراکرم کی سراہنا کرکے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈون کی سینا کے راجاؤن نے بھیشم جی کی دھجا کو
گرا ہوا دیکھ کر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھون کو اسکے پاس پہونچایا۔ تب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنو کی
سہایتا کے لیے اور بہت سے شور بیر چلے آتے ہیں۔ تب اپنے دوسرے شستر سنبھال کر ساتکی کو نو بانون سے اور
دھرشٹ دمن کو پانچ بانون سے اور سات تیرون سے بھیم سین کو بھی گھائل کر دیا اور اسکے رتھ کی دھجا
کو کاٹ کر گرا دیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری آکار بنا ہوا تھا۔ اسلیے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہو کر اپنے بانون سے
بھیشم جیکو گھائل کر دیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کر دیا ادھر راجہ براٹ کے پتر نے
اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شور بیرون کو مارتا کودتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لا کر راجہ کو تیرون
سے گھائل کر دیا شل نے دیکھا کہ اتر کا ہاتھی اسکے رتھ کا چورن کریگا اپنے بھالے اور برچھی سے اسکے ہاتھی
کو روکا تو بھی اتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چارون گھوڑون کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور اسکے
رتھ کو توڑ ڈالا تب شل نے تیکشن برچھی سے اتر کو ہاتھی سے نیچے گرا دیا اور آپ ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر
اپنے کھڑگ اور بھالے سے اتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھوی پر گر پڑا اور بھالون
سے راجہ شل نے اسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پتر سویت نے
اپنے بھائی اتر کو پرتھوی پر پڑا دیکھ کر کرودھ میں آکر اپنے تیرون سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھائل کر دیا بدھان سویت نے سات تیرون سے اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے کے سویت کے اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ رُکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش کر گئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہوکر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور لے گیا سویت نے اُن چھٹون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار ہوکر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرا دیا۔ پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کر دیا تب ساری سینا مین سینا پت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو اوشش ہی مار ڈالے گا جب تمھارے پتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے مُنھ مین ہے تب اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور شل سے سویت کے ہاتھ سے راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنیون اور بھیمسین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ آگے کو کیا۔

اتی سری یام کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنیون وسویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳۔ ادھیائے

چودھوان ادھیائے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اُداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا ورتانت سناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے پاس لے گئے تو کیا کیا۔ سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا کے آنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کر کے بھیشم جی سے سنگرام کرنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ اور گھوڑے مر گئے سترپرون کو سیکے ہوئے اُن کے پچھم مین ادھر اُدھر بھاگتے پھرتے تھے اور ہاتھیون سے کاٹے ہوئے سر گئے ہوئے شور بیر رتھون مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوئے تیرون کی سنسناہٹ سے پرسو لیتے تھے اور کوئی کوئی دوڑنے کر نے پھر اُٹھ کر بھاگ گئے اور مر جاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہو رہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سینا پتی کو آگے کرکے راجہ دریودھن کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پرہار کرتے تھے سویت نے اُس سمے جدھ مین بہت سے راجاؤن کے اور سینکڑون ہاتھیون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون سے مار گرا دیا تب سویت کے بھے سے ہماری سینا بھی بھیت ہو گئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو چھوڑ کر اُس پراکرمی سے جان بچا کر دُور دور چلے گئے سوا بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہرا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینوں میں سورج اپنی کرنوں سے پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اِس پرکار وہ بھیشم جی سیتل کرن والا شتروں کے پرانوں کو کھینچتا ہوا جدھ میں استھت ہوا اور بہت سے بانوں سے پانڈوں کی سینا کے شور بیروں کو کاٹ کر رن بھوم میں گرایا جیسے چکر دھاری بشن اسر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہیں اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلا ایمان کر دیا۔ اور سویت سینا پتی کے بیگ کو روک دیا پرنتو سویت بھیشم جی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا اور دونوں نے پرسپر ایسی برکھا تیروں کی کری کہ دونوں کے رتھ تیروں سے ڈھک گئے دونوں شور بیروں نے بیاگھر کے سمان گرجنا کر کے ہزاروں شترونکو مار گرایا۔ جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنمکھ نہ ہوتا تو وہ مہا پراکرمی اچھے بھرت بنسی پتامہ اپنے شتروں سے ساری سینا پانڈوں کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈوں کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ مع یدھشٹر جی سویت کی پرسنشا کرنے لگے پھر مہا ابھیر درجودھن اپنے ساتھی راجاؤں کو لے کر پانڈوں کی سینا کے سنمکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جی کو چھوڑ درجودھن کے بیگ کو روکا۔ اور سطرح درجودھن کی سینا کو اپنے بانوں سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر اپنے شتروں کی ہنسا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤں کے سنمکھ ہو کر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور وہ دونوں پراکرمی اچھے پرسپر جدھ کرنے لگے جیسے اندر اور برتراسُر کا جدھ مہا بھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جدھ پرسپر ہونے لگا سات بان سویت نے کرودھ کر کے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھایل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اسی پرکار بھیشم جیکو بیہوں کر کے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتو وہ شور بیر کچھ ایمان نہیں ہوا اور اسی طرح بھیشم جی سے جدھ کرتا رہا اور اپنے تیروں سے بھیشم جی کے دھنش کو چور کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا کو اپنے بانوں سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈوں نے اپنی سنجے دیکھ کر پانچوں بھائیوں نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہو کر بجائے تب درجودھن نے بھیمان ہو کر اپنے سارتھی راجاؤں سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری اور ایک کرپاچاریہ تُلّی بلوان چھتری ہیں۔ شلیہ نے اپنی چترنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے بیچ میں کر لیا سویت نے پھرتی سے کرپاچاریہ وشل آدک راجاؤں کو اپنی بُدھی کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنمکھ تیروں کی برکھا کر کے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اٹھا کر سویت کے تیروں سے اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیروں سے اُس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑوں اور سارتھی کو مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور تیر کہا تنی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیو بانی ہوئی کہ ہے دیو برت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے کوچ اور چھالی کو بیندہ دیا اُس تیکشن بان نے مہا پراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈوں

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اسکے ساتھی راجہ بہت پرسن ہوئے اور پانڈون کی سینا مین اداسی چھا گئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴ ادھیائے

پندرھوان ادھیائے

سنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا یدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ہے سنجے جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُتر دونوں مارے گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کیونکہ پانڈون نے اُسکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ ہوا ہوگا سنجے یہ حال سنا اور دیکھو یہ دُربدھی درجودھن کیا کرتا ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آنکر اسکو سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلدیو جی۔ کرپاچاریہ بھیشم جی۔ درونا چاریہ۔ بدر۔ بیاس آدک رشیون نے سمجھایا تو بھی یہ دُربدھی کو کرہی نہ سمجھا اور یدھ کرنے کے لیے اتنے راجاؤنکو اکٹھا کر لیا یہ کرن اور دشٹ شکنی اور دوساسن کی صلاح سے درجودھن نے اوپادھ اُٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ بھرا ارجن سویت کے مارے جانے کو بچار کے یدھ کرے گا تب راجہ بھیشم ہو جاوینگے جیسے دیپک کی لو مین پتنگ بھسم ہو جاتے ہین مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہین چاہتے تھے مگر اس درجودھن مورکھ کا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا بڑا سویت اور اُتر کے مارے جانے سے اگن کے سمان پرجلت ہو گیا ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون منش اور سیکڑون راجہ اس سنگرام مین مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج اسمین بھاری اپرادھ تمھارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہین لگانا چاہیے جیسے آگ لگ جانے پر کنواں کھودا جائے ارتھ ہے ایسا ہی آپکا اس سمے سوچ کرنا ارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پہر مین جب سویت مارا گیا اسکے تیسرے بھائی سنکھ نے کرودھ ونت ہو کر مدر دیش کے راجہ شل پر شستر چلایا اسکے جیسے آہوتا دینے سے ہون کی اگن پرچنڈ ہو جاتی ہے اسطرح سے شترون کا جیتنے والا سنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے جوش کو سنکھ شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے رتھ کا مہابل سے کوشل۔ جیتسین۔ ماگدھ۔ مرکم۔ رتھ سینہ۔ آنو بند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے تعینات ہوئے اسکے پیچھے سیناپتی مہابلی کرمی سنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے ان لوگون کے دھنشون کو کاٹ کر سنگرام بھوم مین گرجنا کی اور ایسی برکھا بانون کی کری جیسے برکھا رت مین بادلون سے بوند گرتی ہین پھر بجلی کے سمان سنکھ گرجنے لگا اُس سمے بھیشم جی مہاراج سنکھ کی سیناپتی کے سنگھارن کو گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر سنکھ کے گھوڑون کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر ارجن سنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لیکر آگے آیا اور سنکھ اپنے گھوڑون کو مرا ہوا دیکھ کر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متشی کیرل اور چھیدرک دیشی آدک انیک شورویرونکو مار ڈالا اور پتامہ بھیشم جی نے پانچال دروپد کے سنکھ بانون کی

برکھا کرتے ہوئے دوڑے اور اسکی سینا کو بھشم کرنے لگے اُس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوتے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھ کر بیاکل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھ کر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر گاے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑ گئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است جانکر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسرام دیا-

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ١٥- ادھیاے

سولھوان ادھیاے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ہو سکتی یہ مہا پراکرمی اپنے بانون سے ہماری سینا کو کال روپ ہوکر بھشم کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شور ویر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین یہ دھرم راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری ورن یا گدا دھاری کوبیر جیکو جیت کرنا سنبھو ہے پرنتو مہا پراکرمی بھیشم جی کو جیت کرنا اسنبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اُپاے بتلائیے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو بھے مان جان اُنکے دکھ دور کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمھارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شور ویر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ برات سکھنڈی - دروپد - دھرشٹدمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب بل کے کل اُنکو سنگرام مین جیتینگے دھرشٹدمن کو سیناپتی بناکے سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کریگا پھر دھرشٹدمن نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر آپ کو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین نارائن کی کرپا سے مین بھیشم جی اور درونا چارج کو مار ڈالونگا راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹدمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپکو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ کرون جہار نام بیوہ بنا کر جیسے برہسپت جی نے دیویندر سے جدھ کیا تھا اُسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسی طرح اپنی سینا کو پراتہ کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب آگے رتھ پر براجمان ہوئے اُنکے پیچھے اور سب راجہ داہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بنا کر رن بھوم مین نیت ہوئے اور ہماری کورون کی سینا مین جب جدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپاچارج اور درونا چارج سے یہ حال کہہ کر اپنے بیوہ کو رچ کر سنستھان - بکرن سورسین - کوکٹ ریجکت - ترگرت

له سمبھو یعنی ممکن ۱۲ سے اسمبھو یعنی ناممکن ۱۲ سے بکھیات یعنی مشہور ۱۲

مدرک یون ستشر سنجے - دوساسن - نند - اوپ نند - مَن بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل - دشیل بکھورے شروا - بھگدنت - بندان بند - سومدت - سوسرمان - کامبوج - سودکشن - شتایکھ - سترتایو اسوتھامان - کرت برما - آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا تھا آج بھی اُنکے دل کو مردن کرو - یہ کہکر باجا بجاتے ہوے شنکھ دھنی کرتے ہوے رن بھوم مین سب راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے دونون طرف سے جُدھ کے باجے بجنے لگے - اندریون کے سوامی جگت آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا - اور بھیم نے پونڈر نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے اننت سنجے - نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منی پشپک شنکھ کو بجایا کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دھرشٹدمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد اور دروپدی کے پانچون پُترون نے شنکھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھ کو بجایا تو ال شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جُدھ کے لیے سامنے کھڑے ہوے اُنکی سینا کو دیکھکر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ آج خوب جُدھ کرو یہ سُنکر شور بیرون نے شستر پرہار آرمبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے دُرمن بھیم سین ارجن سکھنڈی براٹ دھرشٹدمن چیدہ اشو بیرون کے سنگھ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جسکو دیکھکر پانڈو کی سینا کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ وہان رتھ لے چلو جہان بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی درجودھن کے نِمت ہماری ساری سینا کو مردن کر ڈالینگے اور درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے شترونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن تو ساودھان ہوجا - مین بھیشم جی کے سنگھ چلتا ہون یہ کہکر اپنا رتھ بھیشم جی کے سنگھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین شور بیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنگھ پہونچا تب کورو کی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بیچان ہوگئی سواے درونا چارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانو کو سہے بھیشم پِتامہ بہت سے شور بیرون سمیت ارجن پر بان چلاے جیسے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنت ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نو بان سے کرپا چارج اور نو بان سے درونا چارج جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کر ڈالا پیچھے ابھمنیو اور پانچون پتر دروپدی کی اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چارج کے سنگھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن اسّی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا - ارجن درجودھن کی سینا سے کہ پہونچ سینا مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مار گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چارج جی کی موجودگی مین کورو سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اسکے سنگھ نہین ہو سکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے پِتامہ آپکے کارن کرن پانڈو سے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو کسی طرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاوے گی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے یعنی کہ ارجن کو جو میرے پُتر کی سمان ہے اسکو مین مارون پھر وہ پرتاپی دیّہ استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنمکھ آئے اور راجاؤن نے کئورون کی سینا مین مہا شبد سے شنکھ بجانے آرنبھ کیے اور بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہو گئے اُسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا کے بہت سے راجا اُسکے ساتھ ہو گئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کیا اور کرودھ مین بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرنبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھایل کیا جنادرن جی پرسن چت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے شوبھایمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھایمان ہوتا ہی جب ارجن نے جنادرن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کرکے بھیشم جی کے سارتھی کو گھایل کر دیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا دونون مہا پراکرمی ایکدوسرے کا اوپر شستر پرہار کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجا کر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے سب راجہ دھرشٹ ان دونون پراکرمیون کا جدھ پربسیر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہو گئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہو جاتے اور کبھی پرگٹ دکھائی دیتے تھے دونون سیناکے راجہ انکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہا گھور جدھ دونون کا ہوتا رہا اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھمسان سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا۔

اتی سری آدم کرت مہا بھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۶۔ ادھیای

ستر ھوان ادھیای

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کورو سینا پر جے پانا

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ دھرم کیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہا پراکرمی ہین جدھ کرتے تھے تو بھیشم جی جو دیب استر دھارن کرنے والے ہین انھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ جانتے ہین کہ ارجن نے اندرآدک دیوتاؤن سے جو اندرلوک مین شستر بدیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی تھی اور شو جی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن دریودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا اسکی سہایتا کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شوربیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا آگیا بھیشم جی دیب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنتو سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے انھون نے پرابت پائی اور سنسار مین پرسدھ ہو گیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن جسکا آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شوربیرون نے پھر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہو گئے درونا چارج جی نے دروپد اور دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

سینا میں ہاہا کار ہونے لگا درونا چارج جی نے اُس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ میں ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانوں سے دھرشٹ دمن کو
گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا گُرز درونا چارج کے مارنے کو اٹھایا آچاری نے گُرز کو اپنے بانوں سے روکا اور ایک تیکشن
تیر دھرشٹ دمن کے مارا کہ اُسکا شریر لہولہان ہوگیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کر کے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا
پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیروں سے کاٹ ڈالا دونوں یودھا لہولہان ہوگئے جیسے بسنت رت
میں کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہیں آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے
اُسکو روکا اور اپنے تیروں سے آگے نہ آنے دیا تب یکایک بھیم سین اُسکے جُدھ کو دیکھ کر بیچ میں آن کودا اور دھرشٹ دمن کو
اپنے رتھ پر سوار کر لایا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑوں اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن دوہاتی تلوار لیکر
رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا درجودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر
درونا چارج جی کی رکشا کی۔ آچاری نے چترائی کر کے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام
کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھا کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لیکر آگیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس میں
خوب جُدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیت مان راجہ کلنگ نے نکھادوں کے راجا اور اُنکی سینا کو ساتھ لیکر
بھیم سین کو چاروں طرف سے گھیر لیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجا مدر اور دیتوں کا جُدھ ہوا
تھا دونوں سیناؤں کے لشکروں نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر میں پرتھی کو لہو اور ماس سے
پُورن کر دیا نکھاد تو الگ ہو گئے چیدی دیش باشیوں نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اُسکے دونوں
دھنش دھاری بیٹوں نے بھیم سین کو تیروں سے گھایل کر دیا اور سکر دیو نے بھیم سین کے چاروں گھوڑوں کو
مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانوں سے راجہ کلنگ اور اُسکے پتر کو گھایل کر دیا جیسے
اپنے تیر برسائے جیسے بھادوں رت میں جل برستا ہے بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے راجہ کلنگ کے پتر کو
مار ڈالا اور پھر اُسکے سارتھی کو بھی مار کر دھجا اُسکی پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو
کرودھ ونت ہو کر ہزاروں رتھ ساتھ لیکر بھیم سین کو دُکھ دینا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ میں کھڑگ
دوسرے میں ڈھال لیکر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیروں سے بھیم سین کو
مارنا چاہا مگر بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر اُسکے پتر دیو دمن
کو بھی گھایل کر کے خوب پکڑ کیا راجہ کلنگ نے کرودھ میں آکر تیروں کی برکھا کی بھیم سین نے اُسکے بانوں کو
روک کر پھر اُسوقت کے مُکھ پر سنگرام کیا بھانومنت نے اپنے تیکشن تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانوں سے
ڈھک دیا بھانومنت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بھانومنت کا سر
کاٹ کر اُسکے ہاتھی کے ایسا کھڑگ مارا کہ وہ ہاتھی بھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اُس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا
اور بہت سے ہاتھی گھوڑے اُنکے سواروں سمیت مارتا ہوا سنگرام میں خوب گرجا جیسے باز اور تیتر
پکشیوں کو لپیٹ کر مار گراتا ہے اسی طرح کال روپ بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑوں کے سوار شور بیروں کو اپنے کھڑگ سے
مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ کر پیدل اور گھوڑوں اور سیناؤں کے آدمیوں کے سر اور ہاتھ کاٹ کر صاف
میدان کر دیا۔ جب راجہ بھارتی سینا کے شور بیروں نے بھیم سین کو کرودھ ونت سنگرام میں دیکھ کر بہت بیاکل

ہو کر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
نش متھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر شورویرون کو مارنے سے
متھاری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے تنکھیہ ہونے کی سنکھیا معلوم نہ ہوتی جہان تہان
رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پانون مین کھوند ڈالا بہتون کو کھینچ کھینچکر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بڑا حال دیکھا تب بھیشم جی کو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگن روپ ہو گیا
تب اشوک چھتر سارتھی نے سنہری رتھ لا کر بھیم سین کو اسپر سوار کرایا اور بھیم سین اسپر سوار ہو کر سرتا یکتو بھی
سے سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
سرتا یکتو کو مار کر ست دیو آدک راجہ اُس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیت منت کو دوڑ کر
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون شترونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن مین سے سات سو شورویرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باسی شترون اور بہت سے ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔
پیچھے راجہ دھرتراشٹ تمھاری سینا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر اس پرکار بھاگ نکلی جیسے پربل بایو سے
ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہین اور تمھاری سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باسیون کو
مارتا ہے انکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو آئے انکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹدمن اور ساتکی جی نے انکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جی کو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے ان مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے انکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکے بیٹا اور راجکمار کیتو مان اور
بہت سے شترونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپ نے اپنے پراکرم سے
بہت سے سینا پتی اور راجہ کلنگ اور کیت مان آدک شورویرون کو مارا اُسوقت اسوتھاما اور راجہ شل
اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر کرپاچارج کو ساتھ لے رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹدمن نے اسوتھاما کے
گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھاما راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹدمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹدمن کی سہائے کے لیئے سوبھدرا کا پتر بڑا پرکرمی ابھمنیو اپنی سینا لیکر آیا اسوتھاما اور
راجہ شل اور کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اُسنے گھایل کر ڈالا تب لکشمن آپکا پوتا کرودھ
ہو کر ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لکشمن نے ابھمنیو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنیو نے
دوسرا دھنش اُٹھا کر لکشمن کو گھایل کر ڈالا لکشمن نے ابھمنیو کا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا سوچ ہوا
پرنتو ابھمنیو نے اپنے بانون سے لکشمن کو بیاکل کر دیا دریودھن نے لکشمن کو بہت بیاکل دیکھ کر اپنی سینا سے لکشمن کی
رکشا کری ابھمنیو کی سہائے کے لیئے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمھاری سینا کو مارکر بیاکل کردیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مارڈالا ارجن کے سامنے کسی شوربیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ چڑھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون کے بھاگتے نظر آئے ارجن نے کورووی سینا کو اسطرح مردن کرڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھادیتے ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن اُنکو بھاگتے دیکھ کر بیاکل بھیشم جی کے پاس گیا بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اِس وقت جوکوئی ارجن کے سامنے جاتاہے وہی مارا جاتاہے ساری سینا ارجن کے بھئے سے بیاکل ہوگئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا سامنا نہین کرسکتی ہے سورج استاچل کو چلاگیا اندھیرا ہوتا چلا جاتاہے آپ سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے ۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیم سین اور ارجن کا دوسرے دن جُدھ کرکے فتح پانا ۱۷۔ ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

تیسرے دن کا جُدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جُدھ کرنا بھیم سین کو کوروی سینا کو مارکر بھگادینا اور درجودھن کو مارکر بیہوش کردینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تیسرے دن پرات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤن کو آگیا دی کہ پانڈون سے جُدھ کرو اور پھراپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھامان اور کرپا چارج مہا پراکرمی سرپر اور ترگرت متس کیکے۔ بھوج سے سرو ا۔ جیدرتھ گلے کے استھان پرنیت ہوئے اور راجہ بھگدنت اور درجودھن اپنے بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بندا نوبند آوک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش او کلنگ دیشی پونچھ پر۔ راچھس سمود اُسکے پائون پہنچے۔ اور کارُدکھ بکنج مونڈ کونڈے برکھ برہدبل آدک دوسرے پنچھ کے استھان پرقائم ہوئے جب ارجن نے کورون کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ دمن کی صلاح سے اردھ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ براٹ درو پد اور سینا سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوئے دھرشٹ دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جُدھشٹر اُسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے تیر اور گھٹوتکچ اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جناردن بھگوان تھے جُدھ کے لیے کھڑے ہوئے دوندبھی اور شنکھ اور انیک جُدھ کے باجے بجنے لگے پرسپر جُدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اُس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی چنگت کو ناش کرنا آرنبھ کیا جب آپ کے پُترون نے دیکھا کہ کورون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور بہت سے راجاؤن کو لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھِن بھِن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پائون

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اُڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا ادھر ارجن کی سہاے سے اور ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے ششتر پرہار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے جدھ کرتے تھے اپنے اور پرائے کا کچھ بچار نہین تھا دو پہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون شور بیر رُنڈ مُنڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے کورون کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہوکر راجہ شل اور جیدرتھ کو لیکر آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور بھاری سینا کے شور بیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو بھیم سین کے سامنے جانے کی ہمت نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح کوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہوکر رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی چترائی کر کے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جا کر ہوش آیا ارجن نے کوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شور بیر ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دھرشٹ دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے تیجئے نہین تو ہماری پراجے مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تم سے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے جدھ کیا ہے جو آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراجے مین آپ کو بھاری دُکھ ہوگا آپ پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین ششتر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن اُنکا توڑتا ہون -

بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی ششتر گہاؤن
بھیشم کوپ سمر مین بھانکہت تو مین کشتری کہاؤن
भीषम कोप समर में भाषत तो मैं क्षत्री कहाऊं ॥
आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥
سبھا مانجھ کینو پرن پربھو جی مین نہین ششتر چلاؤن
کپی دھج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی بجے کراؤن
सभा मांझ कीन्हो प्रण प्रभु जी मैं नहिं शस्त्र चलाऊं
कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥
مہا شور ارجن جگ گادت تہ رن ماہین بھگاؤن
بھیم سین کو مورچھت کر کے چھن مین دھرنی گراؤن
भीमसेन को मूर्छित करिके क्षण में धरणि गिराऊं
महाशूर अर्जुन जग गावत तेहि रण माहिं भगाऊं

اسونی کنور نکل سہدیو ہی نج پورش دکھلاون
دھرم راج سینا سب مارون شرونت ندی بہا

अश्विनिकुंवरनकुलसहदेवहिंनिजपौरुषदिखलाऊं
धर्मराजसेना सब मारीं श्रोणितनदी बहाऊं ॥

ولی پرت سینا ہون سہس دس سب کو پرن سناون
جو ہین کرون سنت پرن آپن شانتن سنت نہ کہاون

दिनप्रतिसेना हतोंसहसदशासबकोप्रणसुनाऊं
जौनहींकरंसत्यप्रणआपनुशांतनुसुतनकहाऊं

جب ارن مانہین بھگاون پنڈوست کرشن ہی سمر جگاون
تب سے چکر کوپ پربھو دھاوین رن مین درشن پاون

जबरणमाहिंभगाऊं पांडुसुतकृष्णहिंसमरजगाऊं
तबकैचक्रकोपप्रभुधावैंरणमें दरशनपाऊं ॥

درجودھن ہم مانت ناہین دھرم ہی بھید کراون
ہے سمر ایم کٹھن چھتری دھرم تو پد شبھ گت پاون

कुर्योधनममानतनाहींधर्महिं भेद कराऊं ॥
हेक्षीसमरअतिकठिनक्षत्रीधर्मतवपदशुभगतिपाऊं

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہو گیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو اکٹھا کر کے جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھائیون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چتر سین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے آنیوالے چتر سین کو مہا بھیانک تیز روپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اسکا سر توڑ ڈالا چتر سین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیئے کنوروی سینا کے بشنش چتر سین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہا کار شبد سے پکارنے لگے سامنی اپنے بھسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شورویر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اُس طرف جدھ کرتا ہوا اُٹھ آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب چتر سین کا مارا جانا ۱۸ ادہیاے

اُنیسوان ادہیاے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کر کے بچے پاٹا دونون دلون مین اُس کی سراہنا ہونی

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے بڑا ادبھت بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تم سے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرتن سہت جدھ کرتے ہین اور تمہاری سینا کے سارے راجہ پانڈون سے بہت ہار رہتے ہین جس سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین انکا من بیاکل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پر نت من اُنکا چلایمان ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے بتاؤ جو ہمارے پتر کی بچے ہو جو دکھ درجودھن سے اُٹھین ہوتے ہین اُنکو مین تو سب جانتا ہون بار بار منع کرتے

پر بھی آپنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب در جودھن آپ کا کہنا نہیں مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے
تمھارے انیاے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سایمنی کی سہای
کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سایمنی کو
گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنیو راجہ
شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن - بکرن - دوساسن - درمکھ
درمکھ - ستبرن - پرومتر - راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوے آئے اُدھر سے ابھمنیو کی رکشا کو
مہاکرودھی بھیم سین اور دروپدی کے پانچون پتر اور نکل - سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوے
آن پہونچے اور پھر نانا پرکار کے باجے بجنے لگے - اور ادھر نکل - سہدیو اور راجہ شل پر سیر جدھ کرنے لگے اور بہت
دیر تک یہ شورویر آپس مین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو
اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اوتر اور پھر دکھن مین منڈل
باندھ کر چارون اور گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے
سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیوبرت جی نے برا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے
پاؤن بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن
سے کہا کہ ہے مہاویر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن
جو تونے کہا تھا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ کو جو مجھ سے لڑینگے جیتونگا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترونکو
مار - ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے
اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود
ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہولی بھیشم جی نے
ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی بر کھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے
سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنکے تیرون اور دھنش کو
کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا - دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی بر کھا کری ارجن نے پھرتی
کر کے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرشنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنے
والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تونے کاٹ ڈالے - اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہی
مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر - یہ کہکر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا
اور اُس سے بانون کی بر کھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا
کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیے کہ بھیشم جی لجاے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے
آپ گھائل ہو گئے اور ارجن بھی گھائل ہو گیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور
دیوتاؤن کو جیتنے والے ہین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین ہی شستر لے کر
پانڈون کی جے کے کارن بھیشم جی کو جیتون - ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگٹ دکھلاتے ہوے آگے

بڑھے ۔ کورون نے بھیشم جی کو پانڈون کی سینا مردن کرتے دیکھ کر پرشنسا کرنی آرمبھ کری اور درونا چاریج کرپا چاریج ۔ جیدرتھ ۔ بھورسرو ا ۔ سرتایگیہ ۔ کرت برما ۔ جادو ۔ بندہ ۔ آنوبند ۔ ستودکش بہت سے مہارتھی بھیشم جی کی سہاے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چارون طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شورویرتا کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہاے راچھسون کے جدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کورو دی سینا کے شورویرونکو مارکر ارجن کی سہاے کی ۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈو دی سینا بیاکل ہوکر بھاگنے لگی انکو روکا اور اوچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تمنے بہت اچھا کیا جو ان بھاگتے ہوئے راجاؤن کو جدھ کا اپدیش کیا پرنتو یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے بھیشم جی اور درونا چاریج جی کو جو کورو دی سینا مین شرومن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور انکی سہاے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون ۔ یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اترے اور سورج کے سمان پرکاشمان ہزارون چھرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اٹھا کر پرتھی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپایمان ہو رہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر کو گھوما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے مکھاربند کا پرکاش ہیتا مبر دھارن کیے ہوے سر پر مکٹ اور گلے مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کورون کی طرف سے جدھ کر رہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوے دیکھ کر سمجھے کہ اب کورو دی سینا کا ناش ہوا چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اس روپ سے درشن کرکے بولے کہ ہے جگنا تھ ہے سرشٹی کے پالن اور ناش کرنے والے ۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اس رتھ سے گرادین اور مجھ مرے ہوے کو اس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین ہے جگ ناتھ اس پربھو ابناشی آپ نے اپنا پرن چھوڑ کر میری پرتگیا پورن کی ۔ ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ۔ میرا سیس ۔ ہے جگدیش شریر سے کاٹ کر پرم پد دیجیے ۔ آپ کو بار بار دنڈوت پرنام کرتا ہون ۔

بھجن

واپٹ پیت کی شوبھا

वा पट पीत की शोभा

نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سرن من لوبھا	واپٹ پیت کی شوبھا
निरखिप्रभुछविअतिमनोहरसुरजनमनलोभा	वा पट पीत की शोभा ।

واپیت پٹ کی شوبھا اس پیتامبر کی شوبھا کیا برنن کروں جس کی شوبھا دیکھ کر دیوتاؤں کا من لبھا جاتا ہے ...

بج منّی وہ روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش
मनहुदुर्योधनकटककोअबकैसोनाश (वापद
منھو درجودھن کٹک کو اب کرینگے ناشش
तेजमयथयरूपअद्भुतसूर्यअधिकप्रकाश ॥

وا پٹ بیت

کمل تکھ سشرم بند وشو بھت آرن نین بشال
कस्कमलसरामाहिंधायेलिये चक्रकराल (वापद
کرکمل رن ماہین دہاے لیئے چکر کرال (واپٹ
कमलसुखश्रमबिंदुशोभितअरुणनयनविशाल

نرکھ چھب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام
बारबिलोकिशोभाभयेपूरणकाम (वा पद
بار بار بلوک شوبھا بھئے پورن کام (واپٹ بیت)
निरखिछबिभीष्मपितामहकीन्हदण्डप्रणाम

ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشس
बुद्धिमनवाणीअगोचरब्रह्मस्वयंप्रकाश(वापद
بدھ من بانی اگوچر برھم سویم پرکاش (واپٹ بیت)
हेप्रभुहेजगतपालनकरनपोषणनाश ॥

نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین ست نام
आयममप्रणयुद्धकरहुबारबार नमामि (वा पद)
آوھم ستن جادھ کرہو بار بار نمام (واپٹ
निजप्रतिज्ञात्यागिममप्रणकीन्हसत्यनमामि।

کرسُو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس
काटिभुज बीर शीशलेहुपरम पदजगदीश(वा॰
کاٹ بھج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (واپٹ)
करसुदर्शनचक्रप्रभुकेआगेयहममशीश ॥

کین بھو کرپا انوگرہ داس پہ سری رام
कृपामाधवभक्तवत्सल बार बार नमामि।
کرشن مادھو بھگت بتسل بار بار نمام (واپٹ بیٹ)
कीन्हबहुकियाअनुग्रहदासपर श्री राम ।

वा पद पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سری کرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمہین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اتھوا جو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑ کر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنت اسنے نہ مانا انت مین آپ نے اسکا ناش کر دیا۔ درجودھن ابھی میرا کہنا نہین مانتا جوا کھیلتے وقت آپنے ابھمان بس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پرشون کے سنگ سے اتھوا انکا ان کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سری کرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑاے لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑ کے نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھوڑ دیجیے نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چیت چکر کو چھوڑ کر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی پرشٹہ وع کردی سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنیہ سنکھ کو لیکر اونچی دھن سی بجانا آرنبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا جس پھر مین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

سات سو ہاتھی مارکر پورب دیشی راجاؤن اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کردیے تب درونا چارج
اور کرپا چارج کرودھ کرکے سیکڑون شورہیرون کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ مین
بھرے شورہیر ارجن نے کئورووی سینا کا مارکر بدھنش کردیا شکردیو کئورووی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا
اور دونون کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکردیو کے سرپر ایسے زور سے مارا کہ وہ مرگیا کلنگ
دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپکی طرف کے راجا شام کا
وقت اور اندھیرا ہوجانے سے ہزارون مشعلون کو روشن کرکے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیرونکو چلے گئے اور
ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے —

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پربنی تیسرا جدھ سمرپتن جسکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹- ادھیائے

بیسوان ادھیائے

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا
کئورووی سینا کو مارنا اور نیچا پانا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری
ساری سینا کو نیچا کرلیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر صبح ہوتے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس آئے ڈیرے پر سے گئے
کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا — درونا چارج — باہلیک — درمرشن — چترسین — مہابلی
جیدرتھ — درجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو دنڈوت پرنام کرکے اُنکو سب سے آگے کرکے
جدھ کرنے کو چلے اِس مہابھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھا مان تھے جیسے دیوتاؤن
مین راجہ اندر — کئورووی سینا ہزارون ہاتھیون — لاکھون گھوڑون اور رتھ کے سوارون سے اسطرح چلی جیسے
سمدر اُٹھتا ہے رنگ برنگ کی دھجا سنہری روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے
ہوا مین لہراتی ہوئی بادلون سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین ناتان پرکار کے جدھ کے باجے ڈھول
نقارے گئوبکر بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا — یہ سب سینا کا نڈیو دھنش دھاری ارجن
سے سنگرام کرنے کو چلی دور سے کپی دھج — ارجن — کئورووی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سپید گھوڑون کے
رتھ پر جسکے سری کرشن جی ہانکنے تھے سوار ہوا اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونون سینا کے بیوہ ویسے ہی
بنائے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونون سامنے ہوگئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے
سوار سے گھوڑے سوار آپسمین تیرون کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر
مین سپاہیون اور سوارون کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور بہت تلوا کھینچکر شورہیر آپس مین جدھ کرنے لگے
ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونون ہاتھیون کی ٹکرون سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی
جھپٹ سے بہت شورہیر مہا شستری مرگئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی
خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے ادھر سے شورہیر ارجن اُنکے

سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کر پاچارج نیلست دھر
سومدت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شور بیر ابھمنیو ن رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لئے آگے
بڑھا اور اُن مہا رتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے اُنکی سینا کو
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھا مان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ اُنکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شور بیرون نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھاما ن اور راجہ شل چترسین سامنے
پتر اپنی سینا لے کر ابھمنیون کے سامنے ہوئے اُسنے ان سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ۔ سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر ودیا ۔ اور پراکرم مین کوئی راجکمار ابھمنیون کے سمان مین نے اپنی
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنیون کی صورت دیکھ کر بے کیفیت ہو جاتے تھے چار دن کے سنگرام
مین بڑے بڑے مہا رتھی شور بیر بھاری سینا کے ابھمنیون سے جدھ مین روز ہارتے رہے کسی کو اسکے سامنے
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنیون نے پانچ تیرون سے اسوتھاما ن کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھائل کر کے آٹھ بانون سے سامنی کے پتر کی دھجا گرا دی اور سومدت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھاما ن اور راجہ شل اور سومدت کو ابھمنیون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی ۔ تب درجودھن نے اُنکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا اُنکی سہائتا کے
لئے بھیجی ابھمنیو نکو اُنھون نے گھیر لیا تب دھرشٹدمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنیون کی رکشا کے لئے دوڑا
ادھر سے کرپاچارج اُسکے سنگھ جدھ کرنے لگے دھرشٹدمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شور بیر دمن کو مار گرایا ۔ پھر چترسین
دھرشٹدمن کو اُسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا ۔ کرودھ بھرے دھرشٹدمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اُسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اُس رتھ سے کود کر لیکر دھرشٹدمن کے اوپر دوڑا دھرشٹدمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین
تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اُسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین مہا ہاکار شبد ہوا تب مترسین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹدمن کی طرف چلا اور اُسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دھرشٹدمن سے جدھ کرنے کو دوڑا ادھر سے بھیم سین دھرشتدمن کے سہارے کے لیے آیا ۔ پھر بڑا
بھاری جدھ ہوا درجودھن ۔ بکرن ۔ دوسا سن ۔ بنبشت ۔ درمرشن ۔ دوسہ ۔ چترسین ۔ سو در کہ ۔ ست برت
پرمتر ۔ مہا رتھی بکرن ۔ بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹدمن
اور دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنیون ۔ نکل ۔ اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر بھاری تیرون کے سنگھ آئے
جیسے راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیتے بہت منش
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے کھنچا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اُٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے کچل کر
منش پیس کر مر گئے جا بجا شور بیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پترون نے
کرودھ کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا ۔ تب کرودھ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا ۔ نکل اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیون کو زخمی کیا۔ مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ مین اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹون کو مارنا چاہا۔ تب راجہ شل ہاتھیون کی سینا لے کر بیچ مین ہو گیا۔ بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیون کو مار مار کر چکنا چور کر دیا اور اُنکے سوارون کو پانون سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر مین گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا نرنجن۔ سنجے بولے۔ دھرشٹ دُمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کورو سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ مین لیئے پناک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کورو سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہین تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر مین ہاہاکار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ وِشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑون رتھون کی بھیم سین کے
اوپر چارون طرف سے دوڑی۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے بھیم سین کی آدبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام مین دیکھی کہ اتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکل کر دیا کسیکو طاقت نہین تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح شترون کا ناش بھیم سین کر رہا تھا۔ پھر دروپدی کے پتر اور نکل۔ سہدیو
ابھمنیون۔ دھرشٹ دُمن۔ بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھون نے تمہاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپ کی سینا کے سردارون کو مارنے لگا۔ ساری کورو سینا مین بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے آنکر دونون کا بھاری جدھ ہوا۔ بھورِ
شروا اور ساتکی دونون پہر بہت دیر تک جدھ کرتے رہے ساتکی نے بھورِ شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بیشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹ کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہین تم ساودھانی سے رتھ کو چلانا مین تھوڑی دیر مین
درجودھن کو اُسکے بھائیون سمیت مارتا ہون یہ کہکر اپنے تیکشن تیرون سے تمہارے پترون کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ مین بھر کے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی مین زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیون نے ایک تیر درجودھن
کے مستک مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر مین دونون پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارنے تیرون سے گھبرا لیا سینا پت۔ سکھین۔ جل سندھ۔ بھیم رتھ۔ رُدر۔ سولوچن۔ شنکھ بلیش۔
بیر باہو۔ الولپٹ۔ سکٹ۔ وِس دھرش اور بھیم۔ اسنے آپکے پترون نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان سب کو راجکمارون کو اپنے تیرون سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپکے پتر جو باقی تھے
اِدھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہین گیا راجہ بھگدت نے تمہارے پترون کو بیاکل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان سنگھ چلا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پراگجوتش نے اپنے تیرون سے پراکرمی بھیم سین کو مورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا چال دیکھکر
کرودھ مین بھر گھٹوتکچ گپت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا مایا رچیت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگٹ ہوا اور

پھر مہا بھاری - انجن - بامتن - مہا پدم - مہا سندر - ڈگج نام ہاتھی اُسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اوران سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اُسکے ہاتھی سمیت گھیر کر پڑامان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوت کچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مارڈالے گا ہم تم اُسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوت کچ سے کی - گھٹوت کچ کی راجھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لے کر کورو دی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا - بھیشم جی نے درونا چاریج سے کہا کہ گھٹوت کچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوت کچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوت کچ اکیلا ساری سینا کو مارڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوئے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہو گئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہماری کٹ گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سُنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام ست کرو اُدھر سے بھیم سین اور گھٹوت کچ نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون اورکورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیائے

اکیسوان ادھیائے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نہ جیتے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکوگے مگر تمھاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی اُنکی سہائے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا اُن کی مہمان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا اسندیہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن پرت ہماری سینا کو مار کر بچے جاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ جے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تم سے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نر کا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمھاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمھاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو اُنکے پتا کے مرجانے پر بہنے کو دکھلایا - اُنکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی اُنکی سہائے کرتے ہین تمنے اُنکو بہت دُکھ دیے ہین زمانہ تمکو بُرا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سدرشن چکر سے وہ تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے اُنھون نے بھی اپنے داس کی پرتگیا پوری کرنے کو سدرشن چکر اُٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمھاری سینا کے بھگوان ہو گئے

آپ ہین سب کو پیدا کرنیوالا اسمپادنا ہوں جس طرح پورن برھم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے انکو گیانی پُرش جان سکتے
ہین سنساری پُرش مایا موہ مین لپت ہوکر نہین پہچان سکتے ہین کہ سری کرشن جی کون ہین ۔ سب سے بھرت نشٹی
ہر جا ستسار ہین ایسا کوئی نہین ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈوونکو
جیت سکے پہلے زمانہ مین گندھرب اور دیوتاوں اور رشیون سے اکٹھے ہوکر کرشن جی کی اُپاسنا
کی برہما جی نے کرشن بھگوان کو پرکاشوان بھون مین بیٹھے ہوئے دیکھا اس سمے برہما جی نے اُس پرماتما کو دھیان
سے درشن دیکھکر ہاتھ جوڑکر اس طرح ستُتی کی اُستُتی ہو جاکرکے یہ اُچارن کیا ۔
۴۳۰ صفحہ سنسکرت مہابھارت ٹیکا

استوتر

बिश्वा बसु बिश्व मूर्तिर्बिश्वेशो बिश्वक्सेनो बिश्वकर्मा बशीच॥ बिश्वेश्वरो बा
सुदेवोसि तस्मा योगात्मानं दैवतं त्वामुपैमि॥ ४७॥ जय बिश्व महादेव जय लोक
हिते रत जय योगीश्वर बिभो जय योग परावर॥ ४८॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष जय
लोकेश्वरेश्वर॥ भूत भव्य भवन्नाथ जय सौम्यात्मजात्मज॥ ४९॥ असंख्येय
गुणाधार जय सर्व परायण॥ जय कृष्ण सुदुष्पार जय शार्ङ्ग धनुर्धर॥ ५०॥ जय
सर्व गुणोपेत बिश्वमूर्ते निरामय॥ बिश्वेश्वर महाबाहो जय लोकार्थ तत्पर॥ ५१
॥ महोरग बराहाद्य हरिकेश बिभो जय॥ हरिवास दिशामीश बिश्व वासामित
व्यय॥ ५२॥ व्यक्ताव्यक्त मित स्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिया॥ असंख्येयात्म-
भावज्ञ जय गंभीर कामद॥ ५३॥ अनन्त बिदित ब्रह्मन् नित्य भूत बिभावन॥ कृत
कार्य कृत प्रज्ञ धर्मज्ञ बिजया जय॥ ५४॥ गुह्यात्मन् सर्वयोगात्मन् स्फुट संभूत
संभव॥ भूताद्य तत्त्व लोकेश जय भूत बिभावन॥ ५५॥ आत्मयोने महाभाग क-
ल्प संक्षेप तत्पर॥ उद्भावन मनो भाव जय ब्रह्म जन प्रिय॥ ५६॥ निसर्ग सर्ग नि-
रत कामेश परमेश्वर॥ अमृतोद्भव सद्भाव मुक्तात्मा बिजय प्रद॥ ५७॥ प्रजाप-
ति पते देव॥ पद्मनाभ महाबल॥ आत्मभूत महाभूत कर्मात्मन् जय कर्मदा॥
५८॥ पादौ तव धरा देवी दिशो बाहु दिवः शिरः॥ मूर्ति स्तेहं सुराकायश्चन्द्रादित्यौ
च चक्षुषी॥ ५९॥ बलं तपश्च सत्यंच धर्म कामात्मजं तव॥ तेजोग्निः पवन श्वा
सः आपस्ते स्वेद संभवा॥ अश्विनौ श्रवणौ नित्यौ देवी जिह्वा सरस्वती॥
॥ वेदा संस्कार निष्ठा हि त्वयीदं जगदाश्रितं॥ ६१॥ न संख्यां न परीमाणं न तेजो न
पराक्रमं॥ न बलं योग योगीश जानी मस्ते न संभवं॥ ६२॥ त्वद्भक्ति नि
रता देव नियमैस्त्वां समाहितः॥ अर्चयामः सदा बिष्णो परमेशं महेश्वरं॥ ६३

ऋषयो देव गंधर्व्वा यक्ष राक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृग पक्षी सरीसृ
पा॥ ६४॥ एवमादिमया सृष्टं पृथिव्यां त्वत्प्रसादजं॥ पद्मनाभ विशालाक्ष कृष्ण दुः
स्वप्न नाशनं॥ ६५॥ त्वंगतिः सर्व्व भूतानां त्वंनेता त्वंजगन्मुखं॥ त्वत्प्रसादेन दे-
वेश सुखिनो विबुधा सदा॥ ६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रसादात्सदाभवत्॥
तस्माद्भव विशालाक्ष यदुवंश विवर्द्धनः॥ ६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैते-
यानां वधाय च॥ जगतो धारणार्थाय विज्ञाप्यं कुरु मे विभो॥ ६८॥ यत्तत्प
रमं गुह्यं त्वत्प्रसादादिदं प्रभो॥ वासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतं यथातथम्
॥ ६९॥ सृष्ट्वा संकर्षणं देव स्वयमात्मानमात्मना॥ कृष्ण त्वमात्मना
स्राक्षीः प्रद्युम्नं चात्मसंभवं॥ ७०॥ प्रद्युम्नाच्चानिरुद्धं त्वं विदुर्विष्णुम
व्ययं॥ अनिरुद्धोऽसृजन्मां वै॥ ब्रह्माणं लोक धारिणं॥ ७१॥ वासुदेव
मयः सोऽहं त्वयैवास्मि विनिर्मितः॥ विभज्य भागशोऽत्मानं व्रज मानुषतां
विभो॥ ७२॥ तत्रासुरवधं कृत्वा सर्व्व लोक हिताय वै॥ धर्म्मं स्थाप्य
यशः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्त्वतः॥ ७३॥ त्वां हि ब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चा
मितविक्रम॥ तैस्तैः स्वनामभिर्युक्ता गायन्ति परमाद्भुतं॥ ७४॥ स्थिता
श्च सर्व्वे त्वयि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादि मध्या
न्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रवदन्ति विप्राः॥ ७५॥

بھیکھم جی نے کہا کہ اس بات کے سننے کے پیچھے وہ جو ایشروں کے ایشر برہما جی ہیں سب سے پوچھا کہ یہ بات تمہاری
اچھا مجھ کو معلوم ہے اور اس طرح سے میں نے کہا کہ اگر دھیان ہو گئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہاں تھے وے
آپکی تعریف کرکے برہما جی سے پوچھنے لگے کہ یہ جو مہاراج ہیں کون ہیں جنکی اس وقت آپنے کی تم انکو جانتے ہو
یہ سن برہما جی نے کہا کہ ایشر جو تھا جو سب سے سریشٹ اور آگے سب جیووں کے آتما اور سب دیوتاؤں کے
گرو ہیں اس پرمیشر سے میں نے یہ آرتھنا کی تھی جگت کی رکشا کے لیے وہ جگت پتی میری پرارتھنا
سے باسدیو نام سے پرگٹ ہوونگے تم سب دیوتا پرتھوی لوک میں جنم لیکر انکے ساتھ راکشش دیتے دھاون کرو
اور دھرم قائم رکھو اور ساتھ انکے پانڈو پتاؤں میں آپکی ہونگے آنکھ اسکے لیے
جہاں پر کرشن مہاراج آپ انکو سب دیتے دھاون کرینگے اور پرتھوی کا بوجھ اتارینگے اور یہ دونوں
نرنارائن رشی دیوتا ہیں اور انکے بیچ ان سے نہیں جیتے جا سکینگے یہ دونوں یہی پرمیشر کرشن جی ہیں

مہاراج پرتھی پر پرگھٹ ہوئے ہین اور مہاپراکرمی نر ارجن رُوپ مین پیدا ہوا ہے۔ اِن دونون نر نارایَن کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجنؔ کے رتھ پر براجمان ہے اِنکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سری کرشن چندر اتینت گپت رُوپ اور پرم جوت ہین یہی پربرہم یہی ابناشی اور سناتن جگت پُرش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو انکا اپمان کرے اُسکو آتھیں اور تامسی بُدّھ والا جانو جو کوئی اِن کا نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورُون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برہما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بداکردیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرام جی سے اور پھر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوے کہ بیاس جی اور ناردجی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر آدرسہت پوجن کرو پانڈو سری کرشن جی کی رکشا سے اجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راچھس اُنکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے یُدّھ کرنے مین کُشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اِسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بُدّھی موہ مین آسکت ہورہی ہے جسکی طرف سری کرشن جی ہوجاینگے اُسی طرف جے ہوگی تم آنسے بیمکھ اور پرتکول ہو اسلیئے تمھاری جے کبھی نہین ہوگی ہے درجودھن جسکو تم پوچھتے ہو وہ نارایَن رُوپ یہی سری کرشن جی ہین۔ جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ اُنکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جُگ کے اخیر اور کلجگ کے آرنبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن رُوپ دھارن کیا۔

اِتی سری امرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہان برنن کرنا ۲۱-آدھیائ

بائیسوان آدھیاے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سری کرشن مہان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہد بھوت کہے جاتے ہین مین اُنکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہی باسدیو بھگوان سری کرشن جی ہین اِن سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی اِنھین سری کرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برہم ابناشی کہتے ہین پرتھی- جل- اگنی- بایو- آکاش- پانچون تتوؤن کو اِنھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارایَن ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سری کرشن جی ہین اُنھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیّا پر بسرام کیا ہے بیدھ اِنھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور بامن اور سری رام چندر روپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اوتار لیتے ہین اُنھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو اُنھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوگون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بیٹھکے استھان مین سری کرشن جی کی ستُتی

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سمرن کرتا ہے آنند پورک نربھین ہو جاتا ہے اور جو انکو پراپت ہو جاتا ہے وہ مُوہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بھئے مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین سبہہ راجن وہ دھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی سَشرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوگون کا بھئے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے۔ درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما روپ سے اُس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن مین انکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے۔

الی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پربا درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲ ادھیاے

تئیسوان ادھیاے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جاکر آرام کیا جب سورج اُدے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کے لیئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکروپ بیوہ کی رکشا کری اور ارجن نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجا اپنے اپنے شسترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے مکھ کے اگر سے مکروپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دِبّ استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بھئے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اٹھا کرکے سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو اُنکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اُوپاے کرین کہ ہین پانڈون پر بجے پاوین یہ بات سنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پرسپر ان دونونکا جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین مہا کرودھ روپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اُسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اتل بلکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھایل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اُس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑکر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے آچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پرسپر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شور بیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے نمہارے پتر

دریودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنمکھ آیا اُسکی دھجا
سُنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہ شوبھائمان تھا آکاش مین پرکاش کرتی ہوئی دکھائی
دی تمھارے شوربیرون کے دلون مین کھے چھا گیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پُور دیا
اور تمھاری سینا کے شوربیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب دریودھن نے چودہ ہزار
سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری
سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے
کہا کہ ان سب کو اپنے شترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بھسم کردونگا راجہ ادنتی کہا
کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر شل مدر دیش کے راجہ سے پھر جدھ ہونے
لگا اسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے
اِس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول کھڑگ پرسا مار کر پران نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون
کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد ان بھوم مین اُڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی
بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا
تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے ان بھوم مین دوڑے دوڑے پھر
تے اُنکی جھپیٹ سے سیکڑون شوربیر مارے گئے تب شکھنڈی آگے بڑھ کر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور ارجن دروناچارج
جی سے اور گھٹوتکچ اپنے شوربیر راچھسون کو لیکر دریودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیم سین
نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کردیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے
تیکشن تیرون سے گھایل کردیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنیو نے آپ کی سینا
کے ہزارون پیادون کو مار گرایا جب دریودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنیو مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو
آگے کرکے ابھمنیو کو روکا اور پتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن
اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کردیا پھر دونون
شوربیر سینا کو مارتے ہوئے کوروی سینا مین گھس گئے جیسے کہ ہاتھی لوا تیتر بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے
اس طرح کوروی سینا کے منشون کو مردن کرڈالا دوسری طرف سے ابھمنیو بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم
دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنیو کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مار ڈالا وہ
اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ چیت بیساکھ مین اگن بھسم کرنے والی ہوتی ہے اسطرح
ابھمنیو کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا چلا تب لکھمن آپکے پوتے نے ابھمنیو کو روکا لکھمن نے ابھمنیو کو اور
ابھمنیو نے لکھمن کو اور بھورسرو نے ساتکی کو گھایل کردیا نکل اور سہدیو گرت دیش راجا چیکتان اور شل
کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا النبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے
ہوئے اونچی دھجا والے مہارتھی بھورسرو سے کہنے لگے کہ ہے کورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھورے شروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا بھورے شروا اکیلا اُن دنل شور بیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ اچرج کی بات دیکھی پھر بھورے شروا نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مارکر زمین پر گرا دیا ساتکی اپنے پترون کو مرا ہوا دیکھکر بھورے شروا پر کرودھ کرکے دوڑا بھورے شروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہوگیا پھر ساتکی جی نے بھورے شروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بھورے شروا کو اپنے رتھ پر سوار کرالیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہونے پر ارجن نے پچیس ہزار شور بیر بھاری سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مارگراے سورج چھپنے کا سمان جانکر دیو برت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلی گئین۔

اتی سری اِم کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورونکا جدھ پانچوان سنگرام ۲۳ سا دھیاے

چوبیسوان اَدھیاے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام دہرشٹ دمن ابھمنون اور بھیم سین کا بڑا کرم سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رات کو دونون سینا اپنے اپنے استھانون مین آرام کرکے سورج کے اودے ہونے سے پہلے رن بھوم مین آموجود ہوئین دہرشٹ دمن کے کہنے کے بموجب راجہ جدھشٹر نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر راجہ درو پد۔ ارجن اور مہارتھی۔ نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین مکھ ابھمنون اور درو پدی کے پانچون پتر۔ اور گھٹوتکچ۔ راچھسون سمیت اور ساتکی اور راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ بہت سی سینا سمیت اور دہرشٹ دمن اُس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ اور دہرشٹ کیتو اور چیکتان آدک شور بیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری شکھنڈی سوکون سمیت پونچھ کی جگہ استھت ہوے جب دیو برت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت اُس بیوہ کو رچکر رن بھوم مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پھر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کردیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑکر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرمبھ کیا اُسوقت دوسرا سارتھی درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہوگیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ سنجے ہمارا ہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار دکم طاقت نہین ہے۔ کھڑگ۔ قوم۔ چرم۔ بھنڈپال۔ برچھی۔ موسل دھنش آدک استرون کے جاننے والے دشٹ پر ہار کرنے والے بڑے شور بیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی۔ کرپا چارج۔ جیدرتھ۔ دوساسن۔ اسوتھامان۔ بھگدت۔ بکرن شکنی۔ باہلیک بڑے بڑے پرا کرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتُ جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین ۔ سچ ہے سنجے ہماری بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈؤنکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدُرجی نے بہت سا اُس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا ۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن یہ
سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے بیٹون کو جوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین" جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم
تمھاری سینا کو تیرون سے مارکر بیاکل کردیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا ۔ راجہ درجودھن
نے اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جتن کرو ۔ بھیم سین جدھ کرتا ہوا کورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیرلیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھکر بھیم سین نے سری کرشن چندر مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لے کر تھوڑے سے کو تمھاری سینا کے شوربیرون کو مارکر بیاکل کردیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کر رہا ہے بیشک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہوکر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب
دھرم راج راجہ یدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھس گیا ہے تو ابھمنیون کو بارہ مہارتھی ساتھ
کرکے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاؤ ابھمنیون بہت سی سینا لے کر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سمے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھکر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مار سکیگا ۔ اُس وقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھکر کورو کی سینا مین
بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے سب شوربیر پکار اُٹھے کہ سادھو
ہو سادھو دھن ہو بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کورو کی سینا کے
شوربیرون نے بھیم سین کو معہ اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیرلیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چور کردیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرالیا اور شترون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکارکر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہوکر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ سنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رُت مین بادل برکھا
کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کرڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور بہ موہ نام بڑے بھاری استر کو اٹھا کر درجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے
درجودھن کو کال کی پھانسی میں پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شستروں سے درجودھن کی رکشا کی مہاپراکرمی ابھمنیون بھی
بھیم سین کی رکشا کے لیے وہاں پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیروں سے کہا
کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہاں بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہیں اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی
وہاں پہونچ گئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دبیہ استروں سے گھایل کر دیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین
سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤں سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو
انھوں نے مہاپراکرمی ابھمنیون کو آگے کر کے کوروں کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر
بھیم سین اور ابھمنیون سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیروں کی برکھا کر کے ان دونوں پراکرمیوں
کو روکا اور ابھمنیون کے دھنش کو کاٹ ڈالا انھیں نے دوسرا دھنش اٹھا کر اپنے سنہری بانوں سے درونا چارج
جی کو گھایل کر دیا درونا چارج جی نے ابھمنیون کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور آپکے چاروں گھوڑونکو
مار گرایا یہ حال ابھمنیونکا دیکھ کر مہاپراکرمی راجپوتونکا راجہ گھٹوتکچ اپنی سینا کو لیکر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر
گرا ابھمنیونکو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری یدھ گھٹوتکچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر
غصہ میں آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حامیتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کا بدلہ اور سری کرشن جی کے بچن ماننے
کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شلنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیروں کی برکھا کرنے
لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شلنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونوں بھیم سین کے تیروں سے
بیہوش ہو گئے اور تمام بدن دونوں کا تیروں سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اسکی رکشا
کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑوں سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔
چیدرتھ نے پہونچکر دونوں کو اپنے رتھ پر سوار کرا لیا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیروں سے کاٹ ڈالا۔
اور اسکی اونچی دھجا زمین پر گرا دی تب چترسین۔ چترانگ۔ چتر دشن۔ چارو چتر۔ سو چارو آپکے پتر بہت
راجاؤں سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے ادھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی بڑی سینا
کو لیے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس یدھ میں بھیشم جی نے ہزاروں پانچال دیشی اور پانڈوی سینا
کے شور بیروں کو مار کر بڑا بھاری یدھ کیا۔ اور بھیم سین۔ ابھمنیون۔ ساتکی اور دروپدی کے پتروں نے
آپکے پتروں کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہا دی ہزاروں سرکاٹے
شریر رن بھوم میں پڑے ہوئے بھیانک دکھائی دیتے تھے سیکڑوں ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے
جب سورج است ہونے لگا تب دونوں دل الگ الگ ہوکر اپنے اپنے ڈیروں کو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴۔ ادھیاے

پچیسواں ادھیاے

ساتواں یدھ سنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونوں سینا کے راجا اپنے اپنے ڈیروں کو گئے اور سندھیا پوجا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سورج مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا آنکو دیکھا تو سارا شریر آنکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا آنکو ڈنڈوت کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے مہاباہو آج ہمارے مکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کردیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر جے پاکر چنتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا نہین کرتا ہون اور تمھاری جے چاہتا ہون تمسے پہلے ہی کہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا کیے گئے ہین آنکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنتو مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے آنکو جیتونگا چاہے میرے پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہارتھی راجا اکٹھے ہوکر جدھ کرتے ہین اور تمکو جتوانے مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو جے دلاتا ہون - یہ کہکر بھیشم جی سے سنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جیسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے استھان پر آن شوبھایمان ہوے - ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیون سے گرد آسمان مین چھا گئی بھیشم جی نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا - ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی سپاہی رتھ سوار اور ہر ایک رتھ سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کردیے اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین درونا چارج جی راجہ ورات سے اور اسوتھامان شکھنڈی سے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹدمن کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے اور بہت سے راجا اکٹھے ہوکر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنمکھ سنگرام کرنے کو دوڑے ہوے چلے آتے ہین ان سب کو آپکی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور اپنے دھنش کے چلّے کو ٹنکار کرکے شترو سینا کے بیاکل کردیا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شور بیرون کے چھکے چھوٹ گئے کسی کو سنکھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کو چپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپکی سینا کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے اس گھور سنگرام کو دیکھکر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھکر چلایا اُسنے شترون کے شسترون کو بیچ ہی مین کاٹ کرکے بہت سے شور بیرونکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہوکر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا ارجن کو کرودھ دیکھکر ایسی بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہوجاتے ہین جب بھیشم جی نے اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لیکر درجودھن کو بیچ مین کرکے ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سوسرما سے کہا کہ ہے شور بیر - ارجن گنگا جی کے پتر مہارتھی بھیشم جی کی فوج نشٹ کریگا تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو - بھیشم جی آگے بڑھے اور سورج سے تیکشن پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھکر ہنسنے لگے اور تھا تب بھیشم جی کی شکل ہ سری کرشن مہاراج کے بیچ کو نہین سہ سکی ادھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھکر ٹھٹکتا سا ہوگیا درونا چارج جی نے آگے بڑھکے راجہ ورات نے

بڑا بھاری جدّھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیوں سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے
گھوڑوں کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہو کر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے
اور براٹ کے گھوڑوں اور سارتھی کو گھایل کر کے اسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ اپنے پتر کے
رتھ پر سوار ہو کر آچاری سے جدّھ کرتے رہے سنکھ راجہ براٹ کے پتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدّھ درونا
چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کر کے براٹ کے پتر سنکھ کو مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ سنکھ اپنے
پتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا۔ اسکے بھاگتے پر آچاری نے پانڈوں کی سینا
کو مار کر بیاکل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھاما ان کے سنمکھ
ہو کر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا ادھر بھیم سین ارجن نے اپنی سینا کو روک کر کوروں کی سینا کے
ہزاروں آدمی چھنش کر دیے۔ سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑوں کو اسوتھاما ان نے پرتھی پر گرا دیا۔ تب سکھنڈی
رتھ سے کود کر ڈھال تلوار ہاتھ میں لے کر کوروں کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز۔ لوا۔ تیتر اور بٹیر کو مار
گراتا ہے۔ اسوتھاما جی سکھنڈی کے ہاتھوں کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہو گئے کہ تلوار کو ہاتھ میں لے کر
چکر باندھ کر سکھنڈی شوربیروں کو اپنی تلوار سے کاٹ کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ میں آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے
دو ٹکڑے کر دیے۔ سکھنڈی پھر اٹھا کر اسوتھاما ان پہ دوڑا انہوں نے پھر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے کے
بانوں سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا۔ تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا۔ سکھنڈی
اسپر سوار ہو کر پھر سنگرام کرنے لگا ادھر سے المبش راکھشس درجودھن کے پرشن کرنے کو اپنی سینا
لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راکھشی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام
بھوم میں چاروں طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندر استر سے اس مایا کو دور کیا اور اپنے تیروں سے
المبش کو ڈھک دیا المبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا۔ پھر ساتکی جی آپ کے پتر
درجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا۔ درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کر سکا اور
گھبرایا ہو کر اسکے سامنے سے بھاگا۔ ساتکی جی نے اپنا سنکھ بجایا اور سنکھ ناد کر کے خوب گرجے
شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پہ سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام
کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھاما ان نے سینا کو روکا۔ کرت برما
کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونوں مہارتھی بلوان آپس میں بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما
کے چاروں گھوڑوں کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما رتھ سے کود کر آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہو کر
بھیم سین سے جدّھ کرتا رہا۔ آخر بھیم سین نے ہر کہاک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا
راجہ دھرتراشٹر سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمہاری زبانی میں نے طرح طرح کے جدّھ پانڈوں سے
ہوتے سنے پرنت ہر ایک جدّھ میں تم پانڈوں کی جیت اور درجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈوں کو ہمیشہ
پرسن چت اور ہمارے پتروں کو اداس رہتے برنن کرتے رہتے ہو۔ مجھے ہمارے پتر ہرا دیے جائیں گے
سنجے بولے کہ ہاں مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے۔ جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کرکے سرگ پانے کی اچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تدپی مہاتما پانڈون کے سنکھو گس کو
سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سودرسیر
ارادان ارجن کے پتر کو سنکھ دیکھکر بہت ہی کرودھ سے تول جدھ کرنے لگے ارادان نے راجہ انوبند کے چارون
گھوڑے اور رتھبان کو زمین پر گرا دیا اور دھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون
بھائیون کا ارادان سے بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کر دیا۔ دوسری طرف گھٹوتکچ اور بھگدت
کا بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مارکر نشٹ کر دیا صرف ایک گھٹوتکچ ہی اُس سے
سنمکھ جدھ کرتا رہا تھا گھٹوتکچ نے سنہری برچھی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ ہی مین کئی ٹکڑے کرکے
پھینکدی جب یہ حال گھٹوتکچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے
پانڈونکو اس طرح سنمکھ کرکے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شورویر سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور بار
بار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور نکل۔ دونون ماما ان بھانجے اپنے جدھ مین اُستھت ہوئے کہ
اُنکے سنگرام کو دیکھکر دونون سینا کے شورویر اچرج کرتے تھے نکل نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا تب وہ
نکل کے رتھ پر سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا نکل نے تیرون کی برکھا کرکے شل کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے
کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر سب سے خوب جدھ ہوا سہدیو نے اپنے ماما ان کو رتھ پر گرا دیا۔ اُسکا سارتھی راجہ
شل کو لیکر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماما ان کو جیتکر شنکھ کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجائے
پرسن ہوکر بجلائے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سوروپر کے ساتھ دیکھکر بھاری سنگرام کیا شرتایو نے دھرم راج
جدھشٹر کے بہت سے تیر مارکر اُسکے سینہ کو گھایل کر دیا تب راجہ نے کرودھ کرکے شرتایو کے گھوڑون اور سارتھی کو
مارکر اُسکی دھجا گرا دی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا اُسوقت مہاراج جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور
گندھرب دھرم راج کو کرودھ وِنت دیکھکر ڈر گئے کہ اس لوک کو بھسم نہ کر دے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے
ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کر لیا شرتایو دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو
بھاگتا ہوا دیکھکر کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچارج اور اسوتھاما ان سے بڑا بھاری سنگرام
کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھاما ان اور درجودھن آگے بڑھکر بھیم سین کے مقابل ہوئے
بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھاما ان کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر بیاکل کر دیا اور درجودھن سے کہا کہ آج
تجھکو سنگرام مین مارکر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل سے جوئے مین جیتنے کا بدلا لونگا
کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا۔ درونا چارج جی نے درجودھن کی رکشا کرکے بھیم سین
سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پاکر بہت سے
شورویرون کو آگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنی سینا سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنیو اور دروپدی کے پُترون
نے درونا چارج جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنیو نے جیدرتھ اور اُس کے
ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اور سینا سے بھیم سین کے پاس پہونچگیا۔ اور درجودھن کی آدھی دھجا
کو کاٹکر پرتھی پر گرا دیا پھر بکرن نے ابھمنیو کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہا پرشرت کیرت نے آپکے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے شترت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ سنکھ کا مارا جانا ۲۵۔ ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

آٹھوین دن کا سنگرام ارادان کا ارسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوتکچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھیمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سینا پتی نواس کرکے پرات کال کوروون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ وچکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شور بیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھنا د کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہاے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابہ کا سرکاٹ ڈالا اور سیکڑون شور بیر منشونکو مار ڈالا تب گنڈ دہار۔ مہودر۔ اپراجت۔ پنڈتک بشالاکش۔ درتھج۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کر دیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھیون پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر یا رودھ دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے رو کر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بیجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کر دیا۔ بہت سے شور بیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا اشوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شور بیرین اور آچاری جی تمھارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنتو ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے آپ تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرستن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہوکے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین تو بھی ہمارے پتر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہارے سے روز ہماری سینا کے شور بیرون کو مار کر بجے پاتے ہین ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پا تا ہے سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے دوپہر دن چڑھے۔ گھٹوتکچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی آگیا سے بہت سے شور بیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوتکچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور وردساسن آگے بڑھے اور گھٹوت کچ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے اپنے تیر برسا کر دریودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگا دیا تب کرپا چارج اور دروناچارج جی نے آگے بڑھ کر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور دروناچارج جی نے ابھمنون کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا۔ ابھمنون نے دروناچارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مار گرایا تب دروناچارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی اونچی دھجا کاٹ کر گرا دی پھر گھٹوت کچ نے اپنی راچھسی مایا سے بھگدت کو مار سے تیرون کے گھیر لیا۔ بھگدت گھبرا کر گھٹوت کچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرشے شرنگ نام راچھس سے راجہ دُریودھن نے کہا کہ تم گھٹوت کچ سے لڑو یہ راچھس بھیم سین کا شترو تھا وہ راچھسی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو اراوان نام ارجن کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر اراوان اور آرشے شرنگ راچھس کے جدھ ہوتا آرمبھ ہوا۔ اراوان نے مایا کو پرگٹ کیا اور پھر گھور جدھ ہوا اراوان نے اپنے تیرون سے راچھس کو ڈھک دیا راچھس نے اراوان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی اراوان نے اپنے پراکرم سے راچھس کو گھیر لیا اراوان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راچھس کو گھیر لیا اُس راچھس نے گرڑ روپ ہو کر سب ناگون کو بھکشن کیا اور اراوان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کر کے اُسکے سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرا دیا دُریودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہو کر اپنے دھنش سے راچھسون کو مارنا شروع کیا اُدھر دھرشٹ دُمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راچھس اور شوربیرون کو مار گرایا پھر بہت دیر تک گھور سنگرام ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو دروناچارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اسوقت راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ بربل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پرہار کرتے مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوت کچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مار کر چھنش کر دیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوت کچ کا بھے ہو گیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کوروی سینا بھے بھیت ہو کر ان بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوت کچ کی جے ہونے سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ دریودھن گھٹوت کچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اسد بیہ ہوا اور اتینت شوچ مین بیاکل بھیشم جی کے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوت کچ نے ہماری ساری سینا کو بیاکل کر دیا اور آپ جے پا کر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا ہے میری گیارہ اکشونی مین پرسدھ شوربیر اٹھتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہووے تو اُس راچھس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بھت نشیون مین سریشٹھ دُریودھن اپنے پرانون کی رکشا شترو سے کرنی اوچت ہے تم اِس گھٹوت کچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شوربیر مہارتھی ہین جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج یدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

سلہ اراوان ارجن کا پتر سامہ وتی راجہ ایراوت کی پتری ناگ کنیان سے پیدا ہوا تھا جب ارجن اندر لوک مین شستر ودیا سیکھنے گیا تب اراوان اندر لوک مین ارجن سے ملا اور سب حال اپنا سنایا ارجن نے اپنے پتر کو چھاتی سے لگا کر پیار کیا۔ اراوان نے کہا کہ مجھے کچھ آگیا دیجیے ارجن نے کہا کہ ہمارا جدھ کورون سے ہوگا اُسوقت تم ہمارے ساتھ ہو کر ہمارے دشمنون کو مارنا یہ وہ اراوان ہے ۹۱ ادھیاے مہابھارت سنسکرت

کہے مہاراج ہو تم گھٹوتکچ سے سنمکھ ہو کر لڑو اور سارو وہاں ہو کر اسکو ہٹاؤ ایسی پرکار بھیشم جی نے اپنے سیناپتیوں کو آگیا دی دونوں طرف سے پھر بھاری جدھ ہونے لگا اور سنمکھ دشمن ہونے لگے پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوتکچ کے سنمکھ آیا ادھر سے بھیم سین آگے ہو کر بھگدت کے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور گھٹوتکچ بھی بھگدت کے مقابل ہو کر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اُس ترشول کو اپنے اردھ چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی راجہ بھیم سے کے اوپر چلائی گھٹوتکچ نے اسکو اچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈوں نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت برا معلوم ہوا اور اپنے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن سری کرشن جی سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہاں بھیم سین اور اسکے بیٹے گھٹوتکچ کو سنگرام کرتے دیکھ کر آپ بھی ان میں شامل ہو گیا اراوان اپنے پتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کورو اور پانڈوں کے جدھ کی وِشا کو جانکر دھرتراشٹر کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہیں کہ کتنے ہی شورویر ہماری طرف کے اور بہت سے شورویر کوروں کی طرف کے اب تک اس جدھ میں مارے گئے اپنے بھائی بندھوں کو مارکر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانوں پر سنتوش کیا تھا پرنت درجودھن نے وہ بھی نہیں دیے کسی کا کہنا نہ مانا اب میں درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شترو سینا میں لے چلیں سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑوں کو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈوں کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈوی سینا کو مارکر بیاکل کر دیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیروں سے کوروی سینا کو بیدھن کرکے بھگا دیتے تھے پھر دونوں طرف کے راجاؤں نے ایسا بھاری جدھ کیا جیسا کہ دیوتاؤں اور دانوؤں کا ہوا تھا اس جدھ میں گھٹوتکچ نے بہت سے شورویر کوروی سینا کے مار گرائے اور درجودھن کی طرف کے راجاؤں نے ملکر گھٹوتکچ کو گھیر لیا تو راچھسوں کا راجہ بڑا گھور شبد سے گرجا اسکی آواز سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پتر گھٹوتکچ آپت میں پڑا ہوا ہے اسکی رکشا جلدی جا کر کرو بھیم سین سینا لے کر اپنے ساتھ ستیادھرت سوچتی سرتی مان بسودان اور کاشی راج کا پتر دروپدی کے مہارتھی پتر کشتر دیو شتر دھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھمنیو کو آگے کر کے چھ ہزار ہاتھیوں کی سینا لیکر چلے بھیم سین کوروی سینا کو مارتا ہوا گھٹوتکچ کے پاس پہونچا اور اپنے شورویر پتر کو شترو سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدھ کیا اور شام تک دونوں سیناؤں میں بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا دن کا انت ہوا تو دونوں سینا اپنے اپنے استھانوں کو چلی گئیں —

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھویں دن کا سنگرام ۲۶ واں ادھیائے

ستائیسواں ادھیائے

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام میں جیت کے لیے کہ

لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے
خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین تو سب جدھ
کرکے پانڈون کو سبجے کرون گا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج بھورے سروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی - کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو انکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو سبجے کرتا ہون درجودھن اسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر بھیشم جی کے پاس گیا اور اسکے پیچھے پیچھے بہت سے شوربیر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اتر کر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پرشون مین مہا اتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سرمور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین انکے ساتھیون کو مارون - آج تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر بیشتر ہو رہے ہین اور بہت سی سینا ہماری انھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو سبجے کرین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہو رہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لے کر دکھی ہوکر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ویسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہومنے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کر رہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شوربیر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے - ہے مہا باہو جب تمکو گندھربون نے قید کر لیا تھا تو ارجن نے تمکو انکے ہاتھ سے چھڑایا کیا اسکی خبر تمکو نہین ہے اسوقت بھی کرن اور تمہارے سب بھائی تمہاری سہاے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہار کر تمکو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شوربیر بھائی بھاگ گئے اور دروناچارج کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوائے گئو ہرن کے سمے بڑے دھنش دھاری اسوتھامان - اور کرپا چارج کو بھی فتح کر لیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہین ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مار کر بچھا دیا
کہ دیوتاؤن کو بھی اچنبھا ہوگیا وہ مثال کافی نہین ہے۔ تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈون کی رکشا کرنے والے
سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشور
دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے
اچنبھے کی بات ہے کہ ناردجی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے انکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھی پر موہ
کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سرسبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی
اب تم پانڈون سے اچھی طرح جدھ کرو ہم بھی دیکھین گے تم کیسے مرد ہو سواے سکھنڈی کے مین اور سب کو
مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سرگ مین اور ونکو مار کر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی
پیدا ہوا تو استری تھا بردان سے پرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین
اٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جاکر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا
بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن انکو دنڈوت کرکے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی
دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈونکو فتح کرینگے تم سب ملکر انکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمبادستائیسوان ادھیاے

اٹھائیسوان ادھیاے

نوین دن کا جدھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سوربیرونکو مارنا اسکے پراکرم کو دیکھکر سوربیرن کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اٹھکر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی
شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم انکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک
دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے انکے چہرہ کی رونق دیکھکر درجودھن نے دوساسن سے کہا
کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈون اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلادینگے انھون
نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن انھون نے کہا ہے مین یقین کرتا
ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائین گے
سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی
سینا کا سرتو بھدرابیوہ بنایا کرپاچارج۔ کرت برما۔ شلئے۔ جیدرتھ۔ بیوہ کا مکھ۔ درونا چارج۔ بھورسروا
شلّ۔ بھگدت۔ داہنے پہلو مین اسوتھامان سومدت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن۔
ترگرت۔ دیشیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کورون کے
بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین نکل۔ سہدیو کو کرکے دھرشٹ دمن۔ براٹ۔ اور
مہاربھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی۔ گھٹوتکچ۔ مہاباہو چیکتان۔ کنت بھوج بائین انگ۔ براودھنش دھاری

ابھمنیو اور مہابلی دروپد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استھت ہوئے اپنی سینا کا دُرجے بیوہ بنا کر
پانڈورن بھوم میں آئے دونوں طرف سے سنکھ اور بھیری۔ مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی
دھوپ مند ہو گئی دونوں طرف سے جدّھ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چاروں
طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنیو نے وہ چمکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے
سب سے آگے بڑھ کر اپنے تیروں سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سواروں کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھ کر ارجن بہت
پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چاروں طرف سے آنے لگی ابھمنیو کے بھے سے چاروں طرف آپ کی
سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہیں ابھمنیو رن بھوم میں اسطرح گھومتا پھرتا
تھا جیسے بجلی بادلوں میں۔ اُسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھوں کی تیزی اور چالاکی
پر نظر کام نہیں کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپاچاریج۔ درونا چاریج۔ اسوتھامان۔ برہد بل۔ جیدرتھ سب
آگے تھے۔ ابھمنیو نے سب کو اپنے تیروں سے موہ چھپت کر دیا پھر ایسا چکر رن بھوم میں کھڑگ ہاتھ میں
لے کر ابھمنیو نے باندھا کہ دونوں سینا کے سیناپتی حیران ہو گئے سیکڑوں شور بیر اپنی دو دھاری تلوار
سے مار گرا دیئے کورو کی سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دو ارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے تمھاری سینا
میں ہاہاکار کا شبد ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشی شرنگ نام راچھس سے کہا کہ یہ مہابلی ابھمنیو
ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگاتا پھرتا ہے اسوقت تم اس شور بیر کو روکو اور میں بھیشم جی کو ساتھ
لیکر ارجن کو مار ڈالتا ہوں یہ سنکر وہ راچھس لکا راجہ اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور پانڈوں کی سینا کو مارتا ہوا
آگے چلا جیسے بِرتراسر نے دیوتاؤں کو ستایا تھا اُس راچھس نے ابھمنیو کا مقابلہ کر کے اپنی فوج سے دشمن
کی فوج کو بھگا دیا تب دروپدی کے پتر جیسے دھنش دھاری اُس راچھس سے لڑ ہوئے انھوں نے پانچوں
راجا اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیروں سے سخت زخمی کیا۔ جب المبش راچھس نے یہ حال آرشی شرنگ
کا دیکھا تو کرودھ ہو کر اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا ابھمنیو نے اُس شور بیر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اُس
جدھ کو دیکھ کر پرسن ہوئے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشی شرنگ راچھس کو ابھمنیو نے پانچ
تیروں سے گھائل کر دیا المبش نے اپنے تیکھن بانوں سے ابھمنیو کو زخمی کر دیا۔ جب راچھس سینا شستروں سے
نہیں جیت سکی تو وہ راچھسی مایا پھیلانے لگے ایک دفعہ ہی رن بھوم میں اندھیرا چھا گیا ابھمنیو نے ایک تیر
ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دفعہ ہو کر روشنی ہو گئی راچھس گھبرانے ہو گئے پھر اُن سب راچھسوں نے آکاش سے
ڈھول بجائی اور اُن کا مینہ برسنے لگا اور تیروں کی برکھا ہونے لگی چاروں طرف سانپ ہی سانپ پھیلے
دکھائی دینے لگے بھیانک سنگرام میں چاروں طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی
کہ سینا کے شور بیر ابھی تک حیران تھے پرنتو ابھمنیو اپنے دیب استروں سے سب راچھسی مایا دور کرتا رہا اور
آخر کو ابھمنیو نے اپنے گروہ دار تیروں سے سب راچھسوں کو مار بھگا دیا جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے
ہوئے دیکھا تو آپ بھی درونا چاریج آگے بڑھ کر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیشم میں بھی آگے بڑھے اور پھر گھور
جدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ارجن اور درونا چاریج کی آپس میں بہت پریت ہے اُنکے باہم

جنگھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن
پر کرپا نہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجیب طرح
سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا
ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور رکشش ارجن کے ہاتھون کی پھرتی
دیکھ کر اچنبھے کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک
گئی پھر شور بیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منہ پھیر کر اسوتھاما ن اور راجہ شل
کا بھوج - بیندو - انو بیندو آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورسے شروا وشنکنی وبھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا
اور چند راجاؤن نے نکل سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لے کر ہاتھی اور رتھ اور
گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سمود کو
مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت سے ان آدمیون اور اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین
بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر
کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے یدھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لیکر آگے
بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - دروپدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کرکے
بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب انھون کا
دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - مگر آدمی تیرتے پھرتے
ہون شام تک بڑا بھاری جنگھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہ رہے تھے کہ اسوقت درجودھن
نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ ایسا درجودھن کا سبب ہوا تھا پانڈون نے تو بہت
سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا سب پانڈون کی تعریف اور اپنی نندا سنکر درجودھن غصہ مین بھر گیا اور درونا چارج
کرپا چارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرتے ہین کیون دیر کرتے ہین - سنیے دھرتراشٹ دیکھو تمھارے اور رتھا رسے
بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بہتیرا سمجھاتا ہون سمجھانے سے بھی تشٹ نہ ہوا دیکھو
اس چھل روپ جوے کا کیسا پھل ہوا کہ پل پل مین برا ہوتا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپا چارج - راجہ
شل آگے بڑھے ادھر ارجن بھی کرودھ کرکے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرما نے ارجن کو
اپنے بانون سے گھایل کرکے باسدیو جی کے تین بان مارے جس سے سری کشن جی بھی گھایل ہوگئے انکو گھایل
دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنیو نے خفا ہوکر سوشرما اور اسکے ساتھیون کو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے
بانون سے کورون کی سینا کو مار کر بے ہوش کر دیا تمھاری سینا بیاکل ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ
نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر
ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہایتا کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی
کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ کہ بھاگی جاتی ہے دوساسن
نے دوڑ کر راجاؤن کو سینا سمیت روکا اور سبکو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ ششرما اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیروں کی برکھا کر کے آگے نہ بڑھنے دیا۔ جدھشٹر اور نکل نے کوروں کی
سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دکھی ہو کر درجودھن نے شل اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمہارے دیکھتے ہوئے
سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا۔ نکل۔
اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شل کو مار کر بیاکل کر دیا راجہ شل نے اپنے بانوں سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا
بھیم سین راجہ شل پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ ہونے
لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیروں سے
زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈوں کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا
میں ہاہا کار مچ گیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا
کہ ہے مہا باہو اب وہ وقت آ گیا جو تم نے راجہ براٹ کے نگر میں کہا تھا کہ میں کوروں کو ماروں گا اب تم ساودھان
ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلیں باسدیو جی نے گھوڑوں
کی باگ اٹھائی اور دم بھر میں بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن
کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانوں سے ڈھک دیا تب
ارجن نے اپنے تیروں سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے
کاٹ گرایا۔ بھیشم جی ہنس کر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا
دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑوں کو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری
کرشن جی نے رتھ سے اتر کر چابک ہاتھ میں لے کر بڑے بڑے شور بیروں کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رخ
کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر
بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤں کے دیو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہوں آپ مجھ سے
سنگرام کر کے بیجے پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے میں مارا جاؤں گا تو میرا کلیان ہو گا۔ ہے جناردن جی آج
میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہیں ہے گوبند جی میں آپ کا داس ہوں۔ ارجن نے سری
کرشن جی کو کرودھ میں دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آ جاوے۔ انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے
بھاگے چلے گئے تب ارجن نے مہاراج کے دونوں چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہاپربھو چھما کیجیے
نہیں تو پرلے آ جاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے میں بھیشم جی کو بدھ کروں گا آپ شستر ہاتھ میں نہ
لیجیے سنسار آپ کو متھیا وادی (دروغ گو) کہے گا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہو گئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور
سری کرشن جی پر اپنے تیروں کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوں کی
سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چودہ ہزار رتھ کے سواروں کو
بھیشم جی نے رن بھوم میں مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے
بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونوں شور بیر آگے بڑھے تب کرپا چارج اور
درونا چارج جی نے ان شور بیروں کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شل نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا ارجن نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رُدھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک شریرون کے ڈھیر رُدھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درشٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت شوچ ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم کا بجے پانا ۲۸۔ ادھیاے

اونتیسوان آدھیاے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جا کر اپنی سنیچے کا اُپاے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجن۔ بھیمسین۔ نکل۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاپربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اِس پرکار سے بھسم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانس کے بن کو کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بس کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اُٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکُل ہو کر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجن اور بھیمسین بایو اور اگن کے سمان تیجوی ہین اور نکل اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ انکے سہاے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کر کے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شترو ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کر لی ہے کہ بھیشم جیکو مارونگا اُسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور ارجن نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کر سکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین بھیشم جی نے مجھ سے کہدیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنتُ سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور اُنسے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلا دینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری اُنکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکا ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اِس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہو سکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت گھبراتا ہے انکو دنڈوت کرکے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہو کر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمھارا آنا شبھ دایک ہوا اور ہے ارجن تیرا آنا بھی سپھل ہوا اور جدھشٹر بھیم سین نکل دسہدیو تمھارا آنا بھی منگل دایک ہو میں تمھارے آنے سے دیکھ کے پرسن ہوں جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے شترون کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا گیا ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہو اور آپ کے جیتنے جانے کی تدبیر بھی بتلا دیں آپ نے ہماری سینا کو مار کر نشٹ کردیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے جیتے جی تم کوروں پر فتح نہیں پاسکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم بیجے پاؤ گے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح کہیں ہم وہی کریں آپکو تو ہم کبھی نہیں جیت سکتے ہیں بھیشم جی نے کہا کہ میں نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ میں امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے سے استری تھا پھر پرش ہوا انہیں لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ کرکے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گراوے تب تم بجے پاؤ سواے سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو جیت نہیں سکتا ہے راجہ جدھشٹر پتامہ سے ایسا سنکر سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہو کر اپنے ڈیرے میں آئے ارجن نے مہا دکھی ہو کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی میں اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ سے کیونکر ماروں مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہیں اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے رہے ہیں کس طرح سے انکو فریب دیکر ماروں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے پہلے شرط کرلی تھی کہ میں بھیشم جی کو مارونگا اب کیوں اس بچن سے پھرتے ہو چھتریوں کا دھرم نہیں ہے کہ رن بھوم میں جو سنمکھ آوے اسکو دیکھکر پاؤں ہٹاوے تب تک بھیشم جی کو نہ ماروگے تمھاری بجے نہیں ہوگی پہلے راجہ اندر نے برہسپت جی سے کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم میں سامنے آوے اسکو مارنا چاہیئے ہے تات وہی بھیشم جی ہیں جنھوں نے تمکو پالا پرورش کیا با وجود یکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہیں پھر بھی ادھرمی دریودھن کیطرف ہوکر تمھاری سینا کا ناش کرتے ہیں انھوں نے کوئی کسر نہیں کی دریودھن نے بہت انیت تمھارے اوپر کی انھوں نے منع نہیں کیا پھر تم کس لیئے ایسی انیائی کے اوپر دیا کرتے ہو ضرور مارو یہ چھتریوں کا دھرم ہے سری کرشن جی نے پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ میں سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب رات بہت آئی سب بسرام کرو۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کا بھیشم جی سے انکے بجے ہونے کا اپای پوچھنا ۲۹ ادھیاے

تیسوان ادھیاے

دسویں دن کے جدھ میں بھیشم پتامہ جی کا سرشیا پر گرنا اور پانڈون کی بجے سنجے نے کہا کہ پراتہ کال ہوتے ہی دونوں طرف سے سنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونوں دل رن بھوم میں آگئے۔ پانڈون نے سکھنڈی کو سب سے آگے کرکے اپنے بیوہ کو رچا اسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ - اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھیے کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ سوا اسکے اس زمانے میں پیدا نہیں ہوسکتے اور نہ آئیندہ کو ہونگے

اور اسکے پتر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدھشٹر سنگھ ناد کرکے نکلے - سہدیو سمیت چلا تمھاری
سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپا چارج - کرت برما - بھگدت - اُس سے پیچھے راجہ کا بھوج اور
اور بہت سی سینا لیکر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا - اِس دسوین لڑائی مین
بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنتو بھیشم جی نے راچھس اور اسُر
اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہابلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا اودھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ
اُنکی سینا کے گھائل اور جان سے مارڈالے نکل - سہدیو - نے بہت سے شوربیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیجدیا
آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری - پانڈون کے بیگ کو روک کے
اپنے دیب شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا ارنبھ کیا بیشمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون
سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھنس کر دیا ہے
تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے بیجے پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھکر
اُنسے جدھ کرو مین تمھارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا
اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لیکر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر
ارجن اُسکے ساتھ بہت سی سینا لیکر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر
کہنے لگے کہ مین تجھ اُمنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشور نے تجھکو استری اُتپن کیا تھا یہ بات
بھیشم جی کی سنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھیشم جی کو تیر مار کے بولا کہ ہے کشتریون کے ناش
کرنے والے تم نے سب بادی سوربیر پانڈون سے دویش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے
پرسن کرنے کو ہزارون سوربیرون کا دیا ہین ہوکر ناش کردیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام
مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریون کو مارو اور
خوب جدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ باتون سے ستاتا بھیشم جی کے سوبت
بدھ رن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے اُنکو گھائل کرنا ارنبھ کیا ارجن نے یہ پکارکر کہا کہ اب وہ سمان آگیا ہے
جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اور رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے
کچھ بھے کرنا اوچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کرسکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو بیدھ نہین کیا تو تیری اور میری سنسار
مین ہنسی ہوگی اسلیئے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمھاری سہاے اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بیدھ کرو مین دروناچارج
اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیس کا راجہ اور بند انو بند اونتی دیش کے راجکمار کامبوج سودکشن
بھگدت (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرم گندھار کا راجہ اور ترگرت ان سب کو مین اسطرح روکونگا جیسے سمدر کو اُسکا
کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا
کرنے لگے تو ہزارون سوربیرون ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مارکر خون کی ندی بہادی ساری
رن بھومی مین مردہ ہاتھی اور ٹوٹے ہوے رتھ اور مرے ہوے گھوڑے اور ہزارون منش پڑے ہوے تڑپتے اور مرے ہوے
دکھائی دیتے کوئی اُسکے سنمکھ جدھ نکرسکا یہ حال اپنے سینا کا دیکھکر سب سے بڑا یودھا ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہان بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھے بھیت (خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے اور بیر ابھمنون اور ساتکی جی نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے ہین اور اُسکے پتر ابھمنون اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کردیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سوربیرون کا ناش کرچکا ہون اب تیرے کہنے سے نشیش سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کردن تیرے رن سے (قرض) اودھار ہو جاؤنگا سنجی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورشش سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا اب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو روکا اُسوقت پر سپرکے سوربیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جدّھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ دردپد نے اسوتھامان سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ شل سے دیر تک جدّھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سوربیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کرکے بھگانا شروع کیا بدھمان درناچارج جی نے اپنے پتر اسوتھامان سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اشگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہوکر لال لال نظر آنے لگا پرتھی کپپایمان ہے کنک اور گیدھ بھیانک بولیان بولتے ہمارے سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے کھ کی شوبھا جاتی رہی سورج اور چندرما ن کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اوشش ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہوگیا بھیشم جی اُسپر شستر نہین چلاوینگے مجھے اس سے بڑا فکر ہو رہا ہے درپد بھی جل گرکے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سوربیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین چاہتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہوکر کوروی سینا کا ناش کردیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ دمن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچارج جی کی بات سنکر اسوتھامان اور راجہ بھگدت پراگجوتش اور جیدرتھ اور چترسین بکرن درمکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لیکر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور دھرشٹ دومن ارجن سکھنڈی راجہ دردپد اور براٹ سے آپ کے پترون کا بڑا بھاری جدّھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے کوروی سینا کو بیاکل کردیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لیکر ان دونون پانڈون کو مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لیکر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کردیا اس جدّھ مین سیکڑون ٹوٹے ہوے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پرسپر جدّھ کرکے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوے قمار) مین جو پڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے جے اور پراجے کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشت دومن نے اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا اپنی سیناپت کی بات سنکر بھیشم جی کے سامنے ہوے اُس مہا پراکرمی گنگا پتر نے

پانڈوی سینا کے ہیگ کو روکا اور سیکڑون سور بیرون کو بھیشم جی نے مار گرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چکر دکھا رہا تھا اور راندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مار ڈالا پھر بھیشم جی نے بچار کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شور بیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھکر پانڈون کی سینا کے مُکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھکر یہ بچن کہا کہ سب شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا ہون ۔ جدھ مین انیک جیون اور سور بیرون کو مارتے ہوے بہت سمان بیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بیٹا و شنٹون اور ارجن کو آگے کرکے میرے بدھ کرنے کا اپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مارکر بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کرکے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بدھ کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری سینا کے ہزارون شور بیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملا دیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا کہ چاہے مجھ سے سنگرام کر یا ہٹ جا مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سنکر سکھنڈی کو کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہا باہو ہے پرشوتم مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کرکے جے پائی ۔ تمھارے دبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوش تمکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے جو ہو سکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے کروڑ تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا ادھر ارجن نے سکھنڈی کو اُکسا کہ پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مار کر بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج جی اسوتھاماں ۔ کرپاچارج ۔ درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شور بیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے مہاراجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمین راجہ بھگدت ۔ کرپاچارج ۔ اور اسوتھاماں بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شور بیر کورو کی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالے سنگرام مین چارون طرف بھیم سین کا شور وغل ہو رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھاماں اور کرپاچارج کے گھوڑے اور رتھبان کو مارکر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مار رہا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے شتگھنی جنتر کو بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو دکھا کر سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی نشٹ کردی ہے

کسی پرکار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہو کر دھونت ہو کر اپنے تیرون سے بھیشم جی کو مارنے لگا اب چارون طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑو۔ مارو کاٹو ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم مین اڑ رہا منھ نہین پھیرا اُس سمین بھیشم جی نے دوساسن سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان نیچے گھائل کیے جاتے ہین تیکشن بان جو میرے شریر مین پرویش کرتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین یہ بان ارجن کے ہین یہ بان جیسے میری ہڈیان چورن ہوئی جاتی ہین ارجن کے بان ہین سوا ارجن کے اور کسی کے بان ایسے گھور نہین ہین جو میرے شریر کو پیڑا دے سکین پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اٹھایا ارجن نے اپنے تیرون سے انکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر جدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے نہ پاوین جتنے شور بیر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ مین بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈون کی مارتے رہے جس سے جدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت ڈر اب تھا آج دسوین دن کے جدھ مین بھی دس ہزار شور بیرون سے زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنتو اس سمین ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کر کے اپنے بانون سے بیاکل کر دیا سارے شریر مین کوئی استھان ایسا نہین تھا جہان ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پور ب پچھم۔ اُتر۔ دکھن کے کوروی سینا مین بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے گھائل کر دیا۔ پرنتو اُن شور بیرون نے بھیشم جی کو نہین چھوڑا۔ تب جدھشٹر کی پربل سینا نے بہت سے کشتری شور بیرون نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور انکی رکشا کرنے والے شور بیرون کو گھائل کر کے بھگا دیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون سور بیر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل مین کہا کہ مین ایک دھنش سے سب پانڈون کے مارنے کو سمرتھ ہون جو انکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہوتے سوا اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک مین نہ چاہون میری موت نہ آوے اس بچار کے کرتے ہوئے بھیشم جی کو آکاش مین آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے انھون نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچار اپنے دل مین کیا اسکو ہم اچھا سمجھتے ہین اب تم اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پرمیشور کا دھیان کرو بھیشم جی کے چارون طرف سوگندھ پھیلی اور ٹھنڈی پون چلنے لگی آکاش مین دندبھی بجنے لگین اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤن نے پھولون کی برکھا کری۔ ہے دھرتراشٹ بیاس جی کی کرپا سے میرے سوا اور مہاتما بھیشم جی کے سوا اُس بچن کو اور بچن کہنے والون کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چیت دیوتاؤن کے بچن سنکر ارجن کے سنمکھ نہین رہا اور تھا جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھدیا چارون طرف سے دونون سینا کے آدمی ارجن کی بہت اُگرتا اور بھیشم جی کے کھڑے رہنے کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانون سے چھلنی ہو گیا تھا اور تمام بدن مین تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے ہے راجن اگر مہینا سورج کی اُتر کی اشٹمی کے دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹون کے دیکھتے ہوئے سر نیچا کر کے گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھوی سے ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا۔

یادداشت — متصل قصبہ تھانیسر لب سڑک موضع نرکاناری واقع ہے وہان بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پر سین کیا پہلے وہان آبادی نہین تھی خاص اُس مقام پر موضع نرکاناری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

بھجن

بھیشم رام چرن چت لاے
माघबदी अष्टमी साँझको प्रभुसों ध्यान लगाये

ماگہ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگاے
भीषम राम चरण चित लाये ।

اشٹ بسو آکاش پرگٹ بھئے سرن ندبھی بجاے
इन्द्रादिक किन्नर गन्धर्वन फूलन भारी लगाये ।

اندرادک کنہر گندھرپ پھولن جھری لگاے
[illegible] सुरन दुन्दुभी बजाये ।

دن پرت سینا مار سہس دس نج پورش دکھلاے
धर्मराज सों [illegible] भीषम आप बताये ।

دھرم راج سون اپنی پرا جے بھیشم آپ بتاے
[illegible]

آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھاے
शरन मारि [illegible] भीषम भूमि गिराये

سرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھومی گراے
[illegible] पाछे अर्जुन धाये ।

مہا شوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھاے
रोवत दुर्योधन भ्रातन संग सकल नृपति बिलखाये

رو وت دریجو دھن بھراتن سنگ سکل نرپت بلکھاے
महा शोक कौरव दल छायो पांडव दल हरषाये

سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہین آسے
भीषम शीतल सों [illegible] अर्जुन तीर चलाये ।

بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلاے
[illegible]

سرشیا سم تکیہ دینو بھیشم کنٹھ لگاے
[illegible] अर्जुन [illegible]

پھر ارجن سر مار دو بھومی مین تہر سری جل پیواے
[illegible]

نرکھ دؤ دل اچرج کینو بھیشم آنند پاے
[illegible] हरषाये ।

لکھہ سری رام روپ من ماہین سانتی ست بہر کہا
[illegible]

جیسے ارجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا یا نون کے سموہ نے جو بھیشم جی کے شریر مین پردیش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر پرتھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی بانون کی سشیا پر لیٹ گئے پھر اُس بان سشیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے دیب بہاؤ کو پایا یا دلون نے برکھا کری پرتھی کپاتمان ہوئی اُس گرنے ہوے نے بھی دکشن دشا مین سورج کو دیکھکر پران نہین تیاگے اور کال کو بچار کے من مین ٹھہان لیا کہ جب تک اترایں سورج نہین آوینگے پران نہین تیاگونگا اُس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سورج دکشناین ہونے تک کسی پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ سنکر بھیشم جی ساودھان ہوکر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگونگا اُس سمین ماتی جل کی پتری گنگا جی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھکر رشی لوگون کو ہنس روپ کرکے اُنکے سامنے بھیجا اُن رشیون نے بھیشم جی کی پرکرما کرکے کہا کہ بھیشم جی سا مہاتما پرش دکشناین سورج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی اچھی طرح اُن رشیون کو دیکھکر

لہ بھیشم جی نے اپنے [illegible]

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشنایُن سورج مین اپنے پرانون استھان کو نہین جاؤنگا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُترایُن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے۔ مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنہارتھ ہے اس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیّا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھکر رونے لگے اور اتینت شوک سے جڑ مین چت نہین لگایا مہا شوک کورون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا۔ ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے۔ رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگھٹ ہوکر پرسنسا کی۔ بھیشم جی۔ اُس سرشیّا پر اوپنشد روپی جوگ مین۔ برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترایُن سورج آنے کی اِچھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمہاری سینا مین بڑا شوک ہوا۔

اتی مہر یاسم کرت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیّا نواسن یسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے شرشیّا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھکر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بچے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھکو سناؤ۔ ہے تات میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سوٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرت آسن پر بیٹھے ہوے کیا کام کیا۔ مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا سکہ دھیرج نہین دھارن کرسکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بڑے شوک کی بات ہے۔ سنجے بولے کہ سانجکال کے سمے دھرتراشٹر کے پترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان شیّا پر بنا اسپرس کرنے پرتھی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہاے ہاے کا رن بھوم مین ہوا اور مہا بھیشم دونون دلون مین آتنک ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہا سریشٹھ ہے اور اسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھکر اپنے کو برہم چاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا۔ ہے بھرت شریشٹھ دھرتراشٹر آپ شوبھا سے رہت لجاے ہوئے اور لجا سے بھرے ہوئے پانڈون نے بجے پاکر سونے جالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجانے بڑے بھاری شترو کو پانڈو مارکر بہت ہی پرسن ہوے۔ کرن اور

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا ادوساسن مہاشوک مین بھرا ہوا اُور جودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے درونا چارج اور سارے شوربیر دوساسن کا مُکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہنے گا جب دوساسن نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا - درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چپ کھڑے رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم جی کے پاس گئے اسیطرح پانڈون کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے سنمکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سشٹا چار کرکے کہا کہ ہے مہابا ہو تمھارا آنا سپھل ہو - مین تم کو دیکھ کر پرسن ہوا - میرا سر اتینت پیڑامان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لاکر دیئے اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی شیا پر شوبھائمان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھرکے پتامہ کو بارم بار ڈنڈوت کرکے یہ بچن کہا کہ ہے شستر دھاریون کے سرومن - ہے دُرجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو آگیا کرین وہی کرون بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے - ہے ارجن تو ہی سب شستر دھاریون مین سریشٹھ پرسدھ ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہ کر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتگیا کرکے تین بان چھوڑے اُن تیرون نے لٹکے ہوے پوتر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرشنسا کرنے لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہابا ہو تم نے مجھکو شیا کے سمان تکیہ دیا - سرشیا پر شوربیرون کو شین کرنا اوچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سرشیا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشاین سے اُترائن ہو جاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اوتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیر جی کے استھان کو جاوینگے تب مین اپنے مترون سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھدوا دو مین اس شریر سے جس مین ہزارون بان لگے ہوے ہین سورج کی اُپاسنا کرونگا اب تم جدھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے درجودھن آدک آپ کے پترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کردو ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو ان ہزارون تیرون کی شیا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی آگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا کردیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی کس طرح ساودھان ہین - تین پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوے اور گھائل ہو رہے تھے بہت شوک کرتے ہوے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت بھیشم جی کو ڈنڈوت کر آگیا لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پرالبدھ سے بچے پار ہے ہو یہ ست پرتگیا دان بھیشم جی تمھاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپکی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے -

اِتی سری اسم کرت مہابھارتے بھیشم پرب سرشیا نواس اکتیسوان ادھیاے -

تیسواں ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کر لے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈو اپنے شوربیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹر کے سب پتر اپنے متردن سمیت بھیشم جی کے پاس جا کر اور اُنکی پرکرما کر کے ڈنڈوت کر چارون طرف شوبھائمان ہو اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لے کر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لے کر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہا پرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جا کر اس پرکار سے پوجن کرنے لگیں جیسے ناگ گنیا سورج جی کی اُپاسنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈو اور کورو دونون جدہ کو چھوڑ کر سب اُس مہاتما شوربیر کو نمرتا سنجکت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برہما جی کو پوجتے ہین۔ بھرت بنسیون مین سریشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوئے راجا لوگ لے کر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیو برت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برتمان وچار کر کے سورج اترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کر کے نمرتا سنجکت سر جھکائے ہوئے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھے اگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے بیچ گنیوا اے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرما کر کے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجکت کر کے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھوی پر مارا سب لوگ حیران ہو کر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھوی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ و رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلا کر ترپت کیا اس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچرج کو پراپت ہوئے۔ دُرجودھن کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی۔ کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرسنسا کر کے کہنے لگے کہ ہے شریہ کرم جو تم نے کیا کچھ اچرج کی بات نہین ہے تم کو دیورشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ شریشٹ کرم کرو گے جسکو اندر اور دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتری یون مین پردھم جانا ہے۔ سب منشون مین تم کو اتنت شریشٹھ برنن کیا ہے سب جیودھارین مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے۔ ندیون مین سمدر۔ پشوؤن مین گائے۔ پرکاشوانون مین

[illegible]

سورج - پرتھون مین ہمالے - برنون مین برہمن سریشٹھ ہین - اسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سریشٹھ ہو درجودھن نے بھیشم اور بدر جی درونا چارج جی - نارد جی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - نشچے (بے شبہہ) درجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے برخلاف کرتا ہے - بھیشم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوش ہونی ہے دیکھ لیجیو یہ بات سنکر درجودھن بہت اداس ہوگیا بھیشم جی نے اسکو اداس دیکھکر کہا کہ درجودھن اب بھی سمجھ کر اہنکار کو تیاگ دے - تونے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اتپن کر دیا ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بشنو - اندر - پاشوپت پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سویتا [सविता] کے استر - اس مرتیو لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیوکی نندن سری کرشن جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجیہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش ہین ان دونون کے سواے تراوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - ہے پتر ان پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی کرنے مین تم دیر مت کرو جبتک سری کرشن جی کنول نین اپنے ادھین ہین تبتک شور بیر ارجن کے ساتھ سندھی کرلینا جوگ ہے - ہے درجودھن جبتک ارجن گپت گرہنی بانون سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تبتک تو ارجن سے صلح کرلے جبتک کر دوم اگن جدھشٹر سے تمہارے شور بیر راجا بھسم نہ ہون اس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اچت ہے اس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات تجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کل کی کشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑکر پانڈون سے صلح واشتی کرلے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہوجاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شور بیر بچ رہین گے باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہوجاوےگی نہین تو سب مارے جاوینگے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون کو دیدے اس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کرلے دھرم راج جدھشٹر اندرپرست (دلی) اپنی راجدھانی کو چلا جاوے درجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجش تیرا سنسار مین پھیل جاویگا سارا زمانہ جانتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے انکا راج نہین دیتا ہے اب انکو دیدے میرے مرنے سے پرجا کو سکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہوجاوے آپس مین ماتا ان بھائی پتا - پتر - بھائی بھائی - چچا بھتیجے جدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہوجاویگی جو میرا کہنا نہین مانےگا تو تجھکو اتینت شوک ہوگا اور سب کا ضرور ہی ناش ہوجاویگا مین ستت ستت کہتا ہون اسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے سے میری غرض یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شور بیر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سنکر درجودھن نے راج ہٹ سے بیوی کا نہین کیے جیسے کال بس روگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اپدیش درجودھن کو تیسوان ادھیاے -

١؎ سندھی یعنی ملاپ ۱۲ ٢؎ راجدھانی یعنی دارالسلطنت ۱۲ ٣؎ کال بس یعنی موت مین گھرے ہوے بیمار کو حکیم کی دوا اثر نہین کرتی ہے ۱۲

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی دُریودھن کو اچھی طرح سمجھا کر موَن ہو رہے تب سب راجہ مع دُریودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سُنکر کرن اوداس ہوکر بڑی جلدی کرکے اُنکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو سرشیا پر شوامی کارتک جی کے سمان دیکھکر آنکھون مین آنسو بھرکے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدا آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون - ہے سرو گیہ مین آپ کا دویشی ہون یہ بچن سُنکر نیترون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا - رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پتر سے اسنیہہ کرتا ہے اسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ایرکھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کُنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات ثابت ہوئی اسمین کچھ بھی سندیہہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمھارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تجھے سے سنار برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جلنے لگا اسی کارن دُریودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا (یعنے تحریک کرکے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کُنتی تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی سے اسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اس کارن تیری ایسی بپرت بُدھ ہے گُنوان منشون کی بُدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا ایرکھا سے دویش کرنیوالی ہوجاتی ہے اس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے - مین خوب جانتا ہون کہ پرتھی پر تیرے یُدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور برہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تیرے سمان دوسرا نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے مین نے اس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کُل مین بپرت نہووے کٹھور بچن تم سے کہے تجھے نشٹ لاگھوتا اور شستر ودیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین جاکر راجا کی کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاؤن کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ یُدھ مین تیری برابری نہین کر سکا اب میرا کرودھ دور ہو گیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھکر پہلے ہو گیا تھا - دیو اچھا جسکو بھاوی کہتے ہین کسی پرکار اولنگھن نہین ہو سکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریت جیسی کہ بھائیون مین ہوتی ہے کرکے ملاپ کر لو ایرکھا چھوڑ دو اور میرے کہنے سے شترو بھاؤ اُن سے نہ رکھو جتنے راجا سنگرام سے بچ رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہو جاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین کنتی رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن کیا - دُریودھن کے

سلہ دویشی یعنی مخالف ۱۲ سلہ سرو گیہ سب باتون اور سب دھرمون کے جاننے والے ۱۲

اپشرج کو تیاگ کر اسکو نشٹ پھل کرنا نہیں چاہتا ہوں جیسے کہ بیاس جی کے پتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت درڑہ برت والے ہیں اُسی طرح میں نے تن - من - دھن - استری - پتر - پروار اور کیرتی دُرجودھن کے نمت بچا رکھی ہے مہا تمارو گ آدک بیماریوں سے کشتری کو مرنا اچھا نہیں ہے میں نے دُرجودھن کے آسرے سے یہ پانڈون کے دویش بھاؤ کر کے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے بہت کرم کیا ہے جو ہو تب ہے وہ تو اوش ہوگی اُسکا مٹانے والا کوئی نہیں ہے آپ ناش کاری چنہہ سب راجاؤں اور پرجا کے دیکھتے ہیں میں بیاس جی کو اچھی طرح جانتا ہوں وہ سری کرشن جی اور پانڈو واجے ہیں پرنت میں پانڈون کو جے کرونگا جو کہ یہ بچھے کاری شتر دتا تیاگ کرنے جوگ نہیں ہے اِس سے میں پرسن چیت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدھ کرنے کی اگیا دیجے آپ سے میں یہی آگیا لینی چاہتا ہوں اور جو بات میں نے نرُبدھتا اور چپلتا سے بہت کہی ہے آپ چھما کریں بھیشم جی نے کہا کہ جو یہ بچھے کاری شتر دتا تیاگ کرنے جوگ نہیں سمجھتے ہو تو میں آگیا دیتا ہوں کہ سُرگ کی اچھا سے اہنکار رہت ہو کر ارجن سے جدھ کرو میں تم کو آشیرواد دیتا ہوں جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری دھرم سے پرے جے پانے والے بھی اُتم لوگوں کو پراپت ہوتے ہیں اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرو کیونکہ کشتری کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہیں ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سُرگ ضرور ملتا ہے میں نے تو بہت اُپاے کیا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہیں ہونے دیتی - سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ راد ھا پتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کر کے روتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر راجہ دُرجودھن کے پاس آیا اور سارا احوال دُرجودھن کو سنایا کرن اور دُرجودھن اور آپ کے سب پتر دن کو بھیشم جی کا سنگرام میں گر جانا مہا شوک کا کارن ہوا -

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسواں ادھیاے -

چونتیسواں ادھیاے

سنجے دھرتراشٹر سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہو کر روتا ہوا اُنسے پوچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ ہونتا کی پھانسی میں پھنسے ہوے ہیں اسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہیں چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہیں کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیوں سمیت ضرور مارا جاویگا وہی ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان میں مصروف ہو گئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو میں نے سنائی کسطرح بھیشم جی نے بڑا بھاری سنگرام کر کے مرتیو شیا پر نواس کیا بھیشم پتامہ جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اِس پرب میں سری کرشن مہاراج نے ارجن کو گیتا گیان اُپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اِس پرب کو سنینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار میں جس اور کیرتی پاوینگے -

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسواں ادھیاے -

بھیشم پرب سماپت ہوا

ا؎ سُرگ کی اچھا سے یعنی ... دھرم کرکے جو پھل سُرگ ... ملتا ہے [illegible]

اوم

سری امرکرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی
سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا اُنکا آشیرواد دینا

سری ناراین اور نردن مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے اتیہاس برنن کرتا ہون - راجہ جنمے جی نے برہم رشی بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیا پر سونے کے پیچھے راجہ دہرتراشٹ اور فتح چاہنے والے درجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پاین جی بولے کہ جب راجہ دہرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے کا حال سنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور چپ ہونے سے نراس ہوگیا - سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کرکے دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ مجھے سنا چکے ہین - چند روز مین سب کا خاتمہ شن ہونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور جودھن کی ہٹ دہرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ پرتھی پر نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گرجانے پر درجودھن اور پانڈون نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کوروُن اور پانڈون کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کھدوادی اور اُنھین کے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کردیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو [illegible] درجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھرکر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن [illegible] سے کہا کہ پانڈون کو جیتے کرو اُدھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال
ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہو گئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت درختون
کے اور جیسے سندر استری بناپت اور ندی بغیر جل کے ۔ جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے
نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہو کر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو ۔ یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے
مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی آس سینا کے اداس معلوم ہوتے تھے ۔

چنانچہ راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اسکو بلاؤ
اور سب ایک دفعہ چلا اٹھے کہ ہاے کرن ۔ اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا
درجودھن نے کرن کو بلایا ۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان
لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل ہونے
سے ہمارے سیناپت راجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور
درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے ۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سورویر پرم چتر کرن بھیشم جی کو شیا
پر پراجان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھ کر سگے بھائی کی سمان آپ کے پتر درجودھن
کے پاس پریت سے چلا آیا ۔ اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تیجسوی سورویرون کے سب گن رکھنے
والے دیش استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگا
والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہو گئے ۔ مین انکے بغیر سب سورویرون کو مردہ جانتا
ہون اور مجھکو یہ سب سینا اس مہا پرشت بھیشم کے بغیر شون درشٹ پڑتی ہے اس لوک مین کون انکے سواے
ایسا ہے کہ ہم کو دکھ اور شوک سے بچاوے ۔ وہ سورویر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہاپراکرمی بھیشم ہماری
جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے ۔ اور آن کے سر دیپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی
سانس لینے لگا ۔ کرن کے بلاپ کو دیکھکر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہوکر
ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے ۔ کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ
کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا ۔ تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے
پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا برا حال ہو جاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا
پہلے ہی سے بچین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرمراج جدھشٹر اور اندر کے پتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی
کا بل رکھنے والے بھیم سین اور اسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنکی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان
ہین جیت سکے ۔ ایک دفعہ مین بھی جی کھول کر سنگرام کرونگا ۔ چاہے بھیشم جی کے ساتھ پرلوک کو جاؤن یا بچ
جاؤن ۔ کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے سورویر اب شترون کے جیتنے کا اپاے کرتا ہون ۔
آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرین دھجا اور
سنگرام کرنے کی بیش قیمت زربفتی پوشاک میرا رتھ جس پر بھیم ویش کے سفید گھوڑے جتے ہوے ہین ۔ اور
ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جلد منگاؤ ۔ سنکھ بھیری اور کت جدھ کے

له یعنی نہایت عقلمند ۱۲ سله ... [illegible]

بھیجب بہاؤ - مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا - اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ستیہ بولنے والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے - پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا - چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن یا سُرگ مین باس کرون - سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اُتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا معہ استر ستر کے کرن کے پاس آگیا - اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیوتیار کی - اور سب راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پر کاشمان تھا - سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوے بادل کی سمان شبد کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھا یمان ہوا - درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہا سر شیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا - جب سورج پتر کرن اپنے دیا شستر دھارن کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا سب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سوربیر کرن وہان پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سر شیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اُتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جا کر نمرتا سنجگت ڈنڈوت اور پرکرمان کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شتر دمن پرشوتم کورون کے تیجسوی پتامہ - مین کرن آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون - کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پرتھی پر سوتے ہین تو اور سنساری پرشون کا کیا ذکر ہے - ہے پرشوتم مین کورون کی برودھی چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن کا گانڈیو دھنش اور بانرچنہ والی دھجا کورون کو بھئے مان کر رہی ہے - دھرتراشٹ کے تیرون اور اُن کے سہاے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو اور ہوا کے سمان اُس اگن کی سہاے سری کرشن جی خود کرتے ہین - ہے شور بیرون کے شتر دمن آپ کے سواے کون ارجن سے سنگرام کر سکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیوجی سے امانش سنگرام کیا اور بر پایا یعنی ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے - اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پا سکتے ہین جب وہ پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہوسکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتے گا - آپ کے ہاتھ سے پرشرام جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کر ڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے مین اُس مہا پراکرم والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن - یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر آسے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے مترون کو سُکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن کے گتی سری شنو بھگوان ہین - ہے کرن تم مہا سوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے کیا اور پھر نگن جت اور بدیشی قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے - اور کراٹ لوگون کو تم نے درجودھن کے آدھین کر دیا اور بہت سے راجاؤن اوتکل دیشی میکل پونڈر کلنگ اندھر نشاد ترگرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کیا تمھارا پراکرم امت ہے - ہے تات جس پر کار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کٹنب

تم کوروون کی گتی ہو مین پرسن ہوکر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکشا دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کرکے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا پوتا ہے ایساہی کرن تو میرے پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی متر تا جو ست پرشون کے ساتھہ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور جے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور انکی پرکرما کرکے چرن چھوکر سب دھنش دھاری راجاؤن کے ساتھہ سنگرام مین آیا۔ اسوقت کوروون نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جدھ کے باجے بجوائے۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمباد پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہوکر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمہاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھوان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہا پراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی مار کر ہماری رکشا کی آپ انکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بنا کرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہوسکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہو جاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہا پراکرمی ہین سیناپت ہوون۔ کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین ان کے سوا اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اسرون کی جے کے لیے سوامی کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہا گیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بششٹ نکشترون کا سورج پترون کے سوامی دھرمراج ہین اسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہوون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کرسکے گا۔ جدھشٹر کو مین اسکے ساتھیون سمیت بجے کرلونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہوکر انکی استت

کرنے لگے۔ درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا۔ پرنت درشٹ دومن کو بجے نہین کر سکونگا وہ میرے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کر کے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے تلک سیناپتی کا کر کے پوجن کیا۔ سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگدھ بندی جن استتت پڑھنے لگے درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکت بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کوروی راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف کرتے ہوئے آگے بڑھے۔ جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوئے پیچھے پیچھے ہوئے اور انیک اسگن ہونے لگے۔ جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کروَنچ بیوہ رچا اور جدھ کرنے کو آگے بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیدل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جدھ کرنے لگے ایسا بھاری جدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوئے تڑپ رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوئے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن نے اُنکو گھیر لیا تب کرن نے اُنکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دومن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور اچاری کو روکو۔ دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچاری سے خوب جدھ کیا پھر کوروی سینا کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کر کے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا ناش کرنے لگے دھرشٹ دومن نے سوچا کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچاری کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا ان دونون سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچاری جی نے اپنے دبّ شستررون سے پانڈوی سینا کے مار ڈالے آخرکار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے۔ پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچاری کے مارے جانے پر بھاگنے لگی۔ اچاری کے مارے جانے سے درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا۔

اِتی سری ام کرشن مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیائے۔

تیسرا ادھیائے

درونا چارج کے مارے جانے کا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہمان برن

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا اور چھا گئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساوداھان ہوکر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوے تھے اور اندر سے سنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا وہ تو شستر ودیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا اسپردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا ہے بہادری بڑی بلوان ہے - ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اسکا رتھ ٹوٹ گیا تھا یا شستر اسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈون کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے گرجانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہوگئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے مجھے بڑا بھاری شوک ہوا - ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی - یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا رنواس مین شور و غل مچنے لگا - رانیان دوڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منہ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سوکھی پنکھا کرنے لگی بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا - اور پھر سارا حال سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا - دھرتراشٹ نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین انکو کون جیت سکتا ہے مین انکا حال تم کو بھگت پور بک سناتا ہون - کوئی منش ایسے کرم جو انھون نے کیے ہین نہین کرسکتا ہے گوپ کل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن مین کیسی لیلا سری گوبند جی نے کین - راجہ کیشی دانو - برکھباسر دانو - پرلمب اسر - مورا اسر - نرکا سر پھر راجہ کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا - جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اسکو بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اسی جراسندھ کو سورویر بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مارڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سوناما کو جو سورسین دیش کا راجہ تھا سینا سمیت مار ڈالا وکھیو سری کرشن جی نے مہاکرودھی درباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسن کرلیا کہ انھون نے سری کرشن جی کو بہت بردیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے سری کرشن جی نے آنے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ انسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑا لیوے مہاپراکرمی سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین پرتھم پوجن اور ارگھ پاد کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالہ کو اکاش مین استھت اوپر ہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اسکے راجدھانی کو سمندر مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ - کلنگ - ماگدہ - کاشی - کوشل دیش مالیس گارگ - گوبرکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا اور اونتی (اوجین) دکشن - پربتی - بارسنیا - کاشمیر - سکھ - پشاج - مدگل - کامبوج - چول - پانڈ - سنجے - ترگرت - مالو اور بڑے کٹھن ذرد دیشی راجہ کو بجے کرلیا اندر یون کے سوامی سری کرشن جی کی مہان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پاسکتا ہے کوئی سورویر ایسا نہین کہ انسے سنگرام کرسکے اور کوئی استری اکنوا پرش ایسا نہین ہے جو انکے مدرن سروپ کو دیکھ کر اشکت اور موہت نہ ہوجاوے (گوپ کنیا) ان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کرکے درباسا رشی سے بر پائے -

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان اُنپر اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھین جبتک اُن کے درشن نہین کر لیتی تھین اُنکو چین نہین پڑتا تھا اور لڑائی مین انگ بنگ ماگدھ - کلنگ - کاشی - کوشل - آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا - پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے آئے - پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلا کر راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہو کر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے - سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسو روپ دکھا کر مجھے کرتارتھ کیا - اس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہمان اور استت مجھ سے نہین ہو سکتی ہے - پردمن - انردوہ - گدسانب - بدرتھ - سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے پتر اس سنگرام مین آگئے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جاکر موجود ہو جاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہین کہ باسدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھا جدھ کرنے کی نہین ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کر دیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کرلین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتھیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدینگے - ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا - ارجن باسدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا اجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گُن باسدیو جی ہین ہین درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسو روپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہین سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین - اشچرج کی بات ہے کہ وہ بسو روپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہین پہچانا - اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہین جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نر نارائن کو وہ منش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو نشٹ کر سکتے ہین پرنت نر روپ دھارن کرنے سے ایسا نہین کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چارج جی کا مرنا سنکر مین مردے کی برابر ہو گیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے کو پرتھی پر گرا کر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چارج جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے درون پرب درونا چارج کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیائے -

چوتھا ادھیائے
درونا چارج کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چارج جی سیناپت ہوئے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سُنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جُدھشٹر کو پکڑکر میرے سامنے
لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہوگی کہ جُدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور پھر اُسکو مار ڈالو درجودھن
نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک
اُنمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین
جیت کر نبو باس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ جُدھشٹر کو مار کر جو تم
اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جُدھشٹر کے پاس ہے۔ مین کیا اندر اور مہادیو جی
بھی جُدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جُدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے آؤنگا
جُدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہو سکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج
جی سے کہدیا۔ اچاری جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جُدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف
نہین کر سکتا ہون پھر اچاری بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤ گے
تو مین جُدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کر دونگا بے عقل درجودھن نے یقین کر لیا کہ ضرور جُدھشٹر کو اچاری جی نے
پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کر دیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی
کا باجا بجنے لگا راجہ جُدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے دعاہ کرا کے مشہور کر دیا
ہے کہ راجہ جُدھشٹر گرفتار ہو گیا جُدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا۔ ارجن نے کہا کہ میرے
جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت ہر وقت
کرونگا۔ درونا چارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرشنشا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو
پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہو جاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے
لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کر سکتے ہین شتروسینا کے راجہ جُدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین
اپنے ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے مُنھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈؤن کی سینا مین زور سے
خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جُدھشٹر گرفتار ہو گیا
صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جیدرتھ وکلنگ وبکرن آگے داہنے کر باچارج
اور کرت برما دہنی سین وست گیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن
کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی
سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان اُمنڈ کر آئے اور مقابل
ہوتے ہی جنگ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی
سوار جنگ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان ڈھنپ۔ لا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون مُردے تہ بہ تہ
پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوّے چیل آدک دور سے ماس کی بو سونگھ کر آ گئے اور جوچ اور شیر بیچون
لاشون کو کھانے اور لہو پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور اِدھر سے ارجن آگے بڑھے دونو لڑنے لگے

نوٹ۔ درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی نے درجودھن کو یقین کرنے کو کہا تھا اور درجودھن نے

سے مرتک شریروں کو کھانے اور رودھر پینے لگے ادھر سے دروناچارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونوں کا
بھاری جدھ ہوا پھر دروناچارج جی نے راجہ جدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہو کر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا منھ پھیر دیا چاروں طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی دروناچارج جی نے اپنے تیروں سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دمن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونوں کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمیں سوربیروں کے سر کچھووں اور ہاتھ پانوں مچھلیوں کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کناروں پر رودھر اور مجا کی کیچڑ ہو رہی تھی راجہ جدھشٹر نے بھیم سین و انہوں سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اسکو چاروں طرف سے گھیرو اسی وقت انہوں اور گھٹوتکچ اور دروپدی کے
پانچوں پتروں نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھیرا دیا اور بہت
گھایل کر دیا انکی سہاے کے لیے کرن اور کرپان اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مگر دوسرا سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا انکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیروں سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑوں کو گھایل کرکے اسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ میں لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اترا دونوں کا پرسپر بڑا گدھا جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرپان اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوتکچ اپنے دیت اور راچھسوں کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پتروں اور انہوں نے راجہ شل سے بھاری جدھ
کیا انہوں نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑوں کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اسکو انہوں سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام میں گرجنے لگا اور کوئی اسکے
سامنے نہ ہوا تب دروناچارج نے آگے بڑھ کر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپاچارج
اور اشوتھاماں سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑوں کو مار کر اسکی اونچی دھجا کو گرا دیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑوں کو مار کر اسکی دھجا کو گرا دیا راجہ دروپد نے دروناچارج سے جدھ کیا ساتکی اور
کرت برما دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس میں بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چاروں طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوتکچ اور المبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا دروناچارج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر دروناچارج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک انکا پرسپر
بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر انہوں سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونوں مہارتھیوں کا پرسپر
بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا بارہ کرت شل کی سہاے کے لیے آیا اور انہوں کو
اپنے تیروں سے گھایل کیا انہوں نے کھڑگ ہاتھ میں لے کر بارہ کے [illegible]
[illegible] پھر جیدرتھ اور انہوں کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور [illegible] پھر دونوں کا

پرسپر ملہہ جدھ ہوا ہاردوک نے جیدرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب اُنہون نے بلسنکر
کہا کہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر اُنہون سے جدھ کیا
شل نے اُنہون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری اُنہون نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹکر گرادیا اور پھر اپنی برچھی
سے شل کو گھائل کردیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا اب اُنہون نے اُسکو چھوڑ کر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈو
نے اُنہون کے بل اور پراکرم کی استُت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور اُنہون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر
دونون کا ملہہ جدھ ہوا اُنہون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑکر زخمی کردیا شل نے اُنہون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچالیا
اور آپ اُنہون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین اُنہون کی سہاے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت
گھایل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے استوتھامان نے بھیم سین
سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے تلس دیشی سینا کو لیکر سورج پُتر کرن کو روکا کرن
نے کرودھ کرکے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کرکے
سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سروا جو استر بدیا مین بڑا چتر ہے اُسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا
کرن کے پتر برکھسین نے تمھاری سینا کو بھیم سین سے بچے بھیبیت دیکھکر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھ کیا برکھسین
اور نکل کے پُتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پُتر بھی آن پہونچے اور کرن پُتر کی
سہاے کو بھی استوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہوگئے اور بہت دیر تک اُنکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیساکہ
دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال
دیش کے راجہ کا پُتر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اُس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے
اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین
بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو اُنکی سمان
سینا کو جلاتے ہوے دیکھکر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور اُنکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے
گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ نہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی - ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی
گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بچے بھیبیت ہوکر ادھر اُدھر
بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہوگئے ارجن نے بجے کا باجا بجایا اور سنکھ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر
دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے -

اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرتا دیش سینا سے اور اُنکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لیکر اپنے خیمہ مین گئے تو دریودھن نے جاکر گروجی کو ڈنڈوت کرکے

کہاکہ آپ نے آج شترو سیناکو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہوکر کہاکہ سری کرشن جی اور پانڈو
ارجن اچھے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا۔ ہے راجن مین نے جو تم سے کہاکہ ارجن اور سری کرشن جی
اچھے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑ لاؤنگا جھوٹا ہوگیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو
تمہارے سامنے لاموجود کرونگا۔ کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کرد و اسوقت راجہ ترگرت دیش یعنی سوشرمان
اور اسکے بھائیون نے کہا کہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھا کر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہوسکیگا ہم اسکو
مارینگے ہم سب رات کو اسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی برادر کرکے
ہمکو دکھی کردیا ہے یہ کہکے بادشاہ ستیہ رتھ ستیہ ورما ستیہ ورت ستیہ کرما ماولنیک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس دس پندرہ پندرہ ہزار رتھ سوار
سشرما تنڈکیر مالو
اور گھوڑون کے سوار تھے اُن کو لائے اور اسکا پوجن کرکے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہوسکیگا ہم سب ملکر
ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرنا گت
آئے ہوے نفس کو تیاگ دیتے یا گؤن کو مارتے ہین شراب پیتے ہین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت
کرتے ہین یا راجہ کا مال چرا لیتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر
ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے۔ آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کرلیا سورج نارائن کے اود
ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چارج جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا
کا بیوہ بنایا پہلے بادشاہ سوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جماکر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اسوقت راجہ
جدھشٹر سے سورہیر ارجن نے کہا کہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ اگیا دیوین تو مین
اُنسے جدھ کرون راجہ جدھشٹر نے کہا کہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چارج مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے
گئے تو موقع پاکر درونا چارج پکڑ لینگے انھون نے کوروون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کرلیا ہے۔ ارجن نے
کہاکہ دھرشٹ دمن اور سوربیر ستجت اور ساتکی جی ابھون اور آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے
ہاتھ درونا چارج جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچا دیگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین
مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی جیت کرکے آتا ہون یہ
کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھا کر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار
میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کرکے جب ارجن کو آتے دیکھا
شور وغل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی
کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا۔ گانڈیو دھنش کو چڑھا کر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا۔ ترگرت والیون
نے جب ارجن کو جدھ کرتے ہوے دیکھا اور دیودت سنکھ کی آواز سنی انکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بے مان ہوکر
تصویر کی مانند بےحس وحرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے سنکھ کی آواز سے خوفناک ہوکر
پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین انکی کھلی رہگئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن
کے اوپر تیرون کی برکھا کر دی ارجن نے ان ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے
یادداشت — منشی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی تجارہ لکھا ہے کہ اسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

انہون سے اُنکے مکھیا سردارون کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تین ہزار سینا کو پران
بچانے مشکل ہوگئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر
مین ارجن نے مار ڈالا سسرما دسو رتھ وسودھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کرکے اپنے
تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے
آخر کو شتر و سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر انکو سمجھایا کہ تم قسم کھاکر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین
کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مست بھاگو یہ بات راجہ کی سنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی
سے مایوس ہوکر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کردیا اسوقت ارجن
اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور
گانڈیو دھنش پر تو استر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے
لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی
ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑکر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتھ بالو ترگرت والون
کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپٹہ اور لستر پھرانے
لگے سنکھ اور مردنگ بجاکر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی
بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہوکر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ
مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کرلینے دیجیے مین ابھی انکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہکر
بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت
اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شتر و سینا بیاکل ہوگئی اسوقت ارجن نے
اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف سر کٹے اور کچھے کٹے ہوے تمام جسم
خون مین بھرے ہوے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر جے پائی۔
اتی سری مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت نواسی سنگرام ارجن جے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا
درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گڑر بیوہ بنایا چیچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون
اور ساتھیون سمیت کرپا چارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان پر ہوت شرما کشیم شرما پر کہ اور کلنگ
دیشی سنگل دیشی اودک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدرودیشی گردن کی جگہ بھیری سردار اور راجہ سل سودت
یا نہیک بہت سی سینا لیکر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوے بند (نوبت) اونتی دیش کے راجہ اور کامبوج دیشی

آدک دوسری طرف کے بازو پر بائین طرف استو تھاما ن کو آگے کرکے کھڑے ہاگد مدرک پونڈر گاندھار اور پورب دیشی
راجا پہاڑی راجا ٹپت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوسے
راجہ جیارتھ بھیم رتھ سمپاتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوسے یہ سینا بادلون
کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پراگجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری
عماری اور چھتر سے بہت شوبھائمان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے اُتھوا اودیاچل سے
سورج پہر کا شمان ہوگیا - راجہ جدھشٹر نے اپنے بچے کے کارن منڈلارد ببوہ بچ کر پر سپر جدھ آرنبھ کیا دونون
طرف سے شوبیرون نے شسترون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرا لہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون
کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چاریج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرم راج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ
یہ مہارتھی آچاری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ
آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اِس بڑھے برہمن کو سنگرام مین پیچھے کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ
دمن اچاری کے سنمکھ آیا اُسکو دیکھ کر اچاری نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا
کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچاری کی رکشا
کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور ر
گھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف
بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف
سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماما ن
بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چاریج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کر کے دھرم راج پر حملہ کیا اور جدھشٹر نے پاس
آتے ہوسے گرد اچاری کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کردیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچاری بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین شور
مچا کہ سنگرام ہاتھیونکے کھیا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چاریج کو اپنے گرہ دار بانون سے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو
گرادیا کرودھ وان اچاری نے ستجت کو گھایل کردیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام
اچاری سے کیا اور بلاکم اور برہم استھا و بین ستجت نے درونا چارج کو تیر دنسے ایسا گھایل کیا کہ اچاری بیاکل ہوگیا پرنت اچاری نے
بھی ستجت کو بیاکل کردیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چارج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر شتانیک رتھی براور راجہ براٹ اور برک دونون نے
درونا چاریج سے جدھ کیا دونون کو اچاری نے مار ڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچاری نے کیا کہ خون کی ندی بہادی جسمین گھوڑے اور
رتھ سوارون اور پیادہ سپاہ کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہونکے سمان بہتے نظر آتے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے
چارون طرف بھاگتے ہوسے دیشٹ پڑتے کوئی سوربیر اچاری کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا
تو آپ بہت سی سینا ساتھ لیے اچاری سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چاریج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچاری کے تیرون سے
گھایل ہوکر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچاری کے سامنے ہوگئے اچاری نے اُنکو بھی اپنے
تیرونکی برکھا سے بیاکل کردیا اور سینا کے بدھ مین اچاری سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچاری کے مقابلہ
مین نہین آیا تب اچاری نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مار رہے ہین

اور ارجن دکشن دشامین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جاردہ سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بجے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کر بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کرکے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُنمین سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جدّہ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدّہ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدّہ راجہ دھرتراشٹ کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کرکے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہی کارن تھا کہ اچارج جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سور بیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہوکر پھر اچارج سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین سے دوسری طرف جدّہ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچارج سے جدّہ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رکم برن اتہاس سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر یدھا منیو بھی کرودھ کرکے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کافوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشٹ دومن بھی اچارج سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے شتر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے کمل نیر سیر سکنا ہی اور کشتر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کا مبوج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے اتوجس کو لے کر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچارج کی طرف جاتے ہوے دیکھ کر راجادروپد پانچال دیش کا راجہ آپ بھی پیچھے چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور ساز سے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے پیلے رنگ ہلدی کے سمان زیور اور ساز سے آراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے پتر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیربہوٹی کے تھا اور سونے کی
مالا اور ساز سے سجے ہوے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈہی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ
کے تمبرگن جھریا کے دیے ہوے بہت ہی خوبصورت تھے اسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سسپال کے
پتر درشٹ کیتو کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے اپنے ہی
ہمرنگ گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کشمیر دیو بیرسکنڈہی کے گھوڑے تھے سینا
کے گھوڑے ریشم کے رنگ ساز وسامان سے سجے ہوے تیز چلنے والے تھے کروچ پکشی کے سمان رنگ والے
گھوڑے سوربیر اپنی بہو پسر کاشی نریش کے تھے اور پرت بندہ کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی
پانڈو پتر ستت سوم کے گھوڑے اُرڈ کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک
پسر نکل کے گھوڑے شال کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پتر کے گھوڑے
بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری ساز وسامان ایسا
شوبھا یمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ
کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام
کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنون مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور یہ اکری
یوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اُسکے گھوڑے بڑے قد وقامت کے اور
گھوڑون سے اونچے ساز وسامان سنہرے سے سجے ہوے تھے ایسے ہی پاردہ کیشی اور سرنی منت کے خوبصورت
گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے
ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ
جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاؤن
کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چیکتان اور ارجن کا مامان پرا جیت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش
کے سمان رنگ رکھنے والے تھے یہ پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ
تھے ان راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی سایگم الہ منبع راجہ پانڈ کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو
دوارکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اسکے دشمنون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرادیا تھا ان
راجاؤن کے سواے اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھایمان
تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سورن مے سنگھ کا اکار تھا اسمین چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے
راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھا یمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شرکھ
نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پتر ون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان
سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنون کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوٹ کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور
اسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے
گھٹوٹ کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون نے دیوتا ؤن سے پایا تھا وہ گھٹوٹ کچ کے ہاتھ مین تھا۔ اتی سری رام کرتھا مہابھارت درون پرب ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ پانڈون کی سینا کی چنہہ اور سوربیرون کے جدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ دھرم راج جدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برہما جی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا بیشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون پترون کے پاس وہ دھنش رودر بھگوان کے تھے ۔ رودر جی کا دھنش ۔ اگن کا دھنش ۔ جمراج کا دھنش ۔ شیوجی کا دھنش اور جن دھنش سے بلدیو جی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنیو کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان مہارتھی شوربیرون کے رتھون مین جتے ہوے تھے اور سنہری رتن جڑت طرح طرح کے چنہہ کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھا مان ہو رہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھن کی اور نانا پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن ڈھول کر شوربیرون نے خوب جدھ کیا ایسی دھول اڑی کہ سورج چھپا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گدھ چیل کوے بالمدبینک پکشی اکٹھے ہو کر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس بھکشن کرنے لگے ۔ ورگھن آپ کے پتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرشن برما کا جدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جیدرتھ کا جدھ کشتیر دھرمان سے ہوا یوتس نے سوبا ہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے ۔ راجہ جدھشٹر اور راجہ شل کا بڑا بھاری جدھ ہوا بند اور انوبند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ درو پد کا راجہ بالہیک سے بڑا جدھ ہوا راجہ بھگدت کا جدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شبا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا پرنتو شبا اور اسوتھامان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درمکھ نے پرجت کے مستک مین زور سے تیر مارا اور امیشٹ نے راجہ چندہیری کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنیو آگے بڑھا بھگدنت اسکے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا ادھر بھیم سین سے شل اور گھٹوتکچ سے المبش راکچھس ایک دوسرے سے جدھ کرنے لگے کرودھ ونت المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گھٹوتکچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمر اور دیو راج کا جدھ ہوا تھا ۔ ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گھٹوتکچ اور المبش کا ہوا ساری سینا ان دونون شوربیرون کا جدھ اچرج سے دیکھ رہی تھی درجودھن بہت سے ہاتھی لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنی گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے ۔ جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اسی پرکار ہاتھی مع سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے ورشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جا کر گرا کوئی جہان سے مرا کوئی ادھ موا ہو گیا پھر درجودھن نے کرودھ وان ہو کر ہاتھیون کے سمو کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کر دیا راجہ انگ نے اپنے مست ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کا

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر اہنی گدا سے مار کر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا
اور اُسکے سوار ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ
حال دیکھا تو اپنے ستواے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ
مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا
اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے
رتھ کو چورن کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بیدھ جاننے والا کمھار
کے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی
نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنتو وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے
ہاتھی کے بیچ مین سے آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دُمن نے اُس ہاتھی کو چار ونطرف
سے گھیر لیا اور تومرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا
یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے
تیر برسائے اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ابھمنیو
اور دروپدی کے پانچون پتر شستر دسینا کو مارتے ہوے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت
کو زخمی کر دیا پرنتو پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش
اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنس کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً
اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا ادھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن
پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شوربیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے
پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ
گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی اجاؤ
سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے
کیشو جی موہ کو پراپت ہوے - ارجن نے بہت سے شوربیرون کو برہم استر سے بدھنس کیا کورون کی سینا کا
برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون - کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا
جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اسطرح ارجن نے کوروی سینا کو بدھنس کر دیا
ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچرج مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر برن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اس سنگرام مین دکھا رہے ہو
ہزارون شوربیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور
ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت
اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ
اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن تیرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے ناش کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہاپراکرمی اندر تیر نے اُن دونون کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرمراج جدھشٹر کے اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہوکر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت نے بیشنو استر کو پریوگ کرکے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کرکے اُس استر کو اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہوگیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھایمان ہوا ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دُکھ نہ اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان تجھ راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سناتا ہون۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ مہ آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھی پر موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے برے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجود کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دس ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے۔ وہ مورت میری جو ہزار سال کے اخیر پر اُٹھتی ہے وہ سبھی پر بر کے ادھکاری بھگتون کو سریشٹھ بر دیتی ہے۔ پرتھی نے موجودہ وقت جانکر اپنے پتر نرک کا نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنجکت دیوتا

اور دانتون سے اجے ہوے ارجن بشنو استر مین نے دیا اور بہ بھی سے کہا کہ اوشٹ یہ استر تیرے تیر کی رکشا کریگا اسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اس استر سے تیرا تیر شتر و سینا کو ماریگا وہی میرا استر پر اگجوتش کو پہونچا یہ استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی منش یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اس استر کو لے لیا اور مجھو ٹا کر دیا ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ بچن سنکر ارجن پرسن ہوکر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے ناراچ نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کر دیا ارجن کے بان اسکے شریر مین ایسے پرویش کر گئے جیسے سانپ بمبی مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے کر دیا پرنت اشچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اس دو ٹکڑے ہوے (دوبارہ شدہ) ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور ٹرتا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اسی ہاتھی پر ارجن سے جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہوکر گرا اور راجہ پراگجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام کرنے لگا سور بیر ارجن نے پراگجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پراگجوتش کو راجہ اندر کا متر جان کر اسکی پرکرمان کی پھر سور بیر ارجن تمھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین گاندھار دیش کے راج کمار برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار ا جب قندھار کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی گدا گرز - موسل - پہر سے - چکر نانا پرکار کے شستر اکاش سے برسنے لگے گدھے - اونٹ - بھینسے - سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کر دی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اس اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چارج کے سامنے جا پہونچا اور بڑھے اچارج کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لیکر اچارج جی کی رکشا کی اسوتھامان کرودھ کر کے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے انکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن انکے مارنے کو چلا گیا اور ان سے جدھ کرنے لگا کرن کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ درو پدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کو روی سینا کو بھسم کرتا ہوا اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اسکو تلوار لیے آتا دیکھ اسکا سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بد حواس کر دیا ارجن سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج کے سنمکھ ہوا اور اچارج سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سور بیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن اسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپاٹ اور کرن سے چھوٹا بھائی تینون ارجن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا اور درشٹ دمن نے چندرمان اور بھدرچیتر کو مارا سور بیر درشٹ دمن بھدرچھیتر اور چندرمان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین سوار ہوکر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کر دیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آگئے اور

चन्द्रमा भद्रचित्र धृष्टद्युम्न सात्वकी

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے بھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو گھائل کر دیے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن درونا چارجی اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوے آئے تب دُرشٹدمن بھیم سین ابھمنون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہوکر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑسے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سورویرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے لگی اور مانس اہاری پشاچ گیدڑ جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور ترنت شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت اُداس اور پانڈو پرسن چت تھے ۔

اتی سری ایم کرشن مہابھارتے درون پرب درونا چارج جی کا دوسرا جدھ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جدھ درونا چارج جی کا چکربیوہ مین سورویر ابھمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہوکر درونا چارج جی کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سورویرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپکے کارن ہم سنگرام مین دکھی چت رہتے ہین اور ہمارے شترو پرسن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوے جدھشٹر کو نہین پکڑا آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کرکے اُسکے برخلاف کیا اُتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین ۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجا نمان ہوکر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اُسر راکھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا کیے ہوے پرش کو بجے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سینا پتی ارجن ہو وہان سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنمکھ نہین ہوسکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوے جدھشٹر کے حال سے اور اپنی سینا کی خبرداری سے بےخبر نہین ہوتا ہے ۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سورویرون کے توڑنے سے ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دو بڑے مہارتھی سورویرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم دوسری طرف سنگرام کرتے ہوے لیجاؤ اُسی وقت سنسپتکون (संसप्तकों) نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے اپنی سینا کا چکر بیوہ رچا اور سنسپتکون (संसप्तकों) نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جدھشٹر نے چکر بیوہ رچنے کا حال سورویر ابھمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردومن جی یا تمھارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی اچاری سے سنگرام نہ کرسکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے ابھمنون نے اپنے تاوجی سے یہ بات سنکر کہا کہ بہت اچھا مین اس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم ہے جدہشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور سنگرام کرکے شترون کو بھگے کرینگے وہ پراکرمی ابھمنون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور چھ راجاؤن نے اسکو گھیر لیا اور دوساسن کے تیر لگے اوبن ہوکر وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا شوک اور ہماری سیناؤن کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ ابھمنون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہوکر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا چھ نردئی راجاؤن نے گھیر کر مارڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن کے جوگ لڑکے کو مار کر وہ بھی پرشن ہوتے ہونگے جنکا ہردا پتھر سے بھی بیشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے ابھمنون کی اسطرح مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال لبتارپوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے نش پاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیرتا چترائی اور پراکرم کل اور کیرتی اور لکشمی سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آئیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا راجہ جدہشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہاپراکرمی ہوے ہین پڑگیا اور پراکرم مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شستر ون کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتندری اور سروپ وان سہدیو شاستر جاننے والا گمبھیرتا اوستتا اور بیرتا اور سندرتائی مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جوگن سری کرشن بھگوان اور ارجن ہین وہی ابھمنون مین کہے جاتے ہین اب مین ابھمنون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسپر بھاری سنگرام ہونا ابھمنون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جو زیورون سے آراستہ تھا شوبھائمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری جی معہ اسوتھاما ان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاون کے سمان تیس آپ کے سوربیر پتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سروا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈوی سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپدا ابھمنون کشتر دھرمان برہد چھتر درشٹ کیتو چندیری کا راجہ نکل سہدیو اور گھٹوتکچ پراکرمی یودھامنیو سکنڈی اتموجا مہارتھی براٹ دروپدی کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سینا لے کر داہنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمہارا پتا ارجن دکشن دشا مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سوائے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن یا تمھارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیئے تو اس کام کو کر۔ ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین جانتا ہون ہان جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیئے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے جلکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا -- ابھمنون نے اپنے سارتھی سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا تب سومتر نے کہا کہ پانڈو نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا گرو ہے آپ نے سکھ اور لکشمین مین پرورش پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا چیز ہے اگر مین ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیو دھاریون سے پوجیت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ کو شترو سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نو عمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا کو لیکر پہونچے کوروی سینا کے سور بیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سور بیر ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو پامال کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھائل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور خون کی ندی بہادی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سور بیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھا لیتے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سوارون کے بھاگے بھاگے پھرتے تھے تھوڑی دیر مین سور بیر ابھمنون نے آپ کی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سور بیرون کے منھ ابھمنون نے پھیر دیئے اپنی سینا کو بیاکل دیکھکر راجہ درجودھن آپ سینا لیکر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سور بیرون سے کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکش بھید تیرون سے سور بیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو تب درونا چاری اسوتھاما ان کرپا چارج کرن کرت برما شکنی بہدبل شل بھوری سروا پورب ہر کم سین ان سب نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پر اگرچہ ارجن بیر ابھمنون نے اتنے سور بیرون کو مار کر بیاکل کر دیا اُنھون مین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کرسکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام مین چکر لگا کر پھر وہ سور بیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپاچارج نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھائل کر دیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنون سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے پر اسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سوربیر اسوتھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سرواسوم دت کرا ویردگھ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور ان کو بھی گھایل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سوربیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب سوربیرون کو ایسا گھایل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا اور چارن گندھرو اور پترون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم بین وہ سوربیر ایسا سوبھامان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے سمے سورج نارایں اور رکھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھکر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنو سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جودھاری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر کہنے لگے پھر دواج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منھ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سوربیر سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سوربیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم کو دیکھکر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نشچے کر کے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے درجودھن اس بات کو سنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین سریشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے سامنے کال بھی جیا نہین کر سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو ان سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سنکر دوساسن کرودھ مین پھر آگے بڑھا اور کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو ہو جاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا کہ ہے ابھاگی دوساسن تم نے دھرم راج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل جو سے ہین بہت دکھ دئے ہین کہ کرودھ ولا یا اسطرح بھیم سین اور ارجن کو تم نے اوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون کا راج اور دھن چھل سے جو ہتھیا لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین تم کو اُن باتون کا مزا چکھا دونگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھایل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھاگی دوساسن کا یہ حال دیکھکر پانڈو اور دروپدی کے پتر کیکیان دریشٹ دومن سکھنڈی کیکیہ دیشی اور متسس دیشی راجا جلدی کر کے درونا چارج کی سینا کو بدھنش کرنے کو دوڑے

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھاتے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سیناکے سوربیر
آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن اُنہون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے
دوسرے کو گھایل کردیا اُنہون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کر دیا اور اُسکی دھجا بھی گرادی کرن
کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی اُنہون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی
سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو اُنہون نے بہت گھائل کر کے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو
بہت رنج ہوا پرنت کرن کو اُنہون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف
چلا گیا تب اُنہون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا اُسکا اتی پراکرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے
سوربیر اشچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بالک ہوتے ہوئے ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سوربیر اُس سے سنگرام
کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی بڑی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا وہ ادھر اُدھر
بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا اُنہون نے مارے ہوے سوربیر راجہ اور سینا
کو سون مین پڑے ہوے نظر آئے خون کی کیچڑ ہوگئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ
دومن اپنی سینا کو لے کر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ
کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹر نے اشچرج کر کے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ
نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا اجلد اُنہون کا پراکرم کیا رھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکربیوہ مین اُنہون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی برن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت
کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھ دین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ آپکی
پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہر دوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور
شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین
مانس کا نام نہین رہا تب برداتا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو ابلاکھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ
نے ہاتھ جوڑ کر استتی پورک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار پراکرمی پانڈون کو جیت کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی
نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا ۔ یہ بر پا کر جیدرتھ تنہا سفر کر
کر جاگ اُٹھا ۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کوروی سینا کے سوربیرون نے
جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چتر جیو رتھ آدک سے شوبھا نمان ہوا اور پھر دونون
گتھ گئے

نوٹ ۔ ناظرین اِس قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پر مع مفصل حالات کے ہم دینگے ۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جدھ ہوا سوربیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام کیا کہ کوروی سینا اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھ کر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی سینا لیکر ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیارتھ سنگھ ہوا اُسکو ایسا گھائل کردیا کہ وہ سنگرام جدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالا دھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھی بھیت کردیا ابھمنون نے گندھرب استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر اُن استرون مین سے ایک استر تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھربون سے پائے تھے اس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بے ہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنون نے اُن رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیے جو سوربیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کو آپکی سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے دھیان[1] کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ سے سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑ لونگا اور دروناچارج جی سے اُس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا کو پھیلا کر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنتو ابھمنون نے کھیل ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھ کر اور بہت سے راجکمارون نے ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیر کر مار ڈالینگے پرنتو اُس سوربیر ارجن پتر نے گندھرب استر کو بنیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر پرتھی پر ڈالدیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنمکھ ہوا اُس کو بھی ماتر ابھمنون کے تیرون کو درجودھن نہ سہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسو تھامان سامنے ہوے اُنکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور اُنکی ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر برہد بل نے ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپاچارج اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے اُنکو بھی ابھمنون نے ایسا گھایل کردیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنون کے سامنے آیا اور اُس نے ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو اُلٹا نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھایل کرکے اردھ چندر بان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھ کر ہماری سینا مین پھر اُشبد ہاے ہاے کا ہونے لگا اور درجودھن کو اپنے پتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور پہلوان وھرشٹ دمن اونکل سنتھ نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شتر و سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اُسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جب یہ ابھمنون سوربیر شتر و سینا مین جانے لگے تو دروناچارج اور کرن نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا دھرشٹ دمن نے بہت سی سینا کورون کی ماردی اور دروناچارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارتا آہ ہم کیا کہان ان سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون ہزار سر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھائی دیتے اور خون کی ندی بہنے لگی اچارج نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ ابھمنون کی سہاے کے لیے شتر و سینا مین گھس جاوے اور جو سینا ابھمنون کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

[1] دھیان جوگ درمیان ایک ودو وین وقت سورج کی روشنی کی طرح ... نہین دکھائی ۱۲

کرکے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا
درجودھن کا باپ سُنکر درونا چارج کرپاچارج برہدبل - اسوتھامان - کرت برما - کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون
کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھہون مہارتھیون کو خوب گھایل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برندارک سوربیر
کو مارکر چارون طرف صاف میدان کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکاہ بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ
جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کرکے بہت سی
سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کرکے اندر نہین
جانے دیا وہان سوبھدرا کے پُتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا مین اُسکو نہین برنن کرسکتا ساری سینا کہہ رہی تھی
کہ ارجن کا پُتر ارجن سے بیشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام
مین مار ڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے
کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کردیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے مع
سارتھی اور گھوڑون کے مارگرائے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھایل کردیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا
راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب دوساسن کا پُتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے
کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون
اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کردیا پھر اُسکے سارتھی اور
سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے - چندرکیت - میگھ بیگ - شترجیش - سوریہ بھاس
پانچون راجکمارون کو مارکر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کردیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمھاری
سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچارج جی کرپاچارج اسوتھامان
جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہابا ہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی
بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اس ارجن کے پُتر مہارتھی نے مرم استھانون
مین گھایل کرکے مورچھت کردیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپاچارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اسنے
گھایل کردیے - ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی
ہے ہے مہابا ہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کررہا ہے مین اسکی ہیبت لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت ہی
پرسن ہوتا ہون اوش یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن
ابھمنون سے گھایل ہوا بولا کہ ہے اچارج جی اس راج کمار کے بان مجھے بہت پیڑا ان کررہے ہین اس نے
ساری سینا کے سیناپتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپاچارج
جی نے بھی کہا اور برہدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے
کرن سے بولے کہ اسکا زرہ ابھید ہے مین نے اسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا بتلایا ہے دیکھو ہزارون
لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس نے پتا کو اپنے باپ سے پاکر ابھمنون جدھ کررہا ہے اُسکو
کسی پرکار رتھ اور دھنش سے رہت کردو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اس سوربیر کو چارونطرف

سے گھیرتا ہون سری کرشنا کے بیٹے اور سوربیر بھی آوین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھاما ان کرپاچاریہ اور کیتی چہ بیر چہ مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اسکے ساتھ کے آدمیون کو مار کر تیرون کی برشا اسکے اوپر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی ترکار ہاتھ سے کو ڈھال لے کر ان چھ مہارتھیون کے سمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اس سمین مہا پرلے کے رودر کی سمان تھا رودھر مین تر بتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھایمان ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پتر لشٹ شستر سے شوبھایمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے کہا اہا تم مین سے کوئی شترون کو مارنا آہ نہیں کہا اسوتھاما ان کو گھایل کر کے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھامان کے سارتھی کو مار کر دس مہارتھیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکی کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مار کر دو ساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اس مہا پراکرمی سوربیر ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے دور سے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار و برچھیون سے اسکو مار گرایا اور نردئی لوگ بہت پرسن ہو کر باجہ بجانے لگے اور جو دکھن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درون اچاریہ اور کرپاچاریہ اور اسوتھامان مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آتی اسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان آسمان سب جیو پکار اٹھے کہ دھرتراشٹر کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا ابھمنون کے مارے ہوئے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اسکے گرد خون کی ندی مین بہہ رہے تھے لاکھون شستر گھگھر چکر تومر پٹے پرتھی پر گرے ہوئے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرم راج یدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سورگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو یدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استھت ہوکر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین یدھ کرنے کو کھڑے ہوئے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین۔ بیشمپاین بولے راجہ دھرتراشٹر آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوربیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سورگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان یدھ بارھوان ادھیاے۔

سلہ - یادداشت - باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر حکام ریلوے نے بنایا ہے اس جگہ ابھمنون چکا بیوہ کے قلعہ کو شکست کرکے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

تیرھوان ادھیاے

ابھمنیون کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنیون کے مارے جانے سے راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائیون کا برا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنیون تو نے ایسے ایسے شورویرون کو مارا اور لڑکپن سے شترو سینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت نے گھیر لی ارے میرے پیارے شترو سینا مین شورویر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تو نے کیا تو نے بڑے شورویرون کو رن بھوم مین مار ڈالا تجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنیون تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کردیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کرشن جی کو کیا منہ دکھاوینگے سوبھدرا انکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے بھتیجے جی ہمارا پیارا شورویر بیٹا کیونکر مارا گیا اتنے ہی مین کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو جیت کرکے ڈیرے پر آگئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھکر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے برے برے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اسکو ہاے ابھمنیون کہتے ہوے سنا اسی وقت ارجن اپنے پتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین ذرہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنیون کے سروپ اور بل ویر پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انتر جامی بیاس جی ابھمنیون کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ابھمنیون نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت لڑکپن سے شترو سینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور مہا گیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اچت نہین ہے اوس جو کرم ابھمنیون نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شورویرون کو اس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنت جو ہونہار ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اپنے اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پرانا اتہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اسکا جوان پتر لڑائی مین مارا گیا تو اسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسیطرح دیو رشی نارد سے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ جب برہما جی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن رکت پنگل برن رکت جیہوا (سیاہ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے برہما جی نے کہا کہ تو سب جیوون کے پران ہر لے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھکو آگیا دیجئے کہ مین تپ کرون تو برہما جی نے اُسکو آگیا دیدی اُسنے ہزارون برس تک پشکر آدک اُتم استھانون مین رہکر بڑا بھاری تپ کیا برہما جی پرشن ہوے اور وہی جیوون کے مارنے کی اُسکو آگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھکو اس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جمراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیوون کے پرانون کو ہرلے تیرا نام برجا सविरजा سنسار مین بکھیات ہوگا۔ نارد جی نے کہا کہ وہ مرت اوستھا پوری ہونے پر سب جیوون کو مارتی ہے اور وقت آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین۔ پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام مین سنمکھ جدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ ابھمنیو تمھارا ساہری نام پتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم شوک مت کرو اس اتہاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا وہ دھن اور جش سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا ہوگا جیسے کہ بید پاٹ کا پھل ہے وہی اُسکا پھل ہے راجہ ابھمنیو کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا ہے جدھشٹر ابھمنیو چندرمان کا پتر رجوگن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین کرنا چاہیے بیاس جی کے اوپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے۔

نارد جی اور پربت رشی کا بیاہ جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاؤن کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے بیاس جی نے کہا کہ راجہ شنشٹ کا پُتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرشن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اسکو مجھے دیدو پربت رشی نے کہا کہ اس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکوگے نارد جی نے کہا کہ تم برتھا کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاؤگے۔ راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پتر مانگا نارد جی کے آشرباد سے اُسکے گھر سورن ستیو پتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور جنگل مین لیجا کر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ گھات کرلی راجہ شنشٹ کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پتر کی اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے۔ ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑون پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سمورت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پھر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاتردن مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا وہن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدہشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا ۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور ودھجا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی ساری پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے ۔

راجہ اوشی نر کا پتر راجہ شیوی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے قبضہ مین کرلی تھی اور بہت جگ کیے اور کروڑون نشک سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا بار اور کہو ترین کر آئے اور راجہ کے دھرم کی پریکشا کرکے اپنا شی سرگ دیا تھا ۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس شہر کو تیاگ دیا تھا جنکا تیج اور پرتاپ اور اسکے گن گائے جاتے ہین جو اپنا شی سے اسی لچھمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھانون مین چودہ ہزار راکھس اکیلے نے اپنے تیرون سے مار ڈالے اور راون کمبھ کرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سیتا سمیت مار ڈالا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھرم پد دی پائی جنکے راج مین کوئی جوان استھاوالا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چارون برکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سرگ مین پہونچا دیا جنکے سمان سوربیر کوئی راجہ پرتھی پر نہین ہوا ۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بستر دن سے النکرت کرکے برہمنون کو دین اور انکے ساتھ انیک واسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کرکے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے ۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھرون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدہ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمھارے پتر سے نشیش پر اگر بھی ہوا تم کیون شوک کرتے ہو ۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک جیت کر لیے تھے اسوقت کنارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلاکر کون پالے گا راجہ اندر نے کہا کہ ماں دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری انگلی کو دودھ کی طرح پیکر ایک دن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین جیت لیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیاں دان کردین اور جگ مین دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤن نے جسکے جگ مین سوم پان کیا
راجہ ججاتی بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہوچکا ہے
۱۰ اور راجہ امریک نابھاگ کا بیٹا بھی مرگیا جسکے جگ مین ہزارون راجہ اور راج کمارون کو بھی دکشنا دی گئی -
۱۱ راجہ ششی بندو بھی مرگیا جس نے بہت کنیاؤن کا دان جگ مین کرکے ہزارون لاکھون برہمنون کو دکشنا سے پرسن کیا -
۱۲ راجہ امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا -
۱۳ اور رنت دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی مین بہت پشو شہر گرد کی اچھا سے آپ بلدان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی کے استھان الگن ہوتر مین چرم سو مون کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی بکھات ہوگیا جسکی رسوئی مین سب پانچ سو نے کے تھے -
۱۴ راجہ دھرت دشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے اسومیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب مین اسکا برنن ہوچکا ہے سواے اسومیدھ جگون کے اگنشٹوم اور اتی رات اور سوجت جگون سے پوجن سری بھگوان کا کرکے کنو رشی کو اسنکھ (بے شمار) دھن دیا اور بیشمار گائین اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کرکے برہمنون رشیون کو دیے -
۱۵ پھر راجہ پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنون نے کرایا تھا یہ پرتھی اسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گاے کو دوھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے - گانون شہر قصبے اسی نے آباد کیے اینٹ چونہ وغیرہ بناکر مکانات بنا نے بہت سے جگ کرکے دکشنا برہمنون کو دی -
۱۶ جمدگن رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑکر پرلوک کو چلے گئے انھون نے کارتبیرج سہسر باہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مارڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤن سے پرتھی کو خالی کردیا اور لاکھون کشتری راجاؤن کا خون پرتھی پر گرادیا خون کے تالاب بھر دیے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کرکے اٹھ تال پرکش سمان اونچے سونے کی بیدی برہما جی کے بنائے ہوے ہزارون رتنون سے آراستہ کیے ہوے کشپ جی کو دان کرکے دیدیے کشپ جی نے کہا کہ آپ اس پن کی ہوئی پرتھی کو چھوڑکر اور کسی جگہ چلے جادین تو پرسرام جی نے سمدر کو ہٹاکر نئی زمین اور پربت ہزارہا سے لیکر اس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواس کیا -
بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جدھشٹر نارد جی نے راجہ سنجے کو ان سولہ راجاؤن کے جس اور کیرت سنا کر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤن کا جس پرات کال (صبح کے وقت) گاوے گا اسکو لکشمی اور بھوتی پراپت ہوگی اور اوستھا اسکی بڑھیگی نارد جی کو راجہ سنجے نے اوپر دیا الٰہی انھون نے اس چورون سے مارے ہوے پتر کو جسکا نام سورن شٹیو تھا اور نارد جی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جلادیا تب راجہ سنجے اس درشن کے جوگ پتر کو جیتا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوا اور بار بار نارد جی کے چرنون پر سر لوایا اور بہت استت کی اور بہت سا دھن

راجہ سنجے نے دان پن کیا۔ ہے دھرمراج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوئے بغیر نہیں رہتا ہے تمہارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم اُنکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے اسطرح اور بہت سارشی بیاس اور سری کرشن جی نے جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو اُپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے دردن پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اُپدیش تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

ارجن کا پُتر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے پیچھین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پُتر ابھمنیو کو جیدرتھ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اُسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اُسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوئے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اُسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اُسکو نہ مارون تو مجھکو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا مین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون تدرا پان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور پشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اور دوسرون کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور متروں کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین اُنکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اُسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلا دون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سُن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ابھمنیو کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اُسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمہارا بھلا ہو مجھے بداکر دو نہین وہ اندر کا پُتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اُس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچارج اور درونا چارج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے منہ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شوربیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا اُنکے سوا سے دوسا ین بھورسے شُرداستر جی کا پیوج سودکشن مہاباہو کرن درکھ اسوتھاما ان سبکنی تمہاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کرسکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشوہنی دل ہے ارجن کیا پانچوں پانڈو بھی ملکر آدین تو بھی
ہم تم کو بچا دینگے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ سے ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے
ظاہر کریں اُنھوں نے کہا کہ شستر بدیا میں تم اور ارجن برابر ہو ہاں دیوتاؤں سے جو استر شستر ارجن نے پائے
ہیں اور بدیا سیکھی ہے وہ بیشیش ہے تمھاری پرارتھنا سے ہم تم کو اُس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف میں
ہوں ایک دفعہ تو دیوتا بھی اُسکا کچھ نہیں کرسکتے ہیں تم دُرومت تم نے تو پانڈون کے کارن شوہ تپ کیا ہے
تم نے برپایا ہے تم اتنا کیوں ڈرتے ہو تمبا اُس نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سوا اُسکے ارجن کے
اور پانڈون کو روک سکیگا اُسکا سنجے مجھے بہت دکھ ہے تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کردیا۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شور کرنا چودھواں ادھیائے۔۔

پندرھواں ادھیائے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا برپانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہاں ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری
صلاح کے یہ پرن کرلیا کہ جیدرتھ کو مار ڈالونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھینگے کہ میں کس طرح جیدرتھ کو
مارتا ہوں آپ کی کرپا سے میں نے کوبیر جی اور مہادیو جی سے جو استر پائے ہیں اُن کو کام میں لاؤنگا آپ میرے
گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا ایمان نہ کریں جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہیں اور آپ میری رکشا کرکے میرے
رتھ کو ہانکتے ہیں تو میرا پرن کیوں پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کریں کہ اُنکو بہت شوک ہو رہا ہے
اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دیں باسدیوجی رنواس میں گئے اور اپنی بہن سوبھدرا
کو جو اتینت شوک میں پڑی ہوئی ابھمنیو ابھمنیو کہہ کر بلاپ کر رہی تھی اور اُدہر اُترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت
کے دھیان میں مور چھت پرتھی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔۔۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اُس سوربیر
نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت جتنا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے اُنکو بہت طرح سے دھیرج دیکر
کُشا کا آسن بچھا کر ایکانت میں آچمن کرکے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہو
وہ مجھے سب سے بیشیش پریہ ہے جو اُسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا بیرتھ[له] ہے یہاں ارجن تیر شوک اور اپنے
پرن پورا ہونے کے سوچ میں ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے نیند کے بس ہو کر سو گیا تو سپنے میں کیا
دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو شٹھ گھڑی باسدیو جی کا دھیان رکھتا تھا اُن کے
درشن کرکے اچھا آسن دیا اُنھوں نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے پتر ابھمنیو کا شوک مت کر اُسکے دشمن جیدرتھ
کو پاشپت استر سے جو مہادیو جی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اُسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جاکر اُن کے
درشن کرکے یاد کرلے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونوں آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کیشو جی پکڑے

[له] بیرتھ یعنی بے مطلب ۱۲

۳۲

ہوے تھے کو بیرجی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے سفید رنگ سہاونی شکھر کیلاش پربت پر مہادیوجی پاربتی جی اور اونکے گنون کے درشن ہوے جنکا پرکاش ہزارون سورج سے بیشیش تھا باگھمبر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھائمان چارون طرف سے سگندھ آرہی تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرنے تھے شیوجی نے باسدیوجی اور ارجن کو آتے ہوے دیکھکر پرسن ہوکر کہا کہ آؤ سری نرنارائن تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے دیوون کے دیو مہادیوجی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی شتر کے مارنے واسطے جیدرتھ کو جس نے بہلے اپنے بر پایا ہے جیت لیوے شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے لے آؤ ہم اسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے۔ ارجن اور سری کرشن جی سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اٹھائے کھڑا ہے اور منھ سے بِش اگل رہا ہے اور دوسرا ویساہی کالا سرپ آگے پھن اٹھائے کھڑا ہے انھون نے ان دونون سرپون کو دیکھکر شیوجی کی استت کی وہ دونون سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن ان کو اٹھا لائے اور مہادیوجی کے پاس لاکر رکھدیے پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھاکر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور پھر سرودر مین مارا ارجن نے اس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیوجی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب اپنا پاشپت نام دبیہ استر کو لیجاؤ اور اپنا کاریہ سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اس دبیہ استر کو لیکر شیوجی کی استت ستت رودری پڑھ بید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی پرسن ہوے۔ دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ بہت اچھا ایساہی کرونگا۔

اِتی سری مہابھارتے درون پرب ارجن کا دبیہ استر مہادیوجی سے پانا سولہوان ادھیاے

سولہوان ادھیاے

مہاراجہ جدھشٹر کے پراتسندھیا کا ہرنا پھر سری کرشن و جدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پراتکال ہونے سے پہلے مہاراجہ جدھشٹر کے مندر مین راگ سے ہمارا بھاری جگانیکے اور بدوشک ... کے موافق استت راجہ کی کرکے جدھشٹر کو جگایا نرتکار کرنے والے اور گانیوالے سریلی آواز سے گانے لگے مردنگ جھانجھ بیری بین گومکھ اڈمبر سنکھ ڈنکا بجنے لگے راجہ جدھشٹر جاگے اور اوس کا رجون کے ارتھ اشنان گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایکسو آٹھ نوکر چاکر جل کے سونے کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوے سامنے آئے راجہ جدھشٹر نے چھوٹے لباس پہنکر سنکھ سے جو چندن کے کلشون مین بھرا ہوا تھا خوشبودار اوبٹنے شریر کے لگاکر اشنان کیا سندھیا اور آسن پر بیٹھکر سفید چندن اپنے اوتم شریر اور مستک پر لیپن کیا اور سری نارائن کے دھیان مین پورے ایک گھڑی تک آستہ پرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگنی شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان
مین جاکر بید پاٹھی برہمن اور سوبرچ اوپاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور
آشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سوکپلا سفید گائے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے
کے اور کھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور پرکرمان کی سنہری ارگھ پاتر
مالا جل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر
آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان
کیا اور نانا پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور
بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار
پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گن ہرپ راگ سنانے لگے
تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے ٹکرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اس کے پیچھے
کنڈل دھاری کھڑگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت
ہوکر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ جدہشٹر
نے کہا کہ شیگھر شیگھر آوین اور اٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کرا اچھے سنگھاسن
پر بٹھاکر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے ——
ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اچت اُتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ
آئے ہین جدہشٹر نے کہا بلالو — دھرشٹ دمن بھیم سین راجہ براٹ ستاکی درشٹ کیتو سکھنڈی نکل سہدیو
چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سوربیر آئے اور مہاراجہ جدہشٹر کو ڈنڈوت کرکے
اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یدیو وہان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ جدہشٹر سری کرشن
جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دیت کے مارنے والے ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر
کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اس گھور سنگرام کو رون مین اپنی بجے چاہتے ہین
ہے جنار دن جی — ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا
ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور
آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بندھا رہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن
پورا ہو جاوے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اُتارینگے
ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدیو ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین — ہے دیوون کے
دیو گرو روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی پورتی
آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آد انت کو کوئی نہین جانتا ہے — ہے سارنگ دھنش دھاری
موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین ——

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے راجہ جدہشٹر اور سری کرشن سمباد نام چھبیسواں ادھیائے ——

سترھوان ادھیاے

سری کرشن اور جدھشٹر سمبادارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمھارا بھائی ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جید رتھ دشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھیگا چاہے کتنے ہی ور جودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جید رتھ کو مار کر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ ارجن بھی اُس سریشٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آگئے اور پہلے سری کرشن مہاراج اور پیچھے سب کو نمسکار کرکے کھڑے ہوے مہاراجہ جدھشٹر اُٹھکر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے لگا لیا اُسکے مستک کو سونگھکر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سری کرشن بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سنکر ارجن ہاتھ جوڑکے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشو جی کی کرپا سے بڑا آشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاون کے سنتوش کے کارن شیو جی کا درشن ہونا اور پاشپت استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیو جی مہاراج کو باربار نمسکار کرکے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہوکر بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر ہنومان جی کی سنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کراکے آپ معہ ساتکی کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہوکر کہا کہ سری باسدیو جی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاون سے کہا کہ تم سب مہاراج جدھشٹر کی رکشا اسطرح سے ملکر کرنا جیسے سرونت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چاریج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو لیجاوے وہ سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنیو کے شوک سے دکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آتی تھی اب بند ہوگئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنتو سورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے باڑون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہ سکتا ہے سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپ کو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

روکین پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جو جو کرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی انکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے انھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اُسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہا پربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن یُدھشٹر سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اُپدیش کرنا سترھوان ادھیاے

اٹھارہوان ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا یُدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پرات کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بنا کر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سور بیر یہ کہتے ہو چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور وہ سری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت تمھاری رکشا کرینگے – اسوتھاما ان سب کو لیکر درونا چارج پیچھے رہین ایک لاکھ گھوڑ چڑھے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار مست ہاتھی اکیس ہزار پیادے لیکر چھ کوس مجھ سے پیچھے کھڑے ہو جاؤ اگر اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کر سکتے ہین – سنجے جیدرتھ تم سنتوش رکھو یہ بات سنکر دھنش دھاری رتھیون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے ہو کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین سوچی نام بیوہ بنایا اور سب سے آگے کرت برما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے تیر کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کورون کی سینا کو دیکھ کر پانڈو لوگون نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے ٹھکور لگائی تو دھنش کی بہت سے شگون ہوئے پھر سری کرشن جی نے اپنا پانچ جنیہ سنکھ بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو ہنومان جی ارجن کی دھجا مین بڑا بھاری بھیانک شبد کیا کہ ساری سینا کورون کی ڈر گئی درمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دشٹ درمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھاوین انھون نے باگ اٹھائی دونون طرف سے یُدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب یُدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ درمرشن – تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سر کاٹ پر تھی پر گرا دیئے ہزارون زخمی لاش سر کٹے ہوئے تھے خون کی ندی بہہ رہی تھین - پھر ارجن نے منتر پڑھکر اپنے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شوربیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی مر کر گرتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اچنبھا کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمہاری سینا بھاگتی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سوارون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اس طرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچا کر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انی سری رام کرت مہابھارت درون پرب ارجن پراکرم اٹھارہوان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ارجن پراکرم شترایدھ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرو کو دیکھ ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سریشٹھ - مین آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دو مین جیسا استھوتھاما آپ کا پتر ہے ویسا ہی مین ہون دونون کو برابر جانکر مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا کبھی نہین ہوسکیگا کہ بغیر میرے جیتے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جاکر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھ ونت ہو کر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آتے تھے گھایل کیا - اُس سمین کے جدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھا کرتے تھے بڑے اچاریہ ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شوربیر جان کر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور اُنکے ساتھی شوربیرون کو مارتا تھا اُدھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اس جدھ مین بہت دیر ہو گئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکہ میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اس اچاری کو یہین ہی چھوڑ کر آگے چلو مین رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرما کی اور تیرون کو برساتا پرکرما کر کے آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہین شترو نہین ہین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاؤن کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کورون
کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل
سنگھ ہوکر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما
اور راجہ کامبوج اور شترایدھ ابھے شاہ سورسین شوی بسات اونگ للتھ کیکے ورک نراین گوپال اور
بہت سے راجاؤن نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے پتر ابھمنو کے
شترو جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاؤن کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برما نے بڑا
سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو
مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پیچھے
کرت برما نے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا اودہیامنیو اور اتموجس کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن
کے پیچھے چلے گئے پھر شترایدھ نے بہت سی سینا لیکر ارجن کو جا گھیرا اسوقت ارجن نے خفا ہوکر بہت سے
تیرون کی برکھا شترایدھ پر کی - سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شترایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی
ماتا پرنتا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اجے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک
سکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا شورویر ہوگا جب کسی شترو کو اور استرون سے نہ جیت
سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شترایدھ سے نہ لڑتا ہو اسکے اوپر یہ شکتی چلاویگا
تو یہ شکتی اسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مارڈالے گی شترایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے
تھے کہ اس شکتی سے شترایدھ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتا ہے - ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے - جب
ارجن اور شترایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اس
شکتی سے ارجن کو مارے - سری کرشن جی کی مایا سے شترایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا
تو اسی شکتی کو اٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا - جب باسدیو جی نے اس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے
پر لے لیا اس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی - پرنتو جی کے کہنے انوسار الٹ کر اس شکتی
نے شترایدھ کو مار ڈالا - چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شترایدھ اجے مارا گیا
ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب شترایدھ کا مارا جانا - انیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سورسین اجے شاہ ودیھوتا و شترایو راجاؤنکو مارکر اور کاک برن ورد چوڑن
کو موہت کرکے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ - کسی چھاپے مین گدا اور کسی مین شکتی لکھی ہے -

اورارجن کا اپنے بھوبل سے لشکراور محلون کا پرگہٹ کرنا نرناراین کی استت کرنے کو دیورشی اور سدہ رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دہرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہین کرنے تھے اسلیے اُس نسکلی نے شرنا یدہ ہی کو مارا اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی چارون طرف مرے ہوے دکہائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دہنش کے تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کا مبوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے پرنتو ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مارڈالا جس وقت شوربیر سودکشن نکٹ اوربالادھاری راج ابھوشنون سے سوبھا نمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگادیا پھر مہارتھی اچیتایو اور شرتایو دونون راجہ ارجن کو روکنے لگے اُنھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے ارجن موچھت سا ہو گیا سری کرشن جی نے ارجن کو تشفی و دلاسا دے کر کہا کہ اندر استر سے انکو مارو۔ اندر استر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے دونون کو پرتھی پر گرا دیا ان چارون شوربیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو اُچرج اور ارجن سے بڑا خوف پیدا ہو گیا اچیتایو و شرتایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کرکے مارے گئے۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پرا کرمی ارجن نے انکو سینا سمیت بڑا اُچھد کرکے مارڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور تھجا اور شریر منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے اور ندیان جاری ہو رہی ہین پر انشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن شتر و سینا کا منتھن کرتا ہوا بڑھتا چلا جاتا تھا پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہارتھی درجودھن درونا چارج جی کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شوربیرون کو مارتا ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اسندیہہ ہے کہ وہ مہارتھی آپکے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا سواے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری پیریت کرم دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیو کا کے کارن ہم سے آدھین ہو کر پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور ارجن سے تجھ کو بچا دینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی اگیا دیتا اب بھی جس طرح ہو سکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجا کر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جب رتھ کو ضرور ماریگا - درونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ بیٹے راجہ مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا
جس سور بیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین آپ پراکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے
مین سینا کے مکھ کو چھوڑ کر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھا کر نہین جاؤنگا تم بڑے
سور بیر ہو تمھارا شریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا
دیوتا نے برمھا جی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا
یہ کوچ اچھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید نہین کرسکتا ہے تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچارج جی نے آچمن کر
منترون کو پڑھ کر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کے سامنے پہونچا اور
اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہو کر گرجاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچارج جی نے ابھید کوچ درجودھن
کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو
بھگاتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھکے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور
مُنھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہو کر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھن بھن کر دیا تب شل اور اسوتھاما آدک سور بیرون
نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کر کے بیاکل کر دیا اور کسی کو اُسکے ساتھ
یدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوتی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پر جلت اگنی کی سمان کوروی سینا کو بھسم کیے جاتا
تھا تھوڑی دور جیدرتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے
فاصلہ پر شترون کو مار کر گرا دیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سور بیر سامنے سے بھاگ گئے تو ونہ اور
انوبنہ اونتی کے راجا بہت سی سینا لے کر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سور بیر ارجن نے پہلے
اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ونہ کا سر کاٹ لیا تو انوبنہ اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا
اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مار کر میدان صاف کر دیا ہزارون سر مکٹ مالا دھاری اور ٹوٹے ہوئے
کھڑگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت
گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیدرتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لے لین یہ کہکر ارجن رتھ سے
نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھ کر
بہت سے سور بیر ہماری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے پرتھی پر کھڑے ہی
اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگا دی سب سور بیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن
جی نے کہا کہ چارون طرف رودھر دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ
نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکر تیر چلایا جسکے پربھاو سے ہنس اور چکور اور بگلون سمیت ایک بڑا
سرو در پشکر سمان پیدا ہو گیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح
کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اِس پراکرم اور دھیان کو دیکھ کر بہت ہی

پرشن ہوے اُسی جگہ نارد جی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تُشٹا ارتھات بسوکرمان کے سمان اُسی جگہ تیرون کا اور بہت محل بہت اونچا اور رلینک ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے اانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سوربیرون کو پرتھی پر کھڑے ہوے سنگرام کرکے بھگا دیا یہ بھی اشچرج تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگٹ کردیا سے دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا اشچرج کیا کہ اس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگٹ کرکے سب کو دکھا دی پھر سری کرشن جی نے جو شالہوتر کرم مین بڑے پربین ہین اپنے گھوڑون کو اُس سرودر پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر اُن کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب ملکر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہوگئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھایمان ہوگیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی ہوگئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے دردن پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھوتکچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرشن چت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کوروی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پنچ جنیہ شنکھون کے شبد سُنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گر پڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھسمت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اِسکو اسطرح مار جیسے کہ اندر نے برتھاسُر اسُر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کرکے بہت سے راجاؤن کو جمع کرکے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاریہ جی نے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگادونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہی بانی درجودھن ہے جس نے تمھارا راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اِسکو مارو تب تمھاری بجے ہوگی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہوکر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے سنکھ زور سے بجائے سامنے کھڑی ہوئی سینا

سلہ شالوتر جسکو عوام سالوتری کرم کہتے ہین گھوڑون کا علاج کرنیوالا ۱۲ سلہ برہمن یعنی چھتر اور عقلمند ۱۲

بیچے بھبیت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز سنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے اُنکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درکھہ اور دروپدی کے پترون کا بڑا جدھ ہوا اور درکھہ اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگون کو بڑا اسچرج ہوا سومدت کو سہدیو کے تیر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تونے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اُسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پرنتو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہوکر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤن نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمہارا بل اور پراکرم ہے اتنے مین المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لے کر آیا تو گھٹوتکچ نے اُسکو روکا ان دونون راچھسون کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوتکچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوئے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے ہے کہ ابھمنیو کی طرح وہ سوربیر بھی نہ مارا جاوے تمھارے سمان جودھا کوئی نہین آپ راجاؤن کو لے کر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت (یعنی معلوم) ہوتا ہے کہ اُن کو سہایتا کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنون سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا درونا چارج نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھتا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوئے سوربیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیرون سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیون کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور اُنکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سوربیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سوربیرون کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھ اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جو زیور اور جھول آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے ساتکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کرکے ساتکی کو بھی گھایل کیا پھر انھون نے جل سندھ اور اُسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جُدھ کیا ایک ایک بان مین ساتکی نے دس دس مین بلیں سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کر دیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مارکر ہاتھی سے نیچے گرا دیا اُسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اُسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سوربیر سیناپتی برتھی پر گرکر مرگئے کوروی سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج ساتکی جی کے سنمکھ آئے اور برس پر بڑا جُدھ ہوا درجودھن اور اُسکے بھائی دُرمکھ درمرشن بساتی بھی جُدھ کرنے لگے ساتکی جی نے تینون بھائیون کو بہت گھایل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہوکر لڑنے لگا ساتکی جی نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اُسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما ساتکی کے سامنے آن کر جُدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ساتکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سوربیر کہتے تھے کہ اچاری جی سے شستر بدیا اور بہت لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین ساتکی کم نہین ہے اچاری جی نے اُسکے گھوڑون کو مارڈالا تو بھی وہ سوربیر برتھی پر کھڑا ہوکر جُدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے دیکھتے ہوئے ساتکی جی نے کوروی سینا کو چھن بھن کر دیا راجہ سودرشن ساتکی کے سامنے آیا اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر راجہ کا سرکاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجا اِس جُدھ مین ساتکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بیر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے

कारात

سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر ساتکی سے جُدھ کیا اُس سوربیر نے اُن سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سوربیر پانڈون کو جوے مین چھل سے ہرا کر بُرے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چھڑایا اور رانی دروپدی کو سبھا مین لا کر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد کرو وہ پانسے اب تیر بر سا رہے ہین اور تمھارے کُل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہوہو کر سوربیر پانڈون کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب اُنکے سامنے جُدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے اودر مین پرویش کر جاؤ برتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی دروپدی کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب اُنکا مزہ پاؤگے سوربیر پانڈون کو راج اور برتھی دے دو جب تک درجودھن سے آدلیکر سب تیرے بھائی اور کرن سکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈوون سے سندھی کر لو یہی بات راجہ بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے کے سمے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سبھا مین اور پیچھے درجودھن کو سندھی کر لینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کروگے تو یاد رکھو کہ یہ سب سوربیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ وا اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر ساتکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سنکر بہت شرمندہ ہوکر پھر ساتکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرتے رہے۔ بیرکیت سودھنوان چتر دھرما چترزتھ دروپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہاکار شبد ہوا اور دھرشٹ دمن نے اچاری کو روک بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مارکر ایسا گھایل کیا
کہ اچاری رتھ پر اچیت ہوگئے تب دھرشٹ دمن تلوار لیکے رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری
نے سچیت ہوکر اُسکو پاس نہیں آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے شہر کے رتھ پر سوار ہوگیا اور
دیر تک دونوں کا جدھ ہوتا رہا پھر دوساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لیکر گیا اور ایک نے دوسرے
کو گھایل کیا آخر دوساسن بیاکل ہوکر بھاگ گیا کورو کی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیشی تین ہزار سینا ساتکی کے
سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دوساسن اور سینا لیکر ساتکی کے سامنے گیا پرنتو بھیم سین کا پرن یاد
کرکے ساتکی جی نے جان سے نہیں مارا اور بڑی بھاری کورو کی سینا کو مارکر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا
سنگرام ارجن کا نہیں ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام میں کئی سو تک سورویرون کے سر بھجا
پانون اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوئے رتھ بیدہ الٹے پلٹے ہوئے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کردیا۔
راجہ درجودھن بہت سوچ میں بیاکل اکیلا رتھ میں سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے
دیکھتے ہوئے آپ سے سنگرام کرتے ہوئے ساتکی کیونکر چلا گیا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھوں نے کہا میں نے
دوساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربہ بائیسوان ادھیاے۔

تئیسوان ادھیاے

بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاری سے توڑکر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام میں جیت لینا

یہاں پانڈون اور کوروی سینا میں جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو چنتا ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا میں گیا اور ساتکی
جی میرے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھون کی آواز سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے
مدد مانگتے ہیں ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے بہتر ہے کہ بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے
یہ سوچ کر اُسنے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے
مجھے چھوڑ گئے ہیں ایسا نہو اچاری موقع پاکر آپ کو کشٹ پہونچا دے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہاں دھرشٹ دمن
آدک بہت سورویر میری رکشا کے لیے موجود ہیں ارجن بڑی بھاری شترو سینا میں اکیلا ہے ایسا بیوہ درونا چاری
نے آج بنایا ہے کہ شترون سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا تو کیے سوامی
سری کرشن مہاراج کرتے ہیں آپ کچھ فکر نہ کریں جس رتھ میں سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور
آپ سارتھی بنے وہ رتھ بسوکرمان جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوئے
تھے اُنکو کسی کا بھے نہیں ہے جیسی آپ کی اگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہاں سچ ہے پرنتو میرے
ہردے میں سنتوش نہیں ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے دھرشٹ دمن اور راجہ درپد و براٹ
آدک مہارتھی راجاؤن سے کہکر کوروی سینا میں معہ اپنے ساتھی راجاؤن کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

ویو تہا چلنے مین بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگی دروانہ نکل گیا اور کوروی
سینا کو چھین بھین کرتا ہوا درونا چارج جی کے سنمکھ ہوا پہلے ہی اچارج نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے
اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین مین تم کو نہین جانے جاودنگا بھیم سین نے کہا کہ نہین ارجن آپ کو جیت کر گیا
ہے اور مین آپ کا شترو ہون آپ ہمارے پوجیہ ہین پرنتو آپ ہم کو برو شترو جانتے ہین ویسا ہی مین بھی
اپنا شترو جانتا ہون یہ کہہ کر دونون کا جدھ تیرون سے ہوتا رہا پھر بہ آگری بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چارج
کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچارج کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اس رتھ
کو بھی اٹھا کر چورن کردیا اچارج تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچارج کے بھیم سین نے چورن کر دیے
اچارج لاچار ہوکر الگ ہوگئے اور بھیم سین اپنے ساتھیون سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو
سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے - ہے راجہ دھرتراشٹر تمھارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہوکر اچارج
کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی
مین جیدرتھ کے مارنے کو ہماری سینا کا بدھنش کر کے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا اشوک ہے اچارج
جی نے کہا کہ تم پانڈون کا پراکرم نہین جانتے ہو تم نے سبھا مین سیدھے سادے دھرمراج جدھشٹر کو جوے مین چھل سے
جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دساسن کی صلاح سے پانڈون کو
تم نے دشٹ بچن کہے دیا ہنسے اب تیرون کے روپ مین پرمان ہوکے یہ بان کٹھن تاسے سہنے جوگ ہین
اب جوے مین جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے اسے پانڈون کے چھڑانے کی شکست ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا
نہ پرماگری بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹر کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اپدیش کو سنا اب اسی
جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمھاری سینا کے سوربیر پانڈون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب
تم کو معلوم ہو جاویگا مین یہان سے نہین ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو مین یہان سنگرام کرتا ہون
اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اسکو مارونگا یہ بات اچارج کی سنکر درجودھن شرمندہ ہوکر چلا گیا
اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنمکھ سنگرام کرنے لگا
کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا - آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہوگیا
دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ دربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈون کو جیت سکتا ہے اب
مین یہ سنتا ہون کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چھبیسوان ادھیاے -

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا ہاتھ سے درجودھن کے بھائیونکو مارکر ارجن کے پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ ہے دھاسو اور آٹھ جادو نون سوربیر ارجن کی کمک کو سینا کے داہین بائین

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برما نے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر
انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنیو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کرکے اُسکی دھجا گرا دی پھر یودھامنیون کے گھوڑون
کو گھایل کرکے کرت برما نے اُسکو گھایل کردیا اُتموجا نے اُسکے سارتھی کو مارڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر
پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مارا وہ یودھامنیو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور
بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اُس نے مارڈالا اسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر
ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اُس پر اکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون
سے کرن کو پھر گھایل کیا اُدھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کردیا پرنت اُسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کرکے
بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر اُسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ
ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہارکر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا
یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ
کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مارکر پرتھی پر گرادیا کرن نے اُسکو
مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اُسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا
اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مارڈالا اور
کرن کے اتنے تیر مارے کہ اُسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دوساسن اُسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن
کو بے بہبت کرکے اور تیرون سے گھایل کرکے ہٹا دیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ
آیا اُسی کو مارڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اُسکو بھی مارتا کہ اُسنے تمھارے سامنے اُسکے مارنے کا پرن کرلیا
ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اُسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن
سنائے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن - دوسہ - درمد - دردھر
اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مارڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے
تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا
پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا
درجودھن نے چتر - اپ چتر - چتر اکش - چارو چتر - سرآکش - مترایدھ - چتر برما - اپنے بھائیون کو کرن کی سہایتا
کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے
ساتون کو مارڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے
کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون شترنجے - شتروسہ - چتر - چترایدھ - دردھ - چترسین - بکرن
کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اُسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر
پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالا اور بھیم سین پرسن ہوکر بہت اُچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے
جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے
بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تونے ہماری سہاے

بچپنون سے کی اور درجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا شوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا پھر بھیم سین سنگھ ناد کرکے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سنکر دھرم راج جدھشٹر بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کرکے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین ان راج کماردن کے مارے جانے سے ہاہا کار شبد ہو

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے ۔

پچیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دکھی ہوکر پھر بھیم سین کے سنمکھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے اپنے تیرون سے جنپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سو بیر کرن کو گھائل کرکے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کرکے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی استت سب سینا کے سوربیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اسکو بھیم سین سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اُسکی مدد کو آگیا سو بیر ساتکی جی نے کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام کرکے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوربیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سروا نے ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھائل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کرکے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اترا اور بھوری سروا نے دوڑکر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اٹھاکر ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ نہین کرتا تھا سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب دو گے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدھ کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار ہوکر میرے اتم لوک کو سدھارو جس اُتم لوک کو بڑے بڑے مہاتما آدیک سب دیوتا چاہتے ہین سے بھوری سروا تو بڑا سوربیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمہاری ادھرم یا دوی ہوگئی ہے تم بھی اچھا ہے

سرگ باس کرکے وہان سکھ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شش اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ ٹوٹے ہوے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اُسکی رکشا کیون نہ کرون تم نے میرے تیرا بھمنو کو کئی راجاون نے ٹل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین مین نے کیا بُرا کیا بھوری سرداچپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اُٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور آپ آنسو بہاتے ہوے سناتن برہم کا دھیان کرکے جوگ مین آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو پران مین لگا کر اوپنشد ون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سردا کی استت کی ارجن نے پھر بھوری سردا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی بیت تجھ سے کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کرکے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اُس بیر ساتکی کو جو سنگرام کرکے ہار گیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اُسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام مین ایک نے دوسرے کی سہارکشا کی ہے تو اِس بات کو ادھرم مت سمجھ - ارجن یہ بات کہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سردا کے ہاتھ سے چھوٹا اُسنے کھڑگ اُٹھا کر بھوری سردا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپا چاریہ اسو تھاما کرن برکھ سین جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پُکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈال دے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سردا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کر چکا ہون کہ جو مجھ جیتے ہوے کو جدھ مین پیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اُسکو مین اوش مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھ کو نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے برکے انوسار اُتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے -

چھبیسوان ادھیاے

جدونسبی ساتکی اور بھوری سردا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرشیشٹ بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ مین آپ کو انکا پچھلا حال سناتا ہون -

شجرہ نسب سری کرشن ساتکی جی

[illegible]

اتری رشی کے پتر چندرما ان کے پتر بدھ انکا ایک پتر پرورا ہوا اسکا پتر آیو اسکا نہکھ اسکا جاتی ہوا اسکی بانی

دیو یانی سے راجہ جدو ہوا اُسکے نبش مین دیومیڈھ اُسکا پُتر جدو نبسی سورسین نامی تینون لوک مین کھیات تہر ہوا
سورسین سے بسدیو جی پیدا ہوے جنکا بل کارت بیرج سہسرابا ہو کے سمان ہوا بسدیو جی کے پتر باسدیو سری کرشن
بھگوان ہوے جو تمہارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُدتم کُل مین شنی ہوا جب مہاتما دیوک
نے اپنی پُتری دیوکی کا سویمبر کیا تو اُس سمے راجا شنی نے سب کشتریون کو جیت لیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھاکر
چلا سومدت کو بہت بُرا لگا وہ شنی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا شنی کے
ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھاکر اُسکے سر کے بال پکڑکر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے
گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت شنی کے ہاتھ سے اس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے
بڑا تپ کیا شیو جی نے پرسن ہوکر بر دینے کی اچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پتر پیدا ہو جو
شنی کے پتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے - ہے دھرتراشٹ سومدت
کا پُتر بھوری سروا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے شنی پتر ساتکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو
ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے جیت
نہین ہوسکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال تُمنا یا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا کے فشون کو ابھی ساتکی
نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کرسکا جادو لوگ آجکے
دن ساری پرتھی پر اچھے کھیات ہو رہے ہین انکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے پرشنی بنس کے سوربیر اپنی
جات کا ایمان نہ سہہ کر کوئی براہمن مین بڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑا لاتے ہین جیتنے ری ہری بھگت گئو براہمن کی
رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب ستائیسوان ادھیاے -

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بچے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمہارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ
کرنے لگا اور کرودھت ہوکر کئی تیرون سے مستک اور بھجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مورچھت
سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے
جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے اتھوا رسوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تو نے نوکری
کرکے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھ کر کند مول کھاتا تو راجاؤن
سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اسلئے تجھ کو بہت جاہیے یہ دالدر کی نشانی ہے استریون کے کپڑے
پہن کر گھر مین چھپ جا - بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے
ہار کر الگ ہو گیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پتر ہوکر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو راجاؤن کی سار کیا جانے

تیرا باپ رتھبانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھا کر تجھ کو یہ ابھمان ہو گیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارونگا پھر سورویر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیروں سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہاے کے لیے دیکھ کر پرسن ہو گیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے اُنھوں نے گھوڑوں کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل-اسوتھاماں جی-سرکھ سین کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونیوالی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن میں پرویش کریگا اور اُسکے چاروں بھائی اُسکے شوک میں مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشنکٹ (بلاخوف و وسوسہ) کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھایل کر دیا ہے پر بھی تمھارے کارن میں شریر کا موہ نہیں کرونگا اور پھر جدھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں وہاں ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزاروں سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل میں خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑوں اور ٹوٹے ہوے رتھوں سے رستہ نہیں ملتا تھا پھر درجودھن کرن سرکھ سین شل اسوتھاماں کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیروں سے ڈھک دیے دھرتراشٹ اس اچرج کو دیکھو کہ ارجن اُتنے مہارتھیوں سے اکیلا جدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیروں سے گھایل کر دیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لیکر دوڑے تو جم لوک کو بھیجنے والے ارجن نے ہزاروں سر کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑوں ہاتھیوں کی سونڈ اور گھوڑوں کی گردن الگ کر کے پرتھی پر گرادی-

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ستائیسواں ادھیاے-

اٹھائیسواں ادھیاے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پربھاؤ

سنجے نے کہا کہ سورویر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوؤں مہارتھی کے آگے ہوکر پیچھے سے گھیر کر ارجن کو تیروں سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منتروں سے پڑھکر چھوڑا اُسکی ایسی بڑی روشنی ہوئی پھر کوروں کی سینا میں اُسنے گھوم کر ہزاروں سورویروں اور ہاتھی گھوڑوں اور رتھ سواروں کو مار کر زمین پر گرا دیا ارجن اور تیروں سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جاکر جیتا اُلٹا نہیں پھرا ارجن پہلے رودر جی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن شل سرکھ سین اسوتھاماں کرپاچارج اور جیدرتھ آپ جدھ کرتے ہیں جبتک یہ پانچوں نہیں مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے میں یہاں سورج کے است ہونے میں جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھیگا اور کوئی نہیں دیکھیگا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آپکو مجھ سے نہیں چھپا لیگا سورج بہت نیچا ہو گیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اُٹھا اُٹھا کر
سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر
برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپا چارج اور کئی مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اچرج
کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اُس رن بھوم مین کوسون تک سر اور
بھجا اور منشون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے اور کئی پشو اور رتھ ٹوٹ شکست گرا اور ہزارون تیر پرتھی پر پڑے ہوے
نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی قزاک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھایل ہاتھی گھوڑے
سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ
کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھاماں اور کرپا چارج نے ہو کر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شورویرون
نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون
کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پتر مہاشور ویر ارجن نے اسوتھاماں
اور کرپا چارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اُنکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ
نہین ہوئی وہ دونون ماماں بھانجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہو کر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے
اُنکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیج دیا پھر کرن اسوتھاماں شل کرپا چارج
برس شین کو درجودھن ساتھ لے کر ارجن کے مقابل ہو گیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچا دے یہ چھ مہارتھی کرودھ کر کے
ارجن سے جُدھ کرنے لگے ارجن اِن سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے
تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اُسکا سر کاٹو پرنت تم
یاد رکھنا کہ برد دھچھتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شور ویر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پتر پایا تھا اور اُس کے
کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ برد دھچھتر راجہ تیرا پتر بڑا اپرا کرمی ہوگا پرنت اسکا شترو
اُسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کر کے کہا کہ جو پرش جیدرتھ میرے
پتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دیگا اُسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا ہے ارجن ایسا کرنا اُچت ہے کہ جیدرتھ کا سر
کاٹ کر برد دھچھتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرا دو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمھارا سر بھی
سو ٹکڑے ہو جاویگا اِس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اِس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اُسکے پتا کی گود مین ڈالدو جب کہ
ہاتھ سے اُسکا سر پرتھی پر گریگا تو اُسی کا سر پھٹ جاویگا یہ بچن گوبند جی کا سنکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے پرانونکی
رکشا کرلی اب مین ایسا ہی کرونگا یہ کہکر وہی دیب استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش پر
چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اُچھلا ارجن نے بہت سے
مہارتھی جُدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اُٹھا کر برد دھچھتر راجہ کی گود مین پھینکا۔۔

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जयद्रथ अर्जुनभूमि गिरायो

جان بیری ابھمنون پتر کو پران کرتاہی نسایو कीन अधर्मजुद्धः मिलकर घेरके अवनी गिरायो	کین ادھرم جدّھ چھ مل کر گھیر کے اونی گرایو जानबैरि अभमन्यू पुत्रको प्राणकरता हिनसायो
ابھمنون کو بل اور بکرم ایک نے ایک سُنایو जबजानो प्रपाकीन कपिधुजद्रोणाहिजायसुनायो।	جب جانو پرن کین کپی دھج درون ہی جا سنایو अभमन्यूको बल और बिक्रम एकने सुनायो ॥
کہت جیدرتھ سب راجن سون موہے کرجکت بچایو जानदेहु मोहे निज गृह राजन अर्जुन बलते दिगायो	جان دیہو موہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو कहत जयद्रथ सबराजन सों मोहे कर जुगत बचायो
درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ ٹہھایو दोक्षोनी दलरक्षाकारहै यह कहते हि समुझायो	دو کشونی دل رکشا کرہے یہ کہ تہی سمجھایو द्रोणाचारज धीरजदेके सैना संग पठायो
ارجن ست کین پرن آپن سری کرشن اپنایو सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डलवायो	سیس جیدرتھ گود پتا مین سری کرشن ڈلوایو अर्जुन सत्तकीन प्राण आपन श्रीकृष्ण अपनायो
کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو करत द्रोह श्रीरामदास सो कबत जो जगनसायो	کرت دروہ سری رام داس سُن کون جگت نسایو कीन्हे बहुत जतन दुरयोधन अंत बहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سُنا ۔ جیدرتھ سے بریا ہوئے شوربیر کا سر کاٹنا اور اُسکے پتا کی گود میں ڈالنا یہ کام منش کا نہیں اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپاچارج سریکھے اُس کے مقابل میں جدّھ کرنے تھے اُن سے برابر جدّھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالوں سمیت تمہارے سمدھی بپشری راجہ بردھ چھیتر کی گود میں گرا اُس وقت راجہ سندھیا منتر سماپت کر چکا تھا سر گود میں گرنے پر راجہ بردھ چھیتر گھبرا کے اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردھ چھیتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ۔

بہت شوربیروں نے جدّھ کرتے ہوئے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا اشچرج کرکے سب سیناپتی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کر دیا اور سینا اور راجاؤں اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیو جی کی تھی ۔ سورج چھپ گیا تھا تو بھی سری کرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھادی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہیں چھپا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسوان ادھیائے ۔

انتیسوان ادھیائے

ارجن کا کرپاچارج و دروناچارج واسوتھاماں و راجہ شل کو مورچھت کرنا

۱ سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام میں پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ستاکی جی

مارکر مہابا ہوا ہے ارجن نے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھامان شل کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہوگئے اور بڑا ہاہاکار شبد کوروی سینا میں ہوا ارجن کے ہاتھ سے جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشو جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے سنکھ بجے پانے کے بڑے شبد سے بجاکر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کرلیا اُن کے سنکھوں کے شبد سنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجاکر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہا دکھی درجودھن نے جیدرتھ کے شوک میں سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روک تب کرپاچارج - درونا چارج - شل آدک بہت سے شوربیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیر دن کی کی کہ ایک طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھامان اور تیسری طرف درونا چارج اور شل گھایل ہوکر رتھوں پر مورچھت ہوگئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشو جی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج مہاتما میرے بانوں سے رتھ پر غافل پڑے ہیں بدر جی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا یہ کہا تھا کہ تمھارا پتر درجودھن کل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کردو اُس نے نہ مانا وہی آج ہوا کرپاچارج اور درونا چارج سے میں نے بدیا سیکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن رہے ہیں ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکار ہے کہ میں نے اپنے گرد کو ایسا کشٹ دیا - باسدیو جی نے کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اس وقت تو مورچھت ہوگئے ہیں پھر ساودھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور سیناپتی کال کے منھ میں ہیں سب مارے جاوینگے - یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ کرن اور سرکھ سین اسکا پتر ساتکی کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پرکھی پیدل ہیں اور یہ دونوں شوربیر مہابیر اکرمی سوار ہیں اُسی وقت سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ میں شیبب سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پراکرمی کرن جیسے کا کرن اور سرکھ سین دونوں ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا - کرن کے رتھ کو ساتکی نے چورن کردیا آخر کرن نھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ اس دُربدھی کرن کو میں نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے مجھے سنگرام میں تم سب کے سامنے بہت بڑا ہیٹ رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا دادوھی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے میں نے اسلیے نہیں مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سنکر میرے ہاتھ سے مارے جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا میں کبھی نہیں کہا کرتے ہیں تم نے اب بھی اور پہلے کبھی جیسے بچن ہم کو سنائے ہیں اُنکا پھل جلدی تم کو دونگا درجودھن کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہیں پرنت تمھاری انیت سے روز تمھاری پراجے ہوتی ہے اب میں سب کے سامنے کہتا ہوں کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک میں بھیجونگا اور تیرے دیکھتے ہوے تیرے پتروں کو مارونگا ارجن کی باتیں سنکر کوروی سینا بے ہمت ہوگئی کسی نے جواب نہیں دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے -
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے انہیسوان ادھیاے -

وتیسوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل بدھلش کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورسے شردا اور بڑے بڑے شوربیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاون کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھومی کی پرتھی پر سیکڑون شوربیرون کے ترنک شرپر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ مہاراجہ جدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہوکر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اشچرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کوروی سینا پر پائی ہے - راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر رتھ سے اترکر پریم کے آنسو بہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگاکر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اشچرج کی بات نہین ہے - ہے گوبند جی آپ سب کے گرد ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین - جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اسی سمے مرت کو پراپت ہوتا یہ کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا برددھچھتر سمیت مارا گیا یہ اما نکھ کرم آپ کے ہین - ہے اندریون کے سوامی - ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شوربیر راکھشون کو بجے کیا تھا اسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا - ہے باسدیو جی یہ سار اسنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپنے ہی اندھکار کو دور کرکے جگت کی رچنا کی - ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے سوامی آپ کے گنانوباد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین - ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگاکر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاون سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھ ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارم بار آشیرواد دی کہ تمھاری منوکامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین - ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھوکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے سوامی اِس کو کرمی تدربدھی درجودھن نے آپکو کرودھ ونت کرا کے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھاگنی سے شیگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

ہم لوک کو جاویگا جن کو رُون کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ
ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھ سرشیا پر اجیت پڑے ہوے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن
درونا چاریج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مور چھت ہوکر بیچ کیے گئے - پیارے بھائی بھیم سین جی نے
اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت اُٹھ رتھ اُنکے چورن کرڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو
دیکھ کر دیوتا بھی اچنبھے مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا میں
بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا - یہ بچن سُنکر راجہ جدھشٹر
نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگا کر اشیرواد دی اور کہا کہ دردن روپ گراہ سے کورون کی سینا روپ
جل مین جسکا پروا اتینت کٹھن تھا جبکہ تم نے بڑے بڑے شور بیر راجاؤن کو مار ہے یہ سمجھا ہے پراکرم تھا
پھر پھر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کر کے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے -

اِتی سری رام کرت مہابھارت دردن پرب سری کرشن استت راجہ جدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چاریج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور
شور بیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی
اُداس پیچھے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوے شور بیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چاریج
کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُتم اچاریج پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن
نے آج اپنے تیکشن بانون سے مار کر آپکے پیارے ششش راجہ جیدرتھ کو جو مہارتھیون مین بڑا تھا اور اُتم تھا یہ کہ
اُسکا سر نہ بچتا جیسا کہ اُسکو بر دان تھا سیر کا مان جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ
ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاؤن کے روبرو نہایت فکر اور خوف
سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن نہین تو ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے
کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شور بیرون نے اُسکا
سنتوش کر کے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین ہم سبکے نگہ کو اندھا
کر کے سیکڑون شور بیرون کو بے مقصد کر کے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا - ہاے مین نے اسکو کیون نہین گھر
بھیجدیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹیگا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے
اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی متروں سے شترتا کرنے والے نے ہزارون
چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا - ہاے یہ دھرتی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے
بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پتر رشی منی اور راجاؤن کے پوجنیہ بھیشم پتامہ جی

سری شلیا پراجیت پڑے ہیں دیکھیے مہارتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورے شردا آدک کتنے شوربیر آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مارکر شانتی پاؤنگا چاہے مین مارا جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے گرو درون کی اگنی پر جاپت کرکے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچے کی آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام کر رہے ہین آج نراس ہوکر میرا کلیان نہین چاہتے - ایسے شاہ دیو اگہی سوسین اور لشالی سب مارے گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ آ گیا دد کہ شریتا گ دون ایسے بچن درجودھن کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہابا ہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو مین تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن نے گرا لیے گئے اسی دن جان لیا تھا کہ اب کشل نہین رہی ہے تاشا جن پانسون سے شکنی اس راج سبھا مین مہاتما یدھشٹر کو چھل کرکے جیت رہا تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا تم نے انکی ایک نہ سنی اور چھل سے یدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بنواس دیدیا - ارے نادان اس بھری سبھا مین دروپدی ستی سرشٹیہ رانی کو تم نے نرلج کرنا چاہا یہ اسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین ان مہاتماؤن کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک ان مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کرکے کلیش اٹھاتے بن دوباسن کرن - ویدبھیون کی صلاح سے جو جو انیت تم نے پانڈون پر کی ہے اسکو سنسار جانتا ہے مین نے تمھارے آدھین ہوکر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلاکر برودھ کیا اور دن پرتی سنگرام کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہوگا کہ جو سدبرتیون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون سے جدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرتے ہو کہ ارجن پر کرپا کرکے آپ نے اسکو ہماری سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا جدھ اس سے کیا پرنت سری کرشن جی کی سہاے سے ارجن نے مجھے بیاکل کر دیا اور اجیت کرکے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون بیرون کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اس سمے روک سکے تمھارے کتنے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لچا سے مان ہوکر الگ جا کھڑا ہوا - ۔۔۔ فقط جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی سمجھو کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بچنے نہین کرنا چاہیے بہت سے شوربیر تیری رکشا کرینگے پرنت ارجن نے اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے وہم و خیال سے باہر تھا اور اسکو کچھ نقصان نہین پہونچا اس کے سر مین ورد تک نہین ہوا جسکے رکشک باسدیو جی ہین اسکو کون تکلیف دے سکتا ہے جو شوربیر اب موجود ہین - کیا تم ان کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورے شروا گیا وہان ہی گیا ہوا انکو بھی سمجھو کیا چاہا ہے اپنے پن سے آج بچ رہے - بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اٹھا اٹھا کر زمین پر دے مارے اور سینا کے اندر شیر دن کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہانتک ہو سکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی راجہ کو سینا سمیت مارکر اپنے کوچ کو اتارونگا جو میرے بران ارجن کے بانون سے بچے رہنے یہ کہکر

اچاریہ جی نے کہا کہ ہے راجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو مین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تاراگنون کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے - درجودھن اٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین کتنے ہی راجا ارجن کے مارے ہوئے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پرتھی پر سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوئے کو جو دیوتاؤن سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ بردہ چھیشر کے پتر کو جو مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے دشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاریہ کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسیلیے بدون جتاے ہوئے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا - یہ سنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنشیون مین سریشٹھ راجہ درجودھن تم دروناچارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اتساہ سے جتنا ہمین بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو بھوم کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی اچھا روپ دھن اور دیب استرون کے رکھنے پرابھان سے کہ سری کرشن جی اسکے سارتھی ہین نیکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچاریہ کو موہت کرکے سنگیدھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچاریہ جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے کہ پانڈو دروناچارج جی سے نہین جیتے جاوینگے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہوسکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے - ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلاے گئے اور جوئے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے تب پھر سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شبھ کرم اور تمہارے سارے کو کرم و سنگیت جاتے ہین اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوئے پرشون مین جاگتا ہے اور جاگتا ہے - دیکھو تمہارے گیارہ اکشوہنی اور پانڈون کی سات اکشوہنی تمہارے ہی طرف واسطے راجہ کئی ایسے تھے جنہون نے بردان پائے تھے جو سنسار مین اسپر بھی سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے ایسے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھوریشروا اسیرکھ ناک مین ملا دیے اس سے پرکٹ ہوگیا کہ دیو کی یہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ بیرتھ ہو جاوے درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوئے رن بھوم مین آگئے اور دونون طرف کے دل شو بھائمان دکھائی دیے -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا - دروناچارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا کتیسوان ادھیاے -

بتیسوان ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین چودھوین کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تمہاری سینا کو سون کے اندر لکڑی ہوا کرتی تھی اس چودھوین دن کے جدھ مین جو تمہاری رہ گئی اور پانڈون کی سینا بیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمہارے دل مین اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سینا مین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی ورشٹ پڑتے ہین - دونون
طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے - سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جیدرتھ کی موت
کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اُکھڑ گئے
اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا گھور جدھ ہونے لگا جینے کی آس چھوڑ کر
درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اُس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا
تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برساتے کہ سارتھی اور
گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرادیا اور درجودھن کو بہت گھائل کردیا تب اچانک راجہ
درجودھن چلا اُٹھا کہ ہا سے مجھے جدھشٹر نے مار ڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اُٹھاکر پھر تیر برسانے لگا راجہ
جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرادیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مار ڈالا کوروی
سینا مین ہا ہا کا شبد ہونے لگا اُسوقت درونا چارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن
مورچھت رتھ پر پڑا ہے - شترو سینا پر اچارج جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اُٹھایا تب
درجودھن بھی سنبھل کر اچارج جی کے ساتھ کھڑے ہوکر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شورویرون نے پانڈون
کی سینا کے اوپر تیرون کو برسایا اور دھنش کو ٹنکار کیا شام ہونے پر بھی جدھ ہوتا رہا - راجہ جدھشٹر بھائیون
سمیت درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا - سنجے نے کہا کہ ہے راجن اُس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو
بھی گھور جدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون
سے روشنی کی گئی اور بڑے باجے بجے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شورویر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے
اس رات کو مارے گئے تمھاری سینا مین بھاری اُتپات درشٹ پڑے درونا چارج جی اور سرنجے گھور سنگرام
کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹاچٹ کا شبد ہتھیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور
ہتھیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اُس اندھیری رات مین درونا چارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دُمن کے
بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیش کے بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون
سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھ وان بھیم سین کے
سامنے آیا - اُس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اُس راجکمار کی سب ہڈیان چور چور ہوگئین پھر کرن اور
اُسکا بھائی شترنجے بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگے بھیم سین شترنجے کو چھوڑ کے دھرو رتھ کے پاس گیا
اور اُسکو بھی مشٹ پرہار سے مار ڈالا پھر دشکرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسوتھاما ان کے دیکھتے ہوئے
بھیم سین نے پانون سے کچل ڈالا - ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین کے ہاتھ سے تمھارے بیٹون کے مارے
جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوئے
تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوئے پھر آپ کے
بیٹون نے درونا چارج جی کو آگے کرکے بھیم سین کو گھیر لیا اور پرسپر بڑا سنگرام ہوا بھوری شروا کے باپ سومدت
نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھوری شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اُسکا ہاتھ کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جا دولن میں پرددمن جی اور تم (ساتکی) مہارتھی پرسدھ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے میں قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمہارے ساتھ نہ ہوگا تم کو مارونگا جو ایسا نہ کرون تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دکھ سے شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اتم کرم کے پھلون کی سوگند کھاتا ہون کہ تم کو تمہارے بھائیون سمیت مارونگا۔ اسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سومدت کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر بڑی بھاری فوج سے اسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا بڑا سخت جدھ ہوا سومدت نے ساتکی اور ساتکی جی نے سومدت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سومدت مورچھت رتھ پر گر پڑا اسکا سارتھی رتھ کو ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوے انھون نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچارج نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے رتھ کو اسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اسی طرف چلے دونون درونا چارج کے پاس جاکر داہنی طرف ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدھ کرکے ہزارون رتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھاما ان نے ارجن کے ہاتھ کو روکا۔ گھٹوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے چوڑے پرون سے اڑنے والے تھے گدھ راج چنھ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھاما ان کے سنمکھ ہوا اور نانا پرکار کی مایا پھیلادی راچھسون نے اسوتھاما ان کو مارنا چاہا پرنتو اس درونا چارج کے پتر شوربیرون کے ضرور من دبا استر رکھنے والے دیوتاؤن سے برپا نے ہوے مہاپراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدھ کرکے مار ڈالے اور گھٹوت کچ کے پتر شرمان انجن پروا کو بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گھٹوت کچ آپ اسوتھاما ان کے سنمکھ آیا اسوتھاما ان جی نے کہا کہ ہے پتر گھٹوت کچ تم باپ کے پتر کو پیڑا ہونا نیاے شاستر کے برودھ ہے تمہارے دیکھتے ہوے مین نے تمہاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے جدھ مت کرو مین تم کو اپنے پتر کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہ ہو۔ گھٹوت کچ بھیم سین کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین بے سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو بیرتا کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گھٹوت کچ اور اسوتھاما ان کا بڑا بھاری جدھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گھٹوت کچ نے اسوتھاما ان سے دبا استر جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جاکر پتھر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور روپ راچھس گھٹوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنت اسوتھاما ان نے اپنے تیرون سے گھٹوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے باناکہ اسوتھاما ان تھک گئے ہونگے آپ گھٹوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے جانا کہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مار ڈالے گا تب درجودھن کو ہٹا کر دوسری طرف جُدّھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو بدھفش ہوتے دیکھ شکنی سے کہا کہ ہے ماماجی آپ سات ہزار سینا لے کر ارجن کے سامنے جاوین کرن ۔ برس سین ۔ کرپاچارج ۔ بیل اور راجاؤن سمیت جُدّھ کرین اور کسی طرح جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشونی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مار ڈالا جو گدا بھنڈپال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوئے تھے ۔ اسوتھامان نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہا کر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریرسے بھر دیا پھر راجہ دروپد کے سورتھ نام تیر اور دوسرے جیا سوا ویشتر بچے وبلا نیک جیا نیک کو مارا پھر راجہ شترناوہ دیرسدھر اور چندرسین اور سم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاؤن نے اسوتھامان جی کی استت کی ادھر سودرت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدّھ ہوا ساتکی نے سودرت کو برتھی بے کل کرکے گرادیا پھر بالہیک اور بھیم سین کا بڑا جُدّھ ہوا ۔ بھیم سین نے راجہ بالہیک کو مار ڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون ۔ ناگدت ۔ ڈرھ رتھ ۔ بیرباہو ۔ ایوبھوج ۔ سوہست ۔ برجا ۔ برماتھ ۔ اوگرباہی ۔ دڑھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش ۔ شربھ اور بھبھونام دونون کو بھی مارا اور پھر ست چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اتھیون کو معہ آپ کے بیٹون اہشٹھر ۔ مالو ۔ شوبر ۔ ترگرت اور شیبون کے دروناچارج کے دیکھتے ہوئے راجہ جُدھشٹر نے مار ڈالا اور پھر کرودھونت ہوکر راجہ نے سورسین اور بشاٹلون وغیرہ سموہ کو بدھفش کر ڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آوازہ سنائی دیتی تھی دروناچارج نے راجہ پر برہماستر چلایا راجہ جُدھشٹر نے بھی برہماستر چلایا دروناچارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہو کر برہم استر پھینکا مہاتما جُدھشٹر نے برہماستر سے روک دیا ان دونون کے استرون کو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کو پراپت ہوئی اور راجہ جُدھشٹر کی استت کرنے لگی پھر دروناچارج جُدھشٹر کو چھوڑ کر دروپد کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے اُنکو روکا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ہلکر کوروی سینا کو بھگا دیا ۔ تب درجودھن نے کرن سے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ شوک مین درجودھن کا رات کے وقت جُدّھ کرنا ۔ پچیسواں ادھیائے ۔

چھبیسواں ادھیائے

کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا ۔ کرپاچارج جی کا اور کرن کا بیواد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا

کرن نے خفا ہو کر کہا کہ جو اندر بھی ارجن کی سہائے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا ۔ ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اِسکو کرکے دکھا دونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہوجاوینگے تم مت گھبراؤ ۔ کرپاچارج جی اِس بات کو سنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے راد ھاسُتر کرن خوب خوب - راجہ درجودھن کو تمھارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی - مجھے ایسا
پراکرم تمھارا نہین دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجن کو سنگرام مین مار ڈالو گے سنسار جانتا ہے کہ جب تم نے ارجن کے
سنکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم بھی بھاگ
گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر براٹ کے نگر مین ارجن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام مین
دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا اُتساہ بر تھا کرتے ہو جو پُرش بہت کہتے ہین
اُن سے کچھ نہین ہو سکتا ہے - جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمھارے سنمکھ ہوگا بھاگتے نظر آؤ گے - ہے سوت پتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرمراج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ جیے اُسی جگہ ہے جہان
دیوتا ؤن - راچھسون - گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہین اور جہان نر کا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ
جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گورو مین بھگتی رکھنے والے دھرم مین پریت کرنے والے ہین پانچون پانڈو بڑے جس مان
اور پراکرمی ہین اور اُن کے ساتھی سکھنڈی دُرپدی - جنمے جے - دھرشٹدمن - چندرسین - رودرسین -
کیرتی دھرما - بشو چندر - رام چندر - سنگھ چندر - وسو چندر - ستانیک - سورج دت - شرتانیک - شرتکیرتی
[illegible]
جیانیک - جیاشو - رتھ باہن - بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم دان پربت دان مہا استرون کے جاننے والے
ہین تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہین ہے امو گھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کرونگا مین اس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام مین کمتر
ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیا کرتے ہو مین اپنے پراکرم اور سب استرون پر گھمنڈ رکھتا ہون تم نے جن راجاؤن کے
نام لیے ہین سب کو جانتا ہون ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل - شکنی دُرمکھ - وو ساسن
برش سین سوبل اور اسوتھامان ایسے پراکرمی ہین کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شورویر مارے گئے تو وہان اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے مین تمھاری بدھ جاتی رہی ہے - جب یہ بات اسوتھامان جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے ماما کرپاچاریہ جی جو برہمنون مین گرو اور پوجیہ ہین سنگرام مین کرن اُنکو ایسا
کہتا ہے تب وہ کھڑگ اٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نردئی مین نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم دان
پراکرمی کہنے والے مہا شورویر ہمارے ماما جی کو کٹھور بچن کہہ رہا ہے اور تو لوک مین دھنش دھاری ارجن
کو جیت مین نہین لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہان گیا تھا جب شورویر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مار ڈالا تھا ارے نیچ بدھی تو سری کرشن جی کو نہین جانتا ہے
نہ تو ارجن سے واقف ہے شر اور اسُر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کرین تو بھی ہار جاوین
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جدھ کر سکے ارے نیچ تو ٹھہر ابھی مین تیرا سر کاٹ ڈالونگا اسوتھامان جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچاریہ جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا - کرن کو بھی کرودھ
آگیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون مین نیچ دُربدھی مجھ کو نہین جانتا ہے اسکو چھوڑ دو مین بھی اسکا

پراکرم دیکھون۔ اسوتھاما ان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار
ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اس مہا شور بیر کے ہاتھ سے کس طرح
جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑکر اسوتھاما ان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہا اوتم گورو جی آپ کرپا
اور چھما کرین اور پرسن ہوکر سوچین کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپا چارج اور کرن اور شل اور ماما شکنی کے
اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جدھ کرنا اوچت نہین ہے شترون کو مارو شگھر
پرسن ہونے والے کرپا چارج بولے کہ ارے دشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھما کرتا ہون یہان
تو یہ باتین ہو رہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن
کہتے ہوے آن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شور بیر یہ کہنے اور
پکارنے لگے کہ نرون مین مہا نیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی
کی جڑ ہے۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہا رتھی کرن نے بڑے سمو کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون
کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے اسوتھاما ان جی اور کرپا چارج جی کے پاس جاکر کہا کہ
مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جدھ کر رہا ہے اکیلا شور بیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اسکے استرون
اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور
ارجن کا گھور جدھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا
ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہوکر دھنش گر پڑا پھر مہا رتھی کرن نے اپنے گھایل
ہاتھ سے سنگرام کرنا آرمبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی
اُس وقت گھایل کرن شکست ہوکر ٹوٹے ہوے رتھ سے کودکر کرپا چارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے
لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر
راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روکا کہا کہ تم میرے سامنے کیون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے
سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب
لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھاما ان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہا بیر ارجن سے
سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکوگے ٹھہر جاؤ۔
درجودھن نے کہا کہ گورو جی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہا بلی کرپا چارج جی بھی اپنے پتر کے سمان
پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤن
کو شکنی کے سمے دکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین اب تک
آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین ہے
تب اسوتھاما ان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو یہ اُنکی کشل نہین ہے
مین ارجن سے سنگرام کرونگا جلدی رات کے سمے سنگرام پر جیت ہے پرنت کیا کرین جیدرتھ کے مارے ع
جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوے پانچال دیشی

ہماری سینا مین داخل ہو کر نہ بھسم کرتے ہین ایسے سینا کو کسی طرح بچاؤ آپ کا اوتار پانچال دیشی لوگون کے مارنے کے کارن ہوا ہے آپ اُن کو مارین تب اسوتھامان جی نے کہا کہ یہ بات تم سچ کہتے ہو کہ ہمارے پتاجی کو اور مجھ کو پانڈو پیارے ہین جس کا کارن یہ ہے کہ وہ دھرم پر استھت ہین اور ہم ادھرم سے اُن کے ساتھ سنگرام کرتے ہین ہم کو ایسا مناسب نہین ہے پرنتو آپ بھی دیکھتے ہین کہ ہم سنگرام کے وقت کال روپ ہو کر جدھ کرتے ہین جتنی سامرتھ ہم کو ہے کمی نہین کرتے ہین یہ تمہارے آدر ستکار سے رکھنے کا کارن ہے نہین تو تم بڑے لوبھی ۔ چھل کاری اور ادھرمی ہو اور بڑا اہنکار تم کو ہو رہا ہے اسی ابھمان سے تم ہمارے جدھ مین بھی گھمنڈ کا کرتے ہو یہ نہین جانتے کہ پانڈون کی سامرتھ کیسی ہے تم راجہ جدھشٹر کو سب سے کم جانتے ہو تم نے دیکھا کہ ہمارے پتا نے کیسے دب استرون سے جدھشٹر سے سنگرام کیا اور اُسکے دب استرون نے ہمارے پتاجی کے سارے دب استرون کو نشپھل کر دیا ارجن سری کرشن جی سے رکشا کیا ہوا ہے اُسکو جیتنے والا سنسار مین کسی کو نہین دیکھتا ہون تمہارے دل مین پاپ بھرا ہوا ہے اِس کارن ہمارے ایسے گھور سنگرام کرنے مین بھی تم کو بار بار یہی شک ہوتا ہے کہ ہم ارجن پر کرپا کرتے ہین یہ نہین جانتے ہو کہ اُسکو جیتنے والا دنیا مین کوئی پیدا نہین ہوا اب تم میرا جدھ دیکھو یہ کہکر اسوتھامان جی آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے کہنے لگے کہ تم سب اکٹھے ہو کر مجھ سے جدھ کرو یہ سن کر پانڈوی سینا کے شورویر سب ایک ساتھ تیرون کی برکھا اسوتھامان کے اوپر کرنے لگے اسوتھامان نے اُنکے تیرون کو کاٹ کر سینا کو مارنا آرمبھ کیا تب سینا بھاگنے لگی اُسوقت دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہے دربدھ آچاری سینا کے لشون سے جدھ کرنے اور اُنکے مارنے سے تم کو کیا لابھ ہوگا مجھ سے یا ارجن سے سنگرام کرو تب اسوتھامان کرودھ ونت ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگے اور دونون کا بڑا گھور جدھ ہوتا رہا دھرشٹ دمن سے اسوتھامان نے کہا کہ تو میرے سامنے استھر ہو کر سنگرام کریگا تو مین تجھ کو جیتونگا دھرشٹ دمن نے اسوتھامان کو گھرک کر کہا کہ ارے نادان آچاری تیرے پتا درون کے مارنے کے لیے میرا جنم ہوا ہے آج رات ہی کی لڑائی مین سورج اودے ہونے سے پہلے درونا چارج کو مار کر پھر تجھ کو مارونگا ابھی اُسکو مین نے نہین مارا ہے اسلیے تجھے بھی چھوڑ دیا ہے جا میرے آگے تو کیا سنگرام کریگا پھر اسوتھامان نے کہا کہ یہ بات سب بناوٹ کی ہے مین تجھ کو سنگرام مین کھلا کھلا کر مارونگا یہ کہکر پرسپر مہا گھور جدھ دونون مہارتھیون کا ہوا جسکو دیکھ کر سب اچرج مین رہ گئے اُس اندھیری رات مین اُن دونون کے دھنش اور تیر برستے ہوے نظر آتے تھے دونون سینا مین اُن کے جدھ کو دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی دونون طرف طرح طرح کے باجے بجنے لگے پھر اسوتھامان نے دھنش دھرشٹ دمن کا توڑ ڈالا اور گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر پانچال دیشی سینا سے جدھ کر کے اُنکو بھگا دیا اور ارجن اور دھرشٹ دمن کے دیکھتے دیکھتے بہت سے پانچال دیشی مار کر اسوتھامان جی رن بھوم مین گرجنے لگے تب راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اسوتھامان کو گھیر لیا اُسکی رکشا کے لیے درجودھن اور درونا چارج آپ پانڈون کے سنمکھ ہوے بھیم سین نے شورویر ایشٹھ ۔ باونگ ۔ شوی ۔ اور ترگرت دیشی کے سمہوہ کو مار کر ابھے شاہ سورسین اور اُنکے بیٹون کو بھی مار ڈالا ۔ ارجن نے داہنی طرف کی سینا اور بھیم سین نے بائین طرف کی کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر سومدت اور ساتکی کا بھاری جدھ ہوا اور بہت دیر کے جدھ مین ساتکی نے سومدت کو مار ڈالا ۔ اتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پر

چونتیسوان ادھیاے

رات کے سنگرام مین سوربیرون کا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سومدت کے مارے جانے سے کورون کو بہت شوک ہوا درونا چارج پانڈون کی سینا کے اوپر کرودھ کر کے دوڑے راجہ جدھشٹر نے اُس جدھ مین درونا چارج کو گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر کے پراکرم کو دیکھ کر سب اچنبھے مین رہ گئے کہ جدھشٹر کے بانون سے درونا چارج مورچھت ہوکر رتھ پر گر گئے اور ایک مہورت تک رتھ پر پڑے رہے سب نے جانا کہ مر گئے پرنت پھر سنبھل کر اُٹھے اور جدھشٹر پر بایوی استر مارا جدھشٹر نے اپنے استر سے اُسے روکا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تمھارا پراکرم سب نے دیکھا کہ تم نے درونا چارج سے مہارتھی کو مورچھت کر دیا اب تم اُس سے سنگرام مت کرو درونا چارج کے مارنے کے کارن دھرشٹ دمن پیدا ہوا ہے وہ اُن سے لڑیگا تم کو یہ اچارج پکڑنے کے کارن بہت سے جتن کرتا ہے آپ ہماری سینا کے مہاراج ہین آپ ہٹ جاوین۔ سری کرشن جی کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر تھوڑی دیر سوچکر دوسری طرف کو سنگرام کرتے ہوے چلے گئے اور بھیم سین درونا چارج جی کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگا اور بہت سی سینا کورون کی مار ڈالی اُس سمے راجہ درجودھن نے کہا کہ اندھیری رات مین کچھ دکھائی نہین دیتا ہے بہت سی مشعل روشن کرلو کورون نے اپنا بیوہ اُس روشنی مین بناکر خوشبودار تیل سے بہت سی مشعل روشن کین اور مہتاب اور بہت پھول بھی بہت سے روشن کیے گئے اسی طرح راجہ جدھشٹر کی آگیا سے پانڈوی سینا مین بھی بہت مشعلین اور بہت پھول روشن کیے گئے اُس سمے بہت سے دیوتا اور دیورشی نارد پربت رشی جدھ دیکھنے کو اکٹھے ہوگئے اب دونون دل مین خوب روشنی ہوگئی ہر ایک ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کے ساتھ کئی کئی مشعل لیے ہوے آدمی ساتھ ہوکر رن بھوم مین شوبھایمان ہوے پھر دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا درونا چارج جی نے اسوتھاما کو آگے کر کے سنگرام کیا اُدھر سے راجہ جدھشٹر سنمکھ ہوا دونون کا گھور جدھ ہوا پھر کرن آگے بڑھا اُسکو سہدیو نے روکا۔ ان دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر کرن نے سہدیو کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور اپنے تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا کہ سہدیو کو پراکرمی کرن سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین رہی وہ دکھی ہوکر راجہ جنمیجے کے رتھ پر سوار ہوگیا۔ کرن نے سہدیو سے کہا کہ ہے ماد ری کے پتر برابر والون سے سنگرام کرنا چاہیے تم میرے سنمکھ جدھ کرنے جوگ نہین ہو مجھ سے سنگرام مت کرو ہے راجہ دھرتراشٹ سوربیر کرن نے کنتی ماتا کے بچن کا پرت پال کر کے سہدیو کو نہین مارا اُسکو چھوڑکر اورون سے سنگرام کرنے لگا اور شتانیک سے سنمکھ ہوکر بڑا جدھ کیا۔ راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ براٹ کے بھائی شتانیک کو مار ڈالا راجہ براٹ شل کے سنمکھ گیا اور دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن اور بھیم سین راجہ براٹ کی سہاے کے لیے گئے اور تمھاری سینا کو مارکر بھگا دیا جب کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھا تو آپ پانڈون کی سینا کو مارنے لگا اور راجہ شل کے ساتھ ہوکر پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی

ارجن کو لے کر آگے بڑھے المبش راچھس آٹھ پہیون کے رتھ پر سوار ہوکر اُنکے سامنے آیا اُسکے گھوڑے ہاتھی کے سمان اونچے سرخ تپا کا اور منگلون سے آراستہ کارشن قسم کے لوہے سے رتھ بنا ہوا اُسپر ریچھون کا چرم منڈھا ہوا اور عجیب قسم کے پر رتھ مین لگے ہوے چلنے سے گھور شبد نکلتا رتھ پر اونچے لمبے بانس پر گردھ راج کی مورت دھجا مین جھلکتی ہوئی لگی تھی ایک وہ ہی یہ راچھس کوروی سینا سے نکل کر ارجن پر تیر برسانے لگا دونون سوربیرون کا بڑا گھور جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے پر کرودھ کر کے گھایل کیا پھر ارجن نے تربنیک نام اُسکے سارتھی کو گرا کر دھجا کاٹ ڈالی اور چارون گھوڑون کو مارا اور دھنش بھی کاٹ گرایا تب اُسنے دوسرا دھنش اُٹھایا اُسے بھی ارجن نے کاٹا اور اُسکے سینہ کو اپنے تیرون سے بہت زخمی کیا تب لاچار ہوکر المبش ارجن کے سامنے سے بھاگ گیا پھر ارجن نے کوروی سینا کے ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کو اپنے دھنش سے ایسا مارا کہ رن بھوم مین جابجا اُنکے سر پڑے ہوے نظر آنے اور خون کی کیچڑ ہو گئی تب کوروی سینا سے آپ کے پتر چترسین نے آگے بڑھ کر ستانیک کو روکا جو کوروی سینا کو ارجن کے ساتھ مارتا چلا آتا تھا پھر نکل کے پتر ستانیک اور آپ کے پتر چترسین کا خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا اور چترسین کے کوچ کو کاٹ کر اُسکے جسم سے گرا دیا یہ اچرج ہوا مہارتھی چترسین نے بھی خوب جدھ کیا ستانیک نے اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار گرایا تب چترسین کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر درونا چاریج کی طرف چلا کہ راجہ دروپد اور آچاری کا بڑا جدھ ہو رہا تھا برکھ سین کرن کے پتر اور راجہ دروپد کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو خون مین رنگ دیا راجہ نے برکھ سین کے دھنش کو کاٹا اُسنے دوسرا دھنش لے کر راجہ دروپد کو مارے تیرون کے مورچھت کر دیا اُنکا سارتھی مورچھت راجہ کو دور لے گیا تب راجہ دروپد کی سینا برکھ سین سے بھیبھیت ہوکر بھاگی اور کرن کے پتر سنگرام بھوم مین گرجا اور بہت شوبھائمان ہوا پھر مہارتھی برکھ سین راجہ جی جھشٹر کے سنمکھ جدھ کرنے کو گیا اور دوساسن اور پربت بند کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا اور پربت بند کے گھوڑون اور سارتھی کو گرا دیا اور دھجا کو گرا دیا پربت بند کو بیاکل دیکھ کر پانڈون نے اُسکی سہاے کی اُس گھور کالی رات مین بڑا بھاری جدھ دونون سیناؤن مین پرتمان ہوا —

اِتی شری رام کرشن مہابھارت درون پرب پنتیسوان ادھیاے —

پنتیسوان ادھیاے

چودھوین دن کے جدھ مین رات کو بھاری سنگرام ہونا اور کرن کا پانڈوی سینا پر سبقت پانا

سے راجہ دھرتراشٹ شکنی راجہ گاندھار اور نکل مہارتھی کا پرسپر خوب جدھ ہوا دونون سوربیر دھرم مین تتپر ہو گئے شکنی نے بھی گورو سے سیکھے ہوے شستر بدیا کو سنگرام مین پرگھٹ کیا اور نکل کو اپنے تیرون سے مورچھت کر دیا اُسکی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا مہارتھی نکل سچیت ہوکر کال کے سمان شکنی پر گیا اور اُسکی دھجا اور دھنش کو کاٹ کر اُسکے ہاتھ اور منھ کو بہت گھایل کر دیا شکنی مورچھت ہوکر رتھ پر گر پڑا تب سوربیر نکل سنگرام مین خوب گرجا

شکنی کو گرا ہوا دیکھ کر اُسکا سارتھی دور لے گیا تب اپنے شستر کو بچے کر کے سوربیر نکل درونا چاریج کی طرف یُدھ
کرتا ہوا چلا گیا وہان کرپا چاریج اور سکھنڈی کا جدھ ہو رہا تھا دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا دیوتاون کے راجہ اندر
اور اسُرون کا سنگرام ہوا تھا سوربیر سکھنڈی نے گوتم کرپا چاریج کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا تب وہ کرودھت
ہوکر دوسرے دھنش کو اُٹھا کر سکھنڈی کو گھایل کرنے لگے اور ایسا بیاکل کر دیا کہ سوربیر سکھنڈی مُنہ پھیر گیا
اُس وقت سکھنڈی کو پانڈوی سینا نے بیچ مین کر کے کرپا چاریج سے رکشا کی پھر دھرشٹ دُمن اور درونا چاریج
جی سے بڑا بھاری سنگرام ہوا درشٹ دُمن نے اچاری جی کو گھایل کیا اور اُنھون نے اُسکو زخمی کر دیا دونون
سیناؤن نے اپنے اپنے سوربیرون کی رکشا کی اچاری کے دھنش کو درشٹ دُمن نے کاٹا اُنھون نے دوسرا
دھنش لے کر درشٹ دُمن سے خوب جدھ کیا اُسوقت ایسا گھور سنگرام ہوا کہ باپ نے بیٹے اور بیٹے نے
باپ کو بھائی نے بھائی کو پرتھی پر گرا دیا اور چارون طرف سے مشعلون کی روشنی مین بڑا بھاری سنگرام ہوا
اِس جدھ مین درشٹ دُمن نے دھرم سین کا سر کاٹ لیا تب کرن کرودھ کر کے درشٹ دُمن کے سامنے
آیا درشٹ دُمن نے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا تب وہ کال کے سمان درشٹ دُمن پر دوسرا دھنش لے کر
گیا اُسکی رکشا کے لیے ساتکی جی کرن کے سامنے ہوے آن دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا کہ اندر اور راجہ
بل کا سنگرام ہوا تھا بر کھ سین کرن کا پتر ساتکی جی کے سنمکھ ہوا اُسکو ساتکی جی نے مار گرایا تو کرن پتر شوک سے
دُکھی ساتکی جی سے جدھ کرنے لگا اور دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر ارجن سامنے سے کوروی سینا کو مارتا
ہوا آیا اور شکنی کرن اور ارجن کا سنگرام ہوتا رہا اُدھر ساتکی جی کا اور راجاؤن سے سنگرام ہوا پھر درجودھن
مہارتھی اور ساتکی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ساتکی جی نے رتھ کے گھوڑے
درجودھن کے مار ڈالے اور دھنش کاٹ کر دو مین بھرے درجودھن نے کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر دوسرا
دھنش لے کر خوب جدھ کیا شکنی نے بہت راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کو روکا اولوک نے ارجن کے سنمکھ
ہوکر جدھ کیا اور ارجن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر کرشن جی کو اُسنے اپنے تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے
اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور اسیطرح شکنی کو رتھ سے بیرتھ کر دیا اُدھر درونا چاریج اور درشٹ دُمن
کا خوب جدھ ہوا درشٹ دُمن نے سیکڑون سوربیرون کو جم لوک بھیجا اور خون کی ندی بہا دی کوروی
سینا بیاکل ہوکر بھاگ گئی تب درجودھن کرن کے سامنے اچاری جی سے کہنے لگا کہ جیدرتھ کو مار کر ارجن نے
ہماری سینا کا ناش کر دیا جو آپ نے مجھ پاپی سوربیرون کے ناش کرنے والے کو تیاگ دیا ہے تو مجھ سے پہلے ہی
کہہ دیا ہوتا ایسے وقت مین تیاگنے جوگ نہین ہون آپ اپنی سینا کو سنبھالو اور شترون کو ہٹاؤ یہ بات سُنکر اچاری
جی دُکھی ہوے اور کرن اور راجاؤنکو لیکر پانڈوی سینا کو مارنے لگے اُس رات کو بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا کرن نے
پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ سوا ے تمہارے یا گھٹوتکچ اور
ساتکی جی کے کرن سے اور کوئی سنگرام نہین کر سکتا ہے گھٹوتکچ کو کرن سے جدھ کرنے کو بھیجو گھٹوتکچ
سے ارجن نے کہا اور وہ سوربیر کرن سے جدھ کرنے کو چلا –

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے پینتیسوان ادھیاے –

پینتیسوان

چھتیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا الایدہ راچھس کو مارنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سوربیر ارجن کا کہنا مان کر گھٹوت کچ کرن سے سنگرام کرنے چلا اور پرسپر دونون کا جدھ ہوتا رہا گھٹوت کچ نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر بہت گھایل کیا اور کوروی سینا کو متھ ڈالا جیسے گرڑ جی سرپون کے سموہ کو مار کر بیاکل کر دیتے ہین المبش راچھس کرن کی سہاے کو آیا اُسکو بھی گھٹوت کچ نے گھایل کیا اور مہہ جدھ مین المبش کو زمین پر گرا کر خوب رگڑا اور پھر سر سے اونچا اُٹھا کر زمین پر دے مارا جیسے بشن جی نے مے دانو کو مارا تھا پھر المبش کا سر کاٹ کر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کرن سے کہا کہ اب تیرا بھی یہی حال کرونگا یہ کہہ کر خوب گرجا اور کرن سے سنگرام کرنے لگا راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا سوربیر بیٹا راون کے سمان پراکرم رکھنے والا ہے اُسکا روپ اور رتھ کیسا ہے سنجے نے کہا کہ گھٹوت کچ کا بڑا لمبا چوڑا شریر لال منھ اور لال ہی آنکھین پنگل برن شریر پر ڈاڑھی مونچھ کا سبز رنگ سنگھ کے سمان کان بڑے بڑے ناخن کانون تک منھ پھٹا ہوا تیز اور لمبی لمبی ڈاڑھ اور دانت ڈراونی صورت سرخ اور لمبی زبان لال لال ہونٹ لمبی بھوین موٹی ناک نیلا لباس پہنے پربت سمان اونچا سر پربت سکھر کے مانند جسم کے روم کھڑے ہوے گٹھیلی پنڈلیان اور زانو گہری ناف جیسے پہاڑ اگن مالا دھارن کرتا ہے ویسا ہی اُسکے سینہ پر سونے کے گنڈے یان وتکمے ہلال کی صورت لگے ہوے شریر پر سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ نہایت خوبصورت مرصع تاج جسمین بیش قیمت جواہرات لگے ہوے بال سورج کی کرنون سمان پرکاشمان کانون مین جڑاؤ کنڈل سونے اور جواہرات کی مالا اور بازوبند وغیرہ زیور جیسے راجہ لوگ پہنتے ہین بڑا چمکتا ہوا کانسہ کا مضبوط کوچ دھارن کیے ہوے بہت سے گھونگھرو ٹنک رہے جسکی تبا کا سرخ رنگین ریچھون کے چمڑون سے منڈھا ہوا لوہے کا رتھ جسمین آٹھ پہیے لگے ہوے چار سو ہاتھ لمبا بڑے اور چھوٹے گھنٹون اور رنگ برنگ کے چمڑون سے آراستہ کیا ہوا اونچے متوالے ہاتھیون کے سمان گھوڑے اچھا چارمی اُڑنے اور چلنے والے جنکی آنکھین سرخ کبھی نہ بہکنے والے سو گھوڑے رتھ کے ساتھ طرح طرح کے شسترون سے رتھ آراستہ گھوڑون پر راچھس سوار رتھ کے اوپر بردپاکش نام سارتھی بہت سے ہتھیار لگائے ہوے چار گھوڑون کی سنہری باگ ہاتھ مین لیے گھوڑون پر سنہری روپہلی ساز لگا ہوا جیسے کہ سورج کے رتھ پر ارن سارتھی ہے اسی طرح بردپاکش رتھ پر شوبھایمان بڑے اونچے سورج سے باتین کرنے والی سرخ دھجا رتھ پر لگی ہوئی گردھراج کا چنھ سنہری دھجا مین دور سے نظر آتا ہے بارہ ہاتھ لمبے دھنش سنہرے رنگ کے اور لمبے لمبے تیز دھار والے ہزارون تیر رتھ کے آگے کے حصہ مین رکھے ہوے اندھیری رات مین گھٹوت کچ کا رتھ سورج کی طرح چمکتا ہوا اپنی راچھسی سینا کو لے کر گھٹوت کچ رن بھوم مین شوبھایمان تھا کرن نے پراکرمی گھٹوت کچ سے بڑا سنگرام کیا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا پھر دب استرون کو کرن نے پرکٹ کیا ان دونون کا جدھ دیکھ کر سینا کے لوگ

اشچرج کرتے تھے آدھی رات کے وقت دونوں کا بڑا جدھ ہوا گھٹوتکچ مایا سے جدھ کرنے لگا کبھی انتردھیان
ہوجاتا کبھی پربت سمان اور کبھی انگوٹھے کے سمان روپ دکھاتا کبھی آکاش میں جاکر برچھے بھالے مگدر تومر
کو برساتا سینا کے لوگ کرن کی استت کرتے تھے جو ایسے پراکرمی مایاوی راچھس سے جدھ کرتا ہے گھٹوتکچ
نے اپنے تیروں سے کرن کا دھنش کاٹ کر گرادیا کرن نے دوسرے دھنش کو اٹھاکر گھٹوتکچ کو گھایل کیا
اور پھر اسکی سینا کو تیروں سے بیاکل کردیا تب ساری سینا کے سور بیروں نے کرن کی استت کی گھٹوتکچ
ہاتھی کے سمان پشاچ کے منہ والے گھوڑوں سے شکت مایا سے رچے ہوے رتھ پر سوار ہوکر کرن کے اوپر دوڑا
اور کرن پر مہا اشنی نام شستر پھینکا کرن نے اسکو پکڑ کر الٹا گھٹوتکچ پر مارا وہ رتھ کو چھوڑ کر علیحدہ ہوگیا اسی
مہاچمتکاری
استر نے رتھ گھوڑے اور سارتھی کو مارا اور پرتھی میں پرویش کرگیا دیوتا بھی اس کرم سے اشچرج کو پراپت ہوگئے
انھوں نے بھی کرن کی استت کی یہ مہا اشنی دیوتاؤں سے رچی گئی تھی جسکو رتھ سے اترکر کرن نے پکڑا تھا اسکے
بعد پھر وہ رتھ پر سوار ہوگیا اور مایا سے سنگرام کرتا رہا جب راچھس کے استروں کو کرن ناش کرتا تب ہی وہ گپت
ہوجاتا تھا پھر انیک روپ دھارن کرکے گھٹوتکچ سنگرام کرنے لگا کبھی شیر کبھی بھیڑیا اور اجگر آدک روپ بنایا
اور کبھی بندر سرگال بھیڑیے وغیرہ ہزاروں کرن پر دوڑتے کرن نے اسکی سب مایا دور کی پھر کرن سے یہ کہہ کر
کہ اب تجھ کو مارتا ہوں آکاش کو چلا گیا سنجے نے کہا کہ راچھسوں کا راجہ الایدھ نام راچھس سینا لیکر درجودھن
बालीबध
کے پاس آیا اور کہا کہ بھیم سین نے بک اور ہڈمب کو میرے ہمارے بھائیوں کو مارا ہے میں انکا بدلا بھیم سین اور اسکے
कोरभीर हिडंब बुद्ध
پتر گھٹوتکچ سے لونگا اور باسدیو جی سمیت سب پانڈوں کو مارونگا درجودھن بہت خوش ہوا اسکے ساتھ نشوں
کے بھکشن کرنے والے راچھسوں کی سینا بڑے بھیت تھی اور جیسا رتھ گھٹوتکچ کا برنن ہوا ویسا ہی رتھ الایدھ کا
تھا اور شستر بھی اسی قسم کے تھے ویسا ہی مکٹ مالا دھارے ہوے تھا اسنے گھٹوتکچ کو چھوڑکر بھیم سین کو
جدھ کرنے کو بلایا وہ پراکرمی دیوتوں کا مارنے والا بھیم سین سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا دیرتک انکا استر شستر
سے جدھ ہوا پھر بھیم سین کے تیروں کے سامنے سے راچھس بھاگنے لگے تب راچھس الایدھ ملکر جدھ کرنے لگا
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بھیم سین کو راچھس نے دبالیا ہے اسکی سہائے کرو ادھر سے درونا چاریج
اسکی مدد کرتے ہیں پھر دونوں طرف سے گھور سنگرام ہوا اور پھر گدا سے نش اور راچھس کا جدھ ہوا پھر
درشٹ دمن اور کرن درونا چاریج اور سور بیر ارجن اسی طرح سے سب ایک دوسرے سے سنگرام کرنے لگے
پھر الایدھ راچھس مایا سے جدھ کرنے لگا تب گھٹوتکچ اسکے مقابل ہوکر اسی طرح شستر اور پتھر آکاش سے
برسانے لگا پھر گھٹوتکچ نے الایدھ کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اسکا سر کاٹ لیا اور ہنستے ہوے
اسکا سر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کہا کہ یہ تیرا شبھ چنتک پانڈوں کو سری کرشن مہاراج سمیت مارنے
کو آیا تھا داس سے گلے مل کر کہو کہ تم چلو میں بھی تمہارے ساتھ آتا ہوں)

اتی سری مہابھارتے درون پربا الایدھ کا مارا جانا چھتیسواں ادھیائے ۔

ستائیسوان ادھیاے

گھٹوتکچ کا بھاری جدھ کرکے ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ایک طرف تو گھٹوتکچ اور الایدھ کا جدھ ہو رہا تھا دوسری طرف پانڈوی اور کوروی سینا کے سوربیر پرسپر سنگرام کرتے تھے تیسرا پہر اندھیری رات سارا دن اور تین پہر رات سنگرام کرتے ہوے ہوگیا چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا اور اندھیری رات مین کھڑگ اور تومر شکت برچھی بھالے شتگھنی آدک شستر چمکتے ہوے اگن برسا رہے تھے مشعلون کی روشنی مین رتھ سوار ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ آپس مین جدھ کرتے تھے پرلے کال کا سمان برتمان ہو رہا تھا کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر وہ گھٹوتکچ سے جدھ کرنے کو مقابل ہوا اور پرسپر تیرون سے جدھ ہوا پراکرمی کرن نے گھٹوتکچ کے گھوڑے اور سارتھی کو تیرون سے بہت گھایل کرکے گرایا تب وہ راچھس آکاش مین جاکر تومر شکت بھالے برچھی پہاڑ پتھر تیر برسانے لگا اس برکھا سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوار اور پیادہ بہت سینا ماری گئی تب دریودھن اور کرن گھبرائے اور شتگھنی اور لوہے کے چکر اور جنترون سے بہت سینا کوروی ماری گئی اور چارون طرف تمہاری سینا کے سوربیر بھاگنے لگے اس اگن کی برکھا مین کوئی سامنے نہین ہو سکا اسوقت سکھنی کے سامنے چارون گھوڑے کرن کے رتھ کے ایک ساتھ مارے گئے تب کرن رتھ سے کودکر دوسرے رتھ پر سوار ہو گیا سب اور وہ ایک ساتھ کرن کے پاس آن کر پکارے کہ کسی طرح اس راچھس کو اپنی شکتی سے جو راجہ اندر نے تم کو دی ہے مار دیو گھٹوتکچ ساری سینا کا ناش کیے جاتا ہے اور پانڈو اسکا بل پاکر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین ارجن اور بھیم سین ہمارا کیا کرسکتے ہین تم نے اس شکت کو ارجن کے لیے رکھا ہے ہم ارجن بھیم سین سے سنگرام کرسکتے ہین پرنت اس راچھس سے نہین کرسکتے ہین تم جلدی کرو اور اس شکتی سے اسکو مارو جب سب نے کرن سے یہی کہا اور اسنے بھی دیکھا کہ گھٹوتکچ سب سینا کو مارتا چلا جاتا ہے تب اس بیجنتی نام شکتی کو جو ارجن کے لیے کرن نے رکھ چھوڑی تھی نکالا اسوقت پرتھی اور آکاش مین طرح طرح کے شبد (जयन्ती) پرگھٹ ہونے لگے کرن نے وہ اموگھ شکتی اٹھا منتر پڑھ کر گھٹوتکچ کے اوپر چلائی وہ اموگھ شکتی آگ برساتی گھٹوتکچ کی چھاتی مین لگی شوربیر گھٹوتکچ پرتھی پر گر پڑا اور گرتے گرتے بھی اس پراکرامی بھیم سین کے بلوان پتر نے بہت سے شوربیر کوروی سینا کے دباکر مار ڈالے سری کرشن جی بہت پرسن ہوے ارجن کو گھٹوتکچ کے مرنے کا بڑا شوک ہوا کہ ایسا شوربیر بھائی کا پتر کرن کے ہاتھ سے مارا گیا سری کرشن جی کو پرسن دیکھ کر ارجن نے پوچھا کہ ہے پربھو گھٹوتکچ کے مرجانے سے آپ کو کیون خوشی ہوئی بڑے شوک کی جگہ ہے آپ کیونکر پرسن ہوے ہین اسکا کیا کارن ہے سری کرشن جی بولے کہ جبتک یہ اموگھ شکتی کرن کے پاس موجود تھی آپکو کوئی نہین جیت سکتا تھا جو وہ اس شکتی کو تمہارے اوپر چھوڑتا تو تمہارے پران کی رکشا کٹھن تھی یہ برچھی راجہ اندر نے تیرے کارن کوچ کنڈل کرن کا لیکر دی تھی کہ کوچ کنڈل جبتک کرن کے پاس موجود تھے وہ کسی سے بھی نہین ہٹتا مارا جاسکتا تھا جب وہ کوچ کنڈل

راجہ اندر لے گئے تب سے کیول ایک برچھی کے ابھمان پر کرن سنگرام کرتا تھا اب اُسکو جیتنا بڑی بات نہیں ہے اس کارن میں خوش ہو رہا ہوں میں جانتا تھا کہ راج کے لیے درجودھن راجہ جدھشٹر سے بھاری سنگرام کریگا اسیلیے جراسندھ ششپال - ہڑمب - بک اور کرمیر بک جو بڑے بڑے پراکرمی تھے انکو پہلے ہی مارڈالا جراسندھ گر دھاری مہا پراکرمی جرا نام راچھشی سے جوڑا گیا اور جراسندھ پرسدھ ہوا بھیم سین سے نہ مارا جاتا اور ششپال موجود ہوتا تو وہ سب بیرے پرتکول درجودھن کے ساتھی ہو جاتے درجودھن کا شریر بجر کا ہے اور وہ دیوتاؤں کے پرتاپ سے مہارتھی ہے جب ششپال اور جراسندھ بھی اُسکی طرف ہو جاتے تو پھر کوروں کو جیتنا ناممکن تھا ہڑمب کرمیر و بک بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے یہ سب تیری جے کے کارن کیا گیا تھا اب کرن کا نہ وہ کوچ ہے اور نہ وہ کنڈل ہے جو سورج جی نے اپنی کرپا سے دیے تھے اور نہ وہ شکتی رہی اب تو آسانی سے کرن کو مار لیگا - ہے دھرتراشٹ اِس پرکار سری کرشن جی نے ارجن سے کہا تب ارجن کو اُس شکتی کے کام آجانے سے سنتوش ہو گیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گٹھوت کچ کا مارا جانا سینتیسواں ادھیا ہے -

اڑتیسواں ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا سنجے کو سمجھانا کہ اندر شکتی سے ارجن کو مارنا چاہیے تھا کرن نے غلطی کی

دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے گیانیوں میں اوتم سنجے تم میرے پتر درجودھن کے پاس روز جاتے ہو صلاح کرتے ہو تم سے بڑی غفلت ہوئی کہ ایسی اموگھ شکتی کو سری کرشن جی یا ارجن کے اوپر نہیں چلایا گیا گٹھوت کچ کے مارنے والے تو اور بھی کئی شورہ بیر موجود تھے پرنت ایسی اموگھ شکتی جسکا وار خالی نہیں جاتا ضرور ارجن یا سری کرشن کے اوپر چلانی چاہیے تھی پانڈو کی سینا میں پہلے تو کرشن جی ہیں اور دوسرے درجہ پر ارجن ہے جو ان دو میں سے ایک بھی مارا جاتا تو ضرور میرے پتر درجودھن کی جے ہوتی ہے سوت تم نے بڑی غلطی کی - سنجے نے کہا ہے راجیندر رات کے وقت میں اور درجودھن کرن شکنی ہر ایک بات کی صلاح روز کیا کرتے ہیں اور میں نے کرن کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ دیکھو یہ اموگھ شکتی سوائے ارجن یا دیوکی نندن کے اور کسی پر مت چلانا اور کئی دفعہ ارجن سے کرن کا سنگرام ہوا اور کرن ہار گیا پھر بھی دیو مایا سے وہ شکتی کرن کے پاس رکھی رہی کام میں نہ لایا - ہے راجن گٹھوت کچ بڑا پراکرمی تھا جب کرن نے دیکھا کہ یہ راچھس راون کی سمان جودھا مجھے مار ڈالیگا تب لاچار ہو کر کرن نے شکتی چلائی اور سچ پوچھو تو اصل بات یہ ہے کہ جب ارجن اور کرن کا جدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد بھی نہ آئی تم بھی جانتے ہو کہ سری کرشن جی سب دیوتاؤں کے پوجیہ اور اندریوں کے سوامی ہیں اُنکو کون مار سکتا ہے اور ارجن اُنکا پیارا ہے جو کرن کد اجیت یہ اموگھ شکتی ارجن پر چلاتا تو الٹی کرن کو گھات کرتی دیکھو جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو اُسکا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے اُسکا سر سو ٹکڑے

ہو جاوے پھر ارجن کا سر سو ٹکڑے نہیں ہوا اُلٹا اُسکا باپ جسکی گود میں ارجن نے جیدرتھ کا سر نہتروں کے پرتاپ سے گرایا تھا سو ٹکڑے ہوگیا پھر ارجن کو سری کرشن جی کی سہاے سے کون مارنے والا ہے یہ بات سنکر دھرتراشٹر کہنے لگے کہ ہے سنجے لڑائی کی جڑ سری کرشن جی ہیں نہیں تو اتبک تو ہمارے مہارتھی تیر پانڈون کو کبھی کا جیت لیتے اب سنجے آگے کا برتانت مجھے سناؤ کہ گھٹوتکچ کے مارے جانے سے پانڈون کو بہت سوچ ہوا ہوگا وہ بڑا آگیا کاری اور مہابلوان تیر تھا بن باس کے سمے دروپدی اور اپنے چچاؤں کو کندھے پر لیئے پھرا اور پھر کون کون اُس رات کو مارا گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب گھٹوتکچ کا مارا جانا سری کرشن ارجن سمباد سینتیسوان ادھیاے ۔

اٹھیسوان ادھیاے

گھٹوتکچ کے مارے جانے کا پانڈون کو مہا شوک ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن گھٹوتکچ کے مارے جانے سے مہاتما جدھشٹر کو اور ارجن سمیت سب پانڈون کو بڑا شوک ہوا بھیم سین کا تو پرم پیارا پتر ہی تھا اُسکے شوک کا حال تو میں کیا کہوں راجہ جدھشٹر نے باسدیو جی سے کہا کہ ہے پربھو گھٹوتکچ میرا بھتیجا میرا بڑا آگیا کاری تیر تھا ہاے آج کرن کے ہاتھ سے وہ راکھشون کا مہاراجہ پرکھی پر پڑا ہوا جیت سوتا ہے اِس شورویر نے ہماری بڑی ٹہل کی تھی جب ارجن استر ودیا سیکھنے سُرگ کو گیا تھا تو بن میں دروپدی اور بھیم کو اپنے اور اپنے سیوکون کے سر پر اُٹھائے پھرتا تھا جیسے سرون رشی اپنے ماں باپ کو لیے پھرتے تھے ہے کرشن جی اِس گھٹوتکچ کا مجھے بڑا بھروسا تھا آپ بھی دیکھتے ہیں کہ کتنی سینا سے کرہماری نت اُس نے کیسا کیسا جدھ کیا ہے جو اموگھ شکتی کرن اُسکے نہ مارتا تو کیا وہ شورویر کرن سے ہار جاتا کبھی نہیں جیسا ابھمنیو کا شوک ہم پانچون بھائیون کو ہوا اُس سے بیشیش گھٹوتکچ کا شوک ہوا ہے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ ہے راجن یہ وراٹ کے سمے جدھ میں اس شوک کو نہیں کرنا چاہیے دیکھو کورون کی سینا میں درونا چارج راجہ شل کو لیے چلے آتے ہیں اُن سے بھاری سنگرام کرنا پڑیگا اب تم ایسا اُپاے کرو کہ اُنکے بیگ کو روکو وہ بڑی سینا لیے چلے آتے ہیں یہ سُنتے ہی راجہ جدھشٹر بہت سی سینا لیکر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو چلا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ گھٹوتکچ کے شوک میں راجہ جدھشٹر آپ کرن کے مارنے کو جاتے ہیں ایسا نہ ہو کہ درونا چارج اپنا پرن پورا کرنے کے لیے راجہ جدھشٹر کو گھیر لیوین اُس وقت بیاس جی مہاراج وہاں پرگٹ ہوکر جدھشٹر سے بولے کہ ہے تیر گھٹوتکچ کے مارے جانے سے تم ایسی جلدی مت کرو اور یہ سمجھو کہ اچھا ہوا جو وہ شکتی گھٹوتکچ کے لگی اگر ارجن پر چلائی جاتی تو تم کو ساری عمر کا دُکھ ہو جاتا ۔ ہے راجیندر شوک میں بیاکل ہو کر تم اکیلے درون اور کرن کے سنمکھ مت جاؤ وہاں یہ باتیں بیاس جی جدھشٹر سے کہہ رہے تھے کہ سری کرشن جی ارجن کو لے کر اُنکے پاس پہونچ گئے ۔ بیاس جی نے جدھشٹر کو ٹھہرایا اور پھر کہا کہ تم گھٹوتکچ کا شوک اس وقت مت کرو بلکہ خوش ہو کہ ارجن تمہاری قسمت سے بچ رہا آج کے پانچویں دن یہ سب دھرتی تمہاری

مارے جاوینگے اور ساری پرتھی کے تم اکیلے راجہ ہوگے چنتا مت کرو یہ کہہ کر پنہان دیا اور دھرم ہے وہین جے ہے ۔ بیاس جی جدھشٹر کو سنگرام بھومی مین یہ اپدیش کرکے انتردھیان ہوگئے اور جدھشٹر نے جو کرن کے مارنے کا ارادہ کیا تھا چھوڑ دیا اور درونا چاریج اور کرن کی بھگائی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے دھرشٹ دمن تم درون سے سنگرام کرکے اسکو کسی طرح مارو ۔ کرن کو ارجن ماریگا یہ دونون جبتک نہ مارے جاوینگے ہماری جے نہین ہوگی تین پہر رات اور سارا دن سنگرام کرتے ہوئے ہوگیا ہے ساری سینا تھک گئی ہے یہ بات سُن کر دھرشٹ دمن شکھنڈی جنمیجے دُرمکھی بشودھر ۔ ایک طرف سے درونا چاریج کے مارنے کو اور دوسری طرف سے نکل ۔ سہدیو اور دروپدی کے پتر اور راجہ براٹ اور دروپد اپنے بیٹے بھائیون سمیت اور ساتکی کیکے ۔ پانڈو تیسرے سموہ کو بناکر درونا چاریج اور کرن کے مارنے کو بڑی سینا لے کر چلے تمھاری ساری سینا اور سیناپتی بھی سارے دن اور تین پہر رات سنگرام کرکے تھک گئی تھی اُس گھور سنگرام مین جو رات کو ہو رہا تھا بہت دفعہ ایسا ہوا کہ اپنی سینا کے آدمیون کو اندھیرے مین بغیر جانے پوچھے نیند کے غلبہ مین مار ڈالا پھر درجودھن کے کرودھ کرنے سے پانڈو سنگرام کرنے لگے جب پانڈوی سینا کے شوبیرون نے درونا چاریج اور کرن کے بیگ کو روک دیا تب ارجن نے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ دونون طرف کی سینا لڑتے لڑتے تھک گئی ہے ایک پہر رات باقی رہی ہے کچھ دیر بسرام کرنا چاہیے ارجن کے کہنے سے اس بات کو سُنکر سب راجہ خوش ہوگئے اور تعریف کرنے لگے ادھر ہماری سینا بھی تھک گئی تھی دونون دلون مین شانتی سی ہوگئی ۔ سب شور بیر راجہ پانڈوی سینا کے ارجن کی استت کرکے کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے اس سمے بہت اچھی بات بچاری تمھاری جے ہو کچھ دیر بسرام کرکے پھر لڑینگے اسطرح اس نروتم کی استت کرکے جہان تہان سب بیٹھ گئے کوئی سوار گھوڑے کی پیٹھ پر ہی اور کوئی ہاتھی اور رتھ پر سوار ہے جیسے اچھے مصور کی کھینچی ہوئی تصویر ہوتی ہے اسطرح بہت سے شور بیر تھکے ہوئے زخمون کے درد سے خون کو کپڑون سے پونچھ جہان تہان پڑے ہوئے نظر آتے تھے ۔ پچھلے پہر کملون کا آنند دینے والا نکشترون کا راجہ چندرمان نکلا ۔ درجودھن نے درونا چاریج جی سے کہا کہ آپ ویری شترون کے جاننے والے پانڈون پر کرپا کرکے فتح نہین کرتے ہین اور نہ جدھشٹر کو پکڑتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے آپ کے سنکھ دیوتا بھی سنگرام نہین کرسکتے ہین جو آپ میرے اوپر کرپا کرین تو آپ راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کو سوتے ہوئے مارین کہ میرا فکر دور ہو یہ بات درجودھن کی سُنکر درونا چاریج جی کہنے لگے کہ ہے راجن مین بوڑھا ہوگیا ہون مجھ سے ایسا ادھرم کبھی نہین ہوگا کہ سوتے ہوئے شترون کو مارون تمھارے کارن جوانون کے مانند جدھ کرتا ہون پر مجھ سے چھل کا سنگرام نہین ہوسکتا ہے کہ ارجن یا جدھشٹر کو دھوکا دے کر پکڑ لون یا مار ڈالون اب سورج نکلنے پر پھر میرا جدھ دیکھنا کہ کس طرح شستر وسینا کا ناش کرتا ہون جبتک پانچال دیشیون کو نہ مارونگا تبتک کوچ اپنا نہین اتارونگا ۔ ہے راجن تم نے کورون کی سبھا مین کہا تھا کہ مین اور دوساسن اور کرن پانڈون کو فتح کرینگے تم تو پانڈون کو گھیر کر مارو اور مین پانچال دیشی اور سوبکون کو مارونگا ۔ تم دیو رن ہیرن آدک سب اورن ہوگئے ہو جو سنگرام مین مارے بھی جاو تو بھی سُرگ پاؤ گے ۔

اتی سری رام کرشنہ مہابھارتے درون پربے راتری جدھ مہاتمے اٹھیسوان ادھیاے ۔

اُنتالیسوان ادھیاے

چودھوین رات کے جُدھ مین - راجہ دروپد و راجہ براٹ کا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا۔ ہے راجن چودہ دن اور ایک رات شام سے تیسرے پہر تک برابر سنگرام ہونے سے بہت سے شوربیر دونون سینا کے گھایل اور شکستہ دل ہو رہے تھے کہ اُسیطرح سنگرام بھوم مین دونون دل تھوڑی دیر بسرام کر کے چند رمان کے اودے ہونے پر جُدھ کو لیار ہو گئے درجودھن نے کہا کہ ہے اچارج جی جسوقت کہ جُدھ ہونا چھپلے پہر موقوف ہو کر سنگرام بھوم مین سب شوربیر سور ہے تھے اُسوقت مین نے کہا تھا کہ جُدھشٹر کو سوتے ہوئے آپ پکڑ لین بہت اچھا فرصت کا وقت ہے تو آپ نے نہ مانا آپ پانڈون کے اوپر بہت کرپا کرتے ہین - اچارج جی نے کہا کہ مین چھل کا جُدھ کر کے دھوکا دے کر جُدھشٹر کو پکڑنا نہین چاہتا نیند کے وقت چھل کر کے کسی کو مارنا بڑا ادھرم ہے ایسا ادھرم مین ہرگز نہین کرنا چاہتا دوسرے تم جانتے ہو کہ ارجن کی جُدھشٹر کے ساتھ تھا جو مین ایسا کرتا اور اُسکو خبر ہو جاتی تو میرا آدھم نزدیک (کوشش بیفایدہ) ہوتا درجودھن نے کہا کہ یہ سب باتین ظاہرداری کی ہین حقیقت مین آپ پانڈون پر مہربانی کرتے ہین اور جیسا کہ چاہیے آپ اُن کے ساتھ سنگرام نہین کرتے ہین ورنہ آپ کو پانڈون کا بجے کرنا کیا بڑی بات ہے جو آپ آگیا دین تو مین اور دوساسن و کرن و راجہ شل چارون ملکر پانڈون سے جُدھ کرین درونا چارج نے کہا کہ مین تم چارون مین سے کسی کو ایسا مرد دلاور نہین جانتا ہون کہ پانڈون کو بجے کر سکے اگر تمہارا یہی ارادہ تھا تو تم چارون نے ملکر جُدھشٹر کو پکڑ لیا ہوتا مین اپنی سامرتھ کے انوسار بلکہ اپنی سامرتھ سے بیشتر پانڈون کے ساتھ جُدھ کرتا ہون اور کرونگا اور پھر بھی تم اپنی نوکدار تیر روپ بانی سے میرا کلیجہ چھلنی کر کے میری ساری محنت ضایع کرتے ہو سارا پر ادھ تمہارا ہے کہ تم نے اپنے پتا راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ جی اور بدر جی کا اور بیر اکہنا نہ مانا سری کرشن جی کا پرم اپدیش تم ابھمان کے بس ہو کر خیال مین نہ لائے لاکھون شوربیرون کو سنگرام مین مروایا اور دن پرت ہزارون لاکھون شوربیر تمہارے کارن مارے جاتے ہین تم اب بھی نہین مانتے ہو اور پانڈون کابل اور پراکرم روز دیکھتے ہو پھر بھی مجھے بنا پر ادھ دوش لگاتے ہو سنجے نے کہا کہ دونون دل سمدر کی طرح پرسپر ملکر جُدھ کرنے لگے اُسوقت ایسی گرد آکاش مین چھائی کہ اندھیرا ہو گیا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ ایک دن مرنا اوش ہے سنگرام مین جُدھ کر کے مرنا کشتریون کا دھرم ہے کسی طرح اچارج کو مارنا چاہیے کہ اُنھون نے ہماری سینا کے بہت سے شوربیر مار ڈالے ہین اور دھرشٹ دمن نے بھیم سین سے کہا کہ اے شوربیر تمہارا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے تم کیون دیر لگاتے ہو مین تمہاری مدد کرونگا یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور شکنی - راجہ شل - درجودھن کے ساتھ آگے بڑھ کر سنگرام کرنے کو آئے اُنھون نے ارجن کو گھیرنا چاہا پھر تو بھیم سین اور شوربیر ارجن نے ایسا بھاری جُدھ کیا کہ شوربیر دلون سے کیا کہ دونون دل دیکھ کر اچرج کر رہے تھے دونون دل اپنی اپنی سینا کے سپاہیون کو جُدھ کرتے ہوئے دیکھ کر اسطرح

جنگ کرنے لگے کہ تیرون کو چھوڑ کر گدا اور کھڑگ اور برچھی اور پھرسون سے ہزارون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا اسوقت فیل سوار اور رتھ سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادہ اپنی اپنی جوڑی سے اپنی اپنی جے کے کارن کرودھ کرکے پرسپر جنگ کرنے تھے تھوڑی دیر مین ہزارون فرنگ شریرون کے ڈھیر ہوگئے اور رودھر کی ندی جابجا بہنے لگی ہزارون استر شستر پرتھی پر خون مین بھرے شریرون مین پروئے ہوئے دکھائی دیتے تھے راجہ براٹ اپنی سینا لیکر درونا چارج سے جنگ کرنے لگے اِن دونون کا بڑا جنگ ہوا درونا چارج نے راجہ براٹ کے سارتھی کو مار کر گھوڑون کو پرتھی پر ڈالدیا تب راجہ براٹ دوسرے رتھ پر سوار ہوکر اچاری سے جنگ کرنے لگے اور ایسا تیر اچاری کے ہردے مین مارا کہ اچاری کو مورچھا آگئی تب اچاری نے کرودھ کرکے راجہ براٹ کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا اُنکا یہ حال دیکھ کر راجہ دروپد اپنی سینا سمیت اچاری سے جنگ کرنے لگے اور بہت دیر تک اِن دونون مہا پُرشون کا پرسپر جنگ ہوتا رہا آخر کو اچاری نے راجہ دروپد کو بھی گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا ان دونون شوربیرون کے مارے جانے سے پانڈون کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا اور سینا بھاگنے لگی تب نکل۔ سہدیو نے اپنی سینا کو روک کر اچاری سے بڑا بھاری جنگ کیا اچاری جی کو تیرون سے گھایل کردیا اور اُنکو سامرتھ نہین رہی کہ جنگ مین استھت رہین یہ حال دونون شوربیر پانڈو دیکھکر گرو جی کو اُسیطرح چھوڑ کر کورو کی سینا کو مارنے لگے اور شام تک بڑا بھاری جنگ ہوا بھیم سین نے راجہ شل کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ وہ بیہوش ہوگئے اُنکا رتھبان راجہ کو رن بھوم سے دور لے گیا سورج کا استجان کر دونون دل اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے کیونکہ بارہ پہر سنگرام کرتے ہوگئے تھے۔ سبھون نے بسرام کیا پانڈون کو راجہ براٹ اور دروپد کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا۔

اِتی سری رام کرشنا مہا بھارتے درون پرب چودھوان جنگ راجہ براٹ اور دروپد کا مارا جانا۔ اُنتالیسوان ادھیاے

چالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا پانچوین جنگ مین درجودھن کے طعنہ دینے سے بھاری سنگرام کرنا اور برہم استر چھوڑنا بسوا متر بششٹ آدک رشیون کے سمجھانے سے جوگ دھارن کرنا اور دسوین دوارے سُرگ کو جانا اُسی وقت باوجود منع کرنے ارجن وغیرہ کے درشٹادمن کا رتھ سے کود کر آچاری جی کا سر کاٹ لینا ارجن و ساتکی جی کا اُسپر خفا ہونا سری کرشن جی اور جدھشٹر کا دونون کو سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچوین جنگ مین جب دونون دل سنمکھ ہوے تو گرد و غبار آسمان مین چھا گیا بھیم سین نے درشٹادمن سے خفا ہوکر کہا کہ ہے شوربیر تمھارے پتا راجہ دروپد اور کئی تمھارے بندھو یادداشت۔ راجہ براٹ اور راجہ دروپد مارے گئے۔

بھائی راجہ براٹ اور بہت سے سوربیر راجہ درونا چارجی کے ہاتھ سے سنگرام مین مارے گئے درونا چارج کا بال بھی بیکا نہین ہوا سنسار جانتا ہے کہ تمھارا جنم درونا چارج کے ناش کرنے کو ہوا ہے دھنش بان تمھارے ہاتھ مین ہے اپنے شترو اچارجی کو جس نے ہماری سینا کو بہت دُکھی کر دیا ہے کیون نہین مارتے ہو شرم کی بات ہے۔ اب مین درونا چارج سے جُدّھ کرتا ہون تم ذرا تماشہ دیکھو یہ کہکر تیرون کی برکھا درونا چارج پر کرنے لگا اور ایسے تیر مارے کہ اچارجی کے گھوڑے اور سارتھی زمین پر پڑے ہوے نظر آئے رتھ کو توڑ ڈالا تب اچارجی دوسرے رتھ پر سوار ہوے اور بھیم سین کے دھنش کو اپنے بانون سے کاٹ گرایا۔ بھیم سین دوسرا دھنش لے سنگرام کرنے لگا درونا چارج بھیم سین کو چھوڑ کر پانڈوی سینا کو مارنے لگے بھیم سین راجہ شَل کے سنگھ ہو سنگرام کرنے لگا اُدھر ارجن نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درونا چارج کو روک کر خوب جُدّھ کیا دونون طرف کی سینا ارجن کا جُدّھ دیکھ کر حیران تھی دِبّ استرون کو درونا چارج جی نے چلایا اندر پاش پت اور بایوی استر سے ارجن کو گھایل کیا ارجن نے گرو جی کی پرنسا کر کے اپنے دِبّ استرون سے گرو جی کے استرون کو نشپھل کر دیا تب گرو جی ارجن کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت نبشی شوربیر ارجن تیری سمان شستر بدیا کا جاننے والا دوسرا کوئی سنسار مین نہین ہے درونا چارج اور ارجن کا جُدّھ دیکھ کر راجہ اندر سمیت بہت سے دیوتا گندھرب۔ جکش۔ دیورشی۔ نارد۔ شوربیر ارجن کی تعریف کر رہے تھے اور بار بار کہتے تھے کہ ایسا جُدّھ ہم نے پہلے کبھی نہین دیکھا۔ اچارجی سے پانڈو ارجن بشیش ہے اچارجی اکیلا گیان جانتا ہے ارجن گیان اور جوگ دونون سے واقف ہے دوسری طرف دھرشٹ دُمن اور درجودھن دساتکی اور شَل کا جُدّھ ہو رہا تھا اُس وقت درجودھن نے ساتکی جی سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بال اوستھا سے ایسی چلی آتی ہے جیسے سگے بھائیون مین ہوتی ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے اور راج کے لوبھ اور موہ کو دھکار ہے جسکے سبب سے میرا تمھارا سنگرام ہو رہا ہے مین اُن باتون کو یاد کر کے بہت دُکھی ہون راج اور دھن سنسار کے ناش ہونے پر ملا بھی تو اُسکو دھکار ہے ساتکی جی نے کہا کہ ہے راج کمار یہ سبھا یا گرو جی کا استھان نہین ہے سنگرام بھومی ہے اور کیول تمھاری انیاے (بے انصافی) سے یہ بھاری سنگرام بھائی بھائیون مین ہو رہا ہے جس مین سنسار کا ناش ہو گیا اب جُدّھ کا سمان ہے تم ہوشیار ہو جاؤ اور میرے ساتھ جُدّھ کرو۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ان دونون مہارتھیون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا اور سارتھی اور گھوڑ دنکا کو مارا جب کرن نے دیکھا کہ درجودھن ساتکی سے ہارجاویگا آپ اُنکی سہاے کو آ گیا ادھر سے بھیم سین ساتکی جی کی سہاے کو آیا اور کرن سے بھاری جُدّھ ہوا بھیم سین نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کیا تو وہ دوسرے رتھ پر سوار ہوا اُس رتھ کا ایک پہیا بھیم سین نے توڑ ڈالا وہ ایک پہیے کا رتھ جیسے کہ سپت رشی روپ گھوڑے سورج کے ایک چکر والے رتھ کو لے جاتے ہین کرن کے رتھ کو دیر تک لیے پھرے اور کرن اُسی ٹوٹے رتھ پر جُدّھ کرتا رہا تب راجہ جُدّھشٹر نے اور بہت سوربیرون کو بھیجا کہ کسی طرح درونا چارج کو روکین وہ ہماری پانڈوی سینا کا ناش کرتا چلا آتا ہے ارجن اور بہت سوربیر درونا چارجی سے جُدّھ کرنے چلے اور بہت دیر تک اچارجی سے جُدّھ ہوتا رہا درونا چارجی نے ارجن کو چھوڑ کر پانچال دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا

اُس وقت بہت سو ہیرون کے مارے جانے سے راجہ لوگ گھبرا گئے اور سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ اچاری کو کسی طرح روکنا چاہیے اُنھون نے کہا کہ راجہ اندر بھی اُنکو روک نہین سکتے ہین کوئی معتبر آدمی درونا چاری سے کہے کہ اسوتھاما ن مارا گیا تو اچاری سنگرام نہین کریگا راجاؤن نے کہا کہ آپ ہی کچھ جتن کیجیے تو ہماری رکشا ہو سکتی ہے اُس وقت کیشو جی نے راجہ جُدھشٹر کے پاس جا کر کہا کہ ہے ناتھ کوئی منش درونا چارج سے یہ بات کہے کہ اسوتھاما ن مارا گیا تب یہ پراکرمی اچاری ٹھنڈا ہوگا نہین تو تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر ڈالیگا ایسے وقت مین جھوٹھ بولنے کا پاپ نہین ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دیکھو سری کرشن جگت کے سوامی ہین اُنکی کرتوت کو کوئی نہین جان سکتا ہے —

بھجن

तेरी گت جانی نہ جاے تیرا وھو جی تیری گت جانی نجا

धर्महि त्याग अधर्म बतलन करे अधर्म धर्म कराय
بے اور بیجے پار کھد اپنے رشی سون سراپ دلاے

असुर देह तिनको तु मही न्हीं काहु कीन बसाय
راجہ بل سے مہا دانی کو دیو پتال پٹھاے

हरी चन्द राजा सत बादी नीच के हाथ बिकाय
پت برتا جالندھر جوتی تاکو دھرم نساے

सुआ पढ़ावत दूस पूत री गनका सुर्गहि जाय
کرن مہا دانی سو سچ ست سو تم بلکہ کہا ے

बेद लोक बिप्रीत पंडु सुत सो तुम्हरे मनभाय
جو گت اُسر برودھی پاوین سو جوگی نہین پاے

कहे श्री राम कहां लग बरनूं मोपे कही न जाय

[illegible]

وسھم ہی ٹیا کہ دھرم کرن سے دھرم دھرم کرے تیرا وھو جی تیری گت جانی نجا

नरगति तानी न जाय मोरे साधो जी तेरी गति जानी न जाय
اُستر دیہہ تن کو تم دینی کا ہو کی نہ بساے

जय और बिजय पार बद आपने रचीसों श्राप दिलाय
ہری چندر راجہ ست بادی نیچ کے ہاتھ بکاے

राजा बलसे महादा नी को दयो पाताल पठाय
سو اُپرھا دشٹ شری گنگا سُرگ ہی جاے

पति ब्रता जालंधर जुबनी ताको धर्म न साय
بید لوک بپریت پنڈ وسُت سو تمھرے من بھاے

करण महा दानी सरजसुत सो तम बिमुख कहाय
کہے سری رام کہا ن تک برنون مجھے کہی نجا تیرا وھو جی تیری جانی نجا

जो गति असुर बिरोधी पावें सो योगी नहीं पाय

ارجن نے سری کرشن جی کے بچن سنکر اچرج کیا اور اپنے جی مین سوچ سمجھ کر چپکا ہو رہا اور راجاؤن نے کہا کہ سری کرشن جی سچ کہتے ہین کسی طرح اچاری کو ٹھنڈا کرنا چاہیے تب ارجن نے کہا کہ جھوٹ بولنا دھرم راج کو اُچت نہین ہے — بھیم سین نے کرشن جی کی آگیا انوسار آگے بڑھ کر اسوتھاما ن نام ہاتھی راجہ اندر برما کا راجہ سے سنگرام کرکے اپنے گدا سے مار ڈالا اور کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج کے پاس جا اونچے سُر سے کہا کہ اسوتھاما ن مارا گیا اور پھر آہستہ سے کہا کہ اسوتھاما ن نام ہاتھی سنگرام مین مارا گیا درونا چارج بھیم سین سے اسوتھاما ن کا مرنا سنکر شوک مین بیاکل ہوگئے پھر اسوتھاما ن کا پراکرم یاد کرکے کچھ دھیرج اُنکو ہوا کہ اسوتھاما کو دیوتاؤن نے کہا ہے اور اُن دیوتاؤن کی آن کر درونا چارج نے برہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس برہم استر نے دس ہزار ہاتھی اور ... گھوڑے سوار اور چھ سو سر بچھو اور بیس ہزار رتھ سوار اور بہت سی سینا پانڈون کی بدھنش

ہاتھی

کر ڈالی اس ادھرم کو دیکھ کر اگن دیوتا - بسوامتر - جمدگن - بھاردواج - گوتم - بششٹ - کشپ - اوراتری رشی برہم لوک میں لے جانے کو آکاش سے نیچے اتر آئے اور درونا چارج سے کہا کہ ہے اچاری تم نے بڑا کوکرم کیا - اِن استر نہ جاننے والوں ہزاروں منشوں اور جیودن کو برہم استر سے تمنے مار ڈالا اب تمہارا انت سمان آن پہونچا ہے شستروں کو تیاگ کر ساتن جوگ کو دھارن کرو تم کو اِس اوستھا میں ایسا ادھرم کرنا اوچت نہیں تھا اب ویھیان میں دیرشت کرو اور ستاتن سرگ کو دھارن کرو مرت لوک (دنیا) میں رہنے کا سمان اب نہیں رہا اب پاپ کرم مت کرو درونا چارج دیوتاؤں اور رشیوں کا بچن سنکر لجائمان ہوگئے اور اپنے من میں کہنے لگے کہ ہاے میری مت انت سمین میں ایسی بھرشٹ ہوگئی - وہ سب دیوتا اور رشی تو درونا چارج کو اپدیش کرکے اُسی جگہ انتردھیان ہوگئے ادھر دھرشٹ دُمن نے یہ سوچا کہ بہت دن سے سنگرام کرتا ہوں آج درونا چارج کو کسی طرح سے ضرور بالضرور مارنا چاہیے بھیم سین کی بات سُنکر اُسکو کرودھ پہلے ہی سے ہوگیا تھا اب اُسنے اپنے استر شستر لے کر اور اپنے ساتھی راجاؤں کو ہوشیار کرکے اپنے رتھ کو آگے لے جاکر درونا چارج جی سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا اُدھر اسوتھاماں کا مارا جانا اور رشیوں کا اپدیش اور دھرشٹ دُمن کو اپنی موت سمجھ کر اچاری جی کا جی ٹوٹ گیا دھرشٹ دُمن نے تیروں کی برکھا کی اور درونا چارج بھی جُدھ کرنے لگے

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چالیسواں ادھیا سمے -

اکتالیسواں ادھیاے

درونا چارج کا آخری جُدھ جوگ دھارن کرنا دھرشٹ دُمن کا سر کاٹنا پانڈونکی سبھا

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ اگر آدھا دن اور درونا چارج سنگرام کرینگے تو تمھاری ساری سینا ناش ہو جاویگی کسی طرح اُنکو جیتو ایسی جگہ جھوٹ کہنے میں دوش نہیں جہاں ہزاروں آدمیوں کے پران بچیں یا اپنی زندگی بچ سکے استریوں میں بیٹھ کر اور شادی بواہ میں اور اسی طرح گئووں کے بھوجن دلانے میں اگر کوئی جھوٹ بولے تو پاتک نہیں ہوتا ہے یہ سُنکر بھیم سین یہ کہتا ہوا کہ اچاری جی اندر برما مالو دیش کے راجہ کا اسوتھاماں نام ہاتھی پر اکرم کرکے مارا گیا پھر بانہہ آواز سے یہ کہا کہ اسوتھاماں مارا گیا لڑائی سے لوٹو - لڑتا بھڑتا دوسری طرف چلا گیا درونا چارج کو بھرم ہوگیا اور وہ جُدھشٹر سے پوچھنے کو آگے بڑھے - اچاری نے سوچا کہ دھرمراج جُدھشٹر کبھی جھوٹ نہیں بولیگا - پھر جُدھشٹر سے کیسو جی نے کہا کہ تم درونا چارج جی سے کہو کہ اسوتھاماں مارا گیا تمھاری زبان سے سُنکر درونا چارج جی کو یقین آجاویگا اور پھر وہ سنگرام نہیں کریگا جھوٹ بولنے سے بچنے والا راجہ جُدھشٹر سری کرشن جی کی پریرنا اور بھاوی کے بس درونا چارج کے پاس جاکر آواز سے یہ کہنے لگا کہ اسوتھاماں مارا گیا اور آہستہ سے کہا کہ منش نہیں ہاتھی —

اسوتھاماں کا مارا جانا تو اچاری نے سُنا اور جُدھشٹر نے جو آہستہ سے کہا کہ منش نہیں ہاتھی تو آکاش میں سری کرشن جی

اور بھیم سین نے زور سے سنکھ بجا دیے اُس غل مین اچاری نے یہ آہستہ کہے ہوے الفاظ نہین سُنے اور
اسوتھامان کا مرنا اُن کے نشچے ہو گیا اور سمجھے کہ پانڈو ایسے پراکرمی ہین کہ اسوتھامان اجے کو بھی جیت لیا۔
دھرمراج جدھشٹر سے ایسا بچن سنکر درونا چارج بہت دکھی ہوے اور پھر رشیون کے بچن یاد کرکے نراس ہو
یہ سمجھے کہ پانڈون کی سینا مین نے ادھرم سے ماری اور دھرشٹ دُمن اپنے کال کو سامنے آتے اِسطرح دیکھا
جیسے بشن جیو ہرن کشپ کے مارنے کو آتے ہین بوڑھے اچاری بیاکل ہو گئے اور دھرشٹ دُمن سے جیسا
کہ پہلے سنگرام کرتے تھے نہ کر سکے - راجہ دروپد نے جگ مین پوجن کرکے درونا چارج کا مارنے والا پتر اِیشور
سے مانگا تھا وہی دھرشٹ دُمن بادل کے سمان گرج کر دِبّ دھنش بان دیوتاؤن کے دیے ہوے لیکر
تیکشن بان کو دھنش پر چڑھا کر درونا چارج کے اوپر ایسے پرکاش وان روپ سے دوڑا جیسے سورج بادلون
سے پرگھٹ ہوتا ہے اُس سمے دھرشٹ دُمن کا روپ دیکھ کر سب کو نشچے ہو گیا کہ اوش دھرشٹ دُمن
اچاری درون کو ماریگا اور درونا چارج بھی جان گئے کہ اب میری موت دھرشٹ دُمن کے ہاتھ مین ہے
اُس بان کے ہٹانے مین اچاری نے بہت کوشش کی مگر بیکار گئی اچاری جی کو چار دن اور ایک رات
اور پانچوین دن کا تیسرا پہر سنگرام کرتے ہو گیا تھا اور انکے بان بھی ہو چکے تھے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹر
سے کہا کہ ہاے اُسوقت جبکہ آچاری جی اسوتھامان بیٹے شور بیر کے شوک مین تھے اور تیر بھی ہو چکے تھے
تو اور استرون کو نراس ہو کر چلاتے رہے آچاری جی کو جو شوک اُس سمے ہوا ہین نہین کہ سکتا انگرا رشی کے
دیے ہوے دوسرے دھنش بان اور برہم ڈنڈ کے سمان بانون کو لیکر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے
اُسکو بہت سے تیرون سے ڈھک دیا اور بہت گھایل بھی کیا اُسکے رتھ کی دُھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور سارتھی کو بھی
مار ڈالا اور اُسکا دھنش بھی کاٹ کر گرا دیا دھرشٹ دُمن نے ہنس کر دوسرا دھنش اُٹھایا اور تیکشن بانون سے اچاری
جی کے سینہ اور بازو کو زخمی کیا باوجود بہت زخمی ہونے کے اُس دھنش دھاری مہارتھی دھرشٹ دُمن نے
پہلے سے پھر اُسکے دھنش کو کاٹا درونا چاری نے پھر اپنے شترو کو تیز دھار والے بانون سے زخمی کیا دھرشٹ دُمن
نے اپنے کبوترون کے رنگ والے گھوڑون کو اچاری کے لال گھوڑون سے ملا دیا دونون رنگون کے
گھوڑے آپس مین مل کر بہت سوبھایمان ہوے آچاری جی نے دھرشٹ دُمن کے ایشان بندھ - رتھ بندھ
چکر بندھ کا ناش کر دیا رتھ ٹوٹے ہوے دھنش ٹوٹے ہوے دھرشٹ دُمن نے سارتھی اور گھوڑون کے
مارے جانے سے بہت کشٹ اُٹھاتے اُسنے زمین پر کھڑے ہو کر زور سے گدا چلایا اچاری جی نے بیچ مین سے
اُسکو کاٹ گرایا پھر دھرشٹ دُمن نرمل کھڑگ (تیغ آبدار) اور سوچندرمان[1] رکھنے والی ڈھال لیکر اچاری
کے مارنے کے لیے اپنے رتھ کے پہیے کے پیچھے پر کھڑے ہو کر اچاری جی کے سینہ کو گھایل کرنا چاہا پھر اُسنے
پہیے سے اُتر کر اچاری کے لال گھوڑون کے بیچ مین کھڑے ہو کر تلوار پھرائی دونون سینا کے لوگون نے دھرشٹ دُمن
کی بہت تعریف کی اور اچاری سے اُسوقت کچھ بن نہ آیا تب اچاری جی نے اپنے شترو کے گھوڑون کو پرتھی پر
گرا دیا اُسوقت اُنکے گھوڑے رتھ بندھ سے چھوٹے مہارتھی دھرشٹ دُمن گردھ کر کے تلوار ہاتھ مین لیے
اچاری کے اوپر اِسطرح دوڑا جیسے کہ گُرڑ جی سرپ کے اوپر اتھوا نرسنگھ روپ دھارن کرکے بشنو جی ہرن کشپ

[1] جس ڈھال پر برابر سو چاند اور تارون کے نقش تھے ۱۲

کے اوپر دوڑے تھے اور تلوار گھما گھما کر (۱۰) بیچ ازتھات تلوار کے ہاتھ دکھلائے جو اُسنے کوشک اور ساتوت
सान्त्व कौशिक
سے سیکھے تھے بھرانت - اودبھرانت - آندھ - آپلت - پرسرت - سرت - پری ورت - نیورت - سمپات -
संपात निवृत्त परिवृत्त सृत प्रसृत आप्लुत आविद्ध उद्भ्रान्त भ्रान्त
سمپرن نام بیچون کو دھرشٹ دمن نے دکھایا جنکو دیکھ کر آکاش مین دیوتا اور سنگرام مین دونون طرف
کے سوربیرون نے اشچرج (تعجب) مانا اچاری جی نے ہزارون تیرون سے دھرشٹ دمن کی ڈھال تلوار کو ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا اچاری جی نے اُسوقت قریب آئے ہوے اپنے دشمن کو بیتسک نام تیرون سے جو بالشت بھر
वैतस्तिक
لمبے لیکن چھوٹے تیر ہوتے ہین اور آمنے سامنے کی لڑائی مین کام آتے ہین دھنش پر چڑھا کر مارنا چاہا یہ چھوٹی
قسم کے تیز تیر سوا ے کرپاچارج ورونا چارج ارجن کرن پردیومن ساتکی جی اور ابھمنیون کے اور کسی کے پاس
نہین تھے اچاری نے اُن تیرون سے دھرشٹ دمن کو مارنا چاہا پرنت ساتکی جی نے بڑی ہوشیاری سے
مہارتھی دھرشٹ دمن کی سہاے کرکے اُسکو موت کے منھ سے بچایا اور اچاری کے تیرون کو بیچ ہی مین
کاٹ کر گرایا اور اچاری کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر جدھ کرنیوالے ساتکی جی کی سرتا کو کرشن اور ارجن اور
بہت سوربیرون نے استت کی اور دھنی دھنی کا شبد سب نے کیا اُسوقت درجودھن نے اپنے سوربیرون
سے کہا کہ ساتکی کو گھیر کر مار ڈالو کرن - کرپاچارج - درجودھن اور اُسکے بھائیون نے ساتکی جی کو چارون طرف
سے گھیر کر زخمی کیا تب نکل سہدیو اور پراکرمی جدھشٹر اور مہابلی بھیم سین نے ساتکی جی کی رکشا کی ساتکی جی نے
بڑی سوربیرتا سے اُن مہارتھی شترون سے سنگرام کیا جو پرلے کال مین مہا سوربیر تکو باسٹ ہوا اُسوقت سنگرام
مین بڑا بھاری جدھ ہوا سنگرام بھوم مین چارون طرف منشیون کے سر اور دُھجا اور مرتک سوربیرون کے ڈھیر ہوکر
خون کی ندی بہہ نکلی بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن کو اچاری سے جدھ کرتے ہوے
دیکھ کر اپنے سوربیرون سے کہا کہ تم جلدی کرکے درونا چاری جی کو گھیر لو اور دیکھو کہ دھرشٹ دمن کیا اچھا کرم
کرتا ہے اور کس طرح اچاری سے سنگرام کر رہا ہے آج کے سنگرام مین اوش اچاری کو دھرشٹ دمن مارینگا
سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ مہاراج جب جدھشٹر کی آگیا انوسار بہت سے سوربیرون نے اچاری کو
گھیرا تب بہت تیز ہوا چلنے لگی اور سورج سے انکاپات ہونے لگا جس سے دونون سیناؤن مین بڑے (بھے ڈر)
پرگھٹ ہوگیا درونا چارج کا مکھ تیج سے رہت ہوکر اُنکے بائین انگ پھڑکنے لگے دھرشٹ دمن کو اپنے سنمکھ
دیکھ کر اچاری جی اداس چت ہوگئے اچاری جی نے بیس ہزار کشتری سوربیرون کو مارا اور اگن کے سمان
سنگرام بھوم مین نیست (قائم) ہوکر بہت جیودون کا ناش کیا مہابلی بھیم سین نے سوربیر دھرشٹ دمن کو رتھ
رہت پرتھی پر کھڑے ہوکر جدھ کرتے اور درونا چارج کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر اُنکو گھایل کرنے مین
پرورت (مشغول) دیکھ کر اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ درونا چارج کے مارنے کا بھار
تمھارے اوپر رکھا گیا جلدی کرکے اِس اچاری کو مارو اسنے ہماری سینا کا ناش کردیا ہے یہ کہکر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن نے اچاری کو گھیر کر تیرون سے گھائل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے برہم استر آدک کو پرکٹ
کرکے اچاری کے رکشا کرنے والے راجاؤن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ ونت اچاری نے بھی دھرشٹ دمن
کو گھائل کرکے اُسکے دھنش کو کاٹا بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اچاری کے رتھ کو پکڑ کر یہ کہنے لگا کہ جو برہمن

جاننے والے اچاری جی جو آپ سنگرام نہ کرتے تو ہزاروں سوریر کشتریون کا ناش نہ ہوتا کسی جیو کو دُکھ دینا بھی دھرم کے برخلاف ہے جیودن کی رکشا دھرم کا مول ہے آپکے دھارن کرنے والے برہمن ہین اور آپ تو برہمون اور برہم گیانیون مین شریشٹ ہین دھن کے لالچ سے چنڈالون کا کرم کرنا اُچت نہین تھا ایک پتر کے نمت ہزارون کشتری سموہون کا تم نے ناش کیا اشچرج کی بات ہے کہ برہمن ہوکر تم کو ایسے کرم کرتے ہوے شرم نہین آتی ہے جس ایک پتر کے لیے تم ادھرم کرتے ہو وہ پرتھی پر پڑا سوتا ہے دھرم راج جدھشٹر کا بچن جھوٹھا نہین ہوتا ــ بھیم سین کا بچن سنکر آچاری جی دھنش کو پھینک کر بولے کہ ہے دھنش دھاری کرن ـ کرپاچارج اور دُریودھن سنگرام مین جتن کرو مین بارم بار کہتا ہون پانڈون سے تمھارا کلیان ہو کلیان ہو مین شستر ون کو تیاگتا ہون پھر اسوتھاما ن کو پکار کر رتھ پر استھر ہوکر جوگ کو دھارن کیا دھرشٹ دُمن موقع دیکھ کر دھنش بان رتھ پر چھوڑ کھڑگ لے اپنے رتھ سے کود بجلی کی طرح درونا چارج کے اوپر گرا اُس وقت سب جیو دھاری ہا ہا کار کرنے لگے اور راجا لوگ پکارنے لگے کہ دھکار ہے دھرشٹ دُمن دھکار ہے آچاری جی کو ہانتہ مت لگا ـ اُس وقت درونا چارج سمادھی بھاو مین اوپستھت ہوکر پرم شُدھ ہردے سے برہم کے دھیان مین سے لین ہوکے مُکھ کو کچھ اونچا کرکے چھاتی کو آگے کر آنکھین بند ستوگنی روپ مہا تپسوی اوم ایک اکشر کا جپ کرنے لگے اور برہم اُبناشی کا دھیان کرکے وہ آچاری ساکشات ست پرشون کو جو لوک ملنا کٹھن ہے مستک ارتھات دسوین دوار سے پران نکال کر سُرگ کو چڑھے ـ اُس سمے دو سورج پرکاش مان تھے ارتھات دوسرا سورج درون اچاری تھے جو پرتھی سے آکاش کو چلے وہ جوت دروناچارج جی کی پلک مارنے مین گپت ہو گئی دیوتاؤن نے کہا کلیان ہو ـ اچاری نے شریر چھوڑ دیا ـ اُنکی اوستھا پچاشی برس کی تھی پرنت سولہ برس کے نوجوان آدمی کے سمان سنگرام کرتے تھے ـ

کبت

کاہے کو پاپ کیے آچاری سپت رشین یہ گرا اُچاری
ब्रह्मअस्त्रको छोड़के नहस्वट क्या तुमने यह बात बिचारी
کرو دھیان نارائن سوامی انت سمان نج لیہو سُدھاری
त्यागधर्म क्षत्रीकर्मकीनो धर्मनकीनचिन्हारी
سُن یہ بچن سپت رشین کے دروناچارج من ہی بچاری
मिथ्याबचनन्बोलेयुधिष्ठिर पुत्रशोकव्याकुलभयेभारी
ڈار شستر سب رتھ کے اوپر کرن کرپاسون کہت ہنکاری
रक्षाकरो अपनी सेनाकीभीमार्जुन दोऊबल भारी
ہوے اوپستھت برہم گیان مین چلے سُرگ نج اچھا چاری
मानो रवी उदया चलऊपर निकसे उग्र ज्वलितकिरणपसारी

برہم استر کو چھوڑ کے نٹ کھٹ کیا تُمنے یہ بات بچاری
काहेको पाप किये आचारी सप्तऋषिन यह गिरा उचारी
تیاگ دھرم کشتری کرم کینو دھرم ادھرم نہ کین چنہاری
करोध्यान नारायण स्वामी अन्त समानिज लेहु सुधारी
متھیا بچن نہ بولے جدھشٹر پتر شوک بیاکل بھئے بھاری
सुन यह बचन सप्तऋषियनके द्रोनाचारज मनही बिचारी
رکشا کرو اپنی سینا کی بھیم ارجن دو او بل بھاری
डारशस्त्र सबरथके ऊपरकरण कृपासों कहत हंकारी
مانو ربی اودیا چل اوپر نکسے اُدر جلت کرن پساری
होय उपस्थित ब्रह्मज्ञानमें चले सुर्ग निज इच्छा चारी

دھرشٹ دُمن اوسر بچار کیو رتھ سوں کود کھڑگ کر دھاری
ہاہاکر ارجن بہو برجو دھرشٹ دُمن کچھو ناہین بچاری

हाहाकर अर्जुन बहु बर्जो ध्रष्टद्युमन कछु नाहिं बिचारी
ध्रष्टद्युमन अवसर बिचार कियो रथसों कूद खड्ग कर धारी

کیس پکڑ سر کاٹ لیو تب گرے بھوم پر درونا چاری
ڈارو سر درجودھن آگے دھرشٹ دُمن سنگرام منجھاری

डारो सिर दुर्योधन आगे ध्रष्टद्युमन संग्राम मंझारी
केस पकर सिर काट लियो तब गिरे भूमि पर द्रोनाचारी

پندرہ دن درونا چارج نے درجودھن ہت جدھ کیو بھاری
انت سمے سری رام سمر کے سُرگ پدھارے درونا چاری

अन्तसमय श्रीराम सुमरके सुर्ग पधारे द्रोनाचारी
पंद्रह दिन द्रोनाचारज ने दुर्योधन हित जुध कियो भारी

ہے راجہ دھرتراشٹ ہم ان پانچ آدمیون نے پرم گتی پانے والے سورج کے سمان پرکاش وان اچاری کو سُرگ جاتے ہوے دیکھا ایک مین سنجے دوسرے ارجن تیسرے بھاردواج درونا چاری کا پُتر اسوتھاماں چوتھے جادوکل بھوشن دیو دیوسری باسدیو جی پانچوین دھرمراج مہاراجہ جُدھشٹر - اور ون نے درونا چارج کی مہمان کو نہ جانا انکی وہ جوت چھٹے آدمی کی دُرشٹ پڑی وہ برہم لوک بڑا اوتّم استھان ہے جہان دیوتاؤن کی بھی پہونچ نہین ہے وہان برہم چاری کو جاتے ہوے سنساری منش نہین دیکھ سکتے ہین دیاوان ارجن نے دھرشٹ دُمن کو پُکار کر کہا کہ اچاری جی کو ہاتھ مت لگانا وہ دھیان مین ہین اور بھی بہت سے راجاؤن نے دھرشٹ دُمن کو روکا پرنتُ اُس غُل مین کون کسی کی سنتا تھا دھرشٹ دُمن نے جلدی کرکے تیکشن کھڑگ سے اچاری کا سر کاٹ ڈالا شریر اُنکا رتھ سے نیچے گر پڑا اُس سر کو آپ کے بیٹون درجودھن آدک کے آگے دھرشٹ دُمن نے پھینک دیا اچاری کے مارے جانے پر آپ کے بیٹے رن بھوم سے بھاگے اور بھاگتے ہوے سینا کے بہت آدمی پانڈؤن کی سینا کے شوربیرون نے مار ڈالے مین نے یہ سب حال بیاس جی کی کرپا سے دیکھا اُس سمے پانڈؤن نے بیجے پاکر سنکھ بجائے اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے بھیم سین نے دھرشٹ دُمن کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت پرسن ہوا اور یہ کہا کہ اب درجودھن اور پاپی کرن کے مارے جانے پر پھر الونگا -

اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب پندرھوان سنگرام درونا چارج کا مارا جانا - اکتالیسوان ادھیاے -

بیالیسوان ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانے پر اسوتھامان کا نارائن استر چھوڑنا اور اُسکی مہمان جان کر سری کرشن جی کا نشپھل کر دینا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ اچاری جی ادھرم سے مارے گئے جسکے پاس ہاتھ باران اگنی پراکرمی برہم استر نارائن استر اندر استر سایو بہ نمان رہتے تھے اُنھون نے اپنے پُتر کو بھی یہ سب استر سکھائے تھے سنسار مین منش جو اچھی اور گپت تپا ہوتی ہے وہ اپنے پُتر یا اگیاکاری شِشش کو سکھایا کرتے ہین اسوتھامان بھی شستر بِدیا مین سری رام چندر مہاراج کے سمان ہوا ہے اُنھون نے اپنے پتا کے مرنے کا حال سُنکر کیا کہا وہ مجھے

سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چاریہ جی کے مارے جانے پر دُریودھن معہ سینا اور راجہ شل اور دوساسن آدک سکے بھاگا اور کسی کا حال نہ پوچھ سکا کرپاچاریہ جی بھی یہ کہتے ہوئے کہ بڑا شوک اُٹھے پھرے پرنت اسوتھاماں نے رن بھوم مین استھت ہوکر یہ سنگرام کرنے کا ارادہ کیا اور کرپاچاریہ سے پوچھا کہ کیون صاحب شوربیر بھاگے جاتے ہین کرپاچاریہ نے کہا کہ ہمارے پرشوتم درون اچاری پانچال اور کیکی دیشی راجاؤن سے سنگرام کر رہے تھے اور برہم استر سے ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پانڈون کی مار ڈالی اُسپر سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر نے جھوٹ بولا کہ اسوتھاماں مارا گیا اور پھر پیچھے اُسکے اسوتھاماں ہاتھی کا نام لیا جو راجہ اندربرما کا ہاتھی بھیم سین نے مار ڈالا ہے اسوتھاماں تمھارا مرنا جدھشٹر سے سُنکر اچاری جی بیاکل ہوگئے اور شریر کو سادھن کرکے استرون کو چھوڑکر پرانایام کرنے کو بیٹھے دھرشٹ دمن ادھرمی نے موقع پاکر بال سر کے پکڑکے اُنکا سر کاٹ لیا ارجن ویا وان بہتیرا ہاتھ اُٹھا کر منع کرتا رہا دھرشٹ دمن نے نہ مانا ارجن نے بہت کہا کہ گرو جی کو مت مار کسی نے نہ سُنا اُسوقت اسوتھاماں نے کرودھ ونت ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اور دریودھن کو لوٹا کر کہا کہ یہ سینا کیون بھاگی جاتی ہے روکو دریودھن نے اپنی سینا کو روکا۔ ہے راجن درونا چاریہ جی نے اسوتھاماں کو سب دیب استر چلانے سکھا دئے تھے اور ایسا شوربیر بڑا یا سکھا کر کر دیا تھا کہ اُسکی سمان سوائے ارجن کے دوسرا شاگرد نہین ہے اسوتھاماں بھی درونا چاریہ جی سے کم نہین ہے شستر بدیا مین پرسرام جی کی سمان بُدھ مین برہسپت جی اور تیج مین اگنی استھتا مین ہمانچل کی سمان ہے شوربیرون مین سب کا شرومن اسوتھاماں ہے۔ اسوتھاماں نے کہا کہ میرے بیٹے جی ادھرمی دھرشٹ دمن نے میرے پتا کے بال سر کے پکڑکے مارا ہے تیر کے ہوتے ایسا کرم ہووے تو اُس تیر کو دھکار ہے اپنے منھ سے کیا بڑائی کرون ہان پانڈون کو اپنی شوربیرتا دکھلاؤن گا رن بھوم کو مرتک شریرون سے بھردونگا استر بدیا یُدھ کے انوسار جیسی مجھ کو آتی ہے نہ سری کرشن جی اور نہ ارجن اور ستائکی آدک ویسی استر بدیا جانتے ہین پہلے سمے مین میرے پتا درونا چاریہ جی نے سری ناراین جی کے نمت بھینٹ دیدان کی تو برہمن روپ سری ناراین نے اُسکو گرہن کرکے میرے پتا کے مانگنے پر برہم ناراین استر دے کر کہا کہ جدھ مین تیرے سمان کوئی دوسرا منش نہین ہوگا یہ ناراین استر بنا بچارے کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہ استر بنا مارے نہین لوٹتا ہے اور کوئی منش اِس سے بچ نہین سکتا ہان اِسکے آگے شستر تیاگ دینے اور سواری سے اُتر آنے پر یہ استر ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور جو اُس سے سنگرام کریگا وہ چاہے ابدھ (نہین مرنے کے لائق) بھی ہو اُسکو بھی ماریگا اور شترون کے سارے استرون کو اور اُنکی برکھا کو کاٹے گا اسکا تیج پربل اگنی کے سمان ہوگا یہ کہکر ناراین جی گپت ہوگئے یہ استر پتا جی نے مجھکو دیا اسوتھاماں نے راجہ دریودھن سے کہا کہ اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ کسطرح مین شترو سینا کو مارکر پاپی دھرشٹ دمن کو مارتا ہون اسوتھاماں کو کرودھ مین بھرا آتا ہوا دیکھ کر سینا سنمکھ ہوگئی اور اور دھرشٹ دمن کی رکشا کے لیے بہت سے جتن کیے۔ اسوتھاماں نے سنگرام بھوم مین سنگھ کے سمان آن کر سنکھ بجایا اُس سمے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے تو گرو جی کے مارے جانے پر ساری سینا کورون کی بھاگ گئی تھی اب کون سنکھ ناد کرکے گرجتا ہوا آتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے تات گرو جی کے مارے جانے کا حال سنکر اسوتھاماں

اُنکا پتر اندر سمان پراکرم رکھنے والا دِب استرون کا جاننے والا مہاشور بیر آتما ہے گرو جی کو جھوٹ بچن سُنا کر آپ نے ادھرم کیا دھرشٹ دُمن نے بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا۔ بہت انوچت کرم کیا اب اُنکا پتر اسوتھامان کال روپ سامنے سے کرودھ مین بھرا آتا ہے ہماری سامرتھ نہین جو اسوتھامان جی کو جیت سکین نہ دھرشٹ دُمن کی رکشا مجھ سے ہو سکتی ہے بہت سی عمر ہماری گذر گئی تھوڑی سی باقی رہی ہے اُسکے لیے ہمنے ایسا ادھرم کیا جو گرو پتا کے سمان پریت کرتے تھے اُنکو جھوٹ بول کر مارا کہ راج ملجاوے راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم جی نے درون اچاری کو بہت سادھن ارپن کیا ایسے جیو کا پاکر اچاری جی نے ہمارے اوپر کرپا کر کے پتر کی تل مانا اُن کو ایسے سمے مین جب ہتھیار ڈالدیا تھا میرے اور آپ کے آگے دھرشٹ دُمن نے مار ڈالا بڑا بھاری انرتھ ہوا درونا چاری جی کا جیتنا اندر کا کام بھی نہین تھا اب ہم کو اوندھے منھ نرک مین گرایا جایگا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے جیسے بالی کو مار کر سری رام چندر مہاراج کی اپ کرتی (بدنامی) ہوئی ویسے ہی اسو جھوٹ بولنے سے آپ کی اپ کرتی ہوئی راجہ تو ارجن کا شوک مئی بچن سُنکر چپ ہو رہے بھیم سین نے کہا کہ بھائی تم کیا کہہ رہے ہو کورون نے ہم کو کیسی کیسی تکلیف دین بن دیا راج چھین لیا دروپدی کو سبھا مین ننگی کرنا چاہا تیرہ برس مصیبتین اُٹھائین یہ ہی درونا چارج تھے جنکی موجودگی مین ہمارے لیے ایسے ادھرم کیے گئے اب چودہ دن سے ہمارے ہزارون آدمی سینا کے اُس پاپی بدھے برہمن نے برہم استر سے مار ڈالے ایسے پاپی کو اگر مار ڈالا تو کون ادھرم ہوا کشتری دھرم کو جانتے ہو اور پھر اِس سنگرام مین اپنے آپ کو اور مہاراج جدھشٹر کو سوچ اور سندیہہ مین ڈالتے ہو تمھاری طبیعت بہت نرم ہے ایسے بچن کہتے ہو جو ہر دے مین تیر کی بھال ہو کر لگتے ہین۔ اپنی اور ہماری نندا کر کے باسدیو بھگوان کے سامنے اسوتھامان کی بڑائی کرتے ہو مین اپنے پراکرم سے پرتھی کو پھاڑ ڈالون پہاڑون کو توڑ ڈالون ابھی اِس سنہری گدا کو گھما کر پرتھی کے سارے درختون کو مل ڈالون اندر کو سنگھہ آئے ہوے راچھسون سمیت بھگا دون یہ اسوتھامان تچھ برہمن کیا چیز ہے اسکو جیت لینا کون بڑی بات ہے تم ایسے شور بیر دیوتاؤن کو جیتنے والے ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تم سب یہان ٹھہرو مین اکیلا اسوتھامان کو بہت ہون بھینٹ کر کے آؤنگا۔ دھرشٹ دُمن بولا۔ ہے مہابا ہو گانڈیو کے دھارن کرنیوالے کشتری ہو کر ایسی ہمت ہار باتین کہتے ہو آج کیا ہوا جو گرو جی کے مارے جانے کا شوک کرتے ہو اگر وہ نہ مارا جاتا تو کیونکر بچے ہوتے وہ برہمن کرم نہین کرتا تھا تم کو معلوم ہے کہ برہمنون کا کرم جگ کرانا دان لینا اور دان کرنا پڑھنا پڑھانا ہے درونا چارج مین اب کون کرم برہمن کا تھا کشتریون کا کرم ادھرم سے کرتا تھا مارا گیا تو کیا شوک کی بات ہے وہ کرودھی برہمن استر نہ جاننے والون کو برہم استر سے مارتا جاتا تھا میرا جنم اُسکے مارنے کو ہوا تھا مین نے اُسکو مارا تم مجھے گرو کا مارنے والا کہتے ہو مین نے کوئی ادھرم نہین کیا پاپی برہمن مارا گیا خوش ہونے کی بات ہے۔ پھر ارجن نے ترچھی آنکھ سے دھرشٹ دُمن کو دیکھ کر کہا کہ ایسے کشتری دھرم پر دھکار ہے دھکار ہے ایسے مہاتما درونا چارج کو مار کر خوش ہونے کی کیا بات ہے تم گرو کی نندا کرتے ہو تمھاری زبان سو ٹکرے نہین ہوتی سر تمھارا نہین پھٹتا ہے تم نے گرو کے بال پکڑ کے اُسوقت اُن کو مارا جب اُنھون نے شستر ڈالدیے تھے یہ دھرم کی بات ہے تم نے بڑا ادھرم کیا ہے اِسکے بدلے

تم کو نرک پراپت ہوگا پھر ایسی بات میرے سامنے کہے گا تو تیرا سر توڑ ڈالونگا میرے سامنے میرے اور اپنے گرو کی نندا کرتے شرم نہین آتی ہے دھرشٹ دمن سے ساتکی نے بھی کہا تجھ سے بڑا اپرادھ ہوا اور تو شرم نہین کرتا ہے مین تجھ کو مار ڈالونگا یہ کہکر دھرشٹ دمن کے اوپر گدا لے کر ساتکی جی دوڑے تب سری کرشن جی کے کہنے سے بھیم سین نے رتھ سے کود ساتکی کو پکڑ لیا سہدیو نے بھی رتھ سے کود ساتکی کو میٹھی باتین کہکر سمجھایا اور بیچ بچاو کر دیا پھر دھرشٹ دمن بھی غصہ مین آگیا اور کہا کہ ساتکی کو چھوڑ دو مین اسکو ابھی جم لوک مین بھیجدونگا یہ مجھ کو بھورے شروا سمجھتا ہے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر دونون نے ملکر دھرشٹ دمن اور ساتکی کو سمجھا دیا اور اسوتھاما ان جو سامنے سے سنگرام کرنے کو آیا تھا اسکے روکنے کو سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا دیکھو کہ اسوتھاما ان کال کی سمان ہماری سینا کو ناش کرتا چلا آتا ہے اسکو روکو اسوتھامان نے اپنے پتر سے کہا کہ بھیم سین کے کہنے سے اچاری جی نے شستر ڈال دیے تھے اب بھیم سین کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو مارونگا اور پاپی دھرشٹ دمن کو رن بھوم مین مار کر اپنے پتا کے رن سے اودھار ہونگا تم بھی میرے ساتھ جدھ کرو۔ دونون دل کورون اور پانڈون کے اس طرح جدھ کرنے لگے جیسے دو سمدر آپس مین ٹکر کھا دین۔ پانڈون کے دل پر درون کو مار کر پرسنتا چھائی ہوئی تھی اور کورون کے دل پر اداسی تھی اسوتھامان نے آچمن کر کے پانڈوی سینا پر نارائن استر چلایا ہزارون تیر سرپ کی سمان پانڈون کی سینا پر چھا گئے اُس نارائن استر سے پانچال دیشی اور کیکے دیشی جو آگے سنگرام کرتے تھے گھایل ہونے لگے کسی کو سنمکھ ہونے کی سامرتھ نہین رہی راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا۔ دھرشٹ دمن سے کہا کہ سینا بھاگنے لگی اسکو روکو اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو تم دوسری طرف سے سینا کو اکٹھا کر کے سنگرام کرو سری کرشن جی ارجن کو لے کر آتے ہین بھیشم اور درون روپ سمدر سے پار اتر کر اسوتھاما ان روپی گوپد جل مین مین ڈوب جاؤنگا میرے کارن اچاری جی مارے گئے وہ ہمارے اوپر بہت پریت کرتے تھے مجھے بڑا شوک ہے۔ سری کرشن جی نے اُس نارائن استر کا پربھاو جان کر دونون بھجاؤن سے اپنی سینا کو روکا اور سب سے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے رتھ چھوڑ کر جلد اترو اور شستر اپنے ہاتھون سے ڈالدو جون جون تم استرون سے جدھ کرو گے یہ نارائن استر تم سب کو بھسم کر دیگا اور جو شستر رکھ دوگے تو کسی کو نہین ماریگا سری کرشن کے بچن سنکر بہت سے سوربیرون نے سواریون سے اتر کر استر شستر پرتھی پر رکھ دیے اُسوقت بھیم سین یہ کہنے لگا کہ مین اپنے بجر سے اسوتھاما ان کو مارونگا میرا بجر سورج کی سمان پرکاش رکھنے والا ہے ارجن تم اپنے گانڈیو دھنش کو پرتھی پر رکھ دوگے تو سنگرام مین تمہارا اپمان ہوجاویگا اور تمہارے چندرمان روپ جس کو کلنک لگجاویگا ارجن نے کہا کہ بھائی نارائن استر اور گئو برہمنون کے سامنے گانڈیو دھنش کو تیاگ ہی کرنا جوگ ہے یہ میرا آتم برت ہے بھیم سین اتنے مین پھر اپنا اسوتھاما ان کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے اسوتھاما ان کو ڈھک دیا پھر اُس استر نے بھیم سین کو گھیر کر ایسا کر دیا جیسے کہ کسی کشتی کو جال مین بند کر کے چارون طرف اگن لگادین سوا بھیم سین کے ساری سینا مین اُس نارائن استر کا تیج ہوگیا پھر بارن استر بھیم سین نے چلایا اور بھیم سین

جدّھ کرتا رہا اُس ناراین استر کا پرکاش بڑھتا گیا سری کرشن جی کے کہنے سے تھوڑی دیر مین ساری سینا نے استر ڈالدیے سواے بھیم سین کے اور کسی کو اُس ناراین استر نے کچھ پیڑا نہین دی جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ بھیم سین کو یہ تیکشن استر بھسم کر دیگا تب نرا در نارا ین (سری کرشن اور ارجن) دونون نے بھیم سین کو کھینچا باسدیو جی بولے ہے مہابا ہو تم میرا کہنا نہین مانتے ہو جدّھ ہو وے تو ہم سب جدّھ کرنے کو طیار کھڑے ہین اُس وقت جدّھ نہین ہوتا ہے تم بھی اُترو جلد اُترو آخر کو دونون نے ملکر بھیم سین کو رتھ سے نیچے اُتارلیا اور زبردستی بھیم سین کے شستر اُسکے شریر سے کھول کر پرتھی پر ڈالدیے تب وہ اگن نارا ین استر کی جو بھیم سین کے شریر کو جلا رہی تھی آپ ہی آپ شانتی کو پراپت ہو گئی اور چارون طرف سینا کے جو اگن لگ رہی تھی وہ بھی سب شانت ہو گئی اور ہاتھی گھوڑے آدمی جو کانپ رہے تھے پرسنّ ہو گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اسوتھاما ن کا سنگرام مین نارا ین استر چھوڑنا۔ بیالیسوان ادھیاے۔

تینتالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کا کرودھ کرکے دوسری بار اگن بان چھوڑنا اور سری کرشن جی کی کرپا سے نش پھل ہونا اسوتھامان کا لاچار ہوکر استر ڈال دینا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے سوت جو اِس نارا ین استر سے پانڈو جدّھ کیے جاتے تو سب بھسم ہو جاتے ہماری بجے ہوتی ہوتے رہگئی دروناچارج جی کا مرن سُنکر مجھ کو مہا شوک ہے اِس نارا ین استر کو پھر اسوتھامان نے کیون نہین چھوڑا جو پانڈون کی سینا بھسم ہو جاتی سنجے بولے کہ مہاراج جب نارا ین استر سے شانتی ہو گئی تب پھر سری کرشن جی کی اگیا سے پانڈون کی سینا جدّھ کے لیے اسوتھامان کے سنکھ کھڑی ہو گئی درجودھن نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے گرو جی تم اِسی نارا ین استر کو پھر چھوڑو مجھے نشچے ہے کہ جو سنگرام کرنے والے ہمارے سامنے کھڑے ہین بھسم ہو جاوینگے۔ اسوتھامان جی نے کہا کہ نارا ین استر ایک ہی دفعہ سادھ ہو کہ شترو کو ناش کرتا ہے دوسری بار شترو پر نہین چلتا چلانے والے کو بھسم کر دیتا ہے میرے نارا ین استر چلاے ہوے کو باسدیو جی مہاراج نے نش پھل کر دیا نہین تو پانڈون کی سینا کو یہ ایک استر بھسم کر دیتا مین کیا کرون باسدیو جی کے آگے کچھ بیش نہین جاتی ہے پھر دھرشٹ دمن اسوتھامان جی سے سنگرام کرنے کو آیا اچارج کا پتر دھرشٹ دمن کو دیکھ کر کرودھ سے آنکھین لال پتا کے شوک مین بیاکل اُسکے اوپر شستر پرہار کرنے لگا اور دھرشٹ دمن بھی اپنے تیکشن بان مارنے لگا ایک نے دوسرے کو بانون سے ڈھک دیا تب اسوتھامان نے دھرشٹ دمن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر دھجا گرا دی دھرشٹ دمن سنگرام کرتا ہوا دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور گھایل ہونے سے تھک گیا پھر اپنے تئین سنبھال کر اسوتھامان کو تیر مارکر گھایل کیا اسوتھامان نے پانچ بان ایسے مارے کہ دھرشٹ دمن بیاکل ہو گیا اُس وقت ساتکی جی ارجن بھیم سین نے جاکر اُسکی رکشا کی پہلے ساتکی سے جدّھ ہوا پھر بھیم سین مہا پراکرمی نے اسوتھامان سے بڑا بھاری جدّھ کیا اُس نے اُس کے اور

اُس نے اُسکے سارتھیون کو گھوڑون سمیت مارگرایا اندر کے سمان پراکرمی راجہ سودرشن کی بھجا اور سر کو کاٹا اور چندیری دیش کے راج کمار کو مار گرایا پھر اسوتھامان نے ایک تیر بھیم سین کے مستک مین دونون بھوون کے بیچ مین ایسا زور سے مارا کہ رودھر کی دھار بہ نکلی بھیم سین اپنی دھجا کے ڈنڈ کے سہارے اچیت ہو بیٹھا پھر بھیم سین نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایسے تیر اسوتھامان کے مارے کہ اسوتھامان جی بیاکل ہوگئے سارتھی مارے جانے سے بھیم سین کے گھوڑے الگ ہوکر بھاگے اسوتھامان جی نے جانا کہ بھیم سین ہار گیا سنکھ بجایا اور پرسن ہوے مہابلی بھیم سین نے سچیت (ہوشیار) ہوکر اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ایسا گھایل کیا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گرپڑے اور ایک مہورت تک پڑے رہے پھر ہوشیار ہوکر جُدھ کرنے لگے پھر ارجن مقابل ہوکر بولا کہ ہے گرو جی کے پیارے پتر کورون کو پیار کرنے والے پانڈون کو شترو سمجھنے والے اپنا سارا پراکرم جپ تپ اکٹھا کرکے مجھ سے سنگرام کرو مین آپ سے جُدھ کرنے آیا ہون تمھارا اور تمھارے پتا کا کال تو دھرشٹ دمن ہی ہے پرنت مین بھی تمھارا پراکرم دیکھنے آیا ہون۔ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ارجن تو ہمیشہ اسوتھامان کو پیار کرتا تھا یہ بات اُسنے کیون کہی۔ سنجے نے کہا کہ اسوتھامان نے بارم بار کہا تھا کہ مین پانڈون کو مارونگا اس کارن یہ کٹھور بچن کہا پھر اسوتھامان اور ارجن دونون تیرون کی برکھا ایک دوسرے پر کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو بانون سے گھایل کردیا اسوتھامان نے سری کرشن جی کو پانچ بان مارکر گھایل کردیا تب کرودھ مین آن کر ارجن نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوقت اسوتھامان نے آچمن کرکے منتر پڑھ کر اگن بان مارا اُس بان کے چھوٹتے ہی چارون طرف اگن ہی اگن دکھائی دینے لگی اور ہزارون بان اگن کے پرگٹ ہوکر چارون طرف سے پانڈون کی سینا کا بدھ کرنے لگے جتنے جیو پرتھی کے اندر رہنے والے ہین اگن کے بیچ سے سب باہر نکل آئے اور جلچر کنارون پر اگن کے بیچ سے جلنے لگے چارون طرف اندھکار چھا گیا ارجن سری کرشن جی سمیت نظر سے غائب ہوگئے اسوتھامان پرسن ہوا کہ اب ساری سینا کو مارڈالونگا سنکھ نادکرکے گرجنے لگا اور دریودھن آدک ارجن اور سری کرشن جی کو نہ دیکھ کر سب کے باجا بجانے لگے پانڈون کی سینا مین ہاہاکار مچ گیا۔ پھر ارجن نے براہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا جو برہما جی نے سب استرون کے دور کرنے کو پرگٹ کیا تھا اُسکے چھوڑتے ہی ایک مہورت کے اندر سب اندھکار دور ہوگیا اور چارون طرف اگنی جو پرجلت تھی وہ شانت ہوگئی ایک نے دوسرے کو پہچانا اور خوش ہوکے پانڈون نے سنکھ بجائے جب اسوتھامان کو ارجن اور سری کرشن سامنے دکھائی دیئے تو بچا ئمان ہوکر بڑی چنتا کرنے لگا کہ میرے استرون نے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کچھ نہین اثر کیا وہ دونون میرے سامنے پرکاشمان روپ سے برتمان ہین اور نہ اس ہوگیا ایک مہورت چپ رتھ پر استھت ہو دھنش کو پھینک کر رتھ سے کود پڑا اور کہنے لگا کہ دھکار ہے دھکار ہے جو پراکرم منتر پڑھ کے کرتا ہون نشپھل ہوجاتا ہے دھکار ہے یہ کہکر الگ جا کھڑا ہوا کورون اور پانڈون کی سینا کو بڑا اشچرج ہوا کہ یہ کیا کارن ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربہ اسوتھامان سنگرام اور استر ڈالدینا تینتالیسوان ادھیاے۔

چوالیسوان ادھیاے

اسوتھاما ن جی کو سنا یہہ ہونا کہ جو استر منتر پڑھکر چلاتا ہون وہی نش پھل ہو جاتا ہے سب شستر پھینک کر کھڑے ہو گئے اور بیاس جی کے پرگھٹ ہونے پر سنا یہہ اپنا برنن کیا - بیاس جی کا نر - اور نارائن کی مہمان برنن کرکے اسوتھاما ن جی کو سمجھانا

سنجے نے کہا کہ اتنے ہی مین کورد کل کے تارنے والے سری بیاس جی اسوتھاما ن جی کے پاس پرگھٹ ہوے اسوتھاما ن شوک اور سندیہہ مین بھرے ہوئے ڈنڈوت کرکے کہنے لگے کہ ہے منی ناتھ مجھے بڑا اچرج ہے کہ جو منتر پڑھکر مین نے اگن بان چلایا وہ تھوڑے آدمیون کا ناش کرکے نش پھل ہو گیا جو نارائن استر چھوڑا اسکو سری کرشن جی نے نش پھل کر دیا جو یہہ بان کسی اور پر چلایا جاتا تو اوس ساری سینا کو ناش کر دیتا سُر اسُر گندھرب راچھس پشاچ پشو اور پکشی سب کا ناش کرنے والا میرا استر نش پھل ہو گیا ارجن اور سری کرشن جی کو میرے تیکشن اگن بان نے کچھ بھی پیڑا نہین دی اب مین کیا کرون مین نے منتر مین کچھ بھی غلطی نہین کی اس کا کارن کیا ہے مجھے بڑا سندیہہ ہو رہا ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے کلیان روپ تمھارے سامنے جو سنگرام کرتے ہین انکو تم نہین جانتے ہو کہ کون ہین - ہے تات یہ شوکشم روپ نرنارائن ساکشات ترلوکی کے سوامی ہین ان کی آگیا مین اگن - جل - پون - بایو - اکاش - دیوتا گندھرب - کنر - ناگ - راچھس - پشو پنچھی آدک سب ہی ہین رشی اور دیوتا سب انکو ہی پوجتے ہین -

چھند

برھما - شیو - اندر - رشین کنر - گندھرب ڈمین نرسن سدھ رشین اگم نگم گاوین
वें
सारद औ ऐरावत गौरी गनेश रटें दिनकर रजनीपति ध्यावें
دھرم جن پرھلاد رشین روپنکا دھرین اندر برن جم کو بیر نش دن نامعنا دین
नसावें
जोगी जाम उदासि महिसुर सुरपि ज्ञान रासि माया मद लोभ मोह क्रोध को
کنکا کچ اجامل سوری بداس سہن گید ہ شک کیرت ادھم گت پاوین
नाना सुख पावें
बिष्णु कर रटें जाके रटें विस्व सुजस जाके जपें नवनिधि सिधि सपति बिलास
جاترک پک کیر مور مدھکر کوئل چکور رٹین جاسونام بمل جیچیے سنا دین
सुजस गावें
श्रीपति श्रीराम प्रभो रघुवर सुखधाम बिभो बालमीक व्यास सत जासु

ساردا اور شیش رٹین گوری گنیش رٹین ون کر خنیش رٹین دن رات دھیا وین
निगम गावें
ब्रह्मा शिव इन्द्र रटें किन्नर गंधर्ब रटें सुर नर मुनि सिद्ध रटें आगम
جوگی جنگم اداسی مہے سُر رشی گیان راسی یا مد لوبھ موہ کرودھ کو نسا وین
बिना मनावें
भगजन प्रहलाद रटें नारद सनकादि रटें इन्द्र बरुण जम कुबेर निस
گنکا کچ اجامل سوری بداس سہن گید ہ شک کیرت ادھم گت پاوین
गति पावें
गनिका गज अजामील शिवरी रघुनाम सदन गीध शुक अघी रट गत भ
شری سیتا رام پربھو رگھوبر سکھ دھام بیبو بالمیک بیاس سنت جاسو جس گاوین
हे सुनावें
चातक पिक कीर मोर मधुकर कोयल चकोर रटें जासु नाम बिमल चहुं

ہے اسوتھاما ن نرنارائن روپ ارجن اور کیشو جی نے سنسار مین پرگھٹ ہو کر شیو جی مہاراج کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تب انھون نے پرسن ہو کر بر دیا کہ تمھارے سمان سنسار مین کوئی شستر دھاری نہین ہوگا کوئی شستر کسی دیوتا

نوٹ. یہان یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ نارائن سب دیوتاون ونشون کے پیدا کرنیوالے ہین انکو تپ کرنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ انہین سنساری منشون کو دکھلانیکے لیے بدری بشال آسرم مین نرنارائن نے دو روپ دھارن کرکے مہادیو جی کا تپ کیا اپدیش یہہ ہے کہ سنساری لوگ بھی تپ کرین کہ اپنے اشٹ کی پدارتھ

کنہر۔ گندھرب۔ راچھس کا تمھارے اوپر اثر نہین کریگا جیسے تم نے شیوجی کے کارن تپ کیا اُس دیوون کے دیو مہا دیوجی نے تم کو پرسن ہو کر بر دیے ایسے ہی نر نارائن نے بھی بڑے بر پائے ہین یہ وہ ارجن اور کرشن جی ہین ان سے کوئی نہین جیت سکتا ہے۔ یہ کہکر بیاس جی انتردھیان ہو گئے اور اسوتھامان جی نے شیوجی کو ڈنڈوت کرکے باسدیوجی کو سناتن دیوتا مانا اور سینا کو بسرام دیا۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن پانچ دن سنگرام کرکے درونا چارج جی نے شریر تیاگ کر دیا۔

اتی سری مہابھارتے درون پربے۔ اسوتھامان سنگرام۔ چوالیسوان ادھیاے۔

پینتالیسوان ادھیاے

بیاس جی کا ارجن کو بتلانا کہ رن بھوم مین تمھارے آگے آگے شیوجی تمھارے دشمنون کو مارتے جاتے ہین

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بید بیاس جی اسوتھامان کو سمجھا کر ارجن کے پاس گئے دونون طرف سے سنگرام کرتے کرتے دونون دل تھک کر اپنے اپنے خیمون کو چلے گئے تھے ارجن تعجب سے اپنے دل ہی دل مین یہ کہتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ہے پرمیشر یہ کون پرش ہے جو اگن کے سمان میرے آگے آگے دھنش بان لیے ہوے پھرتا ہے اور کورون کی سینا کو اپنے استرون سے مارتا پھرتا ہے کبھی پرگٹ اور کبھی گپت ہو جاتا ہے یہ ماجرا کیا ہے سری کرشن مہاراج بھی چپ چاپ رتھ کو لیے چلے جاتے تھے آخر ڈیرون مین پہونچ گئے بیاس جی نے ارجن کو درشن دیے اُس نے ڈنڈوت کرکے آسن پر بٹھایا اور جس سندیہ مین ارجن چلا آتا تھا بے اختیار وہی بات بیاس جی سے کہی بیاس جی نے کہا کہ ہے گانڈیو دھنش دھاری دیا وان پتر تم کو یاد ہو گا کہ سری کرشن جی کی سہاے سے تم کو خواب مین شیوجی مہاراج کے درشن ہوے تھے اور پاشپت استر تم کو ملا تھا اُس کا چلانا تم نے شیوجی مہاراج سے سیکھا تھا جب جیدرتھ کے مارنے کا تمھارا پرن پورا وہی شیوجی مہاراج ترلوکی کے ایشر تمھاری رکشا کے لیے تمھارے آگے استر لیے اگن روپ ہو کر شترون کی سینا کو بھگا دیتے تھے سارے آدمی یہی جانتے تھے کہ ارجن کے خوف سے کورون کی سینا بھاگی جاتی ہے وہ سواے تیرے اور سری کرشن جی مہاراج کے اور کسی کو نظر نہین آتے ہین وہ جٹا دھاری پربھو جگت پت بسوآتما بسو کے بید اکرنیو بلکہ تینون لوک کے رچنے والے دیوتا دن کے دیوتا اپنے بھگتون کے آنند دینے والے گیان سے پراپت ہونے والے اگیانیون سے دور رہنے والے مہا بھار رودر شنکر جی تیرے آگے آگے شترون کو اپنے ترشول سے ناش کرتے ہوے بھگا دیتے ہین کسی کو سامرتھ نہین کہ اُن کے ترشول کے آگے ٹھہر سکے وہ شیوجی مہاراج تیرے اوپر پرسن ہو کر تیری رکشا کرتے ہین۔ ہے پتر تیرے بڑے بھاگ ہین کہ جگت کے پتا شیوجی مہاراج تیرے ساتھ سنگرام مین رہ کر رکشا کرتے ہین تم اُن کو بارمبار نمسکار کرو۔ ہے ارجن سورج روپ سنسار کے پرکاش کرنے والے شوبھا مان دیوتاؤن کا دیوتا شبھ بستر دھاری چندر شیکھر مہاراج کے

ارتھ نمسکار ہے اور ان پشو تینوں لوکوں کے پالن کرنے والے دھرم سے ہے پانی کے جوگ دھرم سے
آتما کا شاکشات کار اندر آدک دیوتاؤں کے پوجیہ برہمانڈ روپ پیا گھر چرم کے دھارن کرنے والے ہاتھ
مین ترشول دھارن کرنے والے پناک دھنش دھاری کو نمسکار ہے دکش پرجاپت کے جگ کے
بدھنش کرنے والے سب رشی اور دیوتاؤں کے موہت کرنے والے شانتی کو پراپت ہوکر پوکھا دیوتا
کی طرف دوڑے اوس پروڈاسکے (پرا) بھاشن کرنے والے کے دانت توڑنے والے سب دیوتاؤں نے اکا
آتم جاگ بھاگ کلپنا کیا اور وہ جگ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا اکاش کے مدھ مین بلوان اسرون
کے تین پر ایک سونے کا دوسرا چاندی اور تیسرا لوہے کا بہت بڑے بڑے تھے سورن مئی پرکا کرکش (पुरोडास:)
رجت مئی پر کا تارکش اور لوہ مئی پرکا بدین مالی ان اسرون کو راجہ اندر بھی نہین کرسکے تھے دیوتاؤں نے (कमलाक्ष)
بہت دکھی ہوکر شیوجی سے پرارتھنا کی کہ برہماجی سے بر پائے ہوئے یہ تریر نام راچھس دیوتاؤں کو پیڑا (विद्युन्माली) (तारकाक्ष)
دیتے ہین آپ کے سواے ہمارا کشٹ کوئی دور نہین کرسکتا تب دیوتاؤں کو دکھی دیکھ کر شنکر مہاراج
نے پرتھی کو ریتھ ہمیت رتھ بناکر اور شیش ناگ کو اکش بناکر سورج چندرما ان کو رتھ کے پہیے ایل تیر اور
پشپ دنت کو کمانی ملیاچل کو جوا چارون بید ون کو چار گھوڑے دھنر بید آدک کو لگام ساوتری کو رسی (ब्रह्म)
اونکار کو چابک برہماجی کو سارتھی شیوجی کو بان اور اگنی کو بھال بایو کو تیر کے باندھ جمراج کو پرون کی جگہہ
لگاکر شنکر مہاراج تریپر کے ناش کرنے کو چلے دیوتا اور رشی اس رتھ پر اونکے ساتھ سوار ہوکر استت کرتے
جاتے تھے اکاش مین بہت برسون تک تلاش کرنے مین تینون پر ملے شیوجی نے تین پرب اور تین بھال
رکھنے والے تیر سے ان نگرون کو بھیج کیا اور وہ راچھس جنکی شمار نہین ہوسکتے تینون پرون سے نکل کر اس
تیر کے تیج کو نہین سنبھار سکے بہت مارے گئے کچھ بھاگ گئے تب اوان دیوی کے ساتھ بال روپ سے شنکر
مہاراج وہان گئے دیوی نے کہا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہے کرودھ ونت اندر نے اپنے بجر کو جب اٹھایا تو
وہ تھنبا اسی طرح کھڑی رہ گئی تب سب دیوتا برہماجی کے پاس گئے ان سے پوچھا کہ دیوی کے ساتھ کون مہاتما
مین جنکا ہم درشٹ بھر کر نہین دیکھ سکے برہماجی نے کہا کہ یہ بال روپ شنکر مہاراج نے دھارن کیا ہے سب کے سامنے
برہماجی نے ان کی استت کی کہ تم چراچر کے سوامی بشن روپ سب کے پیدا کرنے والے پرم جوتی روپ جگت
کے آتین کرنے والے ہو اندر کے اوپر کرپا کرو شیوجی پرسن ہوئے اندر کی تھنبا اچھی ہوگئی تب سب دیوتاؤن نے
شیوجی کی استت کی کہ تم ہی بدھاتا اور تم ہی اگنی اور اندر لوکپال بہت روپ دھارن کرنے والے ترلوکی کے
ایشور ہو بید ون مین ست رودری سے آپ کی استت گائی جاتی ہے تم ہی سنسار مین بیاپک ہوکر پوجے جاتے
ہو تمھارے لنگ کی پوجا کرنے سے منش لکشمی پاتے ہین آدھا شریر اوپر کا آپ کا اگنی روپ اور آدھا چندرما
سمان سیتل ہے کبی اور برکھا کبی آدک ناموں سے تمھاری استت کیجاتی ہے سب دیوتاؤں کی رکشا کرنیوالے
سب کے سوامی اندر برہمن کبیر آدکون کو اپنے آدھین رکھنے والے سب کے پوجیہ ہو تمھارے نامون کو جپنے
سے دھی اور موکش آدک سب سکھ ملتے ہین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی نے ارجن کو شیوجی کا
مہاتم سناکر کہا کہ ہے کنتی پتر تمھاری سہاے کرنے والے سری کرشن مہاراج جگت کے سوامی ترلوکی ایشور ہے

پوجیہ ہیں تمھاری سا۔ ابجے ہوگی اور تیرے سب شتروں مارے جاوینگے شیوجی مہاراج ترشول دھارن کرکے تیرے آگے چلتے ہیں تیر ادھن بھاگ ہے۔ یہ بچن بیاس جی کے سنکر ارجن کو یقین ہوگیا کہ تحقیق شنکر مہاراج میرے آگے آگے شتروں کو اپنے گھور ترشول بان کھڑگ سے مارکر بھگا دیتے ہیں سب لوگ یہ ہی جانتے ہیں کہ ارجن جدھ میں کوروں کی سینا کو بھگا دیتا ہے بہت پرسن ہوا اور مہاراج شنکر جی کا دھیان کرکے استت کرنے لگا کہ ہے بسو کے انن۔ داتا ترلوکی کے ماتا پتا شانت روپ نیل کنٹھ جٹا میں گنگا جی کو دھارن کیے برہم مورت وسو دشاؤں کو اپنے سورج روپ سے پرکاش کرنے والے شنکر مہاراج آپ کو نمسکار ہے۔ ہے دیوتاؤں کے دیوتا سنسار ساگر سے پار اُتارنے والے بھگتوں کی رکشا کرنے والے منگل برن اہان پت شیوجی مہاراج آپ کو نمسکار کرتا ہوں ہے بشن روپ سنسار استر دھارن کرنے والے کروڑوں برھمانڈ اودر میں رکھنے والے برھمانڈ روپ بھگتی مکتی کے دینے والے بیاگھر چرم دھاری موہ اگیان ہاری دین جنوں کے بھے ہاری تمھاری جے ہو۔

بیاس جی ارجن کو بجے ہونے کی آشیرواد دے کر گپت ہو گئے۔ سنجے نے دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج درونا چاری پانچ دن سنگرام کرکے سُرگ کو چلے گئے۔ جو کوئی پرش اس درون پرب کو شردھا سے سنے سنا وینگے سنسار میں جش اور انت سمے میں سُرگ پا وینگے جو بیدوں کو اچھی طرح سے پڑھے اور پڑھاوے جو پھل اُنکو ہوتا ہے وہ پھل اس پرب کے پڑھنے اور سننے سے ملتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے ارجن بیاس سمباد ۔ پینتالیسواں ادھیاے۔

	درون پرب سماپت ہوا	

اوم

سری امرکرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنو مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا آٹھوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتیہاس

میری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے نام اتیہاس برنن کرتے ہین۔ کہ

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھاما جی کے پاس جاکر انکے چارون طرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک انکو شاستر کے انساد دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھا من سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے کرن درجودھن۔ دوساسن۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان بیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون اور ان کی طرف کے تمام راجاؤن نے پرات سندھیا کرکے پرسن چت ہو جدھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دو دن گھور جدھ ہوکر شام کے وقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستناپور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہو گیا راجہ جنمیجے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دکھی تھا ہی کرن جسپر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے بیٹون کی جے

اُس سے سمجھ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین
راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے بیشم پاین جی نے کہا کہ یہ بات نسچے ہے کہ جو دکھی پرش ہوتے ہین اُنکے
پران بڑی مشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا بالہیک درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھوریشروا آدک
گرو جن و متر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے
اب سارا حال سُناتا ہون جب سنہ ھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہا دکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر
سوار ہو ہستنا پور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جا کر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن پڑا ہوا ہے سنجے
چرنون کے ہاتھ لگا کر اور پرنام کر کے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپ کو
یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدر جی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اپکاری اور ہتکاری بچن سُنائے اُن کو
آپ نے انگی کار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیوررشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا
اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے
اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی
اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہا دکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار
سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا
جنکو پرسرام جی نے جدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا
تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹ دمن
کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتینت پریشان ہو رہا ہے اِس لوک مین چارون پرکار کی بدیا بھیشم جی اور
درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن
دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھامان کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے
بھاگ جانے پر میرے پتر درجودھن اور دیگر میرے پترون نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے
کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کر کے آپ دکھی نہ ہون کیونکہ ہونہار اسی پرکار
سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہوگئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ
پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جدھ کیا ہے اب
درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جدھ مین ہے اور پراجے دونون ہوتی ہین
آپ سب ملکر پانڈون سے جدھ کرین سوریج پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جدھ مین جس کے پراکرم
کو دیکھ کر الپ بدھی ارجن اِس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار
ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین
اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھی مان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا
پراکرم دیکھین جو رودر جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت
مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سینا پت کرن کو بنایا اور اُسے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربجھ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدحفلش کرکے جُدھ مین اپنے دفلش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہاپراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔
اتی سری رام کرت مہابھارت کرن پرب کرن سنگرام اور اسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیاے ۔

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشم پاین جی نے جنمیجے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سُنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکل تھا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہوگئے دوساسن اور اسکے پُترون کا حال سُنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے اُن سب استریون کو سمجھا کر دھیرج دیا اُس وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو اُنھون نے بھی گیان اپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سُنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پُترون درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا اسکے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پُتر کرن اپنے سب بھائیون سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اُسی جُدھ مین بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر پھٹا جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اُس نے راکھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اُس دن کی ہین جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جیتا اب جو جو باقی رہے ہین اُنکا حال سُناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مار کر سرشیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مار کر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور درونا چارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مار کر سورج کا پُتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پُتر بنشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مار کر سُرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کر کے سنگرام مین آپ کے مہابلی اور مہاپراکرمی پُتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مار کر اُنکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو پرتگیا کر کے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پُتر سربیان کو بھی اُسی نے مارا اور راونت دیش کے راجکمار بند اور ابو بند بھی مہاپراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پتاک نامی پُتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنون کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنون نے دوساسن کے پُتر باہوشالی کو مارا کشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا مِتر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر بھوری شروا کا کام تمام کیا اور رشترایو اور امبشٹ اور سو دیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور پھر چترسین آپ کا پتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے پھر برکسین کرن کے پتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کے پتر رکم رتھ کو اور نیکے دیش کے راجہ اور بھگدت اور اسکے پتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتائے راجہ بالیک بھیم سین کے ہاتھ سے اور جراسندھ کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور درمکھ اور دوشاسن آپ کے مہا پراکرمی دونون پتر بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی درجی اور درمکھ اور درمرشن آپ کے تینون پتر اور آپ کا منتری برش برما بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اسی طرح ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال گوپ ارجن کے ہاتھ سے مرگ کو گئے راجہ برہنت اور اوگر بان دونون ایک ساتھ اور بھیم دھورتے اور جل سندھ ساتکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سوربیر گھٹوتکچ کے ہاتھ سے اور مالو للتھ مدرک اور دردر دیش کے جودھا لاکھون گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جگ دھرمی سری رام چندر مہاراج اور راون کا اور جیسا جگ دھ راجہ اندر کا برترا سر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہو کر بڑے بڑے سوربیر مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہکا دانو اور شنکر جی نے اندھک راچھس کو مارا تھا اسی پرکار سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کر کے مارے گئے ۔ ہے راجن پانڈو لوگ اس دوش سے نور مت ہوے جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہین سمجھتے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمھارے کارن ہوا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمباد سوربیرون کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سوربیر جو مارے گئے ہین اب انکا حال بھی سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی منتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری بھگت اعلے درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ست جیت اور سب پانچال دیشی لوگ اور راجہ براٹ اور راجہ درپد درونا چارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم مین کام آئے ارجن ۔ کرشن جی اور بل بھدر جی کے سمان آئیے بانک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سوربیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پتر کے ہاتھ سے مارا گیا اور اجنبٹ کا پتر سری مان بڑا ناش کر کے مارا گیا اسی طرح برہنت بڑا دھنش دھاری سوربیر منی مان اور ونڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوے اور سمدرسین اور راجہ چترسین درونا چارج کے ہاتھ سے اور بیاگھر دت اور انوپ دیش باشی اور راجہ نیل اسوتھاما جی کے ہاتھ سے اور چترایدھ وچتر یودھی اور بیر دجت کنتی بھوج آدک راجہ درونا چارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا ایک سوربیرون سمیت بسودان کے پتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی آمو جایو دھامنو اور مترب برما اور چتر دیو سکھنڈی کا پتر کشتر دیو شمن کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندو اور دھرشٹ پال کا پتر راجہ شش کیتو جدبدھ

ہین پراکرم دکھا کر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدھ دیش اور راجہ براٹ کے پتر شنکھ اور اوتمہ اور لسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈون کے سوربیرون کا مارا جانا اور انکا نام تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ پردھان پرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے نام بھی برنن کرو ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چاری جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھا کہ ایسے اچھے سوربیر ہماری سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے کرن کا مرنا بھی سنایا اس سے بشیش اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہا کہ مہاراج اب ساودھان ہوکر اُن کے نام سنیے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرنتھم تو بڑے استر اور شستر دن کے جاننے والے پراکرمی اسوتھاما ن جی موجود ہین پھر ہاردک کا پتر جادون مین سریشٹ مہارتھی کرت برما اور تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست کرنے کو اپنے بھانجون پانڈون کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوئے جنھون نے جُدھ مین کرن کے پراکرم ناش کرنے کی پرتگیا راجہ جُدھشٹر سے کرلی تھی وہ شل موجود ہے انکے سوائے کتھ بہت گاندھار کے راجہ سوبل کے پتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پتر اور کورون مین بڑا سوربیر چترسین نام آپ کا پتر اگنی اور سورج کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پتر مہا سوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے کئی بھائیون سمیت شو بھایمان ہے جیسے ستکھین چترسین ستسین سوربیر ہین انکے سوائے راجہ جراسندھ کا بڑا بیٹا اور ہ چتر بدہ اور سرست برناسبجے شل ست برت ۔ دوشل ۔ اور اپنی سینا سمیت دھیر سرتایو۔ دھرتایو چتر انگد ۔ چتر برما ۔ سراج کمار جُدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اُس کے دونون بھائی بھی جُدھ کرینگے جو سادھارن نشون سے مشکل سے جیتے جا سکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی سوار گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ سنجے سے بچے ہوئے سوربیرون کے نام سنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہے جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا سر دا بہت بیاکل ہو رہا ہے ذرا تم ٹھہر جاؤ بیشم پاین جی نے کہا کہ تیر کی آپت سے اوتپن ہونے والے مہاکشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سنکر تعجب ہوا جیسا کہ سمیر پربت کا چلایمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہاے ہاے شبد کر کے بہت دکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ
کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہاسوربیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سوربیر نہین رکھتا تھا جس نے پانچال
دیشی کامبوج دیشی اونت دیشی کیکے دیشی گاندھار دیشی مدرک تمس کھادیشی آدک پرتھی کے راجاون کو جیت کر
درجودھن کے آدھین کر دیا ارتھات اُن سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھاگی کرن نے سری کرشن جی
اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہین سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بھج بل پر پانڈون
سے بیر کرکے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو
بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ مین اجے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سوربیر
کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہین ہوا تو نسچے کر کے میرا ہردا بجر سے بھی
بشیش کٹھور ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشوورت ہو کر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہے اور ہوتا کچھ اور ہے جو یدھشٹر
تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدھ مت کرو پرنت اسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہین مانا جیسے اچھی دوا کو
روگی انگیکار نہین کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر پراجمان ہو کر پانی مانگا اور ارجن نے
اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگٹ کر کے اُن کو ترپت کیا تب اُنھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت
سمجھایا کہ سوربیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے
ابھاگی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاریہ جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہین مانا اب
اُن کے دوردرشی کہے ہوے بچن آگے آتے جاتے ہین درجودھن نے جو اکھیل کیا اور پانڈون کو برا کہکر یہ آپتی اپنے
اوپر لی ہے مہارتھی کرن کہین اکیلا گھیر کر تو نہین مارا گیا شکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاریہ
جی کو درشٹ دمن نے چھل سے مارا اب کشترو دھاری اندر ان دونون مہاتماؤن شستر دھاریون کو نہین مار سکتا تھا
اسی طرح کچھ چھل ہوا نہین تو سوربیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھاگی کرن نے بھیشم جی اور دروناچاریہ کا بھی اپمان
کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے برتھ
کرکے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بیکل کر کے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوے شکتی سے جو کنڈلون
کے بدلے مین اندر سے پائی تھی گھٹوتکچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سوربیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹنے اور شسترون کے
ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اُسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پاؤن نہ دھلواؤنگا اور
نہ جدھ مین پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرم راج یدھشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہین آئی جسکے بل سے پانڈون کی
رانی دروپدی کو دوساسن سبھا مین بال پکڑ کے لے آیا اور کرن نے اُس سے کہا کہ پانڈو داس ہو گئے تو درجودھن کے
گھر مین داسی کرم کیا کر اور کسی اُسکے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سوربیر کرن نے درجودھن
کو یقین دلایا کہ اُسکی ادستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سوربیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ
اور دروناچاریہ جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا اوسا تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن
کا رودھر مہابلی بھیم سین نے پان کیا تو اُس وقت درجودھن نے کیا کہا اور شکنی جس نے جوے مین پانڈون کو
ادھرم سے جیتا اُس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کیا اور سوربیر پانڈون نے کرن کو مار کر کیا کیا ۵ —

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھادی بڑی بلوان ہے کرن کے ارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ بھادی کے بس ہو کر مارا گیا سوربیرون مین مہا سوربیر مدر دیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا سیر بھی کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون بیج راجا اُسکی سہاے مین تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دبا استر شستر کیونکر نشپھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور ادکم کل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک سے بہتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ ادھیرج دھارن کرکے اور چت کو ساودھان کرکے اس بکلائی کو تیاگ کیجیے اور یہ سمجھیے کہ ہونہار اسی طرح تھی پہلے آپ کو نارد جی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اچھا سے جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے پانڈون کا راج لے کر ہٹ سے سنگرام کرتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپت کا ابھیشک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون۔ درجودھن کو اس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی نشٹ ہو گئے اب سوربیر کرن کا جدھ جس طرح ارجن نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نشپھل سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بنا کر اپنے بھائیون سمیت جدھ مین شوبھت ہوا اُس وقت آپ کے پتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر اپنے اپنے ڈیرون مین جاکر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ آپ اپنے اپنے چت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدھ کرنے والے اوپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اوپاے دیو کے ادھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر مہرشی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے۔ ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی جدھ مین دھرمراج کے سمان شترون کا نشٹ کرنے والا ہے۔ ہے راجن آپ کے پتر درجودھن نے اس بچن کو سنکر کرن کو سیناپتی کرنے کی اچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہ ہی جیت پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی بیشک آپ کو پراکرمی مانتا ہون

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمھارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جدھ مین پانڈون کی رکشا کی تمھارے شتر بہت ہونے سے سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرا دیا اُس پرش سنگھ بھیشم جی کے سرگباش ہونے سے اور تمھارے کہنے سے درونا چارج جی کو مین نے سیناپتی کیا انھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ برتہ آچاری تھے اسلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم ہمیرا ہت کرتے رہے ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منترون کا پڑھا ہوا جل ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سگندھ بہت بستوون سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گودان رشیون برہمنون کو دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم گوبند جی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جدھ کے لیے تیار کیا اور نانا ان پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارت کرن پرب۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا۔ پانچوان ادھیائے ۔

چھٹا ادھیائے

کرن کا پہلا جدھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جدھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پاکر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمربندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا مکر بیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر شکنی اور الوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان مکر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی مہارتھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی طرف ترگرت دیشی اور کرپا چارج اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شل کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا رن بھوم مین آیا ادھر دھرمراج راجہ جدھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاشمان ہو رہا ہے پیارے بھائی اسکو جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرن ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جدھشٹر اور ارجن دھرمراج کے پیچھے نکل۔ سہدیو۔ اور پانچال دیشی اور بیودھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہو کر سنکھ بھیری دُندبھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے پہیے کے مہا گھور شبد ہونے لگے کوروی سینا مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چارج کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی سمان جانتے تھے دونون سینا متقابل ہو کر آپس مین جدھ کرنے لگین اور چارون طرف سر بچا کر کٹ کٹ کر گرتے نظر

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدھ کرنے لگے سیکڑوں ہزار کٹ کٹ شریر پرتھی پر پڑے ہوئے دکھائی دیتے اور ایسی گرد اڑی کہ سورج منڈل ہند ہو گیا تب بڑا بھیم سین دھرشٹ دمن اور سکھنڈی نکل اور کوچ اور ابھیمنو پیٹھے شریر اور تکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوئے آگے بڑھے ہماری سینا میں سے ان کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ ان کے مقابل ہوئے اور پرسپر جدھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے ششتروں سے ہماری سینا کو بدھنس کرنے لگا تب کشیم دھورت سوربیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر سوار بھاگمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے ان دونوں کے ہاتھیوں میں پرسپر جدھ ہوا پھر دونوں نے آپس میں ششتروں سے جدھ کر کے ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا پھر کشیم دھورت نے اپنے بانوں سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اس کرودھ وقت بھیم سین سے ہماری سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن بانوں سے بدھنس کرنے لگا ادھر پانڈوں کے سوربیروں نے انکی سینا کو بدھنس کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہو کر اور بھیم سین اور اسوتھاماں ساتکی اور بند اور انوبند ان سوربیروں نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا سکھنڈی اور شرت برما اور شل و سہدیو اور دوساسن و دروپدی کے پتر جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے گھایل کر دیا ساتکی نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانوں سے مار ڈالا انکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی نے دوسرا دھنش لے کر ان کے سارتھی کو مار ڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانوں سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ میں بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو تیز چمکتے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور کیکے دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا پھر شرت برما اور چتر سین کا بڑا جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانوں سے گھایل کیا شرت برما نے چتر سین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چتر سین کے مارے جانے پر اسکی سینا بھے بھیت ہو کر مہاپراکرمی ساتکی کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہو کر اسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدھ کیا پرنت بند نے چتر کو مار ڈالا تب اسکی سینا نے پرت بند کو چاروں طرف سے گھیر کے مہا گھور جدھ کیا پرت بند نے ان سوربیروں کو مار کر ان کی سینا کو اس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں بھیم سین اور اسوتھاماں کا جدھ ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدھ ہوا تھا دونوں مہارتھی مہاپراکرمی آپس میں ششتروں کے پرہار سے گھائل ہو گئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھاماں کو اور اسوتھاماں نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانوں سے ڈھک دیا گھڑیوں تک دونوں سوربیر استروں کی اوٹ میں دکھائی نہیں دیتے پھر دونوں سوربیروں کی استروں میں پرسپر لڑائی ہوئی دونوں مہاپراکرمی ایک نے دوسرے کو برتھ کرنا چاہا پرنت دونوں برابر رہے اس جدھ کو دونوں سینا کے لوگ دیکھ کر اسچرج کر رہے تھے کہ ایسا جدھ پہلے کبھی نہیں ہوا۔ ایک برہمن دوسرا کشتری دونوں سب استروں کے جاننے والے ششتر بدیا میں پرم چتر اسستر بدیا میں رودر جی کے سمان ہیں آخر دونوں سوربیر پرسپر گھور جدھ کر کے اچیت ہو گئے اسوتھاماں کا سارتھی اسوتھاماں کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور سے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جدھ اور سور بیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جدھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے چوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے ٹکڑون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سور بیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتا ان نے نرنارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برھما جی اور شوجی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑ کر مجھ سے جدھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جدھ کے لیے بلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جدھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشو جی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو پتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگے۔ ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے ان کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہ رہی تھین اسوتھامان نے دب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نشپھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا دہان ایک ڈنڈ دھار نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے ڈنڈ دھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ تھا مار ڈالا تب اسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جدھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دکھا کر

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہوکر نرجیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے سر کٹے ہوے دھجا ٹوٹے ہوے برچھی پرٹیرے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدھ ہو رہا ہے اسوتھامان نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا درجودھن نے پرسن ہوکر اسوتھامان جی کو دھنیاد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور پانڈون کا جدھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدھ کرنے لگے ان مین سے بہت سے کرن نے مارڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے پتر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدھ کرنے لگے بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا - پرگھ - موسل سے کر شبد کرتے ہوے جدھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پوری پورن ہوگئی پھر راجہ درجودھن کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دمن کے سنمکھ جدھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے ان کو دیکھ کر دھرشٹ دمن بھی اپنے بانون کی برکھا کرنے لگا اور اسکی سینا بھی ہوشیار ہوگئی پرسپر جدھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کرکے دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مارکر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کرکے پھینک دیے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اس راجکمار کے مارے جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدھ ہوا سہدیو نے بہت سے ہاتھیون کو مارکر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین ہزارون آدمی مارکر تمھاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر دوڑ کے پھرایا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون کو گھایل کیا اور ان کے سارتھیون کو مارڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو گھایل کرکے دوساسن کو مورچھت کر دیا - دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لیگیا سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اس کے پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھکو کرپادرشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترتا ہوئی تو نے ہی انکا ناش کرایا اب مین تجھکو مارکر پرسن ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پرتھم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کیجو سوربیر اپنے پراکرم کی بڑائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین ہین تیرے ابھمان کو دور کردونگا کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۳۰ بانون سے نکل کو گھایل کیا اسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل نکل نے ۸۰ بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھار والے بانون سے دھنش کاٹ کر نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لیکر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اسکے سارتھی کو گھایل کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اچنبھا کیا پھر کرودھ ونت کرن نے دوسرا دھنش لیکر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لیکر نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سوبک لوگ الگ الگ ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک جدھ کرتے رہے کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اٹھا کر کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوئے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ تم بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو — ہے پانڈو تم کورون کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے جدھ کرو ماتا کا بچن یاد کرکے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان جدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار ہوگیا کرن نکل کو بجے کرکے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو ناش کرنے لگا اُس سمے جابجا ٹوٹے ہوئے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوئے دیکھا اور دھجا اور پتاکا اور بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوئے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے مرگئے ہوئے سوربیر سنگرام بھومی مین دوڑتے ہوئے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور نکل جدھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے ۔

آٹھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور دُریودھن کا بھاری جدھ جدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پتر بولس کے پاس سوربیر اُلوک گیا اور کہا کہ ٹھہرو تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

شترون مین جا ملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے ادلوک کو گھایل کیا ادلوک نے یوتس کے سارتھی کو مار ڈالا
اور چارون گھوڑون کو گرا دیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا ادلوک اُسکو بیجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا
سُرت کرما نے شتانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مار کر شتانیک کو بانون سے گھایل کر دیا پھر شتانیک
نے سُرت کرما کو گھایل کر دیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون
بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پر پھر اُنکا بھاری جُدّھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا
اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہو کر گھور جُدّھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے
بانون سے گھایل کر دیا اِس کے جُدّھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھا کر شکنی کے اوپر
چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بجر سے دو ٹکڑے کر دیے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر
مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھوی پر گرا دیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار
ہو گیا اور شکنی بیجے پا کر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا اُجاتا تھا پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن
کا ہیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے۔ کرپاچارج کا رتھ دھرشٹ دُمن کے رتھ کے سامنے
دیکھ کر سب کو نشچے ہو گیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپاچارج کے ہاتھ سے
دھرشٹ دُمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاری کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپاچارج نے دھرشٹ دُمن کو بہت
گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جُدّھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم
کہو تو مین رتھ کو بچا کر لے چلون یہ اچاری بیجے ہونے والا نہین ہے گو تم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان
کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین
ہے ان دونون کے بلے بغیر کُشل نہین ۔ سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا
جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدّھ کرتا تھا دھرشٹ دُمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپاچارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دُمن
کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکنڈی اور سُرت برما کا بڑا جُدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا سُرت برما
نے مارے تیرون کے سکنڈی کو مورچھت کر دیا تب اُسکا سارتھی سکنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور
کوروی نارائنی سینا سے بڑا بھاری جُدّھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل
کر دیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ ہے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو
گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مار ڈالونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور
مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مُکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر مترسین دوسرے سردار نارائنی
سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے بُچھا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی
دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ دُھرت راشٹر کو آپ کے
پُتر درجودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرم راج یُدھشٹر نے درجودھن
سارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہر ٹھہر دوسرے ساتھ لڑائی ... کر دو چار بانون سے درجودھن کے سارتھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا
درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہوکر آپنت کشٹ مین راجہ
جدھشٹر سے بچے بھیت ہوگیا اُس وقت کرن کرپاچارج اور اسوتھامان جی نے دوڑکر دھرمراج کے ہاتھ
سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجائے بڑا غل آپ کی سینا مین ہوا
پھر پیر دھرمراج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جدھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے
رتھ سوار جدھ کرنے لگے یہ جدھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے
رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا شکنی تو مر چکا سنگھنی کے شید اور اُنکے مارے
سر تُچھا بانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین تک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جدھشٹر نے
بڑا بھاری جدھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹدمن آدک
پانڈون کے سوربیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جدھشٹر اور دروپدی کے پترون یودھامنو یوتس اور
اُتموجا آدک سوربیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور کٹھور بچن کہتے ہوے کرن کے رتھ
کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شسترون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور
ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے
لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون
سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہوگئی سورج کے اسست ہونے پر کسی نے
کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جدھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہوکر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے
بجے کا سنکھ بجا کر پرسن من شنکھ دھن کری اور بجے پاکر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہان کرتے
ہوے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن جدھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

دوسرا جدھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا
اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیوجی مہاراج کو جدھ کرکے پرسن کیا اور اکیلے ہی
نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسن کیا اس مہا پراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین
ہے دیکھو ہماری سینا کے سوربیران پانڈون سے کیسا جدھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جدھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ
سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جدھ کے
لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسن کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دیتون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے
مجھ کو دیا ہے جس سے انھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا - ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری
سمان نہین ہے اِس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے
اس دھنش کے گھورکرم پرسرام جی نے مجھ سے کیے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مارکر آپ کو پرسن کرونگا اب
ایک بات میری سنو جس کارن سے ارجن بجے پاتا ہے - پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجیہ ارجن کے سارتھی
ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بجے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ
ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اشچرج کاری براجمان ہین
گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھر گامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے
ہین جدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین
ارجن سے سنگرام کرسکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے
ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب
جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جدھ کرکے پانڈون
کو بجے کرتا ہون - راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے
بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر
یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سنا مین سب راجاؤن
مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو
کرن کے سارتھی بنجاوین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا یا بسدیو جی اشو بدیا جانتے
ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی
آپ ہماری سہاے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سُن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے
جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہوجاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر
اُسکی پرشنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جدھ مین بجے کرکے جہان سے آیا ہون مین ہان
چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بجر سمان بھجا اور سرپ سمان
بانون کو دیکھو مین سمپورن پربتون کو چھوڑکر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو
کرن ادھم رتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہو کر
لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کرکے بہت سے راجاؤن کے
سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور
یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سور بیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی
راجاؤن مین شریشٹ ہین کرن آپ کی سمان نہین ہوسکتا ہے پرنت مین اپنی بجے کے کارن آپ کو تم گھوڑون[1]
کا سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بششٹ اشو بدیا جانتے ہین اس کارن سارتھی ہونے کے لیے

[1] گھوڑون کے جاننے کی بدیا

آپ سے کہتا ہون راجہ شلیہ بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اسی کارن مین تم سے پرسن ہون اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن اور کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شلیہ کا کرن پر خفا ہونا - نوان ادھیاے -

دسوان ادھیاے

راجہ شلیہ کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سماد سُنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آتے تھے انھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارک اسُر کے بیٹون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا تو برھما جی اُنکے سارتھی ہوے تھے اور دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسُر کے بیٹون نے جنکا نام تارکش - کملاکش - اور بدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ سے مارے نہ جاوین ارتھات امر ہو جاوین
त्रिपुरमाली, कमलाक्ष, तारक्ष
برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے کوئی شریردھاری امر نہین ہو سکتا ہے تم اور کوئی بر مانگو تب اُنھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پُری ایسی بنادی جاوین جو جہان سکے اور سار چاہے جہان لیجاوین کوئی اُنھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پُری ایک جگہ جمع ہو جاوین اُس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھا دے اور ہماری موت ہو جاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پُری بنوانے کو بسوکرمان جی کے پاس گئے اُنھون نے تین پُری اُن کے اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی کے واسطے
विद्युन्माली
بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہو گئے اور دیوتاؤن کو بہت ستانے لگے راجہ اندر بھی اِن تینون پُریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب اُن کے پاس گئے اُنھون نے کہا کہ سوا سے شیو جی کے اور کوئی دیوتا اُنکو نہین جیت سکتا ہے اسلیے سب دیوتا برھما جی سمیت شیو جی کے پاس گئے اور اُنکی استت کرکے سب حال سُنایا اُنھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک نشچیش ہو جاوے سب دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین شیو جی مہا دیو جی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیو جی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرمان جی سے بنواؤ چنانچہ تیر مین وشنو بھگوان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے اشٹنانت نامز ہوے پرتھی سب پربت اور سمدرون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے دھرتراشٹ ناگ پیت کرکو کاٹ دستھا دکھا گھوڑے بنے اِس طرح بڑا ادبھت رتھ طیار ہو کر آیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہوجین وہ سارتھی بنے شیو جی مہاراج سوار ہوے اور سب دیوتا آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پر پرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنا استر شستر لیکر پر کا سنشل کو

دھنجا بناکر نندی گن کو بٹھا دیا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوئے انگرس اتھربا آدکرشی دونون
طرف رتھ کے رکشک ہوئے شیو جی برہما جی کو گرو دھ دنت پاکر رتھ بنایا ہی ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگائے
گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کھر بیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گائے
بیلون کے کھر بیچ مین سے کٹے ہوئے پیدا ہونے لگے جب شیو جی اُس رتھ پر سوار ہوئے اور اپنا پاشپت
استر سنبھالا تو تینون ترپر سامنے آنے پر استھر ہو گئے شیو جی نے ایک تیر سے تریپر بیچ کرلیا سب راکھس مارے
گئے اور بھسم کے سمان زمین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برہما جی اُس وقت سارتھی ہوئے تھے راجہ
شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین
اسلیے انھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کہ اجیت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے
جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے
درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے
اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اسی مین تمھاری کشل ہے آئندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو
درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج پتر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستر دھاریون مین کرن شریشٹ
ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے
سوا کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوت کچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن
نے مار ڈالا کل۔ سہدیو بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی
مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا
یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاستر دون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب
کچھ جانتے ہین پرتھوی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن
جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک
ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے
شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہاباہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن
مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنتو جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار
مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانین گے جب درجودھن نے
جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین لانے کو
کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کرونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا
اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی سچ کے
لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکونگا پھر اپنے نوکرون
سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جتھ دھ کے لیے رتھ طیار کرکے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین
لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو بجے کرو پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو بجے کرینگے
وہ کرم ان سے نہین ہوا تم دوسرے راجہ اندر ہو اب سنگرام کرو اور بجے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن
رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو
پرتھی کمپائے مان ہونے لگی اور آکاش سے بُدیون کی برکھا ہوئی اشبھ شگون کورون کو ہونے لگے پرنت موت بس
راجاؤن کو اُن کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر
بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج بجے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ بیٹے سوبیر اپنی بڑائی آپ نہین
کرنی چاہیئے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا
کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھرون نے درجودھن اور اسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے
اُن کو چھوڑایا تھا اُس وقت تم نے ارجن کو بجے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ
کو شترو سینا کی طرف چلایا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بباد اور کوے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو
کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اسکو منھ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل سکھے اسکو رتنون سے بھرا ہوا
چھکڑہ دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن ان باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے
کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے سکتے ہو اگر سبب ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے
تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمہارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے
پراکرم پر ابھمان کر کے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب
ارجن کو دیکھو گے تب تمہارا سارا ابھمان دھول مین ملجاویگا جیسا کہ ہرن موت بس ہو کر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے
اُسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمہاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کر سکو ہینے موت پر ابھمان کرنا اچھا نہین
ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھوگے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمہارے ہوش اڑجاوینگے کرن کو بہت غصہ
آیا اُس نے کہا کہ ارجن تمہارا ایسا بڑا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سدرشن چکر پر ناز
کرتے ہین اُن دونون کو بجے کرکے تجھ کو مارونگا تو شتر ہو کر شترون کی سی بات کہتا ہے پاپی دیش مین آئین ہوتا ہوا
نیچ کشتری شل کو کاٹ ڈالونگا اسلئے تجھ مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن
اور کرشن کی بڑائی سنا کر ڈراتا ہے مدر دیش پاپی ہے [illegible] سے شترتا کرتے چلے آئے ہین جو ہم سے
شترتا کرتا ہے اسکو ہم [illegible] ہین۔

ناناپتا پُتر ماماں جاماتر سب سے ہنسی کی باتیں کرتے ہیں مدھرا پان کرکے گئو کا مانس کھاتے ہیں اجوگ بچن بولتے
اور نرلج گیت گاتے ہیں مدر دیشی دشٹ کرمی پرسدھ ہیں اُن میں دھرم کہاں جیسے برہمنوں سے ایرکھا اور
دویش کرکے نشٹ ناش کو پراپت ہو جاتے ہیں اُسی پرکار مدر دیشی لوگوں سے پریت کرکے نشٹ ہو جاتے
ہیں اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہیں مدر دیش اور قندھار دیش میں میل ملاپ تو نہیں ہے پرنتو استری
پرش دونوں دیشیوں نرلج اور مانس اہاری ہیں استریاں اور مرگھوں اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب
کرتے ہیں اُن کے ہاں دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست بادی کیونکر ہو سکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے
اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہیں کہ مدر دیش اور سندھ دیش اور سوبیر دیش کے رہنے والے
सौवीर
ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہیں اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا میں متر ہوں اُس کے جئے کی
کارن جتنا پراکرم مجھ سے ہو سکے گا کرونگا تین لوک میں کوئی نہیں دکھائی دیتا جو مجھے جدھ میں ہٹاوے تو مجھے ایسے کٹو
بچن سنا کر کیوں ڈراتا ہے میں تجھ کو مار کر کچے مانس بھکشن کرنے والے جیووں کو تیرا شریر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے
کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سنکر مہارتھی راجہ شل نے کہا کہ
میں اپنے دھرم میں استھت ہو کر تجھ مدھرا پان کرنے والے متوالے کے بچن سہ کر کہتا ہوں کہ میں بنا پرادھ کیونکر
مارنے کے جوگ ہوں بے کل کلنکی کرن میں نے درجودھن کے ترتائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا
قبول کر لیا ہے تو ان باتوں کو نہیں جانتا ہے مجھے اُس کوے کا سمبتا دیا د آیا جو ایک مہاجن کے بالکوں کی جوٹھن
کھا کر موٹا ہو گیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوئے وہاں آ گئے اُس دیش کے
بالکوں نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوے کو سراہا وہ ابھمان میں بھر کر ہنسوں سے کہنے لگا کہ
میں سو طرح سے اُڑنا جانتا ہوں تم میں سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے میں اپنے اڑنے کی گت
تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھیں تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوا اُن ہنسوں
کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائیں اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی
چال سے اُڑے تھوڑی دور جا کر کوا تھک گیا اور جل میں گرنے لگا تب اُن ہنسوں سے دین بچن بولا کہ میں
ابھمان بس ہو کر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پراکرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کر کے میری جان
بچاویں میں مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوے کو اپنے پنجوں سے پکڑ کر ایک ٹاپو میں پہونچا دیا اُس کوے نے
اپنی جان بچنے سے اُن ہنسوں کی استت کی ہے کل کلنکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹر کے بالکوں کی جوٹھن کھا کر
موٹا ہو گیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہو جاوینگے جیسے راجہ براٹ کے ہاں
بھیشم پتامہ درونا چاریج اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیروں کو بھگا دیا تھا اُس وقت
تو نے ارجن کو نہیں جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چاریج سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی
نادانی سے بکواد ہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن
کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چاریج جی نے بار بار اُن دونوں مہاتماؤں کو اجے برنن کیا اور تو نے اپنے کانوں
سنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات میں زیادہ ہے جیسے وہ کوا اُن ہنسوں کی شرنا گت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی اور ارجن کی شہرت ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی بچینگے مہاتما ارجن اور ترلوکی کے سوامی دیوکی نندن سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہیگا تو ان دونون مہاتماؤن کا اپمان مت کر وہ سورج کے سمان ہین اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے جب ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چندر سم بدت ہین پارتھ کرشن سجان ۔ تن کی سر بچن کر و تم کہد پوست سمان

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا بباد گیارھوان ادھیاے۔

بارھوان ادھیاے

کرن اور شل کا بباد ہو کر جدھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سنکر بولا کہ مین سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم کو خوب جانتا ہون تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے مین اُن سے جدھ کرونگا پرنت پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ مجھے اس وقت یاد آیا وہ دکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ مین نے کپٹ سے برہمن کا روپ بناکر استر بدیا پرسرام جی سے سیکھی - ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بناکر میری ران کو کاٹنا شروع کیا اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے مین نے اپنی ران نہین ہلائی جب وہ جاگے اور میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم سچ کہو کون ذات ہو برہمن تو نہین ہو مین نے سچ سچ کہدیا گورو جی کرودھ مین بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدھ کے سمے تجھ کو یاد نہین رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا وہ ہی ہوا کہ مجھ کو اس بڑے شستر کا پریوگ او سنگھار یاد نہین رہا - یہ مہا بھاری جدھ بھرت بنسیون کا جو ہو رہا ہے اور بڑے بڑے سوربیرون کے پران لے چکا ہے اور لیگا مین اپنے مہا دشمن سے پراکرمی ارجن کو سبھے کرون گا ایک بات اور بھی مجھے دکھ دے رہی ہے کہ جب مین شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑ جاویگا مین نے اُس برہمن کو سیکڑون گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہین مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا پہیا پرتھی مین نہ گڑا تو مین اس رتھ پر سوار ہو کے اندر برن - کوبیر سب دیوتاؤن کو جیت سکتا ہون سب شترو کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل مین دھرم بچار کر تیری باتون کا برا نہین مانتا ہون تو یہ جان لے کہ کرن بھے ہونے والا پرش نہین ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدھ کرنے کو آدین تو مین بے سن جیت اُن سے سنگرام کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہین جو اُن کے پراکرم کو بار بار مجھے سنا سنا کر بھے دلاتا ہے میرا جنم جدھ اور کیرتی بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہ کر تجھ کو چھوڑ دیا ہے مین اکیلا ہزار شل سے ادھک ہون متر سے شترتا کرنا بڑا پاپ ہے اِس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہون تو آن کو مین اکیلا جیت سکتا ہون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن نے ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ کی سبھا مین ایک بردھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگا جی اور جمنا جی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش پنجاب اور سندھ کے درمیان مین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نربج ننگی نہانے والی دُشٹ آچرن پرانے مت سے پریت کرنے والی نربج راگ گانے والی اُستھون مین ناچنے گانے والی بدھرایان کرنے والی کوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پُرش اُن دیشون کے ادھرمی اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے۔ چندر بھاگا۔ بتستدرو۔ بپاشا۔ اراوتی بتستا اور چھٹا۔ سندھ اِن دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنچت ہوتے ہین ان پرشون کا دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ اِن پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکشن ابھکشن کھاتے پیتے ہین دھرم لویش ماتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین جگو پویت آوک سنسکار سے رہت داسی پتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پترون کے مارنے والے مانس بھکشن کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت سے تپسیا کرکے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کو شل کاش پانڈ کلنگ ۔ مالدہ جنیدی دیش کے پُرش سناتن دھرم کے جاننے والے ہوتے ہین ۔ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشون کو دھکار ہے اب تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین روگی اور دُکھیا لوگون کا ناس ہے جو اپنے پتر اور بیٹی کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی کہا ہے اب تو چپ ہو جا ہر ایک آدمی اور دن کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ کہکر راجہ شل کرن سے جدھ کرنے کو طیار ہو گیا اور کرن کو برا بھلا کہتے ہوئے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب دُریودھن نے دیکھا کہ یہ دونون پراکرمی ایک دوسرے سے جدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو دریودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترون سے جدھ کرنے کا سمان آگیا ہے آپ کرن کو کمان کرین اور شترون سے سنگرام کرکے اُنکو جیت کرین ۔

اتی سری مام گرنت مہا بھارتے راجہ شل اور کرن کا پرسپر بواد بارھوان ادھیاے ۔

تیرھوان ادھیاے

کرن اور یُدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے سوبیرون کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

راجن اپنی بیوہ کو بچ کر کرن آپ ساری سینا کے مکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ مین درجودھن شو بھائمان ہوا اس کے چارون طرف پہاڑی لوگ جو ٹیڈی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا کچھون سے سنجکت نیت ہوئی نانان پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگین اسی طرح پانڈون کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دمن سے رکشا کی ہوئی سنکھ اشٹھت ہوئی دونون طرف سے شنکھ بھیری آدک باجے بجنے لگے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سو جودھن سے لکل برشن سین سے سہدیو سہوبل سے یعنے راجہ قندھار سبل کے پتر سے جدھ کرین شتانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے پانڈ سو ڈھان سے جدھ کرین اور مین کرپا چارج سے جدھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پتر باقی راجاؤن کے سنگھ ہو کر سنگرام کرین سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے بچن سنکر ارجن نے کہا کہ اسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مکھ پر گیا راجہ شل نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑون کا رتھ ارجن اور سری کرشن جی کا یہ سمان تمھاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور بکچے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہین اور اشگنون کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہین سنسپتکون کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے انکا ناش کرتا چلا آتا ہے کرن بولا کہ ہے شل چارون طرف سے گھرے ہوے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکون نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو ایندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکون سے کیونکر گھیرا جا دیگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہین گھیر سکتے ہین تو اپنے سر کہہ رہے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بجے نہین کر سکتا ہے اور بھیم سین کنتی کے پتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جدھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ جدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے سینا کے مدھ مین شوبھائمان ہے اور پانچون دروپدی کے پترون کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیرون کو برسا رہے ہین یہان دونون کی بحث و تکرار ہو رہی تھی کہ دونون سینا پرلے گنگا جمنا کے سمان ملکر جدھ کرنے لگین ارجن نے سنسپتکون سے سنگرام کرکے ہزارون سور بیرون کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سوارون کے سرون کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہادی پہلے اتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بدھ مین گر جائے کے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سنکر کوروی سینا کا کلیجا دہل گیا ادھر شکنی اور کامبوج والون سے ساتکی کا بڑا جدھ ہوا اور درجودھن کا بھائیون سمیت پانچال دیشی اور چندیری کے رہنے والون سے گھور جدھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دمن کو پانچال دیشیون سمیت دیکھ کر بڑا سنگرام کیا اس سنگرام مین ہزارون ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونون طرف سے مارے گئے بڑے بھاری شبد سے گرج گرج کر سور بیرون نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استرون سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر ہٹا دیا جیسے اندر نے دیتون کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا مین گھوم گھوم کر بڑے بڑے سور بیرون کو مارا پھر پانچال دیشیون نے کرن کو چارون طرف سے گھیر لیا اس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے یہان دیو تیرسین سینا بند وسور سین پانچال دیشیون کو مار اٹھا ہاہاکار شبد سینا مین ہوا پھر کرن کے پتر سور سین اور ست سین نے بڑا سنگرام کیا دھرشٹ دمن ساتکی دروپدی کے پتر اور بھیم سین جتنے تھے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

* درجودھن کو یہان سوجودھن تعظیماً کہا ہے-

اچھاسے آسیر اپنے اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن
کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سو بیرون نے کرن کی رکشا کی سو رسین کرن کے پتر نے بھیم سین کو گھایل کیا
پھر مہا بھیانک بھیم سین نے سوسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے
بھان سین کرن کے پتر کو اسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرادیا اور اسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی
پترون کو مار کر بھگا دیا کرپاچارج اور ہردت برما سے بھیم سین کا گھور جدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل
اور کرن نے پرس پر جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جدھ ہو کر ساتکی
نے اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہو کر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے
دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجا کر برکھ سین کی رکشا کی اور اسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی
سے جدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا
اور دھرمراج جدھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کردیا
کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلد ہی جلد ہی بان چلا رہا
تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہین دیتا تھا سنمکھ آئے ہوے شترو کو پرتھی پر گرا دیتا تھا
پھر راجہ جدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے
مار ڈالا راجہ جدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جدھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن
ہم سے بیر کرکے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا نشچے تیرا ناش آج
کرونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کردیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ
جدھشٹر کو گھایل کیا جدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہوگیا اور اسنے کرودھ مین آن کر سوورن جڑت اپنے
دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلا کر کرن اور اسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کردیا کرن کی سینا
انکا ساتھ چھوڑ کر چارون دشاؤن مین بھاگنی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین
ایسا مارا کہ کرن اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا دھنش بان اسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ جدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر
آپ کی سینا مین بڑا شور و غل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جدھشٹر نے مار ڈالا
تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہو کر راجہ جدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جدھشٹر کو گھایل
کیا جدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دیشی اور چندیری دیشی راجہ کھڑے ہو کر کرن کے اوپر شستر
چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کردیا ساتکی چیکتان یویتس پانڈیہ دھرشٹ دمن نکل سہدیو
نے راجہ جدھشٹر کی رکشا کرکے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار اور رتھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون
کی ندی بہادی جدھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر بھاری سینا کے پانڈون نے مارڈالے
اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھکر راجہ جدھشٹر کی پرشنسا کرنے
لگے کرن نے سچیت ہو کر اپنے دیبیا بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرمبھ کیا بہت سے سوربیر
پانڈون کی سینا کے مارے اور راجہ جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوکیلے بانون سے جدھشٹر کا

کو بیچ چھلنی کرکے گرا دیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھائمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون کے ۔ پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر برچھی پر گرا دیا پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اتیئنت گھایل کر دیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور دھرم راج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کر دیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار کرا کے ہٹا دیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہو گیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پر کرن نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آ گیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگانا تم کو بھسم کر ڈالے گا ہے راجن یہ بات سنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کل مین پیدا ہو کر کشتری دھرم کو تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سمان بید پاٹھ کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑ دیا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدھشٹر لجائمان ہو کر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی نکل ۔ سہدیو چندیری دشٹی سینا اور دروپدی کے پتر ہو لیے پھر کرن نے پرسن چت ہو کر سنکھ ناد کیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہو یہ بات سنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سوبیرون کا ڈھیر ہو گیا جو جو کہ بیر برتھی پر ہوتے تھے اُس کے شبد آکاش مین سنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوئے باجون سمیت اپسرا اون کے سمو ہزارون بیر لوگون کو باندون مین بٹھا کر لیے جاتے تھے اُس بڑے اچرج کو پرتکش دیکھ کر سرگ کی ابلاکھا سے سور بیر پرسن چت جدھ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار نے پرسن ہو جدھ کیا شست پر بار کرنا کبھی سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا ۔ بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالا تلوارون کو پرس پر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہو رہا تھا تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر برتھی پر لگ گئے پانو رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا کا منھ پانڈون نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑے رتھون سے رہت ہو گئی تب درجودھن نے پانڈون کے بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور شکنی بھیم سین کے سنمکھ ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدھ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا ہے آج خوب سا جدھ کرونگا خواہ وہ مجھے مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے بہمنون اور گتھوتکچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہو رہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی کے سمان اپنا روپ بنا رہا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرمی ہے اس نے کیچک ہی کو نہین مارا اور اسیطرح بہت سے ادھرمیون کو مار ڈالا

راچھسون کو مار اپنے بن ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین مقابل ہوگیا پہلے اسکو پراجے کرکے پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا اُسنے تمھاری سینا کو مارکر بھگا دیا مگر کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیرتک بھاری جدھ ہوا کرن نے بھیم سین کی چھاتی پر بان مارکر گھایل کردیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب وہ دوسرا دھنش لیکر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھکر بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمھاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور بجے کا باجا بجاکر بہت پرسن ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیم سین کا کرن سے جدھ کرکے فتح پانا۔ تیرھوان ادھیاے

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑلینا اور پھر اُنکا گھور سنگرام کرکے شترونکو مارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جدھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھکر بہت سے راجا [illegible] کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی وان بہت سی سینا لیکر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کرکے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ابھے کیتو کا سر کاٹ لیا اُسکے بھائی بھیم سین سے جدھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پترون کو مار ڈالا جنکا نام بکٹ اور سہ تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی مار ڈالا جس سے تمھاری سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا بعد بھیم سین نے نند اور اُپ نند کو بھی مار ڈالا آپ کے پتر بھیم سین کو کال کے سمان دیکھکر بھاگ گئے کرن آپ کے پترون کو مرا ہوا دیکھکر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون کا جدھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کردیا اور اُس کا دھنش کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لیکر بھیم سین کرن سے جدھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہارتھی کرن نے اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کردیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہوکر گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہوکر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کردیا اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لیکر آپ کی سینا کو مارنے لگا اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے اُن بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بھی بیبت ہوکر بھیم سین کے آگے سے بھاگ گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لیکر بھیم سین سے جدھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مار ڈالا بھیم سین سکے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدھشٹر کے سارتھی کو مار ڈالا تھا جدھشٹر کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرسپر ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے دوپہر کے سمے تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرسپر سنگرام کیا سنجے نے کہا کہ مین نے ایسے بچنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سوربیرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے اتھوا پتر ہے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر آتی تھین تومر - تبر - پرگھ - بھنڈیپال - شکتی - بھالے - برچھی - شستر ون کے ڈھیر جہان تہان پڑے ہوے دکھائی دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرسپر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس شبد کو سنکر آپ کی سینا بھیبھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور کنکپن بانون سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشو جی نے ان دشٹون کو اپنے بھجبل سے دائین بائین طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر جتنے سوربیر پاس آئے تھے ایک ایک کو مار کر گرا دیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت شنکھ کو ارجن نے اور پانچجنیہ شنکھ کو سری کرشن جی نے بجایا ان شنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بھیبھیت ہو کر بھاگی ارجن نے اپنے ناگ استر کو چھوڑا ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہان تہان ٹھہر گئے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا - سانپون کے پانون پکڑنے سے وہ پل بھی نہین سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا بہت سے گرڑ پرگٹ ہو کر سرپون کو بھکشن کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کورون کی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد ہونے لگا اور شنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر ایندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالون کے سمودہ مین بڑا بھاری پرگٹ ہوا اس سے سوربیرون کی دکھائی ہوتے تھے دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر چودہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور رتھون سے سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ مرنا تو ہے ہی پر اسکے ارن کے مرکر پرجانا بہتر ہے آپ کے سوربیرون سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا -

(۱) سری راجہ ... مہابھارت ... ارجن ... سنکھ ... جدھ ...

پندرھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور ارجن کا ببا و سری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپا چاریج اور اسوتھاماں دھرشٹدمن اور سکھنڈی کا پرس پر بھاری جدھ ہوا ارجن کے بانون سے بھاگی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور شکنی نے روکا اور کرپا چاریج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جدھ ہوا ایک دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کردیا پھر اچارج نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپا چاریج کے اوپر دوڑا اچارج نے اُسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور پگڑی سمیت پرتھی پر گرا دیا اُسکی سینا کرپا چاریج کے بھے سے چارون دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپا چاریج سے جدھ کیا پھر دھرشٹدمن اور اسوتھاماں کا بڑا جدھ ہوا اسوتھاماں نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کردیا ساتکی اور راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کو روک کر اسوتھاماں سے سنگرام کیا اسوتھاماں نے راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا تب راجہ جدھشٹر نے اسوتھاماں جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشنان کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اُسکا رہی کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمھارے داؤ گھات مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا ہون کیا ہے تم برہمن ہوکر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چاریج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمھارے دیکھتے دیکھتے سب کورون کو بھسم کرونگا یہ بات راجہ جدھشٹر کی سنکر اسوتھاماں چپکے ہو رہے کچھ اوتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرم راج جدھشٹر اسوتھاماں کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اُدھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا کو مار رہا ہے راجہ جدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اُس کے سنمکھ جدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کردیا راجہ جدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پریشان ہوکر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اُس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے اُن کو روکا اُس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری جدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو رتھی جم لوک بھیجدیے پنجاب دیشی سینا بھاگ کر بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جدھشٹر کا دیر تک جدھ ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جدھشٹر کو پھر اپنے تیرون سے گھایل کیا جدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہوگیا اور پھر سنبھل کر جدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جدھشٹر کے چھتر کو بھی گرادیا اور پھر تیرے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کرکے اُنکے دھنش کاٹ کر گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اُس وقت جدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہوگئے راجہ شل

اپنے بھائیون کو دُکھی دیکھکر کرنا اور دیاسے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جدھشٹر سے تم بہت دیر سے کرودھ کرکے جدھ کرتے ہو تو بھی کرن جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جدھشٹر کو بھی۔ تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤگے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہوگے تمہاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مارکر بدھنش کردیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین اُن کے شبد بہانتک سنائی دیتے ہین اُتموجا اور یودھامنو اُسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اُسکے ساتھ ہین سنگرام کرکے تمہارے مہارتھی راجاؤن کو کشتم کرتے ہوے
युधामन्यु
پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہوکہ راجہ کو بھیم سین مارڈالے تم اُسکی رکشا جلدی کرو جدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے کیا جدھ کرتے ہو۔ یہ باتین راجہ شل کی سُنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے درجودھن کو پراجت کردیا ہے اُسی وقت پراکرمی کرن جدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہورہا تھا اُسوقت جدھشٹر اپنے تیز چلنے والے گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اُترا اُسکے اُتم شریر سے پھلون کو نکالا گیا اور اوشدھیان لگائی گئین وہ شین استھان مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکار دینا کہ کرن اتبک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھاما جی بہت سینا لیے ارجن سے جدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھاما نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آئے اِس سے بہت سوربیرون نے انچرج مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھاما ان پر چلایا اُنھون نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھاما منہ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استرون کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھاما نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو مارکر ردھر کی ندی بہادی ارجن نے کوروی سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مارکر بدھنش کردیا تب اسوتھاما نے اپنی سینا کا ناش دیکھکر اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کردیا اسوتھاما نے اندر استر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہا اندر

کی شکتی سے اسکو روکا اس طرح دیر تک دونون کا جدّھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُسکے سارتھی کو مارکر پرتھی پر گرادیا تو اسوتھاما ن نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اشچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر انھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کردیا تب سوربیرون نے اسوتھاما ن کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو لیکر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے دیکھتے ہوے آپکی سینا بھاگ اٹھی اور کرن کے ردکنے پر بھی نہین رکی پانڈون نے جے کے باجے بجاے درجودھن نے آگے بڑھکر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدحفاظت کردیا تم کچھ جتن کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کردیا ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کردیا ہے مین کرن سے جدّھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہوکر راجہ جدّھشٹر ڈیرے کو چلاگیا ہے تم اُنکو چلکر دیکھو اور پھر وہان سے آنکر کرن کو مارو دونون نے صلاح کرکے راجہ جدّھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین راجہ کو نہ دیکھکر اسوتھاما ن کو جدّھ مین بجے کرکے جو اندر سے بھی بجے پانے والے نہین ہین راجہ جدّھشٹر کے دیکھنے کو چلا آگے چلکر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھکر ارجن نے اُس سے جدّھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہوکر جدّھشٹر ڈیرے کو چلاگیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جاکر اُنکو دیکھو کہ کیا حال ہے بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جدّھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھینگے کہ بھیم سین ہم سے ڈرکر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین انھون نے گروڑ جی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اڑایا اور بہت جلدی راجہ جدّھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن جی راجہ جدّھشٹر کو تندرست دیکھکر بہت خوش ہوے راجہ جدّھشٹر کو پرنام کیا انھون نے دونون کا ادر ستکار کرکے بٹھایا جدّھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیتکر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر جدّھشٹر نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبھ چنتک پرسرام جی سے شستر بدیا سیکھنے والا مہاپراکرمی کرن آپ کے ہاتھ سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جدّھ کرکے میرے سارتھی مار ڈالے چھتر گرادیا اور رتھ کے گھوڑے مار ڈالے ساتکی جی لکل سہدیو دروپدی کے پتر سکھنڈی ان سب نے میرا اور کرن کا جدّھ دیکھا اُسنے مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مارڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کرکے رات کو نیند اور دن کو چین نہین پایا اُسکا بھے ڈر ایسا جی مین بیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی درشٹ آتا تھا اور ابتک اُسکا خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی دروناچارج کرپاچارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح بجے کیا درجودھن نے یہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہے تو یہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ والا بن کرونگا جس دن ارجن کو

ماردنگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ ابھائی کرن جس نے مہا پراکرمی اپنے بھیشم جی
مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت کچھ
خوشی ہوئی اب سب حال بتفصیل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ
اسوتھاماں نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے
اُنکو بجے کرلیا وہ بہت گھایل ہوکر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کوروی سینا کو مارا اور جب مین نے
سُنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہوکر سنگرام کرتے ہوئے یہاں چلے آئے ہو تو بھیم سین کے
اوپر سنگرام کا بھار رکھ کر سری کرشن مہاراج کی اگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہوں آپ کے پرتاپ سے مین
کرن کو اوش بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورا نہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والے
کو ملتی ہے سنجے نے کہا کہ ان باتون کو سنکر راجہ جدھشٹر کرودھ مین بھر آیا کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا
کرن سے بجے بھیت ہوکر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار
بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر
بجے بھیت ہوکر بھاگ آئے جو تم پہلے کہ دیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا
ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نشپھل ہوگئی تیرہ برس تک ہم نے بہت ایسا دکھ پایا
اور تمھارے اوپر نظر کرکے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نشپھل ہوگئی تمھارے پیدا ہونے کے
سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا
اور بدر کلنگ کیکے آدک دیشون کو بجے کرکے سب کورون کو ماریگا اور سب جیو دھاریون کو اپنے بس کریگا یہ
چتر چندرمان کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سودرشن اندر کے مانند یہ اکرم مین بشنو جی کے
سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا
کرنے والون نے جو ست سنگ پربت پر تپسیا کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کرکے درجودھن کی
ابھمان بھری باتون کو تھوڑا جانتا تھا ہے ارجن تشٹا دیوتا کے بنائے ہوئے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور
ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی
بناکر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن
مہاراج کرن کو اوش مارینگے جیسے کہ اندر نے برترا سر دیت کو مارا تھا تم کنتی سے اونہین نہ ہوتے اتھوا
پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہو جاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیر سے بھرا ہوا تیر کش اور
ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوئے رتھ کو دوسرے کو دے دو —

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جدھشٹر کا ارجن کو دھکار دینا۔ سولھوان ادھیاے —

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن نندا کے بھرے ہوے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اس نے خفا ہوکر تلوار اٹھالی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اٹھایا تم سے لڑنے کے لائق مین کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمھارے چت مین بھرانتی ہونیکا کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا دربچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے مین راجہ کو مارکر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسلیے مین نے تلوار اٹھائی آپ جگت کے تینا ترلوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا آپ دینگے ویساہی کرونگا ـ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے جیسا تم نے کیا تم اس وقت بُدھ ہین (بے عقل) ہورہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو اور دھرم مین تمھاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی کوئی نہ کوئی کام عاقل دھرم کے بردہ کر بیٹھتے ہو سدیو بُدھی کے دوارا دھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیوماتر کو دکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور یہی دھرم شاسترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سے کہدیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین پنڈت بکھیات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پرورت (آمادہ) ہوگئے کوئی ساد ھارن منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سنو جدھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منھ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین آسرا لینے والے دشمن انکو اشرن آئے ہوے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بال اوستھا سے تمھارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم سناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھمان بدر جی اور رانی کنتی نے کہا تھا ست بولنے سے اچھی کوئی چیز نہین جو ست مین متھیا ملجاوے تو وہ ست بھی متھیا ہوجاتا ہے ـ بواہ کے سمے بشئے بھوگ کے سمے پرانون کے جانے مین ـ یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین یا برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین ـ ان پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے ـ ایسا ست بھی متھیا ہوجاتا ہے کیا او بہت کرم دیکھنے مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بکے کاری کرم (خوفناک فعل) سے ایسے پراپت کرتا ہے جیسے کہ بلاک نام بھیلیہ نے سنہر کے مارنے سے پن پراپت کیا اشچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہوجیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

بلاک بھیلہ سنہر کاری کوشک برہمن

کہا کہ اِن دونون کا حال مجھے اچھی طرح سمجھا کر کہیے سری کرشن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبہ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا اشری تیر آدکون کے
پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اُسکو پریت تھی اور ست بادی زراست گو تھا ایک دن تلاش کرنے
پر بھی کوئی شکار اُس کو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیاگھر اُس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی توت شامہ ہے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اُسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بملان (بیمان) مین سوار ہوکر سرگ کو گیا ہے ارجن اُس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھما جی سے بردان مانگا اُنھون نے اُسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپسیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اُسکو جانتے
تھے چورون سے دُکھی ہوکر بہت آدمی گانون کو چھوڑ کر اُسی بن مین جاکر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
اُنکا پتہ لگا کر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑ کر اس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اُس ست بادی برہمن نے چورون سے کہا کہ وہ لوگ اسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جاکر آباد ہو گئے
ہین چورون ڈاکوون نے اُنکو جاکر مار ڈالا اور سارا مال و اسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اُس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دُکھی ہوکر مرا اور پرلوک مین اُسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اُس دھرم اور ادھرم
کا مول نسچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نسچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اِس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی اوتپت کے لیے دھرم کا برنن اُن مین کیا گیا ہے جو ہنسا
سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات اوتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
سے نسچے ہے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سمے پر اینا سے سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پدوی کو چاہتے ہین اُنکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور سنسار ی بیوہار مین
شبہ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہوسکے تو وہان
متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچار سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کر کے
کرم سے اُسکو پورا نہ کرسکے ارتھات برودھ کرم کرے اُسکے لیے بدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اُسکے پھل کو نہین پاتا
ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین (یعنی خلاف کرنا)
کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا برن توڑنے یا سوگند ھ کھانے کا جو کہ
چورون سے بولا جاوے کہ وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے یا پرین کو دیا ہوا دھن دینے والے کو کبھی پھیر (اُلٹنا)

دیتا ہے ارتھات نرک مین لیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل ملتا ہے
مین نے اپنی بدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جدھشٹر
تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اپدیش عقلمند اور
زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جنمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اپدیش ہے آپ ہمارے
ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن مین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے
نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جدھشٹر کو ابدھ (نہین مارنے جوگ اتھوا
جسکا بدھ نہ ہو سکے) مانتا ہون اس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلایئے
مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ
گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے دھنش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بشیش ہو تو مین اُسکو
مار ڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے
ہے پرشنی بنش مین مہا سو بیر آپ کے سامنے راجہ جدھشٹر نے کئی بار دھتکار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش
دوسرے کو دے دو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کدا چت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون
ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اُپاے تبلایئے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے
اور میرا بوجیہ بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے
مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے پہر دن چڑھے کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے
ان وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے
گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگٹ
ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بجے کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے
تیسرا پہر ہونے آیا اب تک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جدھشٹر یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن
سے جدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کر سکتا ہے اور اُس جوے
(قمار) سے جو جو اپمان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا
ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو
اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت
مین کہتا ہون کہ کسی پرشٹھت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن
کے سمان ہو جاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے تچھ بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہو جاوے گا
کیونکہ پرشٹھت پرش کا جیونا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھروا انگرسی
سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرمراج
جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے
تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور ہزارون سوربیر مار ڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجرلے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سوارون گھوڑے سوارون
کو مار کر شترو سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا اس گانڈیو دھنش
سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیول جگ کرنا اور بید پاٹھ
کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمہاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اٹھاکر تمہارے کارج کیے ہین
تم سے راجسو جگ کرائے اور تمہاری خاطر پراکشٹ اٹھاکر راجاؤن کو جیتے کیا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے
ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا در جودھن اور سکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے
اور تمہاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی
نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب
پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس
کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرمراج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مار دیتے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو اپگھات
کر رہے تو بڑا دوش ہوگا اور گھور نرک مین پڑو گے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیو
بچن سری کرشن جی کے سنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سوائے
شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شور بیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیشم پتامہ اور دروناچارج جی
سرکھے سور بیرن رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی
تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوئے شور بیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی
جاکر کرن کو مارونگا جبتک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اتارونگا - یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر
کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھما کرو جدھشٹر نے کہا کہ
ہے بھائی مین نے بہت برا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھ اشٹی
مجھے بھیت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کرو گے تو مین پھر بن کو چلا جاؤنگا
اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا
ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری
ہوگئی کہ تم کو کٹھور بچن اسنے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اچت نہین اُن کی نندا کرنا اور بیر شٹھا نہ کرنا مارنے
کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھما کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوئے کرم کا پھل
جلد ہی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پہ
سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو ہردے
سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سدا رکشا کرتے رہتے ہین ہم پروار سمیت آپ کے شرن مین
آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیانتا سے آپ کے کارن دکھ سمدر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر
کو پرسن کرو ارجن نے اٹھ کر راجہ جدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجئے
جدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگا کر اسکے ماتھے کو سونگھا اور کہا کہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل
کر دیا اور مجھے اسنے پراجے کیا اس دکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی
سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کی پرتگیا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے
کہا کہ ہے مادھو جی کرن کو اپنے دیب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہو کر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن
جی نے جدھشٹر سے کہا کہ آپ پرسن ہو کر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جدھشٹر نے
ارجن سے یہ کہا کہ ہے بھراتا جو تم نے کہا مین نے چھما کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو
ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑ لیے اور اپنا سر رکھدیا جدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگا کر اس کے
مستک کو سونگھ کر کہا کہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرتشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو
مارو ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آؤنگا اور اپنا کوچ اسوقت اتارونگا جب کرن
کو مارلونگا اور کرن کو مار کر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جدھشٹر بکھاد برتن ۔ سترھوان ادھیاے ۔

اٹھاروان ادھیاے

کرن کے مارنے کو راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن سنکر ارجن کا جدھ کرنا

سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن سنکر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ رتھ کو سب
استرون سے سجا کر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان
سے کہا کہ ہمارا رتھ استر شستر ون سے سجا کر لاؤ دارک رتھ سجا کر لایا اور سری کرشن جی و ارجن رتھ پر سوار ہو کے
سنگرام مین لائے ان دونون کے بیچ بیرتا پ کو دیکھ سب کوروسینا کے لوگ کہہ رہے تھے کہ آج کرن کو
ارجن بغیر مارے نہین رہے گا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوئے انکو دیکھتے وا لے پرشن ہوئے ارجن کے
آگے ہم آگے ہو لیے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو تیری سمان کوئی شوربیر نہی ہے اور دھنش دھاریون مین نہین
ہے گانڈیو دھنش کو برہما جی نے سرشٹی کے آدمین اتپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بڑا شوربیر
ہے اور وہ کبھی شستر بدیا اچھی جانتا ہے پرنتو تم اس سے شریشٹھ ہو اور کرن کو مارو گے اور جدھشٹر کا منورتھ سپھل کرو سنکر
جدھ ہوتے ہوئے سترہ دن گذر گئے مین اب کرن کو ضرور ہی مارونگا جدھشٹر آج بہت دکھی ہین یہ کہا کہ کرن کیطرف
رتھ چلایا دونون طرف سے جدھ ہونے لگا اور کورو سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا
دوسا سن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اتنے مین کرن کے
تیر کو مارا جب اسکا شریر گھایل ہو کر گرا تب بھیم سین اپنے تیر کو مار کر بھیم سین کو کرن کو کر دھ ہوا اور اتنے مین

رتھ کے گھوڑے اور تپا کا کرن نے پرتھی پر گرا دیے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے رتھ پر سوار ہو کر کرپاچاریہ سے سنگرام کرنے لگا کرپاچاریہ کو اسوتھاماں نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا بھیم سین کو کوروں نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اسکو مارونگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرسپر بڑا جدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤں کو مار کر پرتھی پر گرا دیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چاروں طرف کو تمہاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ سدھ نہ سنگرام میں نہیں رہی ہے کہ کونسی سینا میری ہے اور کونسی شترون کی راجہ یدھشٹر کو میں نے بہت دیر سے نہیں دیکھا وہ کہاں سنگرام کرتے ہیں اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہیں اشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی ہیں اور شدھروا بھلون کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہیں اور بہت سے مدگر وغیرہ موجود ہیں آپ شترون کی طرف سے خیال نہ کریں اتنے شستر اب موجود ہیں کہ چھ بیل بھی انکو لے جا سکتے ہیں سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ میں شترو سینا کو مارونگا اس وقت ارجن میرے پاس آجاوے بشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کوروں کی سینا کو مارتے ہوئے چلے آتے ہیں دیکھو درجودھن کی سینا ارجن کے ہاتھ سے بے ہمت ہو کر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیوں کی سینا میں دکھائی دیتے ہیں اور کیسا گھور شبد شترون کی سینا میں ہنومان جی کر رہے ہیں سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہیں کیشو جی کے چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیوں کی سونڈھ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری کرشن جی نکٹ اور بجنتی مالا دھارن کیے ہوئے اور دیوراج اندر کے سمان ارجن شترون کی سینا کو بدھفلش کرتے ہوئے آتے ہیں چار سو ہاتھی اور تین سو رتھ سواروں کو ابھی مار کر ارجن نے گرا دیا ہے رہے بھیم سین آپ کے شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہونگے بھیم سین نے کہا کہ ہے بشوک بچے ہونے پر چودہ گانوں اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور کوروں کی سینا کو بدھفلش کر دیا۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے۔ اٹھارھواں ادھیاے۔

انیسواں ادھیاے

کرن اور ارجن کا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین اور بشوک سارتھی سے کہہ رہے ہیں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ وہاں ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہاں پہنچا دیں جہاں بھیم سین جدھ کر رہے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانوں سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہاں پہنچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح کوروں کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہونچا اس کو دیکھ کر بھیم سین

پرست ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانوں سے ہزاروں رتھ سوار اور ہاتھی سواروں کا بدھنش کر دیا ارجن کو دیکھکر
بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجر اور تیکشن بانوں سے بدھنش کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑی دیر میں دس ہزار ہاتھی
اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سواروں کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دکھی ہوکر شکنی آدک
راجاؤں سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے کسی پرکار اسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا
میری سینا موت کے منھ میں رہے گی درجودھن کا بچن سنکر بہت سے راجاؤں نے بھیم سین کو اس طرح سے گھیر لیا
جیسے تارا گن چندرماں کو شکنی نے اپنے تیروں سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑوں اور سارتھی کو گھایل کر دیا پھر شکنی
نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائیں بھجا کو زخمی کر دیا آپ کے تیروں نے بھیم سین کو بڑی سینا
سے گھیر کر اپنے تیروں سے ڈھک دیا بھیم سین نے آپ کے تیروں کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کر دیا اور اُن کی
دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانوں سے شکنی کو مورچھت
کر کے گرا دیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ میں ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر
سے کہا کہ شکنی کے بیچے ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمہاری سینا بھاگنے لگی اور
بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہیں رکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا
اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا اور دروپدی کے بیٹوں کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کوروں کی
سینا کو مارکر بیاکل کر دیا پھر کرن نے پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن تیروں سے گھایل کیا اور بہت سے شورویروں کو
مارکر گرا دیا مہاسوربیر کرن نے ساتکی اور نکل وغیرہ مہارتھیوں اور انکی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا اور ایسے تیر
مارے کہ پانڈوی سینا اور اسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کر سکے ہزاروں ہاتھی گھوڑوں اور انکے سواروں کو مارکر
پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ادھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹوں نے کوروی
سینا کا ناش کر دیا دونوں طرف کی سینا اس سنگرام میں بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش
کرتے ہوئے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا میں خون کی ندی بہادی راجہ شلیہ نے کرن سے کہا کہ سری کرشن
جی سمیت ارجن تمہاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سوائے تمہارے میں کسی کو نہیں دیکھتا ہوں
کہ مہاسوربیر ارجن سے سنگرام کرسکے تمہیں ارجن اور سری کرشن جی سے جدھ کر سکتے ہو۔ بید بیہہ کا مبو بج۔ ابھشتا
اگن جیت۔ اور بڑے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بھاگ گئے ہیں اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے
تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شلیہ تم بڑے پراکرمی ہوکر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری
بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن سمیت پیارے ارجن کو مع پانڈوی سینا کے بیچ کرتا ہوں اتھوا آپ اسکے ہاتھ سے میں مارا
جاتا ہوں کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام میں نہیں ہوتی ہے راجہ شلیہ نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح
نہ ہونے والا) کہتے ہیں کرن نے کہا کہ سنا ہے میں ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا
جنگجو ہرنا ہے بڑھانے والا نہیں سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم
بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا بدھمان ہے اسکی ہست لاگھوتا (ہاتھوں کی چالاکی) میں روز دیکھتا ہوں کہ ایکبار
اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑوں تیر ہو جاتے ہیں ارجن نے کھانڈو بن میں اگنی کو ترپت کیا اسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ پایا اسی طرح شیو جی مہاراج کو جدھ مین پرسن کر کے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشپت استر اور دیولوک مین) گیانون سے بدھ پرکار کے استر پاکر کال کی کنجے راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کر کے دیوت سنگھ پایا پراگر مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ (फालकिय) سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑے لتّے اتار لیا اور سارا گئو دھن چھڑا لیا تھا پھر اگر ہی اننت بیریہ وان (بشیمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے شنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نر روپ ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین ان دونون سے جدھ کرونگا میرے سوا کون ہے جو ارجن سے جدھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمھارے پترون کے پاس گیا انھون نے کرن کا آدر کیا کرن نے کرپاچاریہ اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سوربیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہو کر ارجن سے سنگرام کرو کہ تم سے جدھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہو کر تھک جاوے پھر مین اس سے جدھ کرونگا انھون نے کہا کہ بہت اچھا اور سب سوربیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جدھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن ان سے جدھ کرتا رہا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہو کر بھاگنے لگی تب درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے جدھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپاچاریہ آگے بڑھے ان کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کر کے اسکے سارتھی اور گھوڑون کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو دھرشٹدمن نے ارجن کی رکشا کر کے کوروی سینا کے سوربیرون سے خوب جدھ کیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب - انیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سوربیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے سوربیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین رودھر کی ندی بہادی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور کبھی پانڈوی سینا اس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کر کے ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سوربیرون نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سور بیر کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھکر انکی رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگا دیا ارتھ کیا وہ کرن کا آسرا لیکر اسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لیکر بھاری دھنش کو اُٹھایا اور اپنے تیروں کی برکھا کرتا ہوا پانڈوی سینا کو مارتا ہوا چلا ستانیک اور سرت سوم نے اُسکو روکا کرن نے اُن سکے رتھ کے گھوڑوں کو اپنے تیروں سے مارکر دونوں کو گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑوں کو راجہ کیکے کے بشوکنام بیٹے کو مارا کیکے دیشی سیناپت نے راجکمار کو مرا ہوا دیکھکر کرن کے تیر پر سین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مار ڈالا اور پرسین ساتکی سے جسکے گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا کرن نے درشٹ دمن کے پتر کو مارا اتمو جیسا جنمیجے سکھنڈی اور درشٹ دمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سوربیر آپس پر خوب جدھ کررہے تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوئے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین کے سامنے ہوا اور اُسکو مرم استھانون سے گھایل کردیا ان دونون کا بھاری جدھ ہوا جیسے راجپھسون کا جدھ راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کرکے دوساسن کی دھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیر مارا اور اُسکے سارتھی کو بھی بھمار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکّر کھاکر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھلکر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُسکے دھنش کو کاٹکر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کردیا اُسوقت کرودھ مین سنجکت بھیم سین نے کہا کہ اب مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہوجا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا اُٹھکر دیرتک کیا سدر بیر بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری گدا گھوماکر زور سے ماری کہ دوساسن چکّر کھاکر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہوگیا اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی دروپدی کے بال کھینچکر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوڑکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرجکر اسوتھامان کرپاچاریہ درجودھن کے سنمکھ ہوکر کہنے لگا کہ مین دشٹ دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کو کرمی نے دروپدی کو بڑے دُکھ دیئے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین جلانا چھل کے جوئے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دُکھ پانا براٹ نگر مین جاکر ستانا سب دُکھون کی مول تو ہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھکر گرم گرم خون جو اُسکے سرسے بہہ رہا تھا انجلی بھربھرکر پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دشٹ مہاپاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو پیونگا وہ پرتگیا آج مین نے ست کرکے سب کو دکھادی ہے اب دیکھونگا تجھکو کون میرے ہاتھ سے بچاسکتا ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھرکر کہا کہ ہے شوربیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو جب مین ہوکر رہتی ہین اُس سمے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی دروپدی کے بال پکڑکر سبھا مین لاکر کھڑا کیا جو کو کرم مین نے کیے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال کھاوینگے جو بھادی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شوربیر میرا حال دیکھ رہے ہین اور کسی سے کچھ اُپاے نہین ہوسکتا جو تمھاری اِچھا ہو سو کرو اب مین تمھارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہیں ہے میں نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شور بیر میری سمان جدھ مین ہارے گئے اب کوئی گنتی میرا خون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے میرا خون پیو گے۔ یہ بچن دوساسن سے سُنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسو کہا مان اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی مُچھا اکھاڑ کے دوساسن کے مُنھ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے۔

بھجن

دیکھو کرم بھیشم امان	مار دوساسن سمر مین کیو رودھری پان
मार दुसासन समर में कियो रुधिरहिपान	देखो कर्म भीम अमान
سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان	دیئے دُکھ دروپدی کو یہ دوساسن جان
दिये दुःख बड़ द्रौपदी को यह दुसासन जान	सभामांह धिराजभीषम और बहू बलवान
سمر سو کرنی دوساسن دشٹ اتی الیان	انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان
अंजुली भर भर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान	सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान
بُجا تور مرور چھاتی ماری مستک آن	پنی رودھر پیو دشٹ کو دیئے کشٹ کرا پان
पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दये कष्ट को अपमान	भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन
دُرون سُت پنی کرن درجودھن بہت بلوان	دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور روین ناری سمان
देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान	दीन सुत पुनि करण दुर्योधन बड़ा बलवान
کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سجان	نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان
निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षी जान	कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا اجل سواد لے لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اُسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو جُدا یا تھا اُن باتون کو یاد کرکے اور سب کو سُنا سُنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اُسکے پیچھے گھور کرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا۔ جس جس نے اُس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بے بھیت ہو کر بھاگے درجودھن اور اُسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوئے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے اُن کے ہاتھ سے شستر پرتھی پر مارے خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھیانک کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی کچھ مدد نہ کر سکے ہزارون آدمی سینا کے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اس کرم کو دیکھ کر پکار اُٹھے کہ بھیم سین منش نہیں ہے اوگر راکھس ہے یہ کہتے ہوئے وہان سے بھاگ اُٹھے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا لے کر چترسین کے سنمکھ دوڑا اور ہزارون بانون سے اُسے گھایل کرکے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے مرتک شریر کو چھوڑ کر وہان پہنچا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا منھہ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہوگئے تھے پکار کر کہنے لگا کہ ہے نیچ دربدھی کرن مین نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد لے لیکر پیا جس نے مہارانی دروپدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگن کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہوکر پھر کہہ کہ ہے گئو ہے گئو اور جو لوگ اسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم اُنکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو - پرمان کوٹی نام استھان مین جاکر سونا اور کال کوٹ کھلا ہوا بھوجن کرانا سانپون کا کٹنا لاکھا منہ رمین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا اور وہان بھی دکھ دینا دروپدی کے بالون کو بری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جاکر دکھ دینا جو کلیش ہمنے اُٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور بنیو تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مارکر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب ہنسا اور اپنا منھہ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اُسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے دُشٹ بدھی کورکیا چنڈال دوساسن کو مارکر خوب سواد لے لیکر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ آپ کی کرپا سے مین نے پوری کردی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مارکر اس سنگرام جگ کہ ہوا ہے مند بدھی درجودھن کو مارکر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جبتک اس درجودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا تبتک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سور بیر تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سور بیرون کو اپنی پرتگیا ضرور پوری کرنی چاہیے درجودھن کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اسکی جانگھ تمھاری گدا سے چور ہوگی درجودھن اپنے من مین بھرا ہوا کال کی گھڑی گن رہا ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مارکر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر سب حال کہنا بیسوان ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

برکھ سین کرن کے پتر کا مارا جانا اور اسو تھامان جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون سے صلح کرلو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے سامنے اُسی طرح خون سے منھہ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کرودھ مین بھرا پھر چلا آپ کے پتر نکھنگی - کوچی - پاشی - دنڈدھار - دھنردھر - الولپ - سہہ - کھنڈ - باتبیگ - سوورچش - دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بھلی نام اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مار گرایا بھیم سین کا بھینکر روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہایتا نہین ہوسکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہورہا جیسے کاٹ کی پتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سور بیر

تم اتنا کچھ مت کرو تمہاری سہاے کو ہم اسوتھاماں اور کرپا چاریج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دکھی ہو رہا ہے اور کرپا چاریج اسوتھاماں اور اُس کے بھائی جو اب تک زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو نکشل بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے چڑھ کرنے آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جنگ کا بوجھ تمہارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور پانڈون کو جیت کر راجہ شل کے بار بار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالے برکھ سین کرن کے پُتر اور نکل کا پرس پر چڑھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے والے برکھ سین نے نکل کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر تلوار سے کو دکر کھڑگ سے کر دو ہزار برکھ سین کے ساتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھ سین سے جدھ کرنے لگا نکل کو برکھ سین نے بہت بیاکل کیا یدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن کے پُتر نے دُکھی کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جب تک کرن کو نہ مارونگا تب تک مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پُتر برکھ سین کو مارونگا یہ کہکر برکھ سین سے جدھ کرنے لگا اور [illegible] تیرون سے برکھ سین کو مار ڈالا کرن اپنے سوربیر پُتر کا مرن دیکھکے بیاکل ہو گیا اسکو موہ چھا گئی پھر ہوشیار ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصے مین بھرا ہوا کرن آتا ہے ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پُتر کے شوک مین رو دیا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپا چاریج کرت برما اسوتھاماں درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی شستر برکھ دیو ابردھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پُتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور دروپدی کے پُتر اور ستاکی جی بھی ہوے کلند کے پُتر نے کرپا چاریج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپا چاریج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی پر سوار کلند کے پُتر نے بڑا چڑھ کیا آخر کرپا چاریج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ مین بھرا جدھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پھر دونون سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدھ کیا آپ کے پُترون نے اُسکو بھی ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پُتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے پھر ایک ہاتھی پر سوار ہوکر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پانون سے رتھ سوار گھوڑے سوار اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرمبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پُتر کے ہاتھ سے گھایل ہوکر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند کا پُتر بھی اُن کچھ نام کرودھ کرکے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا - اُس وقت برہما جی - مہادیو جی - اور بشن جی سے آدی لے کر سب دیوتا اور دانو اس جدھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن جیت پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن - پھر برہما جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ بھگون آپ کرپا کرکے تبلا دین کہ کون جیت پاویگا شیو جی نے کہا کہ [illegible] ارجن [illegible]

سری کرشن جی تر لوکی کے سوامی اُسکی رتھ بانی کرتے ہین ارجن بھے پاویگا بڑھما جی نے بھی کہا کہ اوش
ارجن جے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور
سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے
راجاؤن نے کرن کے پیچھے دو پتے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنکھ دیکھکر آشیرواد دی
کہ ہے اندر تیر تم کرن اپنے شترو کو جے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھا کہ جو ارجن مجھ کو مار ڈالے تو تم کیا کروگے
سچ سچ کہو شل نے کہا کہ جو ارجن تم کو مار ڈالے گا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مار ڈالونگا اور اسیطرح ارجن
نے گوبند جی سے پوچھا۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہو جاوے سورج گر پڑے
کرن تم کو کبھی نہین مار سکتا ہے جو کدا چت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مار ڈالونگا
ارجن نے ہنسکر کہا کہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مار سکے آپ
میرے ہاتھ سے کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھ گیا اور اپنی اپنی جے کے کارن ایک نے
دوسرے کی سینا کو مارنا آرمبھ کیا ادھر کرن نے پانڈون کی سینا کو ادھر ارجن نے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا
مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اُچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا آکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے
اُسکو گھایل کیا ادھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اُٹھا کر کال کے سمان بکٹ روپ ہو کر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا
ہنومان جی نے اُسکو جیتے کیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہو گئی اور ارجن کی دھجا شوبھامان دکھائی دی پھر کرپاچاریہ
شکنی درجودھن اور سارو دت کے تیرنے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کر کے گھایل
کر دیا ادھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون
کی برکھا کری اور پرسن ہو کر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہو گیا کہ ارجن جے پاویگا دیوتا لوگ ارجن
کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اُسوقت اسوتھاما جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہو کر پانڈون
سے صلح کر لو بیر بھاو تیاگ دو برہما جی کے سمان گرو۔ درونا چاریہ اور بھیشم جی سریکھے سوربیر مارے گئے ہین مین
اور میرے ماما کرپاچاریہ دونون سرنجیوی یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سوربیر جدھ
مین مار ڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ
جدھشٹر سب جیو دھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری
سندھی ہو جانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤگے بہت سے سوربیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے
تو پچھتاؤگے اور تم شیگھر پراجے پاؤگے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر
تم سے سندھی کر لیگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مان کر آدھا
راج پانڈون کو دے دو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا
آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کر کے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج
مار ڈالے گا جو تیرا بہت پیارا متر ہے اور تجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو
یہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کر لو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہے ہین اب یہ آخری

وقت کا پھیرا کہنا اپنا اوپکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھاما جی کے سنکر درجودھن نے کہا کہ ہے متر آپ نے جو کہا
ست ہے پرنت آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح دوساسن کو مار کر اسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے
ارجن اور کرن سے محبت کرے ؟ کبھی نہین کریگا اور سب کنتی کے پتر بھی شترتا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے
ہے گرو جی کے پتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ ست کہو کہ جدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے
کرن اُس کو مارے گا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے برکھ سین کرن پتر کا مارا جانا اسوتھاما کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسواں ادھیاے

بائیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کے جدھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو
گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی ورشٹ پڑی تب کوروی سینا
کے سور بیر بھاگے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے
اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہا پراکرمی کرن
نے بادلون کے سمو ہون سے چارون طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استر
کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا دور سے بان منتر پڑھ کر
مارے انھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر
(پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیشی بڑے بڑے سور بیرون کو سخت زخمی کیا اور بہت سے
ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤن نے کرن کی جے دیکھکر بڑی خوشی سے سنکھ بجایا
پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن
سے کہا کہ ہے سور بیر تیرے استرون کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اس
مہا پاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر دوساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی
کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے ہمارا راج چھل سے جیت
لیا اسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ ہے ارجن بہت [illegible]
استرون کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین - کیا تمہارے سارے
شستر نشپھل ہو گئے چیتن ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو [illegible] سخت تیز
تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور برس دیوتاؤن کے دیے ہوے چلائے اُنسے
ہزارہا شور بیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مارڈالے کرن نے
بھی بڑا بھاری جدھ کیا [illegible] تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن میرے

دیے ہوے سودرشن چکر سے اپنے شترو کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنکھ چھید کرنے سے کرات روپ شیو جی مہاراج بہت پرسن ہوے تھے ہوشیار ہوکر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ مہاراج مین وہی مہا استر چلاتا ہون آپ اور سب دیوتا پرسن ہوکر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی کو نمشکار کرکے چلایا تو چارون طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہوکر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن کے شستر دن سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہین ارجن نے اس شستر کو چلاکر اپنے ہزارون تیرون سے آٹھ ہزار سور بیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دیب شستر سے ارجن کے استر کو ٹھنڈا کر دیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اسطرح ان دونون سور بیرون کا بڑا بھاری جدھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے بمانون مین سوار ہوکر آئے اور دونون کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہین کرتے ہین کرن کی استت کیون کرتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ مین تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہون پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہین ہے ارجن چپ ہو گیا پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر ان کو گھایل کرکے پرتھی مین سما گئے اور پھر زمین سے نکل کر اڑے ارجن نے اپنے تیرون سے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانون کے پرتھی مین سمانے سے تچھک ناگ کے تیر اور اسکے ساتھی ایسے گھایل ہوے کہ وہ سب بیاکل ہوکر زمین سے باہر نکل آئے پاتال مین بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈو بن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور کرن کا جدھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش مین جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اسنے خفا ہوکر منتر پڑھتے ہوے تیرون سے کرن کو مار کر مورچھت کر دیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اسنے اپنے ترکش سے تیرون کی جھڑی لگا دی آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ مین آیا جس وقت کرن نے اس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا تو چارون طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش مین دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اس سرپ روپ بان کو نہین جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پتر ارجن کا ہوا کہ یہ سپت سرپ ارجن کا پرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بکل دیکھ کر کنول جونی برھما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے دیو پتی تم سوچ مت کرو ارجن کی رچھا ہوگی۔ یہان راجہ شل نے اس بان کو کرن کے ہاتھ مین دیکھکر کرن سے کہا کہ ہے سور بیر یہ تیر ارجن کو مارنے گا اس تیر کو ہوشیار ہوکر چلانا کرن نے کہا کہ مین چھل سے جدھ نہین کرونگا یہ کہکر اس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش مین جا کر بھڑکا روپ اگن ہو گیا سری کرشن جی نے اس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنون سے رتھ کو دبایا پرتھی مین آدھا رتھ گڑ گیا رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جانے سے گھوڑے گھٹنون کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہو گیا سری گوبند جی کے اس

اُپاے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبند جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہوگیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُڑکر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برمھا جی نے اندر کے لیے اوتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہوا اور پہننے والے کو بجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے بجر سے بھی کھنڈن نہین ہو سکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھاے مان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شتر و سرپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شتر ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اسچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مار ڈالونگا کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سئو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سُنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سرپ روپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شتر و سرپ کو مار و ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی گڑر کے مُنھ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مرگئی تھی یہ سرپ اُسکا پتر اپنی مان سے علیحدہ ہوکر نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مارکر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مرگیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ اُنیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی اُسکے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہو گئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُن کے گھایل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہو گیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے منھ پر پانی چھڑکا اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو استنے مین کرن ہوشیار ہو گیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا بھول گیا بیاکل ہو کر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدا کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہو کر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھنا آرنبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن اُنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برہما استر کو منتر پڑھ کر مارا کرن نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دیب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑلے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا اور پرسرام جی سے پائے ہوے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہو جانے سے بہت دکھی ہو گیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر پہیون کو نکالنا چاہا اور سوریج کا دھیان کر کے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ چھوٹا تب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ دروپدی کو راج سبھا مین مین نے دکھ دیا پانڈون کو بنباس دیا یہ اُسکا پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جبتک مین رتھ کے چکر پرتھی سے نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شوربیر شرن آئے ہوے اور بال کھلے ہوے استرون کو تیاگ کیے ہوے اور شستر ٹوٹے ہوے منشون پر شستر نہین چلاتے ہین جبتک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکالون تم جلد مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ سری کرشن جی کرن سے کہنے لگے کہ ارے دشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر درڑھ کر کے پانچون پانڈوؤن کو لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پر واہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج سبھا مین رانی دروپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ یدھشٹر سے چھل کر کے چھین لیا اور تیرہ برس کا بنباس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پتر ابھمنون اکیلے کو چھ مہارتھیون نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہو گیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اُسی وقت ارجن نے برہماستر چلایا پا برن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اُتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کرکے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سوربیر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھتے تھے اُس تیج کو دیکھ کر اچرج کو پراپت ہوے —

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

करण अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڑ نہین پرتھی ایک چھن کر ہو نہ رار — شرن آئے سر کھلے ششتر بنو لڑین نہ دھرم بچار

रथके चक्र छाड़ नहीं पृथी एक छिन करउ रार — सरण आये सिर खुले शस्त्र बिन लड़ै न धर्म बिचार

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار — کرہون جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار

एक महूरत जान देउ मैं चक्र को लेउं निकार — करहुं युद्ध मैं तुमसे निर्भय डरहुं न कृष्ण मुरार

یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار — کیا کرون بیر شراپ کے کارن دھرتی کین اپکار

यह सुन बोले कृष्ण चन्द्र जी तू नहिं धर्म बिचार — कहा करहुं विप्र श्राप के कारण धरती कीन अपकार

بھیم کو زہر کھلا یو سب مل ابھمنون لیو مار — جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار

भीमहिं ज़हर खिलायो सब मिल अभमन्यु लियो मार — जीतो राज पाट सब छल सों तब नहिं धर्म बिचार

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار — سبھا مانجھ کیو نگن دروپدی تب نہین دھرم بچار

लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म बिचार — सभा मांझ कियो नग्न द्रौपदी तब नहिं धर्म बिचार

اپنی بیر کہت سب دھرم ہی بارم بار پکار — تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار

अपनी बेर कहत सब धर्महिं बारहिं बार पुकार — तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म बिचार

کرن لجا سے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار — پن رتھ اوتر کیو شرم بہو تک چکر نہ سکو اُبار

करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहत सिर मार — पुनि रथ उतर कियो श्रम बहु लिक चक्र न सको उबार

ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار — لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار

एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार — लख अभिमान करन कों जदुपति अर्जुन सों कहो मार

کرن مرن لکھ پانچون پانڈو سبے سری رام ادھار — مہا تیج نکسو شریر سون جا سے سمایو سورج

महा तेज निकसो शरीर सों जाय समायो सूरज — करन मरन लखु पांचो पांडव जय श्री राम उचार

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کورون کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہوگیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کورون اور پانڈون نے کرن کے ترکش شر کے پاس کھڑے ہوکر اسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کرن پرب۔ کرن کا مارا جانا تیئسوان ادھیاے۔۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور گرو دون سے سنگرام کرنا اور پانڈون کا جے پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب انجلیکن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کرکے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی جے کی اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمھاری سینا کے سورمے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کرکے رونے لگا راجہ شل اس ٹوٹے ہوئے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمھارے بڑے بڑے سورمے بیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا۔ ہے راجن تم سنتوکھ کرکے جانو کہ دیو پانڈون کی جے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہوکر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ ایسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کر لو پانڈون کو مین سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کرونگا یہ سنکر درجودھن مہادکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے۔ یہان تک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سنکر بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کرسکینگے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو ناش دیکھکر جلدی مار ڈالینگے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سنکر مہادکھی درجودھن کرودھ مین اشکست ہوکر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھکر بڑی خوشی سے اچھل اچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد سے گرج کر آپ کے سورمے بیرون کو بھیاوتی عورتون سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار ہاتھی گھوڑے یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لے کر دھرشٹ دیمن پانڈون کے شکر کی طرف کرکے چلا اور سینا کے لوگون نے

کہا کہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم اُن دونون کو بچے کر دین تم کو بہت ملک اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسوان ادھیاے ۔

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جدھ کرکے ہار جانا اور جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دُمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے دوڑ دھرم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا کے لوگ درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے سنمکھ ہو ہوئے پرنتو بھیم سین نے اُن سور بیرون کو اس طرح بھسم کر نا رنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی ہے اُس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے سنمکھ بھیم سین ہوکر جدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگتے ہوئے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام کرتے ہوئے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر اُن رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شیریان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بچے سے سوار اور پیادے بیے بیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے منھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سور بیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤ گے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سور بیرون کا کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اُسکو مین مار ڈالونگا سری کرشن اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب اُن کو مین مار کر بچے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو یہ سنکر بہت سے سور بیر اپنی اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے مہاُکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوئے سور بیرون سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوئے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوئے ہاتھیون گھوڑون سے راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جبتک سنسار رہے گا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سنا کرن مانگنے کو بُرا سمجھنے والے نشون اور پکشیون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی ارتھات جو جس نے مانگا فوراً دے دیا اُس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکے ننگے دنیا دارون کُنبہ والون کے لیے رکھ چھوڑا تھا اُن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیر تک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہادانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے
پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر ادرگھہ مارے جانے پر
بھی بہت شوبھا نمان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہا دُکھی راجہ شلّ ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سورہیر تھک گئے ہین سورج است ہوگیا ہے
اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سورہیر
شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھلے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی
ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے
اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے
کا حال کہہ آدین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرم راج جدھشٹر اپنے سین
استھان پر سورہے اور رتنون سے جڑت سنگھاسن پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جاکر مہاراج جدھشٹر کے
چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شتر و کرن مارا گیا جس کا
سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اٹھے اور پریت سے ملکر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر
بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرم راج جدھشٹر خوش ہو کر پھر اٹھے اور سری کرشن
جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ
اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دکھ دے کر ہنستا تھا آج اسکا خون پرتھی
پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین تو یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے
جانتا ہون آپ نے اسوسین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن
نے بجے پائی آپ سدا ہماری رکشا کرتے ہین اس بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون
کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہا پراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا
ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے درد سے مین نے ڈیرہ مین
آن کر بسرام کیا ہے یہ کچھ آپ سدا ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا
سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چرتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری
سرشٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگتون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے
آپ کو شاشت بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے ابتک بہت سے
سوربیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہوجا دینگے یہ کہکر راجہ اٹھے اور ارجن
اور سری کرشن جی اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کراکے وہان آئے جہان کرن رن
بھوم مین پڑا سوتا تھا اسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی
کرن کو مرا ہوا دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سوپھل
ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرستن کیا اور سکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شورویرون نے مہاراجہ جدھشٹر کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی اَستت کرکے دھن باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان راجہ دھرتراشٹ۔ دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گرپڑے گاندھاری اتینت شوک سے زمین پر تڑپنے لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہونہار اسی پرکار تھی شوک مت کرو سچ پوچھو تو یہ سارا ناش آپ کے انیاے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے بدر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے ہونی ہو کے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا لوم ہرشن۔ اوگرشروا جی سب رشیون کو نیمشارنیہ تیرتھ مین اور بیشم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ اس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پورب پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا نرنارایَن اور سوریج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جس اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے اوپر پرسن ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے۔ اس پرب کے پاٹھ کرنے والے اور سُننے والے کو ایک کپلا گاے کے پرت دن (ہر روز) پُن کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گن مین دوش نہ لگا دیگا وہ بھگوان برھما جی اور بشن جی دمہادیو جی کی کرپا سے من باچھت پھل پاویگا برہمن کو اسکے پاٹھ کرنے سے بید دن کی پراپتی اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اس پرب مین بشنو بھگوان سری کرشن مہاراج کے جس اور کیرت برنن ہوئی ہین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ کرن کا مارا جانا درجودھن کا شوک چھبیسوان ادھیاے۔

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری امکرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

شلیہ پرب

یعنی

مہابھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شلیہ کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بےبس ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری نارائن اور نروتّم نر اور سرسوتی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔

جنمیجے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے بڑے بڑھاپے کے چرتّرون کو سُنکر پرسنّ ہوتا ہون۔ ویشمپاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمندر مین ڈوبا ہوا مہا دُکھی ہا ہے کرن ہا ہے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لیکر اپنے ڈیرے کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شلیہ کو سیناپت بناکر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور جدھ شلیہ اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شلیہ نے مار ڈالی۔ پیچھے شلیہ بھی دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بےبس ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے چھوڑکر ڈرتے گھبرتے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اُس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہا رتھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جنگھا توڑکر پرتھوی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پراتہ کال ہونے پر مہا دُکھی سنجے ہستناپور آیا اور بلاپ کرتا ہوا روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اُس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دُکھی ہوئے۔ اور بالک سے لیکر بڑے تک سب شوک سمندر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا۔ سنجے نے راج محل مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پُتر بدھوؤن سمیت بدرجی اور اپنے بیرون کے ساتھ کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے۔ روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور بیاکل ہوکر بلاپ کیا۔ پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون۔ ہے نردتم (نردون مین اُتم) گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سوا اُسکے راجہ اُلوک اور شکنی کا [illegible] راجہ [illegible] دیش اور [illegible] راجہ بھی مارے گئے۔ [illegible] سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے۔ راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا۔ جیسے کہ بھیم سین نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا۔ اُسکی جنگھا کو بھیم نے توڑ ڈالا۔ ہے وہ راجہ رن بھوم مین پڑا ہوا سوتا ہے۔ دھرشٹدیمن سکھنڈی اُتموجا یُدھامنیو [illegible] پانچال دیش اور چیدی دیش کی سینا آپ کے سب پُتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا بیٹا برکھسین بھی مارا گیا۔ سارے ہاتھی اور گھوڑے رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے۔ پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ستیکی سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج کرتورما اسوتھاما ان تین آدمی باقی بچے ہین۔ رن بھوم مین خالی تیرے دکھائی دیتے ہین۔ ایسا [illegible] پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اٹھارہ چھوہنی دل سب مارا گیا۔ اُن سب کی استریان بیوہ ہو گئین۔ بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال دھرتراشٹ کو سنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا بدرجی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھمی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوئی ہے۔ بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا۔ بدرجی سے یہ کہنے لگا کہ ہے بھائی! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے۔ اب سواے تمھارے میرا کوئی نہین رہا۔ یہ کہکر راجہ پھر گر پڑا۔ اُس سمے راجہ کے اِشٹ مترون (یعنی دلی دوست ۱۲) نے جو اُسکے اردگرد بیٹھے ہوے رو رہے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے۔ بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون کو بدرجی اور میرے پُتر بدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے۔ یہ بچن راجہ کے سُنکر بدرجی نے اُن سب رانیون اور پُتر بدھوؤن اور مترون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدرجی نے دھیرج دیا۔ تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن آدک سب پُتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے۔ میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے میرے سو پُتر پراکرمی راجکمار جنکے چرترون کو دن بہت پرسن کرا اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن ہوا کرتا تھا۔ جابلی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چرترون کو سُنکر خوش ہوا کرتا تھا۔ آج وہ سب مارے گئے۔ کوئی پانی دیوا بھی نہین رہا۔ اب مجھے پراتہ کال اُٹھ کر ہے تاشدا ہے مہاراج! ہے لوکناتھ! کون کہیگا؟ ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم سے جیت سکتا ہون۔ اور کرن میرا منتری سب کو جیت سکتا ہے۔ اسکے سوا کرپاچارج۔ بھیشم جی۔

مہابھارت

شلیہ پرب

یعنی

مہابھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شلیہ کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بے کیفیت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری ناراین اور نروتم نر اور سرسوتی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین —

سنجے جے نے کہا کہ ہے مہاگیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے بزرگون کے چرترون کو سنکر سیر نہین ہوتا ہون۔ ویشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمندر مین ڈوبا ہوا دکھی ہا ہے کرن ہا ہے کرن بارمبار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا — اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا — پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شلیہ کو سیناپت بنا کر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا — اور مہا گھور جدھ شلیہ اور پانڈون سے ہوا — بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شلیہ نے مار ڈالی — پیچھے شلیہ بھی دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بے کیفیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے تنہا کر کے گہرے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا — پانڈون نے اس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہا رتھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا — بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھوی پر گرا دیا — درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما نے رات کے سمے مار ڈالا — پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور مہاراج منا رنین روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوے — اور بالک سے لیکر بڑے تک سب شوک سمندر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پتر بدھوؤن سمیت بدُر جی اور اپنے مترون کے ساتھ کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نروتم (نرون مین اتم) گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شل بھی مارا گیا اور سوا اُسکے راجہ اُدلوک اور شکنی کا مہوبج سنسپتک، راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بھیم نے توڑ ڈالا - اب وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یدھامنیو پربھدرک پانچال دیش اور چیدی دیش کی سینا آپکے سب پتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی اور گھوڑے - رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے - پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ساتکی سات آدمی اُن کے اور آپکی سینا مین سے کرپاچارج - کرت برما - اسوتھاما تین آدمی باقی بچے ہین - رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جدھ پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اُٹھارہ چھوہنی دل سب مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین - بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا بدُر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدُر جی سے یہ کہنے لگا کہ ہے بھائی ! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے - اب سوا تمھارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اشٹ مترون نے جو اُسکے ارد گرد بیٹھے ہوے رو رہے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون کو گاندھاری اور میرے پتر بدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدُر جی نے اُن سب رانیون اور پتر بدھوؤن اور مترون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدُر جی نے دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت ! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن آدک سب پتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے میرے سو پتر پراکرمی راجکمار جنکے چترون کو دن پرت سُنکر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگاکر مین پرسن ہوا کرتا تھا - جاہی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چترون کو سُنکر خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دیوا بھی نہین رہا - اب مجھے پراتہ کال اُٹھکر کہ جیتے تا شہا ہے مہاراج ! ہے لوک ناتھ ! کون کہیگا ؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم سے جیت سکتا ہون - اور کرن مہا استری سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سوا کرپاچارج - بھیشم جی -

درونا چارج اور ہزارون راجہ جب میرے ساتھہ مین تو پانڈون کے بچے کرنے مین کچھہ سندیہہ نہین ہے۔ آج وہ پراکرمی راجہ سب بھائیون اور مترون سمیت رن بھوم مین ٹپرا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاپ وان بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھہ سے مارے گئے اور شستر ودیا مین بڑے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور راجہ جیدرتھہ و بھگدت آدک بڑے سوربیر راجہ پانڈون کے ہاتھہ سے مارے گئے وہان سواے پرالبدھہ کے کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر نواس کرونگا بھیم سین جس نے سب میرے پترون کو مارا ہے اسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈون کے آدھین ہوکر کیونکر اپنی اوستھا پوری کر ونگا۔ ہے سنجے! اب مجھہ کو سارا برتانت سناؤ کہ کیونکر یہہ سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھہ سے مارا گیا؟۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ۔ پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا اور سب راجا اور سینا کے لوگ بھاگے۔ ہاتھیون سے ٹکر کھاکر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھاکر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھہ کرنے کو چلا اور پھر پانڈون اور درجودھن کے آپس مین جدھہ ہونے لگا۔ بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھہ سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا۔ اور دھرشٹ دمن اور شکنی کا پرس پر سنگرام ہوا۔ پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھہ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا۔ تب آپ کی سینا پھر بھاگی اوس وقت مین درجودھن سوربیرتا اپورب (بے نظیر) دکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اوسنے دیکھا کہ سینا بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈون کے ہاتھہ سے بچ جاؤگے؟۔ سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے۔ تم میرے ساتھہ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھہ مت دکھاؤ۔ سب اکٹھے ہوکر لڑو راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھہ ہوکر سنگرام کرنے لگے۔ اسوتھاما ان جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب بھی تم پانڈون سے سندھی صلح کرلو۔ دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین۔ کرن بھی ارجن کے ہاتھہ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہوجاویگا۔ سری کرشن جی پانڈون کو سمجھاکر سندھی کرا دینگے آدھا راج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے۔ تم بھی بدھی وان ہو اچھی طرح سمجھہ لو۔ راجہ درجودھن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھاما ان جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے۔ آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن ان باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوے دروپدی کو بال کھینچکر دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کی تھی۔ اور پھر ابھمنیو کو مار ڈالا اور بہت سے سوربیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کر کے صلح کر لینگے - اب سوائے جدھ کے اور کوئی اُپائے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کورون کی سینا کا بہت بُرا حال دیکھ کر کرپا اور دیا کی کھان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جا کر دھرم سنجکت بولے کہ جبتک تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ سنگرام کرکے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جدھ سے بڑھکر کوئی دھرم کشتری کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہ ہی دھرم سمجھ کر مارے گئے اب مین تمھاری ہت کا بچن کہتا ہون اسکو ساودھان ہو کر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سُکھ اور راج پر بندھ کیا جاتا ہے وہ سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سُکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کر کے جدھ کرنے والا مہا پراکرمی ارجن دیوتا ون سے بھی اجے ہے اسکے بانر چنہہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش جو اندر بجر سے بھی شیش ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اسکا بجر دیکھکر ہماری سینا کیا پمان ہو رہی ہے جیسے اگن سوکھے ہوئے بن کو جلاتا ہے اسی پرکار یہ دونون سور بیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھا ئمان ہو رہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھکر مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری ان کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوئے سترہ دن بیت گئے کیسے کیسے اجے اور مہا پراکرمی سورہیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوئے لاکھون آدمیون سے رکشا کیے ہوئے مار ڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو جیتے کرے بھیم سین نے جو بھری سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رو دھر ہزارون آدمیون کے سامنے اس نے پرسن ہو کر پان کیا اور وہ جو پرن اسکا باقی رہا ہے اسے بھی ضرور ہی پورا کریگا رن مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے دہ وہ نیچ کرم سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہو رہے ہین ان کا بدلا اب تم کو پراپت ہو رہا ہے ہے درجودھن جس طرح تم نے راج پایا ہے اسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پر ورشت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اُپائے کرنا اچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو پانڈون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اُپائے نہین دیکھتا ہون اسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت کرپا کی مورت راجہ جدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا کہنا نہ راجہ جدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرا دونگا جو تم میرا کہنا نہین مانو گے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوئے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپا چارج جی درجودھن سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہو گئے -

راجہ درجودھن کرپا چارج جی کے کلیان دائی بچن سُنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہو رہا اور تھوڑی دیر سوچ بچار کر کے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سنا تمھارے کلیان کاری بچن مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرتُّبس (موت کے بس) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا فیاض راجہ جدھشٹر پانسون کے جوئے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے بھرشٹ ہو کر بن بن کلیش اٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی دوت ہوکر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے اُن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اس بات کو آپنے بچار انہین ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی دروپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین لیا ان باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون انہون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے کیشو جی بہت دکھی ہین ہم اُن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو پرتگیا کی اور اسی طرح بھیم سین نے جو جو پرتگیا کی اُس کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسی کمارون کے سر دیسا اور ورشٹ دمن سکھنڈی کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دکھ دئیے دروپدی نے ہمارے ناش ہونے کے کارن تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سو بھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے بھلا اُن کا راج ہو جانے پر مین ساری پرتھی کا راج کرکے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہوکر رہونگا آپ کے پرے بچن سے کیونکر سندھی کرلون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو سرون کیا بہت دیش جیتے ان کا پوشن کیا شترون کے ستک پر پانون رکھکر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین سکھ بھوگے نہین ہمارا چاہا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام کرکے پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نہ کہ بن کو جا تپ کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام مین جدھ کرکے مارے گئے وہ اندرلوک مین سکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر ان لوگون کو پاؤنگا یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کر کے وہان سے درجودھن چل کر سرستی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر اُلٹے چلے آئے اور راجہ شلیہ دھرت سین - سکنی - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما - سکھن - ارشٹ سین - دھرت سین - جیت سین یہ سب راجا لوگ رات کو نواس کرکے پرات کال اکٹھے ہوئے اور سبھا کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاؤن کو لیکر اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرسنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش کرنے والے پرشن چت میرو پربت سمان اچل سوامی کارتک جی کے سمان اور شبد مین نندی گن سمان بل مین وایو اور گرڑ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور سکھ چندرمان سمان جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سار ربل پراکرم مین اچھے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے چارون بید اور پانچوان اتیہاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے اور تپ کرنے سے شیو جی مہاراج کو جس نے ارادھن کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج سے ایسی استری کے گربھ مین آکر اوتپن ہونے والے جو یونی سے اوتپن نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات اوپمان رہت مین سب بدیاؤن کے جاننے والے گنون کے سہارے سارے انگ جسکے بہت شوبھایمان ہین نہ کہ سکے سندر سروپ والے ہین آپ شریمان ہین جسکو سیناپت کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شلیہ سوامی کارتک جی کے سمان اپکار کرنے والا شورا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا شری سینا کا سوامی جو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہا کہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن
مہا پراکرمی ہین مگر مین اُن کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمہارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو
بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور
طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا - ارجن نے اپنے دوتون سے سنا
اور جاکر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مادھو جی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے -
آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنے والے ہین جو اُچت ہو وہ کیجیے - یہ بچن ارجن کا سنکر کیشو جی راجہ یدھشٹر
سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج یدھشٹر! مین راجہ شل آپ کے ماما ن کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ
بڑا پراکرمی تیجسوی بہت لاگو تا سنجکت ہے جدھ مین بھیشم پتا مہ اور درونا چاریج جی اور کرن
کے ویسا ہی ہے - لیکن اُن سے بھی ادھک اُسکو جانو سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور شنگھ کے سمان گرج گرج کر
گھومے گا - دھرشٹ دمن اور سکھنڈی آدک اُس سے جدھ نہین کر سکتے ہین - ہان تم کو اُس سے جدھ کرنا اُچت
ہے - آپ کے سواے اور کسی کو اُس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون - آپ اُس سے جدھ کر کے بجے کرین
جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ بجے کرلین گے تب درجودھن کی سینا نراس ہو جاویگی
آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے - یہ کہکر کرشن جی نے سندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے - اور
پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سو گئے -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شل کا سیناپت ہونا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

چتر سین ست سین سوکھین کرن کے پتر ون کا مارا جانا بھیم و شل کا جدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چاریج جی اور کرن کے مارے جانے پر
جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جدھ کر کے دھرمراج یدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ - سنجے
بولے کہ ہے نردھم - شترون کو بجے کرنے والے ! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہوتے ہی راجہ شل سیناپتی ہوکر راجہ
درجودھن سے ملا اور اُسکا سنمان کر کے اپنی سینا کا سرتو بھدر بیوہ رچکر شبری سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر
سوار ہوکر رن بھوم مین شوبھا مان ہوا - اُسکے جوش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا - اور
اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھوم مین آئے - اِسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون
کے سنمکھ چلے - راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سورویرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام
نہ کرے - ہمارے سب کے ساتھ لڑے - جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا - پھر مہارتھی دھرشٹ دمن ورستا کی
تو اسو تھاما ن کے سنمکھ چلے اور راجہ یدھشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا - ارجن کرت برما
سے اور سنسپتکون کے بھاری سموہ سے - اور سوکمنا نام کشتری اور بھیم سین کرپا چاریج کے سنمکھ ہوئے - اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے ۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے
اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام
مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی ۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی (پیادہ سپاہی) سینا اور
رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے ۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار ۔ ہاتھی چھ ہزار ۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی
سینا باقی رہی تھی ۔ جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون
کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے ۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار
کو اپنے اپنے شسترون سے مارا ۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا ۔ شکت ۔ تومر پرس بھج
گدا ۔ ترسول ۔ مگدر ۔ بل ادک شسترون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانا پرکار کے شبد
کر رہے تھے ۔ کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اُڑ گئی ۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا ۔ جو پرتھی پر گر پڑا پھر اٹھ
نہ سکا ۔ گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا ۔ اس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری
ہوئی سینا چھنّ بھنّ ہونے لگی ۔ بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا
چورن کر دیا ۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اڑا دیے ۔ اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ
مین آن کر آگے بڑھا ادھر سے نکل ادھر سے چتر سین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرسپر سنگرام کرتے رہے ۔ ایک نے
دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا ۔ پھر چتر سین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ
ڈالا ۔ گھوڑون کو مار دیا ۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چتر سین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور
بادل کے سمان گرجنے لگا ۔ چتر سین کا شریر رتھ پر گر پڑا ۔ تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی
پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے ! دھنّ ہے !! ۔ تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی
کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شسترون کی برکھا شروع کی ۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون
سے سنگرام کرنے لگا ۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ۔ اُن دونون سوربیرون
نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا ۔ اور اُسکے رتھ بان کو پرتھی پر گرا دیا ۔ تب نکل نے زور سے شکتی ستّ سین
کے ہردے مین ماری ۔ اُسکے لگتے ہی ستّ سین گر پڑا ۔ سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون
کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھی پر گرا دیا اور بڑا آنند کیا ۔ تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے
اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا ۔ کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہا کار آپ کی
سینا مین پرگٹ ہوا ۔ تب شل اور درجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا ۔
مہاتما نکل نے اپنی ہستت لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور تیزی) سے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا ۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یدھشٹر نے نکل کو
اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے ۔ تب تمھاری سینا کے سوربیر بھیبیت ہوکر بھاگے
اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی ۔ اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے ۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو
روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا ۔ اور اتینت کرودھ سے راجہ شل نے یدھشٹر کے دیکھتے ہوے
پانڈون کی سینا کو بھگا دیا ۔ بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسُرون کا پہلے جدھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت شگن پرگٹ ہوئے اُلکا پات ہوا چیل اور گدھ سوربیرون کے سرون پر ورشٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوربیرون کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مار کر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل کر دیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آشکت ہو کر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے اپنے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کر دیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور اُلوک پانڈون کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ حملہ کر کے دروپدی کے پانچون پترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو بہت گھایل کر دیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا - وہ گدا کے لگتے ہی رُدھر بمن کرتا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہو گیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہو کر بھیم سین سے گدا جدھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدھ دیکھ کر دونون سینا کے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچ پا کر دریودھن کے مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچا کر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا جدھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے بھیم سین کے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لے راجہ بھوج سے جدھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے پتر کے ساتھ سہدیو سے جدھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے پتر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون گھوڑے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے گرز سے مار کر جو گرجا اور پچھلے دُکھ یاد کر کے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرا دیا اور پھر راجہ شل کے سامنے ہو کر اُسکے رتھ کے گھوڑے مار ڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کر دیا اُسی تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہو گیا -

اتی سری امرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدھ تیسرا ادھیائے -

چوتھا ادھیائے

بڑا جدھ کر کے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدھ کو برنن کر کے کہا کہ ہے دھرتراشٹ! شل اور بلدیوجی کے سوائے بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی منش نہین ہو سکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی اور شل کے گدا کو بھی سوائے بھیم سین کے اور کوئی نہین سہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے ہاتھی کے سمان خوب گدا جدھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رُدھر مین لپت ہو گئے جیسے

کنشک برکش پھول آنے پر سرخ ہو جاتا ہے۔ پھر دونون سور بیر لوہے کے ڈنڈے لے کر بہ بس پر جُدھ کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل پرتھی پر پڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوے تھے۔ کرپا چارج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا اور کہنے لگا کہ سور بیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب نہین دیا درجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جُدھ کرنے کو آیا پانڈون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جُدھ کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سور بیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان کے بہ بس مار کر درجودھن نے بیہوش کر دیا تب بہت سے سور بیرون نے پانڈون کی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے سشکنی اور کرت برما اور بہت سے سور بیرون نے پانڈون کی سینا کی بیگ کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر بہ بس بڑا بھاری جُدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہو کر کرپا چارج جی سے کہنے لگا کہ مجھے راجہ جُدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جُدھشٹر کے سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جُدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جُدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔ راجہ جُدھشٹر کی رکشا کو مہابیر آ گئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے سشکنی نے نکل سے سنگرام کیا اور بہ بس گھور جُدھ جاری رہا۔ راجہ جُدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جُدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا دونون دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر جُدھ کرنے لگے۔ تب ستاکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جُدھ کیا۔ اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جُدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہو گیا۔ پھر ساودھان ہو کر جُدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جُدھشٹر نے اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سپھل ہوگا؟ اُنھون نے مجھکو اُپدیش دیا ہے کہ تو شل کو ماریگا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسی گھڑی بھیم سین نے ایسا جُدھ کیا کہ دونون لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدر دیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔" اتنے ہی مین بھیم سین نے آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور بہ بس جُدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام کیا۔ ارجن نے گرو کا اپمان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا (مندمکان کرنیوالے) اسوتھامان جی نے لوہے کا موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہا گھور پرگد ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوے۔ یہ کشتری نہایت دلیری سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کر کے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنیپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھ کر اُسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین
نے جدھشٹر کی سہاے کی۔ راجہ شل اپنے تینوں مہارتھی بھانجوں سے پربل جدھ کرتا رہا۔ پھر راجہ شل نے
پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلون کو تتر بتر کر دیتی ہے۔ بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو
روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا۔ شل نے راجہ جدھشٹر اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے
تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے
راجہ شل کی پرشنسا سنگرام بھوم مین کی سار ان بھوم (میدان جنگ) ادھر ادھر مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون
ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا
کہ اب پانڈون کو جیت لونگا۔ درجودھن نے بھیم سین کی دھجا۔ جو اتینت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹے چھوٹے گھنگھرؤن سے بھوشت
تھی گرادی۔ بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرادیا۔ اور ایسا زور سے بھرا مارا
کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا۔ اُسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بیکل بیبس ہو کر رتھ پر پڑے ہوے درجودھن
کو لیکر بھاگے۔ کورون کی سینا مین بڑا شور و غل مچا۔ پھر اسوتھاما جی اور کرپاچاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو
رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا۔ تب اُسکو ہوش آیا۔ پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کرکے ہزارون سوربیرون کو اپنے
بانون سے پرتھی پر گرادیا۔ جس طرف کو دھرمراج جدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا
پھاڑتا ہوا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے اُنکی پرشنسا کی۔ دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو! اب مین مدردیش کے
راجہ شل اپنے ماما سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اُسکو جیتنا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھکو مارا تو مین سُرگ
پاؤنگا۔ نکل۔ سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہو جائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا
کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون۔ یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا۔ پانڈون
کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے۔ کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی
جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا۔ اب دونون سوربیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا اُستھت
ہوگئین اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتیگا یا شل۔ ہے راجہ دھرتراشٹر! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے
تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا۔ پھر بھیم سین نے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام
کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سوربیرون کو اُسنے گھایل کر دیا کسی کو اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن
بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہو کر بڑا بھاری
جدھ کیا اُسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنگھرو اور سنہرے زری لگے ہوے تھے گرادی سوربیر بھیم سین نے اپنی گدا کی
مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا
تب کرپاچاریہ جی اپنے رتھ مین ڈال کر اُسکو دور لے گئے کورون کی سینا مین یہ حال دیکھکر بڑا ہاہاکار ہوا راجہ شل کرودھ
کرکے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین اشکت ہو کر بڑے بیگ سے گرجتے ہوے
اگن روپ اتینت پرکاشمان اور گرڈنڈی والی سورن اور رتنون سے جڑت اگن سمروپ جوالا ان جھرون اور چمکدار
کے بھسم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہاپاش کے سمان کو سوربیرون کے پر دے اور انکھ کا گھنا

کان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکار راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برھماجی کی وہی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری - ہے راجہ دھرتراشٹ اُس پرکا شمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان گرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھجا کے سمان رتھ سے گر پڑا - اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیئے سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدردیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑا -

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा अति बलवान

کر سنگرام جیتے بھو راجا بجئی بل کی کھان	سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے او بجائے نشان
सुनो जुद्ध कोरव और पांडव चलेउब जायनिशान	कारसंग्राम जीतेवहुराजाबिजई बलका खान ॥०
دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان	درجودھن تک جائے ملیو شل سیوا بس کیو آن
दुरयोधनमगुजायमिल्योशल्यसेवावसकियोआन	धर्मराज अपने भानेजेकीकीरतकरत बखान ॥
راچھس سوں راچھس ملے تب لگے کرن گن گان	جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
जब रण माहिं करनको मारो अर्जुन बलकी खान	राक्षससे राक्षसमिल्लेनबलगोकारनगुणगान
تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بہت جان	لے سینا سنگھ بھو راجا کورو جدھ کیو آن
लय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन	नव सेनापति शल्य को कीनो दुर्योधन मद जान
راجہ شل سنگرام کورو سے پانڈو دل بلکھان	کیے پربل سنگرام شل نے مارے بھو بلوان
किये प्रबल संग्राम शल्य ने मारे बहु बलवान	राजा शल्य संग्राम घोरसे पांडव दल बिलखान
جیت نجائے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان	دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیے جگ تپ دان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर शुभ किये जग तप दान	जीत न जाय शल्य अति योधा बोले श्री भगवान
کر سنگرام مارو ماماں کو لیو ہوئے پر دان	سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
सुनत वचन श्रीकृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सरतान	करसंग्राम मारो मामा को लेवहु यह बरदान
کینو پربل جدھ ماما سوں بھرشٹ جگل بلوان	کیو بکل سینا دل پانڈو چھن میں شل بل کھان
किया विकल सेना दल पांडव छिनमें शल्यबलखान	कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान
تب سے شکست جدھشٹر دھایو مارو شل بلوان	دھرمراج سری رام کرپا سوں جیتو شل بردان
धर्म राज श्रीराम कृपासों जीतो शल्य बरदान	तबले शक्ति युधिष्ठिर धायो मारो शल्य बलवान

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوئے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی بڑا کُش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آشکت ہوکر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور بہ سپر جوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہا ہا کار کوروُون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب وطاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بیجے کرکے اُسکا جس سنسار مین کھیات ہوگیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ کیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اتنت گھایل کردیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپا چارج جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروی سینا بے ہمت ہوکر بھاگی - پھر پانچال دیشی سینا نے کوروُون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری دردیشی سینا کو ہنش کرتی ہے سے کرپا چارج جی اور اسوتھاما جی ! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سنکر کرپا چارج جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھاما اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹ دمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پانون کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹ دمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چورن کرایا دھرشٹ دمن گدا لے کر رتھ سے اوترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹ دمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروی سینا یہ حال دیکھ کر بے ہمت ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی پھر کرشن کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹ دمن اور اسوتھاما نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ اکرن او شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہوگئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور میدان جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے ادھر اُدھر دوڑ کر پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو ! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو ؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو درد کر کے پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور دردیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ یکت تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سوربیر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور
گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے جدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھونت
ہوکر سات سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اُداس
ہوکر پیٹھ پھیر کر بھاگی۔ تب کرپاچارج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جدھ کرنا شروع
کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین ہمارا درجودھن دربدھی جب تک نہین مارا
جاویگا تب تک بہت سے سوربیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے منیشرون
اور آپ جیسے رکھی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا
تھا تو بدر جی اور سادھ لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری
راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہوگیا ہے۔ ہزارون راجہ اس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب
وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی
ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوئے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن
بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کرلیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے پرنت
اس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ قتل پھر بھوم راجہ جدھشٹر کو نہین دونگا۔ اس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ
رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کسطرح
بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پرلیشر کا کوپ اُنپر
ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہوکر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی
ہٹ کرنے اور تمھارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک
نیتی اور شادھ بھاؤنا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن
کی ہٹ سے وہ اور اُنکا راج ناش ہوا اور تمھارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کرکے راج
کرو یہ بات کہکر اُنھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا آرمبھ کیا
اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا کسی کی ٹانگ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہوگیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون
کے ڈھیر ہوگئے اور رودھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپکے پتر کی سینا ارجن سے پیٹھ پھیر ہوکر بھاگی۔ ہے
مہاراج! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے پہیے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے
گھوڑے لیے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنکی سونڈون اور شریرون سے خون کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان
دوڑاتے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ تب ہی سوربیر تمھاری سینا کے دھرشٹ ڈمن
اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین سے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے۔ تمھارا بلوان پتر سینا کے بل سے ہین ہوکر شکنی
کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو تمھاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام
کرتی ہین سب یا آدمی فوج اکٹھی ہوکر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمھاری جیت ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح
سے بہت سی سینا اکٹھی کرکے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا۔ تب وہ مہاپراکرمی پانڈو جیسکے سارتھی سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچون کو چھوڑکر ہاتھیون کو مارتا ہوا آگے بڑھا۔ وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی زخمی ہوکر بہتی پر گر پڑتے تھے۔ بھیم سین نے متوالے ہاتھی کی سنبھال کی اور ہاتھ مین لے کر ہاتھیون کی سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا۔ پھر کرودھ جیت راجہ یدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک مین بھیجا۔ درجودھن کو بہت سے سورمیر ڈھونڈھنے لگے۔ بہتون نے درجودھن کو مرا سمانا۔ کسی نے کہا کہ اب درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اُس نے کرا دیا ہے۔ ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لے کر وہان پہونچا جہان کر پاچارج تھے۔ اُس جگہ دھرشٹ دمن پانچال دیش کی سینا لیے ہوئے جُدھ کرتا تھا۔ وہان ہم سے دھرشٹ دمن نے گھور جُدھ کیا۔ اور بہت سے سورمیرون کو مارکر دھرشٹ دمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا۔ پھر مہاپراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اُسنے مجھ کو تیر برساتے ہوئے پکڑ لیا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا۔ اور مین مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا۔ اُدھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا جُدھ ہونے لگا۔ تب مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُن کا سنگرام دیکھتا رہا۔ بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا۔ تب مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اُسکو ملایا۔ اُس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن سُبانت جنتر بھوری بل روی جیت سین سوجات شتر تھے اور مُوچن نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا۔ اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا۔ سب بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرسن ہوا اور اپنا جنم سوپھل مانا۔ سنجے نے کہا کہ ہے مہاراج! اٹھارہ دن سے دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اُسکے مارے جانے پر آپکے مہا بلی تیر درجودھن نے بڑا بھاری سنگرام کرکے پانڈون کی سینا کے سورمیرون کو مارا اور بہت تیرون سے گھیرا اُسوقت مین نے بہت تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا۔ سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹر کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے۔ بھیشم جی۔ درون آچارج۔ اور راجہ شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا۔ شکنی کا تیر پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے۔ اُن کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے۔ اُس دُشٹ شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج پھل کے جو سب مین راجہ یدھشٹر جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیے جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو مار ڈالونگا۔ تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو شترو سینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا۔ ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگرام کرتے ہوئے چلے تب شکنی ارجن کے سنکہار اور سوسرشن کے بھیم سین کے ساتھ اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے۔ راجہ درجودھن نے برسا اس سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا۔ اور تھوڑی دیر مین چیتنہ ہوکر اپنے تیکشن تیر درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا۔ اور درجودھن

لہ ... کُردوو...

لگے سارے بستر خون مین تر ہو گئے ۔ ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا ۔ انھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ستکرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرما سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرما نے کچھ جواب نہ دیا اور کھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرما کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرما گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرما کے تیرون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا ۔ اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا ۔ اور تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی ۔ تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سور بیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو ؟ شکنی نے اس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا ۔ تب مہا پراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا ۔ سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر کو جیتا تھا ۔ آج اس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرونگا ۔ یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا ۔ پھر اس اچے مہا پراکرمی سہدیو نے شکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا ۔ یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا ۔ کرودھ مین بھرے سہدیو نے پھل ماتر مین اسکا سر بھی کاٹ لیا ۔ ہے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی ۔ سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا ۔ اور بہت سے راجاؤن نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اسکی استت کری ۔ اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہا دشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شل پرب شکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! شکنی اور اسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ سنجکت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا ۔ ہے راجہ! گیارہ چھونی دل مین سے اس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا ۔ اور سب راجہ لوگ مارے گئے ۔ اس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اس وقت بڑا سنگرام کیا ۔ پرنتو پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا ۔ تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر ہٹ گیا ۔ اس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچ ہزار گھوڑے ۔ دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخرکار دریودھن اکیلا میدان جنگ سے ہٹ کر بہت بڑے گھوڑوں کے رتھ کو دکھ کر بے دھڑک
کو بھاگا - اور ودر جی کے بچن کو یاد کر کے کہ انھوں نے کہدیا تھا کہ دریودھن بہت سے کشتریوں کا ناش کر کے مارا
جاویگا" اپنے ہردے میں بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپکی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے
اور دھرشٹ دمن نے اپنی سینا کو لے کر جتنی سینا دریودھن کی باقی بچی تھی سب کو مارڈالا - وہ سوار ہیرا ارجن اور دھرشٹ دمن
تمہاری سینا کو مار کر پرسن ہو کر اونچے سروں سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹر ! سوائے کرپاچاریہ
اور اسوتھاماں - کرت برما اور آپکے پتر دریودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا میں باقی نہیں بچا - میں سب کو
مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ دریودھن کہاں بھاگ کر چلا گیا ؟ اسکو پکڑو !
یہ بچن سنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو دریودھن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا پھل ہوگا
اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج آکسمات پرگٹ
ہو گئے اور ساتکی سے کہا کہ ہے دھاما ہوا اس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو
ڈنڈوت کر کے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا - میں نے اسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اتار کر اسی
جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کر کے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا
اور میرا تمام جسم خون میں آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو میں نے راجہ دریودھن
کو دیکھا کہ آنکھوں سے آنسو گراتا ہوا اور دکھی تمام بدن خون میں بھرا ہوا اکیلا بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا
ہے - میں راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ دریودھن سے اس وقت بولا نہیں جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا -
ایک مہورت اسکے پاس کھڑا رہا پھر میں نے اپنا حال راجہ دریودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا سری
بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہیں - انھوں نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے -
یہ حال سنکر راجہ دریودھن تھوڑی دیر شوک میں بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اسنے نہیں پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا
تھا ہوش حواس بر جا نہ تھے پھر میں نے اسکو سمجھایا اور اپنا نام سنایا تب وہ رو کر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت
رویا اور پھر سچیت سا ہو کر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا میں اور بھی کوئی آج کے سنگرام میں بچا ہے ؟ - میں نے جو آنکھ سے
دیکھا تھا کہدیا کہ سوا سے کرپاچاریہ و اسوتھاماں اور کرت برما کے اور کوئی نہیں بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر نکلگیا ہو تو
اسکی خبر نہیں ہے - بیاس جی سے میں نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہیں - اپ سنگرام سے دکھی ہو کر یہاں آئے
میرے بچن سنکر دریودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اور رو کر کہنے لگا کہ ہے
سنجے یا راجہ دھراج گیان نیتر رکھنے والے ہمارے چچاجی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال
جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہو کے رہی - کب خیال میں آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا
پراکرمی اور درونا چاریہ جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شلیہ سے جو دھا مہارتھی مارے جاویں گے
پانڈوں کے سہائے کرنے والے سری کرشن جی ہیں نہیں تو میں پانڈوں سے اکیلا سمجھ لیتا اس تدبیر کے آگے
پیش نہیں جاتی - بڑے اچنبھے کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور وہ چھتیر اسکا باپ مار گیا - ارجن
کے سر میں درد بھی نہیں ہوا - ناحق بردہ چھتیر کے سر کے سو ٹکرے ہو گئے - اور یہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا کہ بھیشم جی

دروناچارج - کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سنائے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب یدھشٹر انکی سہاے کرے تو ان کو کون جیت سکے - جو بدر جی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھکو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا - اور بیکنٹھ مین جہان اور بہت سے سور بیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ مین اس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہوجاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جا ہے جسقدر گھرا جل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آتی تھی وہ ہو کر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدر جی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آتی تھی ہوگئی -

بھجن
भजन

درجودھن سر دھن پچھتاوے　　گیارہ چھوہنی دل ہار وگنوا اب کچھو بن نہین آوے

दुर्योधन सिर धुन पछतावे ✢ ✢
ग्यारे छोनी दल सारो गयो अब कछु बन नहिं आवे

شرن مارم تن کیو چھلنی تیاگن تن جیہ آوے　　بدر بچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے

सरन मार सम तन कियो छलनी त्यागो तन जिय आवे
बिदुर बचन सुमिरन कर मन से शोक ब्याकुल तन तावे

بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جش جگ گاوے　　گھور یدھ کر تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے

भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे
घोर युद्ध कर तिन तिनु त्यागो यह कलंक नहिं जावे

سنجے درجودھن سمجھایو تہ کون کچھو نہین بھاوے　　مات پتا سون جا کے کہیو بھاوی سب کروا دے

सनजय दुर्योधन समुझाये तेहिं को कछु नहिं भावे
मात पिता सों जाके कहियो भावि सब करवावे

مور پرا سبے سمرن کرکے شوک مگن ہوجاوے　　چرن پکڑ سمجھاد ہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے

चरण पकर समझाव सनजय अब कछु हाथ न आवे
मोर पराजय सुमिरन करके शोक मगन होजावे

مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ مم جش گاوے　　سور سمر تن تج کے ہر کٹ سری رام پور جاوے

मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे
सूर समर तन तजके हरषित श्रीराम पुर जावे

راجہ دھرتراشٹر سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نہ کرین پانڈوون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون سے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون نلش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن اتی دکھی اس تالاب مین جسکے کنارے پر کھڑا ہو کر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کر گیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھامان - کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوے رتھون پر سوار اسی طرف آنکلے اور مجھے دور سے دیکھ کر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب

...گئے یہ کلنک کبھی نہین مٹیگا ۔ سنجے ماتا پتا کو سمجھا دیجیو کہ بھاوی نے اپنا ہونی بات کر دی اب شوک کیا کیجیے کچھ فائدہ نہین میری طرف سے چرن پکڑ کے سمجھا دینا ۔ مین تو امرپور بیکنٹھ مین

مین پرویش کر گئے ہین - اسوتھاما ان جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شترون سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو جیت کرین - درجودھن کی بیاکلتا اور مہا دکھ کا بچار کرکے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے - پھر پیار تھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر مجھے اچھے رتھ پر سوار کرا کے اپنے ڈیرون کو لے گئے - تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب - درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اسکا تالاب مین پرویش کرنا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس پہنچے بہت اور تھکے ہوے بیٹھ گئے - وہان استریون کے بلاپ سے برا حال ہو رہا تھا - استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہا دکھی اور بیاکل ہو رہے تھے - سب نے یوتس سے صلاح کرکے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور کو چلے - اس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا - جن استریون کے پت - بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین - جن کومل استریون کے منھ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے - روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین - پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی ہی مین جس قدر ہو سکا بڑے قیمتی بستر - چاندی سونے کے برتن خچرون پر لاد کر وہان سے بھاگے - کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا - یوتس نے اس بڑے پردار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور ان کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ اکشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کر کے جیت پائی - جس سو مادل کے آگے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اس دل کو مہا پراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا - جب استریون کا بلاپ کول چیت راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے سنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا - جب اس بھاری پروار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدر جی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر انھون نے یوتس کو ان استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پتر! کورون کی سینا کے ناش ہونے پر پرا بدھ سے تم جیتے ہو - نہین تو رنواس کا برا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا - تب یوتس نے بدر جی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا - درجودھن کے رنواس کا برا حال ہوا - کیشو جی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا لے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون - بدر جی نے یوتس کی بہت بڑائی کر کے کہا کہ ہے پتر! تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کرکے یہان پہونچا دیا - یہ ہی اچت تھا - اب سواے تمھارے یا راجہ جدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا - اب راجہ دھرتراشٹر اندھے تبا کی لاٹھی تو ایک ہی

ٹھہر رہا ہے - اور سب تو اپنے اپنے ادھر سے ادھر گئے - اب رات کال ہونے پر راجہ چندرشیکھر کے پاس ہم بھی جانا - اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ - یوتس نے راجہ اور رانی کو جا کر ڈنڈوت کی - راجہ دھرتراشٹر نے اپنے دھرماتما پتر کو آشیرواد دی - رانی گاندھاری نے شوک سے یوتس کو پیار کر کے پاس بٹھا کر سب حال پوچھا - نگر میں بلاپ کا بیج ہونا شروع ہوا - گھر گھر میں سب راجاؤں کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب میں جا چھپنا مشہور ہو کر بڑا بھاری شوک نگر باسیوں کو ہوا - جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن نے جیتے جی تمام سوربیر پانڈوں سے بیر کر کے انکو پانچ گانوں بھی نہیں دیئے - اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈوں پر کئے - اسکا بدلا نارائن نے درجودھن کو دیا - یوتس درجودھن کے رنواس کو ہستناپور میں پہونچا کر اپنے گھر جا کر پلنگ پر لیٹ رہا - تمام رات اسکو نیند نہیں آئی - لاکھوں کروڑوں سوربیروں کا سنگرام میں مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹر کے پتروں کا مہا سنگرام میں سنتان کا ناش ہو کر مہا دکھ پراپت ہونا - اسی چنتا میں رہا - سارے نگر باسی چندرشیکھر کو دھن یا دیتے تھے اور اس اپکار کی پرشنسا کرتے تھے -

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ شلیہ اور راجہ چندرشیکھر کا بڑا بھاری سنگرام ہو کر دھرماتما چندرشیکھر نے جیت پائی - جو منش اس اتہاس کو سنتے سناتے ہیں پڑھتے پڑھاتے ہیں سو انکو دھرم راج کے انوگرہ سے سنسار میں سکھ پراپت ہو کر انت میں سُرگ ملیگی - دھرم راج کے دوت بادھا نہیں کر سکیں گے -

اتی شری مہابھارتے شلیہ پربنی - گدا پرب ... استریوں کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا ساتواں ادھیائے

شلیہ پرب حصہ اول سماپت ہوا

مہابھارت

شل پرب حصہ دوم

موسوم بہ

گدا پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھاماں کرت ورما اور کرپاچارج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلی دینا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرسوتی دیوی کو نمسکار کرکے ویشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب میں پرویش کرنیکا راجہ دہرتراشٹر کو سنایا تو دہرتراشٹر نے پوچھا کہ ہے سنجے آگے کا حال مجھے سناؤ کیونکر پانڈوؤں نے درجودھن کو جا پکڑا سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ کرپاچارج اور اسوتھاماں اور کرت ورما نے بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگ کر وہاں آنکر دم لیا جہاں درجودھن تالاب میں پرویش کر گیا تھا۔ پانڈوؤں نے درجودھن اور تینوں مہارتھیوں کی تلاش میں چاروں طرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈھتے پھرتے تھے۔ یہ تینوں مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ اٹھئے ہمکو ملائیے ہم تمہارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہیں۔ پانڈوؤنکو کیا سمجھتے ہو جو ہم سے سنگرام کرسکیں۔ ہمارا بل پراکرم آپ نے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہیں پرنتو اب سنگرام کا سمے نہیں رہا۔ میں اتینت گھایل ہو رہا ہوں اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہوں آپ بھی تھکے ہوئے ہیں کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب میں چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدھک لوگونکا راجہ یدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب میں چھپا ہوا ہے اور پانڈوؤں کا وہاں آنا

ہے راجن! اس استھان کے رہنے والوں بدھک لوگوں نے جو مرگوں کے ماس کا بیوپار لیے (بمعنی چڑیمار شکاری لوگ)

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھ کر اور ان تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر اس
بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ
دربیہ دیگا۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کرکے
سارا احوال سنایا۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور ان کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے۔ وہ
جدھشٹر کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوئے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کرکے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی
کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوئے۔ اتنے مین اور بہت دونون
نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا۔ ان کو جاتے ہوئے دیکھو پانچال دیشی
اور بچے ہوئے راجے بھی پیچھے پیچھے ہو لیئے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوئے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے
وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوئے چلے آتے
ہین۔ ہم کو آگیا دو تو ہم ان سے سنگرام کرین۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جاوین تب وہ
تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوئے جاکر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا
اور درجودھن کی بپتا کلپنا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اس بیاس جی کے تالاب
پر پہونچگئے۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر
چھل کرکے یہان آن کر سو رہا ہے۔ اب مین اسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اسکی سہاے کرین تو بھی مین درجودھن
کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرم راج! جس طرح چھل کرکے درجودھن اس
تالاب مین سوتا ہے اسی طرح چھل کرکے آپ اسکو مارو۔ تم نے سنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون
کو چھل کرکے مارا تھا۔ اور بلیست رشی کا پتر راون چھل کرکے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا۔ کنبھ کرن اسکے بھائی اور
پردار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا۔ ہے دھرم راج جدھشٹر!
جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اسی طرح تم درجودھن کو مارو۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب
کے کنارے پر جاکر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر
ہوکر اس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو۔ اٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون
کا کام نہین۔ اپنے پترون پتامہ تاد چچا بھائیون نانان مامان سسر سالون کو مرواکر اپنی جان بچانے کو یہان
آن کر پانی مین چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے۔ اٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر سے
درجودھن نے کہا کہ ہے مہاراج! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی۔ جب مین اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہوگئی تب
یہان آکر مین نے بسرام کیا۔ تم بھی بسرام کرو۔ پھر مین تمہارے آس پاس کھڑے ہوئے سوربیرون سے سنگرام
کرونگا۔ بے بھیت ہوکر یہان نہین آیا ہون۔ اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے
اب مین اس رتنون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون ہے
جدھشٹر! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون۔ اب یہ پرتھی تمہاری ہوئی۔ مین مرگ چھالا دھارن کرکے
بن کو جاؤنگا تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اٹھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل مین نواس کرکے ایسے بلاپ مت کرو۔ اپنے سوجودھن جو تم کو برچھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تم سے برچھی لے کر مین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون۔ تیری دی ہوئی برچھی کو ادھرم سے نہین لونگا۔ دان لینا کشتری کا دھرم نہین ہے۔ تجھ کو سنگرام مین بجے کرکے برچھی کو بھوگونگا۔ اب تم برچھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو۔ جب برچھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟۔ سری کرشن جی سے بلوان رکمی کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر برچھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر اب ساری برچھی کیون دیتے ہو؟۔ یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ برچھی دینا چاہتا ہے۔ اب تم برچھی کے دینے اور پراکرم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو۔ اُس سے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی برچھی نہین دی اب کیسے ساری برچھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی ساودھان نہین ہوتے ہو۔ اب تم ہم کو بجے کرکے راج کرو!۔ جب تک مین اور تم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہوگا کہ برچھی کس کی گنی جاوے اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی۔ تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے اُپائے کیے ہین ندی مین ڈبویا لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا۔ دیش سے نکال کر نرادر کیا۔ دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے۔ ہے پاپی دشٹ بدھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جدھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن سنکر اتینت پیڑامان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا پرب گدا جدھ سماپت۔

تیسرا ادھیائے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ہے سنجے! میرا تیبر ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بہت کا تھا۔ پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون۔ تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو۔ ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے۔ مین تھکا ہوا اور اتینت گھائل ہو رہا ہون تو بھی تم کو جیت سکتا ہون۔ ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا۔ جدھشٹر نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون کہ پراربدھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے۔ اب تو جس سے چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا پراربدھ سے ہم راج پاوین۔ آؤ! پہلے تو مجھ سے جدھ کرو۔ جو راجہ اندر بھی تیری سہائے کرین تو بھی تجھ کو مارونگا۔ یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اُٹھ کر جل کو چھن بھن کرکے سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوئے جل سے گدا لے کر باہر نکلا۔ اُسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال دیش کے آدمیون نے تالی بجائی۔ اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنے کا

پھل پاؤ گے - پھر جسطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ مین بھر گیا اوسکو اونچا اٹھا کر بولا کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ - یدہشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے - اور جب ابھمنیو جدہ کرنیکو گیا تو چہ مہارتھی اوسکو گھیر کر کھڑے ہو گئے - بہت آدمیون نے اوسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے نہین سنا - اور چہ مہارتھیون سے اوسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا - اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بلاتا ہے اوس وقت تیرا دھرم کہان گیا تھا؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھ اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو - کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو - اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو جو تم نے جیت لیا تو پھر بھی تمہاری ہوگی - اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور ہمارا ہے - یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سے نجات ہو کر راجہ جدہشٹر سے کہا کہ یہ مہاپاپ ہوا! تم نے بنا بچارے یہ کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے جدہ کرو - جو اسنے تم مین سے ایک کے ساتھ جدہ کر کے اسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سورمیرون کے مارنیکی اکارتھ گئی - کیا رانی کنتی کے پتر بن باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوے ہین تم نے بے سوچے سمجھے انوچت بچن کہدیا - مین تم مین درجودھن سے سنگرام کرنیکی سامرتھ نہین دیکھتا ہون - تم پانچون بھائیون مین سے سواے بھیم سین کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا ہے - راجہ جدہشٹر نے کہا کہ آپکی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون - بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا - آپ دیکھین کہ نشچے مین درجودھن کو مارونگا میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے - درجودھن نے کہا کہ زیادہ کہنے سے کیا پرو جن آؤ میرے ساتھ جدہ کرو! تمہارا بل پرگٹ ہو جائیگا - یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کر کے سامنے کھڑا ہوگیا - تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اس پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرونگا - دھرماتما جدہشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کر کے راجہ شلیہ سے پرکرمی مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سیدھا بہشت مار دیا ہے وہ میرا جدہ دیکھین - مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن کو اسکی انیت کا بدلا دونگا - آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا - یہ کہکر بھیم سین گدا لے کر درجودھن کے سامنے چلا سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ اے سورمیر بھیم سین تم اوس پاپی درجودھن کو جیتکر [illegible] کے سب چیر منداروں کے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنیکو درجودھن سے سنگرام کر کے بیجے پاؤ گے - سنجے نے کہا کہ جب دونون سورمیر سامنے کھڑے ہوے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ ہے پاپی جو جو دکھ تو نے اور دھرتراشٹر نے ہمکو اور پانڈون کو دیے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا چاہا ان سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا - درجودھن نے کہا کہ کیون شرورتا سے خالی باتون کے سوا ن گرجنا کرتا ہے ابھی تیرا بل دیکھونگا کہو جو اندر بھی تیری سہایتا کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا -

[illegible] شلیہ پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب مین درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا - تیسرا ادھیائے -

چوتھا ادھیاے

بلدیوجی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیوجی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرکے ہوے اپنے ششیون کا جدّھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھکر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب اجادن سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیوجی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو دیر تلک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیوجی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنت درجودھن بھی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے ناماں پرکار کے شوک اور سندیہ مین ششترون کے گھاؤ سے دکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیوجی اپنے ششیون بھیم سین ودرجودھن کی طرف مخاطب ہوے تو دونون سوربیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون ششیون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدّھ دیکھین۔ بلدیوجی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاؤن سمیت اور درجودھن اکیلا بیچ مین ہے بہت انگ انگ مین گھاؤ ششترون کے لگے ہوے۔ پانی اور خون شریر اور بستر ون سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیوجی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سرگ کو گئے۔ لیکن بھیم سین اور درجودھن کا جدّھ دیکھونگا۔ بلدیوجی سب راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی کو سر دے سے لگا کر سین پر وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدرجی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاشمان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاؤن کے مدھ مین شوبھایمان ہوے۔

بھجن

کنور سروپ روپ اتی سندر تن تیج مین نیارے
رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے

रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग अंग छबि न्यारे
गोर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे

نیلامبر کٹ کسین بیرگت ہل موسل کر کمل سدھارے
بھرکٹی کٹل ناسکا سندر ادھر کپول چبک ارنارے

भ्रकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक अरुणारे
नीलाम्बर कटि कसे बीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे

پیت جھنگلی کٹ سرنگ اوپرنا بر کھب کندہ آنچل دو وار دارے
اور بجوہار پشپ نو سندر کیہر شوبھن پریم متوارے

उर बनहार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे
पीत झगुली कटि सुरंग उपरना व्रषभ कंध आंचल दोउ डारे

مثو جگت اندر سبھا مین راجت ادو پب گن جنو تارے
مل سپریم سری رام کرشن سون بہو بھانت سیہ ال سے دلارے

मिल सप्रेम श्रीराम कृष्ण सों विविधि भांत हित लाड़ दुलारे
मनहुं इन्द्र सभा में राजत औरु मासन्वयु गुणानुसारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیوجی کے گورے شریر پر جیتے کپھارنہ کا بہت ہیچ تھا نیلامبر بہت ہی شوبھایمان تھا۔

بہت سندر نگمٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازوبند دونون بازوؤن پر اور کنٹھا اور بیدھ پر کار کے ہار اور ریشمی پیلے جھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھ دت پشپ مالی پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے اُن راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھایمان ہوسے جیسے تاراگن مین دو چندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیوجی اُٹھ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے کر آیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کشونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرتراشٹ اور درجودھن نے آپ کے جاننے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہتکاری بچن نہین سنتے ہین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکاپُری سے چل کر اولوی استھان مین پانڈون کے پاس آیا اور بھی کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشیہ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرسُتی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپودھن اور سیّدھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہان استتی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیوجی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچھڑون اور دودھی پاتر و جھول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیوجی کی آگیا انوسار اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیوجی نے اُسکو دیا اِس طرح بڑا جگ اور دان پُن کیا راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیوجی گئے پوری سمیت سناوین۔

اتی سری اسم کرت مہابھارت کے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیوجی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیوجی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیوجی کورکشتر کے تیرتھون اور اُس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھٹے روگ دور ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سناوین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے وہ روہنی جی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرما کا

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا
نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت
نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہو جاوے اسنے میرا کہنا نہین مانا ۔ چندرمان چھئی روگ
ہو جانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول سب سوا دہ ہوگئی دیوتاؤن کو یہ حال
معلوم ہو کر دکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کر کے دکش پرجاپت کے
پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دکھ ہو جانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون
نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہو گا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھیتر مین گلے
پانی مین کھڑا ہو کر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن
بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے ۔ اسی طرح چندرمان رشی نے
کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھیتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن
اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیو جی نے بھی پربھاس چھیتر مین اشنان کیے
اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمسودبھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اُدپان تیرتھ کو گئے
جب سے سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے ۔ ادھیائے ۳۳ مین ترت رشی
کا حال بیشم پاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جگ مین تین رشی ہوے ایک دوتی اور ترتی مہاتما
گوتم رشی کے تیر بڑی تپشا کرنے والے تھے گوتم جی کے مرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون
کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین ان تینون نے
پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور دوتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون
نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین وہ اور راجاؤن سے لے اویگا اتنے مین
ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو
گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت
پکارا پرنت پاپ پرنمان ہونے سے ایک اور دوتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین
پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کر کے دیوتاؤن کا اواہن
رگ وسام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت
رشی سے پرسن ہو کر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اِس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی
ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اِس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان
اور امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہو ۔ دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہو کر اپنے اپنے لوک
کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر انکا پاپ جان کر کرودھ کر کے بولے کہ تم دونون بھائی
مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ وشادن مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور
سنتان کو لانگل ریچھ اور بندر ہو گئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہو گئے بلدیو جی

نے اُس کو پاپ پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔
اِتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

نبسن سربھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے نبسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیرون کی شترتا سے سرستی گپت ہو گئی اِسی کارن اُسکو نبسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوئے سربھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریا دن سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینے اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے وہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسو ابسو نام پرسدھ گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہوکر گیان اپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین جاکر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کرائے وہان سے بلدیو جی مہاسنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہاسنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راجس اور پساچ ادک بڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اِس جگہ سرپون نے جمع ہوکر راجہ باسک کا راج ابھیشیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن منی جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے بتلانے اور کہنے سے بلدیو جی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماؤن کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مکھ ہوکر لوٹی اِسکا حال سنائیے بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرتے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہو سکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لالچ سے ندی کے کنارہ پر باسی ہوئے اور ہون کرنے والے شدھ انتش کرن والے منیون کے ہاتھ سے دشائین پورن ہوگئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اُتم ندی چارون اور سے شوبھایمان ہوئے جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھایمان ہوتی ہین اُن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کے طرف اوکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کریاؤن کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگٹ ہوئی اور درشن دے کر اُن نراس اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کر دیا یعنی وہ سرستی لوٹے اور پھر پچھم مکھ ہوکر بہنے لگی رشیون سے کہا کہ تمہارا آنا سپھل کرکے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہاندی نے ادبھت اور اچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنج نیمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہے جنمیجے تم اس کو کشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کروا س لوٹی ہوئی ندی کو دیکھ کر کنکھل
مہاتما بلدیو جی کو اچنبھا ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پوربک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ
بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہو کر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان
سپت سارسوت
ہے جہان منکنک رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ
منکنک
کا ورتانت پوچھا بیشم پاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے انکے نام یہ ہین ۔ سپربھا
سپربھا
کانچناکشی ۔ بشالا ۔ منورما ۔ اودھوتی ۔ سورینو ۔ بملودکا ۔ برہما جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے تہے
बिमलोदका सुरेणु ओघवती मनोरमा विशाला कांचनाक्षी
دکشن ہو سکے برہما جی کا پوجن ہوا انکے سرپون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کر کے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا
پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ پشپہین کر کے اچھا نہین ہوا تب برہما جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر
تیرتھ مین جگ کرنے کے واسطے برہما جی کے سمرن کرنے سے سو پربھا سرستی نام پرگٹ ہوئی تو سب رشی اور
دیوتا پرسن ہو گئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہو کر بیدون کی بڑائی
کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش
گیا
مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے
پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہماچل پربت کی کوکھ سے اتپن ہوئی ہے پھر یہی اودھ ندی اودالک رشی
کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے واسطے مہاتما
کورو کے اس کورکشیتر مین جو کہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورینو نام سے
سورینو
ظاہر ہوئی اور اسی کورکشیتر تیرتھ مین بسشٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اودھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار
مین جگ کرنیوالے دکش سے بلائی ہوئی شیگھر گامی سرستی سورینو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برہما جی نے جگ کرنیکے
لئے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہماچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہو کر سب دھارین اسی تیرتھ پر رکھی
گئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بیشم پاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان
मनकणक
کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ انکا بیرج گر پڑا رشی نے اسکو کلس مین اٹھا لیا
دیکھو اچنبھا ہے اسکے سات بھاگ ہو کر سات رشی پیدا ہوئے جنھون نے مردگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا انکے نام
یہ ہین ۔ بایو بیگ ۔ بایو بل ۔ بایوہا ۔ بایو منڈل ۔ بایو جوال ۔ بایو ریتا ۔ اور بایو چکر ۔ اس طرح مردون کے یہ سات رشی
वायुचक्र वायुरेता वायुज्वाल वायुमंडल वायुहा वायुबल वायुवेग
اتپن ہوئے تھے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کسائی کوشا سے زخم ہو گیا اور زخم سے خون کے عوض رس ٹپکنے

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچنے ہی سارے پشو پکشی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیوجی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیوون کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجئے مہادیوجی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیون کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوے نہین دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیوجی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کریدا تو اُس مین سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچمبھ کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہین تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤن کے دیو مین مہادیوجی کو سب دیوتاؤن سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہون مین کس طرح آپ کی استت کرون کہ سارا سنسار اور برہمادک دیوتا آپ کی اوپاشنا کرتے ہین آپ ہی نے اُن کو بر دیئے سب کی گتی آپ ہین مین نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرشن ہون شیوجی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ میری کرپا سے تمہارا تپ برودھی پاویگا اور مین تمہارے آسرم مین نواس کرونگا جو منش تمہارے اِس سپت سارسوت آسرم مین مجھکو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک مین سب بستو پراپت ہونگی کوئی پدارتھ درلبھ نہو گا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار مین پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی نے وہان نواس کر کے برہمنون رشیون کو دان دیئے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیون نے سری بلدیوجی کا پوجن کیا پھر بلدیوجی وہان سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکر جی کے تیرتھ مین گئے جہان سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی گت ہوئی وہان کبھی سمے مین شنکر جی نے بڑا تپ کیا تھا اور شکر نیتی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم مین بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن مین نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اُچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن چپٹ گیا بن مین گھومنے والے مہودر رشی اُس درانما راچھس کے سر کو اپنے انگ مین ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دُکھ ہوا وہ رشی بہت تیرتھون اور سمندرون تیرتھون مین گیا رشیون سے اوپاے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہین ہوا جب مہودر اِس آسرم مین یہان کی مہان شنکر اپنی نام ٹھہرا اوتم تیرتھ مین آیا اور سر دھا سے اشنان کیئے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر گر پڑا اور ندی کے جل مین گر کر لپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم مین جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیون نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیوجی نے یہان بہت دان پن کیا۔

اِتی سری مہابھارت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

رو کھنگو آسرم بسوامتر اور بسشٹ آدک رشیون کا حال

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیوجی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے رو کھنگو آسرم کو گئے جہان آرسٹ سین رشی نے بڑا

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیو جی آسی آسرم مین
گئے جہان رودھنکو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا رودھنک رشی نے اپنے سب پتروں سے کہا کہ مجھے تیرتھ جا پر لے جاو
سب لڑکوں نے اسکو بردھ سمجھ کر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجکت تھا اس رشی
نے بہت رشیون کے سامنے رکھو وک تیرتھ کی مہان برتی کی جو منش یہان اشنان کریگا اسکو مرت کا دکھ نہین ہو گا
اس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اسی استھان پر لوک کے پتامہ برہما جی
نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے بڑا تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور
اسی استھان پر سندھو دیپ اور دیوالی و بسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال) کرنے پر
بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے ارسٹ سین نے گوروکل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورن شاستر بیاد دن کو
نہین پایا تب اسکو بہت چنتا ہوئی تو اس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بید دن کو سمپورنتا سے پایا ۔
ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بردیے کہ جو منش اس تیرتھ مین اشنان کریگا اسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا
دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہو گا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا اتم
پھل ملیگا یہ بر دے کر اس رشی نے شریر چھوڑ دیا راجہ گادھ نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اسکی پرجا نے
کہا کہ آپ بن مین تپ کرکے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنت
بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بڑی آپدا کرتے دیکھا اور انکا بڑا بھے پرتھمی پر ادبین
ہوا بسوامتر چترنگنی سینا لے کر بن کو گیا اور جب اس بن مین پہونچا جہان برہما جی کے پتر مہاتما بششٹ جی رہتے تھے
بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اجاڑ کر بڑا اپدرو کیا تو بششٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش
ادپن کرکے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاو گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے
تپ کو بلوان اور سریشٹ جان کر راج چھوڑ کر بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے گھبرا کر ڈالا
پرنت بسوامتر نے اپنا تپ پورن کرکے سدھی پراپت کی ارتھات اسکا بھاری تپ دیکھ کر برہما جی پرسن ہوے
اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہو جاون برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاون
کی سمان ہو کر پرتھمی پر گھومنے لگا بلدیو جی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا ۔

اتی سری پرم کرشن مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

والبھدک رشی کا اپائی تیرتھ بسوامتر اور بششٹ جی کا برودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اس بن کو گئے جہان والبھدک رشی نے پھر بیرج کے پتر راجہ دھرتراشٹر
کے دیش کو ہین کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت دربل کیا پہلے زمانہ مین نیمکھار (نیمشار) نواسیون

نے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ نے اکیس گاے دکشنا مین دین دالبھودک رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون سے بھی دالبھودک رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگٹ کی راجہ نے ان گایون کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر ان مرتک پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پرجا دکھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے ادپاے پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ دالبھودک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اسکو کسی طرح پرسن کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اسکو پرسن کیا تب دالبھودک رشی نے پرسن ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیو جی نے وہان جاکر بہت دان پن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اتم لوگون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر ان کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور رشی بہت پرسن ہوے اس تیرتھ پر بلدیو جی نے بہت اچھے دان کیے پھر بششٹ جی کے اپواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے بششٹ جی اور بسوامتر جی کی بڑی شترتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیو جی کے تیرتھ پر برہم رشی بششٹ جی کا آسرم تھا اسکے پورب مین بڑھمان بسوامتر جی کا آسرم تھا شیو جی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اس تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راچھسون کے مارنے والے سوامی کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بششٹ جی اور بسوامتر جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے اہنکار و زبردستی گئی اور بسوامتر جی نے بششٹ جی کے مارنے کا فکر کیا کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آدینگے اُدش رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کمپایمان ہوکر پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا اگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بششٹ کو میرے سنمکھ لے آؤ مین اسکو مارونگا سرستی نے بششٹ جی کا بڑا پرتاب دیکھ کر سارا احوال ان سے کہدیا انھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھکو وہان لیچلو نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بششٹ جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہوجاوے بششٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اس کنارہ کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بششٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برہما جی کی ندی سے نکلی ہو اور آکاش مین برتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بید دون کو پڑھتے ہین تم ہی اوہان تم ہی سدھی بدھی اور پانی تمہین سواہا ہو یہ جگت تمہارے ادھین ہے اس طرح بششٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے سامنے پہونچادیا اور بسوامتر جی کو خبر کہدی کہ بششٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لیکر اُٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل کر برہم ہتیا کے ڈر سے بششٹ جی کو دور پہونچادیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمہارا جل رودھر کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاون رشیون نے بہت دکھ مانا اور بششٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رنگ سے بہنے لگی اور نیشچرون کی اچھا نو سار رودھر روپ جل کو راچھس

پان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرگھٹ بلاکر سب
حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کرکے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راکھس بھی آئے جو ندی کے
رودھر روپ جل کو پی کر سرگ کے بھاگی ہوئے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ یاترا
کرتے ہوئے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کرکے کہنے لگے کہ ہم اس سرستی کا کلیان کرینگے پھر تپ مہادیو جی کی
آرادھن کرکے سرستی ندی کو پاپ کے انس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھایمان ہوگئی مگر جو کے
راکھس رشیون کے پاس جاکر کہنے لگے کہ ہم بھوکے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور
جن پاپون سے ہم یہ ہم راکھس ہوجاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اور ویش یا شودر برہمنون
سے شترتا کرتے ہین وہ اس لوک مین راکھس ہوتے ہین جو لوگ گرو اچاریہ اور برہمن لوگون اور سب جیو دھاریون
کا اپمان کرتے ہین وہ راکھس ہوتے ہین اور جو استریون کے ان پاپون سے جو پتی استھان یونی سے سنبندھ
رکھنے والا ہے ہم پر ہم راکھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیوماترون کے تارنے کی سامرتھ
رکھتے ہو رشیون نے انکے بچن سنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور ان راکھسون کی موکش کے کارن اس نے کہا
جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو اتھوا جو کھایا یا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا انکھون کے آنسوون سے سنجکت ایسا ان راکھسون
کا بھاگ ہوتا ہے جو ودوان منش ایسا ان کبھی نہ کھاوے ان رشیون نے راکھسون کی موکش کے لیے ندی کو
چلایمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگھٹ کیا اس ندی مین راکھس اشنان
کرکے اپنے شریر کو چھوڑ کر سرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے تیرتھ کرنے والا
راجہ اندر اس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اس نے اس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ
جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوگئی ویشم پاین جی نے کہا کہ ایک اسر
نیچ نام سوریج کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اس سے کہا کہ مین تجھ کو جل یا کھل رات یا دن مین
کبھی نہین مارونگا اس پر تھگا کو کرکے اندر نے اسکو جل کے پھین سے مار ا تھا جب اسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نیچ
راکھس کا اندر کے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے
تب مہادیوجی اندر برہماجی کے شرن گیا انھون نے کہا تم سرستی کے ارنا تیرتھ مین جاو پورب جگ کرکے اشنان کرو
پہلے یہان گپت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جاکر وہان اشنان
کیا اور جگ کرکے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نیچ کا سر گیا اس تیرتھ
مین اشنان کرکے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرشن چت چلا گیا اس تیرتھ مین بلدیو جی نے
اشنان کرکے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے ۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان دیوتا اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیو جی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھشم کر دیتی ہے پرنت اُسکو بھشم نہ کر سکی اُسکو گنگا جی مین نیت کر دیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھ کر ہماچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ ہو کر بڑھتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور تیرتھ کی ابھلاشا سے اگنی کے پُتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اگنی پُتر نے دودھ پینے کی اچھا سے اپنے چھ مکھ بنا لیے اور چھوؤن ماؤن کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتل پربھاؤ والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سونے کا ہوگیا وہان سونے کی بہت کھانین ہوگئین وہ کارتکی ارتھات کرتکاؤن کا پُتر پہلے گنگا جی کا پُتر ہوا اور چندرمان کے سمان سُکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اُسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور منی رشیون نے اُسکی استُت کی اور بہت دیو کنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت جی نے اسکے جات کرم کیے چار مورتی دھارن کرنے والا ہے اور ویسا ہی دھنُربید اور استرون کے سموہ اُسکے پاس برتمان ہوگئے اور سرسوتی بانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیو جی کو بھی اُسنے دیکھا بسویدیوا مرد گن اسٹ بسو گیارہ رودر دوادش سوریہ سادھ گن چترگپت برہما جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان ناردجی سے لیکر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اُسکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیو جی اور پاربتی جی نے پتر بھاو سے اچھا کی کہ پہلے یہ لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پتر بھاونا سے اچھا ہوئی تو اُسپر ج کی بات ہے کہ شیو جی جس طرف براجمان تھے اُدھر سوامی کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے اور اگنی کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمیش نام سے ارتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے پھر اُن چارون دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار اُنکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برہما جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیوون کا سیناپت کرکے راج ابھیکھیک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اِس کام کے لیے گرراج پر سب دیوتا اکٹھے ہوئے پھر ہماچل کی پُتری دیوی سرستی کے پاس جو سمنت پنچک دیش مین ہین سب دیوتا آئے سب سامگری شاستروکت ریت سے اکٹھی کرکے برہسپت جی نے اگنی مین آہوتی دی اور پرتھون نے سب طرح کے رتن لاکر موجود کردیے بڑی شوبھا سے ابھیکھیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن بایو پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور متراپرن سمیت رودر جی اسٹ بسو دونون اسونی کمار بسویدیوا مرد گن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راچھس اور بیشمار رشی دیورشی اور والا کا آہار کرنے والے بال کھل رشی بھرگو نسی انگرا نسی جتنی سب بدیا دہر بلیست جلد انگرا کشپ اتری مریچ بھرگو کرت

پرچلتیا منو دکش سمیت برھما جی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بندھاچل سمیر ادک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری
سری سوا ہا سرستی اوما آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا اوجی سرداگھوڑا سرپون کے راجہ باسک ارن
گرڑجی اوشدھیان کال مرت جمراج اور آنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے اوتم
جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی
ہوئی اور دیوتاؤن نے کمار جی کو اپنے استر شستر دیئے بشنو بھگوان نے چکر پکڑ رکھا اور سب انوچر پارکھد
دیوتاؤن نے کمار جی کو دیئے (۴۵۔ ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوامی کارتک جی نے اپنی بڑی
سینا کو ساتھ لے کر تارک اسُر کو مارا اور پھر لاکھون سوربیرون سمیت مہکھا اسُردیت اور ترپاد کو بھی کیا
پھر بل کے پتر مہابلی بان (باناسر) کو مار ا جو کر ونچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اسکے بھائی اور پتر کو بڑی سینا
سمیت مار اتب سب دیوتاؤن نے سوامی کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا
کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بشم پاین جی نے کہا کہ سوامی کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال
مین نے آپکو سُنایا اب سرستی کے اوتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت شلیہ پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکھیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اوتم تیرتھ پر کمار جی کے ہاتھ سے راکھشون کے مارے جانے پر
اور راج ابھیکھیک ہونے پر اسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا
تھا اس تیرتھ پر بلدیوجی نے سوامی کارتک جی کا پوجن کر کے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیئے راجہ جنمیجے
نے کہا کہ آپ نے سوامی کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکھیک
کا حال بھی مجھے سنا دین بشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہو کر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا
کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین ہے ان کمر گراہ آدک
جل کے جیو نواس کرتے ہین بتاہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور راجہ ہے
برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہو کر شاستر کی شو بدھی سے برن دیوتا کا ابھیکھیک
اسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر ان کو دیئے اور استت کر کے اپنے
اپنے لوک کو چلے گئے بلدیوجی نے وہان انیک پرکار کے دان دیئے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے
پتامہ برھما جی کے پاس جا کر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہو گئے ہین تو اس کا کارن ہم کو معلوم نہین
ہوا اگنی کے بغیر مین گپت ہو نے کے واسطے دکھائی نہین دیتے ہین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو اُدپن
کیجیے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سنا دیجیے بشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے سراپ سے

بھی بھبوت ہوکر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دکھی ہوے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرسن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پوربک دان دیے پھر بلدیو جی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کُبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیو جی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کو بر دو پتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیکیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بِوان پایا جو ہنسون سے شوبھائمان ہے بلدیو جی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ گیارھوان ادھیاے ۔

بارھوان ادھیاے

سترباوتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کوبیر تیرتھ سے بلدیو جی بدریاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی تپسونی کنیان نے جسکا نام سترباوتی تھا راجہ اندر کو اپنا پت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو بہت برس تک بہت تپ کرتی رہی راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھ کر بششٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیسا کہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنتو کسی وشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپنا پت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے سوبھگی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اوگر تپ کیا ہے مجھ کو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچار ا ہے وہ پورن ہوگا تپشیا کے دوارا دیوتاون کے لوک اور دیو پدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے ہے سوبھگی ان پانچ بدری پھلون کو پکا رہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہوگیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پریکشا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کر دیا تب اُس تپسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھ کر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنتو سارا ایندھن بھسم ہوگیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھ دیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی ادواسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنتو پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوے اور اپنا مکھ دکھا کر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اس شریر کو تیاگ کر میرے ساتھ سکھ پوربک نواس کروگی ہے سندری یہ تیرا بدریاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرن سے سیوت ہوگا اور اسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دُربھکش (کال اور قحط) برتمان ہوا

وہ رشی وہان آشرم بنا کر رہنے لگے تو وہ تپسونی ارندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیو جی مہاراج
پرگھٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کر کے اُسکے پیچھے کھڑے ہو کر بولے کہ ہے کلیانی مجھکو بھکشا دو وہ سندری
بولی کہ ہے پیارے یاتھی اناج کا ڈھیر ناش ہو گیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیو جی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون
نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سنائی رہین اتنے مین وہ دربھکش سماپت ہو گیا اور وہ بھوجن
نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سُنانے والی ارندھتی کا وہ بڑا سمان بھیانک دربھکش کا ایک دن کے سمان تیبت ہوا اور
وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لیکر وہان آ گئے شیو جی پرسن ہو کر ارندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی
ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیو جی نے اپنے سروپ سے
درشن دے کر رشیون سے جا کر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے ارندھتی کا تپ بیشیش ہوا ارندھتی نے
بارہ برس تک پھل پکائے اور تپ کرنے سے یہان تیبت کر دیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر ارندھتی سے کہا کہ جو
تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب ارندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیو جی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدر پاچن نام
سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہو جاوے اور دیوتا اور رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس
کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیو جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھے کیا کہ
ارندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سادھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اُسکو
وہ پھل پراپت ہوگا جو شیو جی مہاراج نے دیا ہے اور شری پرتیا گئے پر وہ تم لوگون کو یا دیگا جو یہان اشنان کر کے
ایک رات رہیگا - پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتاوتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش
پا دیگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھت ہوا چلی اور
وہ استری سرتاوتی اندر کے پاس جا کر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتاوتی بھردواج رشی کی
کنیان تھی بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین اشنان کر کے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے کے پوچھنے پر کہ سرتاوتی
کیونکر پیدا ہوئی تھی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گھرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو
انھون نے دونے مین رکھا دیا اچھا سے اُس دونے مین سرتاوتی ستری پرگھٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے
جات کرم کر کے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتاوتی رکھا تھا -

اتی شری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے تنو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جنمین ساری پرتھی کشیپ جی کو دکشنا مین
دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشیپ رشی کا برتانت اور جگون کے نام برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر تنو جگ بہت دن کیا اور سارسوت اور بسشٹ جی اپنے گرو کو
بہت دکشنا دیتھی گئو دان داس داسیون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام سنت کرت ہوا جسکو سنت اندر تیرتھ

کیتنے ہین بلدیو جی نے وہان بہت طرح کے دان دیئے اور وہان سے بلدیو جی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو جیت کرکے کشیپ جی کو ساری پرتھی سمدر اور پربتون سمیت دان کرکے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کرکے بلدیو جی جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرسنتوک باسی جیودن کو دیوتاؤن سمیت انھون نے جیت کر جگ کی تیاری کی اس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا تر لوکی مین پرسدھ ہو رہا ہے پھر اس مین کشتری راجاؤن کے جدھ ہونے لگا بلدیو جی نے اس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان آدت تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ اندر برن ادک سب دیوتا مرد گن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھو دیت کے مارنے والے سری کرشن جی اور سب تیرتھ اکٹھے ہوئے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور دیول رشی نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم درشی مین ایک سمے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے انھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن وہ انکے آسرم مین رہے پھر غائب ہو گئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اچنبھا کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کرکے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آسرم مین بیٹھے ہوئے دیکھا پھر آسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اڑ سے اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے آسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اچنبھا ہوا کہ پہلے آن کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آسرم مین بیٹھا ہوا دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آپہونچا وہ دونون رشی اچنبھا کرکے پتر لوک اور جم لوک اور پھر چندر لوک مین گئے جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپیئے اور راجسو پنڈریک اسومیدھ اور نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین انھوا جو راجا لوگ دوادشاہ نام نانا پرکار کے جگ کرکے اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر رودر ون بسوون برہسپت جی کے استھان اور گئو لوک اور برہم جگ کرکے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی آسکو دیکھا تو اچنبھا کرکے سدھ لوگون سے آسکا حال پوچھا انھون نے کہا کہ وہ مہا تپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی آڑ کر وہان جانا چاہا مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آسرم کو اترا آسنے تو جیگیشب کو آسرم مین موجود پایا آسکی بہت پرشنسا کرکے کہا کہ آپ ہم کو سیکھاتے ہین دھرم کی بدھی بتا دین جیگیشب نے اس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتا دئے تم خیر مین اسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اتھوا گرہست تو موکش دھرم کو اچھا مانا نارد جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون مین اوتم رشی ہین آن کے آسرم مین بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیے ۔

اتی سری مہابھارت مہابہاسلہ شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ تیرتھون ادھیائے ۔

چودھوان ادھیائے

چندرمان کے راجسو جگ اور ددہیچ رشی کے پتر سارسوت کا پیدا ہونا ددہیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بهیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت منی کے آشرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا اکال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جتیندری مہامنی ددہیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے لبھایا مگر رشی چلایمان نہوئے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددہیچ سرستی کنارہ پر ترپن کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے پتر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددہیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج نکل گرا تھا وہ حال سنا کر کہا کہ مین نے تمھارا بیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پتر ہے اِسکو لیجیے ددہیچ رشی اُس پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بردان دیا کہ سب دیو اور پتر گن رشی اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر آنند پاوین تم برہما جی کے سرودر سے اتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (ارتھات سرستی کا بیٹا) اور اِس پتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تپسوی منی ہوگا اور مہا دربھکش مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اور تم ندی مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہاندی اپنے پتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاون کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ددہیچ رشی اپنے استھی ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاون نے یہ حال ددہیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بنا ہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اُتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھن یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برہما جی کے پتر سے بنائے ہوے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ ہے پتر تم یہان سے مت جاؤ تمھاری بھوک کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شش ہوجاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو ارتھات تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ ایسمین دھرم جاتا ہے بید دن کو بدھ پوربک پڑھنا چاہیے اور کچا گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بیچ کہ بچار اکہ سفید بال ہونے اور اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹا ان لوگون سمیت بید دن کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسلیے سارسوت منی سے بدھ کے انوسار بید دن کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار رشیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بناکر بید پڑھا اور ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نیت (قائم) ہوئے کیشو جی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیو جی نے وہان بھی دان دیے —

اتی سری مہابھارتے شلیہ پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب - چودھوان ادھیاے —

پندرھوان ادھیاے

کُنی گرگ رشی کی کنیان بھی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ وان رشی سے بیاہ کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک برِدھ اوستھا والی کنیان کھڑی کی تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال پورے وار سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام … تپسیا ہی ہوئے اُنھون نے من سے ایک پتری بھی نام اوتپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور برِدھ ہوگئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنتو کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو … ہو اُسکو اپنا آدھا تپ … دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ وان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات … بسولے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہوگئے بید کے انوسار اگن مین ہون کرکے بواہ ہوگیا رات ہونے پر … اُس کنیان نے … پاکر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھ بستو دھارن کیے سرنگ وان رشی کے پاس بہت اچھا آدر کیا سنگار کرکے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمی کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوئے دیکھ کر بہت پرسن ہوئے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سُرگ جاتی ہون … کی اچھا کرتی ہون جو کوئی منش اس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہم چرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہو یہ کہکر وہ سُرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ … کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کرکے اُسکی گتی کو پایا بلدیو جی نے اس استھان پر … کورکشیتر بھوم مین پانڈو … سے … اس استھان پر … نکالکر کورکشیتر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے —

اتی سری مہابھارتے شلیہ پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب - پندرھوان ادھیاے —

سولھوان ادھیاے

کورکشیتر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کرکے وہان کے رہنے والو رشیون سے کورکشیتر بھوم کی مہمان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برہماجی کی سناتن اوتر ویدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اس کشیتر کو جوتا تھا اس کارن سے اسکا نام سنسار مین کورکشیتر پرسدہ ہوگیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنائیے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اس کارن اس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دکھی ہو ہو کر اس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اسکے پاس جاکر پوچھتے اور اوتر پاکر ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کرکے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کرکے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے بچایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اس پرتھی مین مرکر سرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہوجاویگا اندر نے راجہ کورو سے جاکر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو ساودھان پرش بغیر آہار کے برت کرکے یہان مرے یا جدہ مین کرکے سنمکھ مارا جاوے وہ یہان مرکر سرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہوکر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس کشیتر کو جوتا ہے اور برہماجی نے اندر کو آگیا دی اس سے دھرم کی بردھی کا سرشٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو منش یہان اوتم تپسیا کرکے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین ہوجاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے انکا سرگ مین نواس جبتک ہوگا جبتک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے جسے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشٹ سرگ آدک راجاؤن نے جگ کرکے اتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے سرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برہماجی کی اوتر ویدی کہی جاتی ہے یہ کشیتر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجکت ہے یہان سارے سنگرام مین مرے ہوے کشتری پوتر اور اناسی گتی کو پاوینگے برہماجی اور اندر نے آپ اپنے مکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برہما بشنو مہیشور جی ان تینون نے ان سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

اتی سری امرت مہابھارتے شل پربہ حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کو رکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہاں اُدہک آمر (آم) سے سنجکت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہاں رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آسرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گیو پار برہم چاری نے یہان تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما سانڈل رشی کی بیٹی سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہا گھور تپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہاں برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہمواں پربت کے پارشو پن چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اشچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرسن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرسن ہوئے اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت متر ابرن کے آسرم کو گئے وہان اتہاس کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتاون کی متر تا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھکر کتھا اون کو رشیون سے سنا سو پچ کی تیری جمنا جی کی مہان سنی وہان دیو رشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی لبشر دھارن کیے ہوئے وینا کنڈل ہاتھ مین لیے ہوئے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوئے کلہ کرانیوالے اور بھیانک اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے اُنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال جو کچھ آپ کو بدرست معلوم ہو وہ مجھے سنائیے دیو رشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتامہ جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سورپیر کرن کوروی سردار اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُنکے سواے بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے انکی بڑی بڑی سینا گیارہ کشوہنی مین کرپا چارج اسوتھامان اور کرت برما ایک ناراینی تمہاری سینا کا سینا پت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سور بیر بھی بہت بھیبیت ہوکر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے سرو (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس جگہ کو اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس سرو مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس سرو سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سور بیر شسون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاو پرنت کرو نارد جی کے بچن سنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین مُسرور آتا اور آپ اُس پربت سے اُترکر سرستی ندی کی مہان برنن کی کہ یہ سرستی ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت انش سُرگ کو گئے لوک کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیون کے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوئے تھے اور منہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہوکر بہت جلدی وہان جا پہونچے جہان کوکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا۔

اٹھارھوان ادھیاے

بیاس ہر دے سے کورکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جدھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوسے تو بلدیوجی نے کہا کہ جدھ کے لیے کورکشیتر بھوم پوتر ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جدھ کرین۔ تب راجہ جدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کورکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھایمان ہوسے۔ پہلے آپس مین بارنا لاپ کا برا جدھ ہوا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے اُس نفش شریر کو دھکار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اُتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا۔ اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پراربدھ سے ایسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترون کے سہے۔ یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتر کے دکھ یاد کر کے مون ہوگیا۔ سنجے نے کہا کہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوسے تو آسمان سے خاک و خون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوسے۔ اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اِس مہاپاپی دُرآتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور پتروشٹ ہم سے جدھ کرنے کو گدا چلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا۔ اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اسکو نہین دیکھ سکیگا۔ ایسے کٹھور بچن سنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کر کے اپنا پراکرم دکھاؤ۔ ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا۔ تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دکھ تو نے راجہ جدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کر کے اور اُنکو اِس سمے سمرن کر کے تجھ کو مارونگا۔ بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرن۔ شکنی۔ جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے۔ سب کلہ کے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے سوؤن گا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے۔ یہ بچن سنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرشنسا کی۔ اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوسے۔ ہے راجہ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا۔ اور دونون نے اپنے شریر کو بچا کر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا۔ بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچا کر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرسپر گدا چلاتے رہے۔ پھر دونون تھک کر الگ الگ ہو کر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے۔ اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا۔ یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گرج گرج گدا پر ہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکست ہو کر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونوں سوربیروں میں کون بشیش پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن بھیم سین سے پراکرم میں کم نہیں ہے - چھل کی راہ سے مارا جاویگا - بل سے بھیم سین نہیں جیت سکتا ہے - بھیم سین نے سبھا میں پرن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا - وہ بات اسے یاد نہیں رہی درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے - جو نیا سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہیں جیتے گا - دیوتاؤں نے چھل سے راچھسوں کو جیتے کیا تھا - دیکھو راجہ اندر نے برتراسر کو چھل سے مارا تھا - ارجن نے سری کرشن جی سے یہ حال سنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائیں ران کو ٹھوکا بھیم سین اس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین نے اچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھی پر گر پڑا راجاؤں نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدوں سے پرسنسا کی - پھر تھوڑی دیر میں درجودھن سچیت ہوکر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اس زور سے گدا ماری کہ اسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا - اس سے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑے شوک میں پراپت ہوے - پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اسی وقت سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونوں سوربیروں نے ایسا بھاری جدھ کیا کہ تمام بدن دونوں کا خون میں تر ہو گیا دیوتا آکاش سے دونوں کا جدھ دیکھ کر سراہتے اور پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے کہ دونوں سوربیر بیسر گدا جدھ کرتے ہوے بہت گھایل اور خون میں تر ہو رہے ہیں اور پھر بھی جدھ کئے جاتے ہیں - سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ راجہ جدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہدیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جدھ پر ڈالدیا جو کدا چت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا - بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی! آپ بیاکل نہوں - میں آپ کے پرتاپ سے اس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہیں چھوڑونگا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا اسلئے کر بھیم سین پر پھر چلایا اس کی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا - ہے راجہ دھرتراشٹ! اس راجاؤں کے سوامی مہا سوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈوں نے اونچے سروں سے سنکھ بجائے - اور جتنے راجہ اس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا - درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھول برسنے لگے - اور پشو پکشی بُری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سُنے گئے - دیوتاؤں نے اس جدھ کو دیکھ کر باجے بجائے - درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہوکر گر پڑا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شلیہ پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جدھ - بھیم سین کا جیتنا پانا - اٹھارہواں ادھیاے

اُنیسواں ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو ہورد لطمن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ درجودھن آس گدا کے گرنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا۔ تب وہ کرودھ بھرا ہوا کال روپ تیز آنکھوں والا سورویر بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما ابھاگی۔ پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا میں نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے ہے گئو ہے گئو دروپدی کو کہکر راج سبھا میں اُسکو ننگا کرنے لایا تھا۔ اُسکا پھل تو نے آج پایا ہے۔ یہ کہکر درجودھن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا میں چھل کے جوئے سے راجہ جدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پاؤں سے ٹھکرایا اور یہ کہکر بولا کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا میں ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا۔ اور دروپدی سے بار بار ہے گئو ہے گئو کہتا تھا۔ زہر کھلانا۔ لاکھ کے مندر میں بند کرکے ہم پانچوں بھائیوں کو جلانا اور بن باس میں بھی چین نہ لینے دینا۔ راجہ براٹ کے ہاں جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سوہیردن کو نامرد کہنا تجھ کو یاد ہے؟۔ اُن سب باتوں کو اب تو یاد کر۔ اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے۔ اور میں نے جو یہ پرتگیا کی تھی کہ تیری جنگھا کو توڑ دوں گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھاکر کہتا تھا کہ میری اس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے نیچ درجودھن مہا پاپی! رانی دروپدی اس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے!۔ ارے اندھے کے بیٹے! نیچ مہا پاپی دُشٹ آتما درجودھن! میں اُس سبھا میں راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہیں تو اُسی وقت ان سب باتوں کا تماشا دکھلا دیتا۔ راجہ دھرتراشٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والوں کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا نہیں معلوم کیا وقت تھا جو میں تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پرمیشر کے یہاں بڑا انصاف ہے۔ آج تو نے سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوساسن دُشٹ مہا پاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ پراتکامی جو دروپدی کو بلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے۔ اور تیرے سو بھائیوں کو میں نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے۔ ایسی ایسی باتیں بھیم سین درجودھن کو سناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا۔ اُس وقت راجہ جدھشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھارت! تم کو ایسا نہیں چاہیے کہ درجودھن کے مکٹ کو پاؤں سے ہلاتے ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پاؤں سے ٹھکراتے ہو!۔ یہ بڑے انیت کی بات ہے۔ ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے۔ کیا ہوا اسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگوں کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنا لیا۔ اب اسکی بے عزتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے میں پورب سے پچھم تک اور اُتر سے دکھن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے۔ گیارہ اکشوہنی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے۔ آج وہ سر تم اپنے پاؤں سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشوہنی دل مارا گیا ہے۔ بڑا افسوس کرنا چاہیے۔ ہے بھائی! تم دھرماتما ہوکر ایسا برا کام کرتے ہو! دھکار ہے۔ یہ کہکر راجہ کومل سوبھاؤ۔ دھرم کی مورت سریشٹھ گیانوان راجہ جدھشٹر آنکھوں میں آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا۔ اور درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے۔ تیرے اشبھ اور بے مرجاد کا موقع سے وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمہارے مارنے کی فکر میں ہوگئے۔ تمہارے اپرادھ سے لاکھوں سپاہی مارے گئے۔ تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ اور کرن۔ شکنی۔ جیسے رتھی [illegible]

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دُکھ تو نہین دیکھیگا - زندگی میری بگڑگئی کہ اپنے بھائی بھتیجون - پتردن - پوترون - ناناان ماماان - سیوک - سوامی - گرو - سب کو مارکر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھون سے دیکھونگا - تم کو تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہین ملا - گھور نرک ملا - جب رنواس مین جاؤنگا تب ہی بہوئون - پوتون کی استریان سر پیٹ کر مجھ کو نندا کر کے دیکھین گی - ہے راجن! جب یُدہشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو بڑا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹر نے پوچھا کہ ہے سنجے! بڑے مہاتما دھرماتما - سادھوون مین بلوان بلدیو جی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پاؤن سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہین کہا ؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پُتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیو جی سا کشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بھجا اونچی کر کے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم! تجھ کو دھکّار ہے! دھکّار ہے!! دھکّار ہے!!! جو تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا! - تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پُرش گدا یُدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے ماردن گا - ایسا کرودھ بلدیو جی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیو جی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیو جی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیو جی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیو جی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا - اس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیو جی کو سنا دیے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہے مہاتما! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش اپنے متر کی بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری پھوپھا کے بیٹے ہین - اُن کا شتردن نے اناد بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کر کے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کر کے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرادیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برابر دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج برتمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوشن نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنیے وہ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانان ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیو جی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا۔ بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشو جی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار میں پرسدھ ہوگا۔ راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا۔ یہ کہکر بلدیو جی تو رتھ پر سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرمراج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیوں نہیں منع کیا کہ ایسا نہ کرے۔ آپنے تمہارے سامنے درجودھن کے سر کو پانوں لگایا؟۔ راجہ جدھشٹر نے کہا پربھو! میں نہیں جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پانوں درجودھن کے سر سے لگادیگا۔ اور میں اس کل کے ناش ہونے سے پرسن نہیں ہوں مجھے بڑا شوک ہے۔ پرنت میں کیا کروں کہ بھیم سین کے ہردے میں کٹھن دکھ بڑھا ہوا تھا میں نے یہ بچار کے کچھ نہیں کہا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما سریشٹھ راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو۔ اس دشٹ ابھاگی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے انکا پھل آج پا لیا ہے۔ اب کٹھور بچن کہنے والا اور چھل سے جوا میں جیتنے والا دشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے اور سکنی وکرن جنکی صلاح سے اس پاپی درجودھن نے آپ کو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے۔ تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہاں بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف) میں نے یہ راج پایا ہے۔ ہے اہناشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے۔ اور بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین اوش ہی بھسم ہوجاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچائے آپ کو بارم بار نمسکار ہے یہ کہکر پانچوں پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنوں پر سر رکھا انھوں نے اٹھاکر شیرواد دی

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب جدھشٹر بکھاد۔ بلدیو جی گمن بھیم سین بجے برنن انیسواں ادھیائے

بیسواں ادھیائے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتیں ہوچکیں تب پانڈون کی طرف کے راجاؤں نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بھیم سین کی استت کی اور بارم بار یہ کہا کہ ایسے سوربیر جنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمہارا ہی کام تھا یہ مہا پراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اس بھاری سنگرام میں بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہارتھی سکھنی آدک سوربیرون کو جیتا ہے جس دشٹ مہاپاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما ہوا راج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی دروپدی کو سبھا میں ننگا کرنا چاہا اُن کو مارکر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے۔ سوا اسکے تمہارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہیں تھی کہ سنگرام میں گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے۔ سوا اسکے تمہارے ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہیں دیتا ہے۔ اس مہاپاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس کا بنوباس دیا تھا۔ آج اُن سب کو کرموں کا پھل پالیا۔ پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤں! اب ہم اپنے ڈیروں کو چلو اس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے۔ یہ دشٹ اپنے بھائی بندھو متروں سمبندھیوں سمیت مارا گیا۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر وہ راجہ درجودھن جو کٹھور بچن سب کے سن ...

گرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پرتھی پر توٹتے ہوے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کرکے لمبی سانس لیتا ہے ایسے ہی دن کو ٹیڑھی کرکے مہاکرودھ مین اشکست ہوکر باسدیو جی کیطرف دیکھکر بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پتر تجھکو نیچے اس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا جدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تونے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ اسنت جدھ سے ہزارون راجاون کو مروا کر یہ مجھکو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیرپت اپایون سے تجھکو لاج نہین آتی ہے؟ پرنتو تونے سورمیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھکو دیا نہین آئی۔ بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کرکے مروایا۔ اسوتھاما نام کے ہاتھی کو مار کر درونا چاریہ جی کو استر رہت کرکے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹ دیومن کے ہاتھ سے تونے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تونے اسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی تپشیا کرکے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اسکو تونے ہی گھٹوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تونے ہی اس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما بھورے سروا بھری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے پتر اسوسین کے دکھ سے تونے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چیت کرن سے مہاتما کو جدھ مین تونے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ اور کرن اور مجھ سے تو ست جدھ کرتا تو تیری جے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر اسنت بسودیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی تپشیا وان اور سورج پتر کرن ساجودھا اور مین بھرشٹر پردالا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے اپاے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پتر مہاپاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سور بیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا منتری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دشٹ! تونے کرن اور شکنی کی صلاح سے بہرے ست اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تونے پانڈون کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تو نے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن اجہ جدھشٹر سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اسی سے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اس انیت کرنے پر بھی تجھکو ڈنڈ نہین دیا تو ان کو نامرد کہنے لگا۔ تونے ابھمنون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا ہے مہاپاپی! کتھور چت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تونے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب سوربیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تونے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سنا ہے؟ بڑون کا ست سنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور اہنکار سے تو بھرا ہوا ہے۔ اسکا پھل تجھکو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ! درجودھن نے کہا کہ مین نے بیاہ پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا۔ شترون کے مستک پر نیت ہوا۔ مین نے جیسے سوکرم کیے ہین اسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اچیت! مین تو ضرور بھائی اور مترون سمیت سرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہوکر اپنی ادستھا پوری کروگے۔ ان باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

له اسے کچھ بھی نہ جانا اور اسکی پھل ردفا [illegible] ۱۲

کی

دیوتاؤن نے کی اور سگندہت (عطرفشان) ہوا چلنے لگی - اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن
کے سوکرموں کو گان کیا - درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈون کو بڑا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے
ہوگئے - اور بہت سے راجا لوگ جو اس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سنکر رنجیدہ ہوے - تب
سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور راجاؤن کو دکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی و درونا چارج
کرن - اور بھورسرواسے سوربیر کبھی برابر جنگ نہین پاسکتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا - راجہ اندر بھی بھیشم جی
اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - مین نے تمہاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی
سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروایا - یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے - دھرم کے دوارا مارنے
جوگ نہین تھے - اسی طرح یہ درجودھن بجر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا - بھیم سین سے نہ مارتا تو راج جدھشٹر کو کبھی نہین ملتا
ہے راجہ! تم اس بات کا کچھ بچار مت کرو - دیوتاؤن اور ستپرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مار کر یہ مارگ
چلایا ہے - شتر و کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہوسکے تو چھل سے مارنا کہا ہے - شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین
لکھا ہے - یہ بچار کر بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے - جتنے راجا اور سوربیر
تمہارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچا دینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے - اب
سانجھ کال کے سمے سب تمہارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے - ہاتھی گھوڑے سب
جانور تھکے ہوے ہین ان سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو - یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر سب پرسن ہوگئے
اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو
چلے آئے - اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے -

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد - بیسوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ
جدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو - اسی وقت
سب وہان گئے - پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ
نوکر چاکر شوک مین بیاکل تن بستر دھارن کیے ہوے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے - اور بہت سے رتن بن جواہرات
بہت قیمتی زیور اور لباس - چاندی سونے کے برتن بہت سا مال و اسباب راجہ جدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا
اور اسی طرح دوساسن - کرن - بکرن آدک - درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اس سے زیادہ سوبرج
کرن اور راجہ بالیک کے ڈیرہ سے ملا - اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد

دھن اور طلائی و نقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل و جواہرات شال دوشالے - فرش فروش - گھوڑے - ہاتھی بہت کچھ دھن ہاتھ آیا - سری کرشن جی نے اپنے ڈیرون پر جاکر ارجن سے کہا کہ ! اب سارے دشمن مارے گئے تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو - اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہون - اُس وقت ارجن کی دیب دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی - ہے راجن ! درونا چارج جی اور کرن کے دیب استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سبب کے دیکھتے جل گیا - جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ! مجھے بڑا اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا اتنا بڑا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا ؟ - سری کرشن جی نے کہا کہ ! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے پہلا ہوا پہلے ہی بھسم ہوچکا تھا - پرنتو میرے سوار ہونے اور ہنومان جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجگت استرون کا پربھاو پرگھٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استرون کے پربھاو سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اُترنے سے پہلے مین نے اسی لیے جدا کردیا تھا منہ مکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج آپ نے پرار بدھ سے سب شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین - اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے کرو - پہلے مدھو پرک نو بدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھا کہ ہے کرشن ! یہ ارجن تمھارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتون سے اسکی حفاظت کیجیو - وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین ارجن نے جیادھ کرکے سب شترون کو بجے کیا - جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کئی بھاری آفتین آئین - مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی - اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین دھرمراج راجہ یدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان ! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج - کرن - سرکھے دیب استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی - ارجن بنا آپکی سہاے کے اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کر کے بڑے دشمنون کو جیتا - اور گپت اپدون (پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی - ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے کہا تھا کہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے - یہ سنکر سب پانڈو اور ستیاکی منگل بچار کر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام کیا - ہے راجہ جنمیجے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اس کارن نہین سونے دیا کہ اسوتھامان رات کو سوتے ہوئے سب کو مار جاویگا - پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا - راجہ یدھشٹر نے رانی گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا - اسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجودھن کو پھل سے مارا ہوا بچار کر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اسلیے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے - ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندھاری کی چنتا اور بردان سے بہت سوچ ہورہا

اور مین ہندو سے کے سمان جھولتا ہے - ہے کیشو جی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ تپ سنجگت گاندھاری اپنے چتر کو چھل سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے - وہ رانی اپنے کو تپ سے تینوں لوک بھسم کر سکتی ہے - آپ جاکر اسکو اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین - سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اسی رتھ پر سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے - اور محل مین جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی ساتھ بیٹھے ہوئے شوک مین اتینت دکھی ہو رہے ہین کوتکی کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر ان کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت رو دئے - دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین ان کے آگے ہوا - پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج! آپ تینوں کال کے برتانت کو اچھی طرح جانتے ہین - اور دنیا سب کے کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے چت کے سمان پانڈون سے جو کل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے - دھرم کیا تا یدھشٹر نے از بڑ کیا کرکے جہاں کہی کی - بن باس کے کلیش بہت سے اٹھائے - چھل کے جوے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے سیاتر دوا ہو کر اتہ محبون کی طرح ہو گئے - مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجگت پانچ گانون ان کے لیے مانگے تو بھی تم نے کال کے بس اپنے پتر ون کو نشیا دھ نہین کیا - یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا - بھیشم پتامہ - کرپاچاریہ - درونا چاریہ - سوم دت اور بدھی مان بدر جی نے سندھی کے کارن بہت سے اوپاے کئے پرنتو آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا - ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے - جیسے آپ کو ہو گیا - آپ پانڈون کو دوش نہ لگاوین یہ سب کرنی آپ کی تھی - پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے - آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگاوین جیسی پریت دھرم راج کو آپ کے چرنون مین تھی آپ بھی اسے جانتے ہین - آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے - لاج اور شرم سے یدھشٹر آپ کے پاس نہین آتا ہے - اسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا! راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی کے پاس جانے کو اٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سنکر وہان آ گئی سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی! تمھارے سمان اس سنسار مین کوئی استری نہین ہے - تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے - پرنتو تمھارے پت اور پترون نے تمھارا کہنا نہ مانا - آپ نے کہا کہ جہان دھرم ہے اسی جگہ جے ہے - وہی تمھارا بچن ہوا - ہے کلیان روپ! اب اپرادھ مین سمجھ کر بہت شوک مت کرو! - پانڈون کے ناش کے لیے تمھاری بدھی کبھی نہ ہووے - ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجگت نیترون سے اور اپنے تپ سے جیسے چیتن سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو - گاندھاری یہ باتین سنکر بولی کہ ہے مہابا ہو کیشو جی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے - پرنتو چنتا کے اگنی سے دکھون سے میری بدھی چلائمان ہو رہی ہے - ہے جناردن جی! اب میری بدھی آپ کے بچنون کو سنکر استھر ہوئی - پانڈون کے ساتھ اس اندھے برودھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو - یہ کہکر وہ رانی ہاتھ سے منہ ڈھانک کر رونے لگی - تب کیشو جی نے رانی کو بہت سمجھایا - اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اسکو دھیرج دیا - اسو تھاما کا پاپ مین چت جانکر

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشو جی کا بچن سُنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشا کرین۔ ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اتو سوا ے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشا کرین۔ ہے راجہ جنمے جے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اُس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون۔ پرگٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑاتے ہوے آگئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اٹھکر چلے گئے۔ باسدیو جی ساکشات وشن کا روپ مہا پراکرمی ہین۔ جب راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان لیس اور کرن۔ سکنی کی صلاح سے باسدیو جی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیو جی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا اُن کو نش جان کر اُن سے دویش بھاو رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اُنکو سب بارتا سنا کر ساودھان ہوے۔

اتی سری ایام کرت مہابھارتے شلیَ پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پربا۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سینا پت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھاگی درجودھن کا کیا حال ہوا؟۔ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری آسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان کرپاچارج اور کرت برما رات کو

اُسکی تلاش کرتے ہوئے وہاں پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے - یہ تینوں راجہ سے مل کر
بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجہ راجاؤں کے مہاراجہ اس ترلوک میں لکشمین کا روپ ناشمان ہے گیارہ
کشونی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشوں کے راجہ تمہارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اس گتی کو پراپت
ہوئے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمہارے آس پاس پھرتے ہیں نشچے کال بڑا پربل ہے
کہ ہزاروں مرنگ شریروں کے بیچ میں آپ ایسی دُردشا میں پڑے ہو۔ درجودھن نے اپنے بالوں کو بستر سے باندھ کر
سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا۔ جنگھا توڑ دی اب میں ہل نہیں سکتا ہوں - اور بھیم سین نے
جو انیت کی تھی یعنی پانوں سے اُس کا مکٹ گرایا - سر اُس کا پانوں سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی رو کر اُن تینوں
مہارتھیوں سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے متروں نے کشتری کرم کرکے سنگرام میں شتروں سے سنمکھ یدھ کیا اور میرا
مرنا بہت اچھا ہوا کہ میں شبھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا میں سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح
جانتا ہوں میں نے کشتری دھرم میں شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو میں نے سدا اچھے اچھے کرم کیے میں
اب بھی اُتم گتی پاؤنگا یہ سنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنیگا تو سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوئے پانڈوں کو مارونگا - اور جیسا اُنھوں نے چھل کرکے میرے پتا درونا چاریج جی اور تم کو مارا ہے میں بھی
اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دیں اُس وقت درجودھن نے کرپا چاریج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ
(پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لادیں - کرپا چاریج جی تلاش کرکے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سینا پتی
ہونے کا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ میں سوتے وقت میں پانڈوں اور اپنے
دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤں کو مارونگا - درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - میں تو جیسے
بھیشم جی - درونا چاریج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہیں سُرگ کو جاؤنگا - پرنتو
اِن ادھرمیوں پانڈوں کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کریں -
راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - میں نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے
کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کرکے رن بھوم میں ہزاروں شتروں (دشمنوں) کو مار کر یہ گت
پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہیں ہے (ہاں آج میں نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہیں اُنکا
مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے میں بہت پچھتایا کہ آخری وقت میں میں نے
اُس پرم جگدیشر ترلوکی کے سوامی سے کیوں ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہو گئی - آپ پانڈوں
کے چھل سے بچتے رہیں - اور جیسے ہم کو اِن پانڈوں نے دُکھ دیے ہیں بدھاتا اُن کو بھی دیگا - ہے
مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کریں - چارواک راکھس میرا بدلا پانڈوں
سے لے گا - یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیوں سے لو - اسوتھامان اور کرپا چاریج - کرت برما
تینوں مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم میں چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینوں
مہارتھیوں نے آپس میں کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کیسی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا
اسوتھامان نے کہا کہ میں نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈوں سے یدھ مت کر

پرنتو اُسکی سمجھ مین نہین آیا۔ بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا۔ جو ہونی ہوتی ہے وہ ہو کر رہتی ہے۔ بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا۔ بلدیو جی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا یُدھ اور استر ودیا سکھائی تھی۔ یہ دونون شاگرد اُن کے ہین۔ آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ اکشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے۔ جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے۔ ہے کرپاچارج جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے۔ مین اپنے پتا درونا چارج جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا۔

(ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گداپرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی۔ جو منش اس کتھا کو سنینگے سنا دینگے یا پڑھین پڑھا دینگے وہ اس لوک مین جش اور کیرت اور پرلوک مین شُبھ گت پا وینگے۔)

اتی سری مہا بھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ درجودھن استھاما ن سمباد۔ بائیسوان ادھیائے۔

شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب سماپت ہوا

اوم

سری امرکرت مہابھارت

انوشاسن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظرثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اوتم نر اور سرستی کو نمسکار کر کے جے اتہاس برنن کرتے ہین۔

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہو کر ٹھہرے جہان انہی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پتر پانڈون نے مار ڈالے اسلیے اب مین ان پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے بدیرن (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا۔ سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچار نے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان ملب بری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کر کے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینون نے جنکا شریر شستردن سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے - مگر اسوتھاما کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوّے (زاغ) بسیرا لے رہے ہین - رات کے شکاری اُلّو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور پیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوّون کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھاما یہ حال دیکھکر کہنے لگے کہ اس اُلّو نے مجھکو اچھا سبق دیا - جس طرح اسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کرون - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر - اور جدا جدا ہو جانے - بھوجن کرنے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھاما نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے اِسی طرح لونگا جیسا کہ اس اُلّو نے مجھے اُپدیش کیا ہے - اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپاچارج اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مکٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو - ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین - جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپاچارج اور کرت برما نے شوک سے سنجگت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈون سے جدّھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اوچت نہین ہے اسوتھاما نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچاری جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اِتی سری مہا بھارتے سوپتک پرب - اسوتھاما کا سوتے ہوے شورِ بیرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھاما کو منع کرنا اور اُسکا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے - پرالبدھ تکہ ہے - پرنتُ اُدیوگ بھی کرنا اوچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنتا ہے - اس سمے میری بدھ سوچ مین آشکت ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے - اسوتھاما نے کہا کہ ہے ماما اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم ذہنی کرتے کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنونکو

مارون - جیسا چھل اُنھون نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے - مین اُوتّم برہمن کُل مین پیدا
ہوں اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہین تو سبھا مین
کیا مُنھ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جاکر اُن سوتے ہوے شترون کو مارون - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی
کہنے لگے کہ اب تمھاری بدھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مصمم (دُرڑھ) ہو گئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہین روک
سکتے ہین - پرنتو مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہین - پرات کال
ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تینون مہارتھی اُن پنچ دشمنون
پر جاکر ٹوٹینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے
تو ہم اُن کو اپنے دِبیہ استرون سے جیت کر سکتے ہین - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھامان
نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے مارے جانے
کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جب تک مین شترون کو نہین
مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا - رن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا
ناش کر کے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر انکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا
کرتے ہین - جو منش سوتا ہو وے یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار
مین بڑا اچنبھ ہوتا ہے - جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے
ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات
کے سوتے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا - اسوتھامان نے لال لال
نیتر کر کے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا
یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے
ہو لیے - اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ دُھرشٹدیُمن کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انتریامی نے
اسوتھامان کے بھروسے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے
اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پرش بڑے بھاری شریر والا چندرما کی سمان کُنھار نیتر سورج
کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگون کا جنیو اور سرپون
کے آبھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون
کی برکھا اُس پر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر پاپی اسوتھامان نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا
پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُس پر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر
مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون
سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل
مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا
بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل (جس کے اوسان ٹھکانے نہون) سونیوالا ۱۸

بھیے بھیت اور متواسلے آدمیون کو شاستر مین مارنا بڑا ادھرم لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شاستر
برودھ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج
کا پتر کبھی کام مین منھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو ڈنڈ کی مانند ہے - اب مین
مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو ڈنڈ کا ناش کرینگے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہو
دیوون کے دیو مہادیو گریش ترشول دھاری ہین آپ ہی کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانا پرکار
کے برن اور شستر دھاری رودر مجاسکے پان کرنیوالے انیک پار کھا شیوجی کی استت کرتے ہوے اسوتھامان
کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا
اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج! مین انگر اکُل مین اُتپن
ہونے والے اِس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور
سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوہی کار کیجیے جو شتر مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کرون - پھر وہان ایک
بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس
اونچے ہاتھ اُٹھائے ہوے بیشمار رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی
سے جس پرکار ستر لیا ہے ستیا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھگتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون
اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگٹ
کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دمن اور پانچال دیشی منشون کے جد مین بچے
کرائی تو پانڈون کو نہین مار سکیگا - پرنتو اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین
رہا ہے اتھات کال بس ہین - یہ کہکر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اسکو ایک کھڑگ
دیا - اور کہا کہ اسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پر جلت اگنی روپ ہو گئے - اور
ساکشات اِیشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہوگیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت
(پوشیدہ) ہو کر بہت سے گن اور راچھس ہوے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے کہا کہ آپ نیچے
باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہونچ
اور جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے درشٹ دمن
کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کرکے پانچال نرکار ہو سو گیا تھا اُسکا زربافی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور اسی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پاؤن دبا رہے تھے - دھرشٹ دومن کو دیکھکر کرودھ سے ٹھوکر مارکر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگکر اسوتھامان کو پہچانا اور کہا کہ او نادر ویسار ان جنگ سے بھاگکر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوئے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان نے کہا کہ تو نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے بال پکڑکر پرتھوی پر رگڑا اور وہ بچہ بکبیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دباکر پکار ہوتے روتے ہوئے - چلاتے ہوئے کو پشو کے سمان نیچے دباکر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا - دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاری کے پتر! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا تو پوتر لوک کو پاؤنگا - اس دھیرے سے بچن کہتے ہوئے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کُل کلنکی گرو کے مارنے والے کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے ہین اسلیئے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل کرکے بُری طرح سے مار ڈالا - اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مارکر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین گیا - سب استریان بکبیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہائے راجہ کو مار ڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر مرا ہوا دیکھکر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا ہے - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راکھس تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مار ڈالا - پھر سوتے ہوئے اُتموجس کو بھی اسی طرح مار ڈالا یودھامنیو نے اُتموجس کو راکھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھکر جلدی سے گدا اُٹھاکر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان اُس سے کچھ بھی نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوئے مہارتھیون کی طرف جاکر پانچال دیشی لوگون کو کمان کرکے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح کُل نام سینا کے تھکے ہوئے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا - اور پھر پر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سے اسوتھامان کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے کو دیکھکر خوف زدہ ہوئے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راکھس سمجھکر اپنی آنکھین بند کرلین - اُس گھور اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوئے شور بیرون کو مار ڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غل سے سینا کے لوگ جاگکر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پر چھیدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجکت رتھ سے اُترکر شستر سنکھر گیا اور کھڑگ کو اُٹھاکر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کرڈالے پرت بند پسر جدھشٹر سرت سوم پسر بھیم سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم سے جدھ کرکے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر ستانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر حملہ مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے بانون سے

اسوتھاما ن کو بیاکل کر دیا - اسوتھاما ن نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا - پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے
پانچون پُتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن
کے پاس لیجاؤنگا - اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا - ہے راجن ! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون
مین رہنے دین تو پانڈو بھی مارے جاوین - پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا -
پانچون پُتر دروپدی کے مارکر سکھنڈی سے جدّھ کرکے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو
مارا - اور راجہ دروپد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے - اور جو جو سنمکھ آیا پایا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا -
ہے راجہ دھرتراشٹ ! اُس کال راتری مین اسوتھاما ن کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے
کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا - اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ
کو سپنے مین بھی دیکھا - پھر اسوتھاما ن کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا - سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھاما ن
اور وہی کنیا ن ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے - اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین
ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے - کال کے سمان اسوتھاما ن نے کسی کے سر کو کسی کے سینہ کو -
کسی کے پیرونکو کاٹ ڈالا - بہت سے آدمی اسوتھاما ن کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہوکر پکارنے لگے - پھر اسوتھاما ن
نے رتھ پر سوار ہوکر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے - بھاگتے ہوے - پکارتے ہوے
مار ڈالا - اور کھڑگ کو لیکر چارون طرف گھومنے لگا - ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارون طرف
بھاگنے لگے - ایک کے اوپر ایک گرنے لگا - بہت سے تھک کر گر پڑے - پھر ہاتھی گھوڑون کو مارکر اُنکے
رتھون کو توڑ ڈالا - اور بہت سے آدمی نکلے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی چپیٹ اور ٹھوکرون کے نیچے
آن کر مر گئے - ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھاما ن کی اِس کرتوت کو دیکھ کر راچھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے
تھے بڑے پرسن چت ہوے - راچھس اور پشاچ منشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکی
شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت بیکل بدن دھول مین لپٹے شریر جٹا دھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی
طرف اُنگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راچھس اور
پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان
اِستھت ہو گئے تھے - اسوتھاما ن کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہو گیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا
ہزارون آدمی بیچین ہوکر پکارنے لگے - اُن کے غل سے آکاش پرپورن ہو گیا - گھوڑے اور ہاتھیون کے
بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا - ہزارون آدمی اس رولے مین گر کر مر گئے - اندھکار
سے گھبرائے ہوے بیچین پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا - بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون
باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا - پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون کے تین طرف
آگ لگا دی اور اسوتھاما ن نے کھڑگ لیکر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا - بہت سے بیچین لوگ ہاتھ
جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھوڑے کا
سنائی دیتا رہا - پھر وہ دھول اور شبد بند ہو گیا - آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھاما ن -

کرت برما اور کرپا چارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی۔ پھر ڈیرہ دن سے نکلکر اپنا پراکرم اسوتھامان نے کرت برما اور کرپا چارج سے پرسن ہوکر بیان کیا۔ اور کرت برما اور کرپا چارج نے اپنی اپنی سوربیرتا (بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی۔ راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے پتر کی بجے ہوتی؟ سنجے نے کہا کہ پانڈون کے نبھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا۔ سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کرسکتا تھا۔ پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکر اُن دونون مہارتھیون سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا یعنی مبارک ہو مبارک ہو۔ مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا۔ اور مین نے دروپدی کے پانچون پتر اور پانچال دیشی سوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوئے سب سوربیرون کو مارڈالا۔ اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے۔ جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شبھون ہرنا۔ تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپا چارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپا چارج کو ساتھ لیے ہوئے وہان گیا جہان رن بھوم مین آپ کا پتر ران ٹوٹا ہوا اچیت پڑا تھا اور خون منھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا۔ بھیڑیے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے۔ اُسکی یہ حالت دیکھکر یہ تینون سوربیر بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اُسکے راج سکھ کو یاد کرکے بہت روئے۔ اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمہارا یہ حال ہو رہا ہے تمہارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمہاری بدولت ہم نے بہت سکھ بھوگے تم گیارہ اکشونی دل کے مالک ہوکر اِس دشا مین پڑے ہوئے ہو اب مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی۔ پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مارکر ساری سینا پانڈون کی مار آیا ہون۔ یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپیدہ صبح نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا سر ایسا نہین ہے۔ اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا۔ ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا۔ یہ سر دروپدی کے پانچون پترون کے ہین ہاے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مارکر ہمارے نسل کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے - پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جاوین تو ہمارے
پتا اور جیدرتھ - شل آدک سے کشل منگل پوچھنا - اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون
پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین - اور تمھارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی
باقی ہین - تمھارے گدا یدھ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دمن
کو جس نے ہمارے پتا اچاریہ جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جا کر مار ڈالا
ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے - اب تمھارا اور ہمارا سُرگ
مین ملنا ہوگا - پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پتر دروپدی کے مارے جانے کے
غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا - درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکھ شوک مین اسکے پران نکلینگے
وہی ہوا - سنجے سے اپنے پتر کا مرنا سنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا -

اتی سری ام کرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان - کرپاچاریہ - کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اسکا مرنا - ۴ - ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پترون اور دھرشٹ دمن آدک کا مارا جانا سنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دمن کے سارتھی نے دھرمراج
یدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے - مہاپاپی اسوتھامان اور کرپاچاریہ اور کرت برما
نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دمن اور پانچون پتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک
سب شور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہا بھیانک رودھر (خون) گرایا - ڈیرون مین
آگ لگا دی - گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے - اپنے پترون کا مرن سنکر راجہ یدھشٹر بیاکل ہو کر پرتھی پر گرنے لگا
ارجن سہدیو نے اسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہو کر یہ کیا آفت
آگئی ؟ - اس وقت کا شوک برنن نہین ہو سکتا ہے - اس سارتھی نے دروپدی کے پترون کا سنگرام اور
سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا - پھر یہ کہا کہ سواے میرے
اس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا - راجہ یدھشٹر بلاپ کر کے نکل سے کہنے لگے کہ تم مند بھاگ دروپدی کے
پاس جا کر اسے یہان لے آو - وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی - اور آپ اس
سنگرام بھوم مین گیا - جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پترون کو سکھنڈی آدک
سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا - رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی - اور سری کرشن جی
اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اٹھونگی اور اپنے
پران اسی جگہ چھوڑ دونگی - اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی - دھرم راج نے کہا کہ بیٹی سو کھی انھکار

چترا اور پتا بھرا تا کشتری دھرم سے جدھ مین مرے ہین آن کو سرگ لوک مین پہونچا جانو - اب اسوتھامان نہین معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا ؟ - دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اُتپن ہوا وہ من سے آؤ - تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو وہان بھوت پلید راچھس تکھن نہین کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے - بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی بنا کر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ بھیم سین تمہارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے - اسوتھامان کے پاس برہم استر ہے بھیم سین کی رکشا کرو - ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بنا کر مجھ سے کہنے لگا کہ تمہارے سب شستر ون کو مین نے دیکھا - ایک شستر انمین سے مجھکو دو - مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے ہو وہ لے لو - اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجھکو دیدو - مین نے کہا کہ اسکو اُٹھا لو - اسوتھامان نے دونون ہاتھ سے بہت زور کیا - چکر اُس سے نہ اُٹھا - مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو ؟ - یہ چکر مجھ سے کسی میرے بھائی اور متر نے کبھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی منش پیارا نہین ہے اُس نے بھی اسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی نے بھی اسکو نہین مانگا تم کیا کروگے سچ سچ کہو ؟ - تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جدھ کرونگا اسلیے چکر مانگتا ہون - مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے - پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان کے آچرن سے پرسن نہین تھے اُنھون نے ہتیر سمجھ کر اُسکو برہم استر دیا - پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا - اسوتھامان دشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے تپ کیا تھا اور دیب استر بھی پائے تھے - بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے - یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا سورن متی اتی اُتم رتھ جس مین سیب میگھ پُہپ بلاہک سگریو نام گھوڑے جتے ہوئے تھے جسکی اونچی دھجا مین گروڑ جی

शैव्यमेघ पुष्प बलाहकाश्चो सुग्रीव नाम

براجمان ہو گئے تھے ساج سماج استر شستر ون سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا - اور ارجن بھیم سین کی سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے - آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان - کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہوکر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر اُنکو بٹھا کر رات کا حال سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا - جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا - اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن کر رہا تھا - بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوے ہین - کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پترون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اُگن کے سمان پرجلت ہوکر اُسکے اوپر دوڑا - جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب جان لیا کہ اب موت آگئی - اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منترون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑکر یہ کہا کہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ بھیانک کال کی اگنی اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی دکھائی پڑی اور جلنے جیو جنت آس پاس تھے وہ سب بھسم ہو گئے - بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اس پاپی نردئی اسوتھامان کے ہردے کی بات کو بچا کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چاریہ جی نے تم کو بتلایا ہے اسکا یہ سمان ہے - جلدی چھوڑو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اسکا لوٹانا نہیں آتا ہے - کرشن جی کا بچن سنکر ارجن نے رتھ سے اترکر شیو جی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہا کہ استر سے استر کی شانت ہو جاوے اور وہ دونون استر پرس پر سب کے دیکھتے ہوئے لڑنے لگے - اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہوگیا - اتنے ہی مین نارد منی اور بیاس جی نے کہا کہ ہے شورویرو ان استر تم کو چھوڑنے اُچت نہیں تھے سنسار کو ناش کروگے؟ - تمسے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے بتائے ہین؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہا کہ اسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اسکا لوٹانا نہیں بتایا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکھشا کے کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہو گئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان استرون کو شانت کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے تپا مین نے اس استر کو اس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہوجانے سے اسوتھامان نے بہت سے جتن کیے - پرنتو وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑکر اسوتھامان کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے ڈر سے اپنے پران بچانے کو اس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیانی! ارجن نے تیرے استر کے شانت کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اُس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا؟ - اور جو ارجن برت دھاری کے کارن چھوڑتا تو تونے بہت برا کیا - یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیو جنت اسکے پرکاش سے ترنت ہی مرجاتے ہین - یا تو اپنے استر کو لوٹالے نہین تو وہ منی جو تیرے سر مین اوتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے اسوتھامان نے کہا کہ یہ منی اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے جیتے مین ملے ہین الگ ہے اور میرے سیس مین اوتپن ہوا ہے اُسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راکھشون سے نڈر ہوجاوے - یہ منی مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنتو یہ بھیانک استر پانڈون کے گربھ کو گرادیگی - مین اسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اس استر کو روک کر اُن کے گربھ پر گراتا ہون نشپھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اُترا پر جو ابھمنون کے گربھ دتی تھی اس استر کو ڈالا -

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اُس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ برات نے اپنی پتری اُترا کو ابھمنون سے بیاہا - جو ارجن کا پتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیرکر

اُسکو مار ڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اِس اُوتَرا کے کورُون کے مارے جانے پر بالک ہوگا اُسکا نام پریکھت اسی کارن سے پرسدھ ہوگا - وہ بچن اوش ہو ویگا - اور پریکھت پانڈون کا بنس چلانے والا ہوگا - اور ہے پاپی وہ پریکھت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوگا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نِش پھل نہین ہوگا - سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا بھی جی کر بڑی اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دشٹ آتما اسوتھامان سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا - وہ تین ہزار برس تک اِس پرتھی پر نرجن بنون مین بُری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہیگا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ! تیرا نواس نشون مین نہین ہوگا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہابن مین تیرا نواس ہوگا - ہے پاپ آتما! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا - سو رمان پریکھت بڑی اوستھا اور برہمچرت کو پاکر کرپاچاریہ جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کورو راج کہلاویگا ہے دُربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوئے پریکھت نام راجا ہوگا - مین اِس استر کی اگن سے بھسم ہوئے کو اپنے تیج سے جلاؤنگا - ہے نیچ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سؤپتک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سرکا من لیکر بھیم سین و ارجن کا درَوپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے - پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان! تو نے ہمارا اناد کرکے یہ کھوٹا کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سرشٹھ بچن تیرے دنڈ دینے کے لیے کہا ہے نِش سندیہ تیری وہی دُردشا ہوگی - تو کشتری دھرم مین نیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اِس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہ سے بیاکل ہو رہا ہے - اُس اداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوئے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیورشی نارد کو آگے کرکے وہ من جو اسوتھامان کے شریر مین اُتپن ہوا تھا لے کر وہان آئے جہان پُتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی - اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے - پھر راجہ کی آگیا تو سار بھیم سین نے وہ دِبّ مَن دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا مَن ہے جو تیرے پُترون کے مارنیوالے اسوتھاما کے سر مین اُتپن ہوا تھا - سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے - تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو - اور کشتری دھرم کو سمرن کرو - اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو - راجہ درجودھن مارا گیا - مین نے اُس ران کٹے ہوئے دوساسن کے رودھر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا - ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین - اسوتھامان پراجت ہوکر برہمن بنس سے چھوٹا - اور تیج ہو کر بڑی ورگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھی پر گر پڑے - دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا - گُرو کا پُتر میرا گرو ہے - ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر آپ اِس مَن کو اپنے سر پر باندھین - یہ سمجھ کر کہ گُرو پُتر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے - اور دروپدی کا بچن ہے - راجہ جدھشٹر نے اُس مَن کو دروپدی سے لے کر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دِبّ مَن کے دھارن کرنے سے راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھایمان ہوگیا - اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی -

اِتی سری رام کرت مہابھارت سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا مَن لاکر دروپدی کو دینا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شوجی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بیشم پاین جی بولے کہ رات کو جُدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوئے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نشٹ پھل کرنیوالے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتر کیونکر مارے گئے - اسی طرح مہا پراکرمی لاکھون سے جُدھ کرنیوالے راجہ دروپد کے پُتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے ؟ - بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی نے جسکو جُدھ مین نہین جیتا - ایسا دھرشٹ دیُمن جس نے درونا چارج کو اپنے بکٹ تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا ؟ - دروپدی کے پُتر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے ؟ - سری بھگوان بولے کہ نشچے اسوتھامان کے شریر مین مہادیو جی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شوربیرون کو مار ڈالا - شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اِتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شوربیرون کو مار ڈالا - مہادیو جی پرسن ہوکر دیوتا کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اِندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے - پھر شیو جی مہاراج کی مہان سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیو جی سب جیو دن کے آدی اور مدھ اور انت ہین یہ سارا سنسار اُنہین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آدی مین تو برہما نے ...

سب کے آدھو گن روپ رودر جی کو دیکھ کر کہا کہ جیودن کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیو ونکے ووش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کر کے جل مین ڈوبکر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتیکشا کر کے سب جیو ونکے اوتپن کرنیکو رجوگن روپ پرجاپت برہما جی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیوجی کو دیکھ کر اپنے پتا سے بولے کہ مجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین تپ کرتے ہین پھر پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیو کو بھی پیدا کیا جو چار کھان انڈج۔ اودبھج۔ جراج۔ سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو کشدھا (بھوک) سے بیاکل ہوکر برہما جی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہا کہ میری رکشا کرو اور ان جیو ونکے آدھار کو پیدا کرو تب پتامہ نے انن اور اوشدھی اور نربل جیو ونکے لیے نربل جیو اوتپن کر دیے اور بہت پرکار کے جیو پشٹ ہوگئے تب بھگوان رودر جی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹ کر پرتھی پر ڈالدیا اور وہ اسیطرح پرتھی پر تھیت (قائم) ہوا اُنکے شانت کرنے کو برہما جی بولے کہ ہے رودر جی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کر کے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھی پر تھیت کر دیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ ست جگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاؤن نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاؤن نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین رکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگھٹ کیا۔ لوک جگ۔ کریا جگ۔ گرہ جگ۔ پنچ بھوت نر جگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین ہین انسے رودر جی نے لوک جگ اور نر جگون کے لیے دھنش کو دھارن کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہوگیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کارتا سروپ ہوگی اُس دھنش کو لیکر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہوکر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھکر پرتھی دکھی ہوئی اور پہاڑ کپاےمان (تھرتھراے) ہوگئے سورج چندرما ان شوبھا رہت ہوئے ہوا چلنے سے بند ہوگئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا سب بھیبت ہوگئے شیوجی نے رودر بان سے جگ کا ہردا بیدھن (چاک) کردیا جگ مرگ روپ ہوکر بھاگ گیا اور مرگ مین بھی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھکر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہوگئے اور شیوجی کے شرن گئے اور سالوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ادہین کیے گئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر شیوجی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہوجاوے کرپا کرین سارا جگت سکھی ہوجاوے وہ شیوجی مہاراج اُس اسوتھاما کے اوپر پرسن ہوگئے تھے اسلیے اسوتھاما کو مہا بل پراپت ہوگیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھکر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے آدھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اس جدھ مین پارات کو اسوتھاما کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

اتی سری وام کرت مہابھارتے ساتوان ادھیاے۔

سوپتک پرب سماپت

اوم

سری رام کرت مہابھارت

استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیادرپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر وباخذ حقوق ترجمہ وتصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرستی دیوی کو نمشکار کرکے راجہ جنمیجے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشر کو پانڈون کے بچے ہوے شور بیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اس کارن اسوتھامان کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرسن ہونے اور اسوتھامان کے شریر مین پردیش کرنے سے اکیلے اسوتھامان نے دھرشٹ دومن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پترون اور بہت سے شور بیرون کو مارڈالا سات آدمی پانڈون کی طرف کے اور تین آدمی کورون کے اس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب کال کے مونہہ مین سوتے نظر آئے۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج ان سب شور بیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ جدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے۔ بیشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑکر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھی پر گرپڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمھارے پتر اور شور بیر متر پتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین ان کا کریا کرم کراؤ۔ راجہ سنکر پھر اچیت سا ہوگیا۔ سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اس شوک مین کون تمھارا شریک ہوسکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو سمت بچار دو تو تمھارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی۔ اور بدر جی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپاچارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پتر درجودھن کو بندھن کرکے میرا کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہرلی جو اس نے کہا بھادی بس وہی مین نے کیا۔ اس

بات پر بدر جی مجھ سے ناراض بھی ہوئے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا
اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پترون کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پترون کے نمت اب مین جل دان
دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس مون ہو رہا بدر جی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے
پاس آن کر نمشکار کر کے پہلے دیو اِچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کر کے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو شور بیر
ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے۔ ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے
اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر ڈالا ہے بیاس جی۔ نارد جی بھیشم پتامہ۔ درونا چاریہ اور سری کرشن
جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے۔ آپ نے ایسے ایسے مُنیشرون مہاتماؤن کا کہنا نہین مانا درجودھن جیسا
منتری کرن دُشٹ اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ
مان لیتے تھے آپ نے اُن کو نہ دھن مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہو گئی
اور اتنی سینا مر گئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہو گیا۔ یہ سب شور بیر سنگرام مین مارے گئے
اوش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم ادھم لوگون کو اُنھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے
ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہو جاتا ہے نہین تو کون
کس کا پتر اور ماتا پتا ہے۔ یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب
جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بڑائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے
سچ بات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کیطرف
چت نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کر کے کام کرتے ہین اور اگیانی
پرش اپنی مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بُدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کاریہ کرنے
لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے
کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کر کے
شستروں سے مارے جانے پر کشتریون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سور بیر اس پانڈون کے گھور سنگرام مین
مارے گئے وہ نشچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہ نہین ہے اور اُن سور بیرون کا شوک کرنا بھی
شاستر کے بپریت ہے۔

اتی سری مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بدر جی کے اُپدیش کو سنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چیتن سا ہوا تب بدر جی
نے پھر کہا کہ ہے کشتریون مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر اکھنڈ اور بدھی سے اپنے من کو ادھیر

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہیں ہم سے جدا ہو جاوینگے جب پھر اج سور بیرون کو آکرشن کرتے ہیں (ارتھات اپنی طرف کو کھینچتے ہیں) تب سنگرام ہونا آرنبھ ہو جاتا ہے اور کشتری نہ مقابلہ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اولنگھن نہیں کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اسکو کوئی روک نہیں سکتا اسلیئے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف) ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اسکا شترو ہے ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی درجودھن نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب آنکے نمت بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے کہ آن سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی یگیہ پاٹ کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ سنگرام کرکے شترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوئے آن کے لیئے بلاپ کرنا اوچت نہین ہے نشٹ اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شترون سے یدھ کر کے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کر کے تم آنکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو کہ اس سنسار مین آنکر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ اس مرنے والے کے کشٹ کو آپ اٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے آسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دکھ اٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دکھ سکھ اٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اسکو اٹھاتا ہے اسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا ہے اسلیئے تم شوک مت کرو چت کے دکھ کو گیان سے اور شریر کے دکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیئے یہی گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا برا کرم کرتا ہے ویسا ہی اسکا پھل ملتا ہے اور آسکو بھوگنا پڑتا ہے آتما مین آتما ہی آسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شبھ اور اشبھ کرمونکا ساکھی ہے شبھ کرم سے سکھ اور اشبھ کرم سے دکھ پاتا ہے کبھی ادستھا مین بغیر کیئے ہوئے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان دان ہو کر اگیانون کے سمان شوک کرنے والے مت ہو۔

انی سری رام کرت مہابھارت کے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا۔ دوسرا ادھیائے۔

تیسرا ادھیائے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدرجی تمہارے اُتّم اوپدیش کو سنکر میرا شوک نورت ہوا اب تم مجھے کوئی ایسا اوپائے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پیدا نہ ہو سکے بدرجی نے کہا کہ جس اوپائے سے دکھ اتکو اسکے سے چت نورت ہوتا ہے بدھمان پرش اسی اوپائے ۴

سے اپنے چت کو آدھین کر کے شانتی پراپت کرتی ہیں ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے
یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا
سار پدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برنن کرتے ہین
یہ ابناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر
ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آدے سے اتارتے ہوے
کوئی کام مین لاتے ہوے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر سمجھو کوئی بالک پنے کوئی ترن
اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی اُن کے پھل ہوگئے ہین اور چلے
جاتے ہین اس اسپار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسلیے تم بھی شوک مت کرو
دیکھو منش جل کر تیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس دُرگم سنسار
سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پرش ہین وہی ایرم گتی کو پاتے ہین
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بدرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے
اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدرجی نے کہا کہ جنم سے لیکر جیودھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار
مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر بڑھیان
پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات
پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سرپیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے
مانس رودھر سے لپت اپوتر استھان مین نواس کرتا ہے پھر ایان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر
کیے ہوے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کشٹ اٹھا کر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے
نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑ جاتا ہے اور گرہ اُسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس کتے جاتے
ہین اسی طرح روگ بھی اُسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پریمان ہوتا ہے اور اندریون کے
پربل ہونے پر نانا پرکار کے بسین برے سواد سے سنجگت یعنی فریدار بنے برتمان ہوکر اُسکو لبھا لیتے ہین اُن سے
چھوٹنا جیو کا مشکل ہوجاتا ہے اگر وہ سادھان ہوکر اچھے اچھے کرم کرے اور اشبھ کرمون سے بچتا رہے تو
سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان او شبھ کرم کرے تو اُنکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس
برے کرمون مین پڑ جاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھاوے ۔ ہے راجہ ترن اوستھا
مین اندریان پربل ہوکر شبے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہوکر اجیت ہوجاتا ہے آتما کو
بھول جاتا ہے غریبون کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی برائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو
سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پرتھی پر آن کر
ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہوکر پرم گت
پاتے ہین جو برہم کی اپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین ۔ بدرجی نے کہا کہ ہے راجہ برہماجی کو نمسکار کرکے
اسکے پیچھے مین اور کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھن بن مین

پہونچا جو انسں بھٹکتی ہوا گھر آدک جیون سے بھرا ہوا تھا اُن جیون سے بچنے کے لیے وہ چار دن طرف گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سر والے بھیانک سرپ اور ٹرے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان تھا جسکا منہ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہوکر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا جسکے چھ منہ تھے اور بارہ ۱۲ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھاکر جیتا رہا اور اُس کشٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو جیکے جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منہ پر وہ ہاتھی (پورا برس) بڑتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا۔ بدرجی نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہا بن تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوان یہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ لٹک رہا ہے وہ منشون کے جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منہ پر چھ مکھ بارہ ۱۲ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانان پرکار کی اچھا ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین۔

اِتی سری مہم کرشت مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتودرشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اوپدیش کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا سر داترپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اوپدیش اور بھی بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے اور اسی راستہ ہوکر چلا جاتا ہے اسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ ذرہ آرام لیکر آگے چلتا ہے اور گھون بن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے استھاور جنگم جیون چلا کمان

چکر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اِس گھن بن اتھوا مارگ کی اچھا نہیں کرتے شریر دھاریوں کے شریر
اور چت کے روگ بہت ہیں وہ سرپ کے سمان ہیں بے عقل لوگ اُن سے دکھ پانے والے اور گیانی بھی ہوکر
بیاکل نہیں ہوتے جب منش اُن روگوں سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا اوستھا
(بڑھاپا) دبا لیتی ہے جو شبد روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سگندھوں سے بھی ادھار رہت مہا
بڑی کیچڑ میں چاروں طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ رت بارہ مہینے دونوں اندھیرے اجیلے پکش دن رات
اُسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہیں یہ کال کی ندھو (سمپت) ہے مورکھ لوگ اِسکو نہیں جانتے ہیں یہ شریر ایک
رتھ سمجھو چیتنا (فکر) اسکا سارتھی (رتھبان) ہے اندریاں گھوڑے ہیں کرم بدھی اُس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش
اُن گھوڑوں کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اِس سنسار چکر میں چکر کھا رہا ہے جو منش اندریوں کا جیتنے والا ہے وہ اُن کو
بدھی سے اپنے بس میں رکھتا ہے وہ اِس سنسار چکر سے نکل جاتا ہے پھر اِس چکر میں نہیں پھنستا ارتھات وہ لوٹکر
نہیں آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا نوسار سنسار میں آتے بھی ہیں پرنت گھومتے ہوئے موہ کو نہیں پراپت
ہوتے ہیں اسلیے گیانی پرش اِس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھیمان سمجھا جاتا ہے سنسار میں
ہزاروں خواہش انسان کے دل میں لگی رہتی ہیں اُن سے من کو کبھی شانتی نہیں ہوتی ہے اندریوں کو جیتنے والا
پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار ذہنی گیان سے ہی دور
ہوتے ہیں ان روگوں کی اوشدھی نہ تو برا کرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور بیگانہ ہے۔ اہنسا اور اچھی پرکرتی
اور اندریوں کو جیتنا یہ تینوں برہم کے گھوڑے ہیں جو منش موت کے بچے کو تیاگ کر سیتل کرنوں سے سنجگت بہت
روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیووں پر کرپا کرتا ہے وہ اوتم استھان پاتا ہے یہ آ
جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہیں ہوتی جو پرانیوں کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیوں
کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہیں اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہیں نہیں تو
ہزاروں منش موہ جال میں پھنسے ہوئے سنسار چکر میں گھوم رہے ہیں۔

اِتی شری مہابھارتے استری پرب۔ چوتھا ادھیاے۔

پانچواں ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بشم پاین جی نے کہا کہ بدر جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتروں کے شوک میں پرتھی پر گر پڑا نوکر چاکروں
نے پانی سے منھ دھویا اور کچھ چیڑ کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے
پتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ میں کشل ہو۔ کوئی بات ایسی نہیں ہے جو تم نہیں جانتے۔ ہے بھرت بنسی
راجہ! اِس سنسار میں جیون مرن سوچنے جوگ نہیں ہے کال آن پہونچا تھا تمھارے پتروں کو ایسی ہی بدھ آئی
کہ بڑے بڑے راجاؤں کو اکٹھا کرکے دھرم راج یدھشٹر سے بیر بھاؤ کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گاؤں پر سنتوش

کر لیا تھا پرنت پاپی پتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیے - اب اپنے پُترون کا سوچ نہین کرنا چاہیے دوسرے اُنھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانا مین نے جو دیوتاؤن کا کارج سُنا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا وہان سب دیوتا بشن جی رودر جی برھما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاون کے سواے دیو رشی نارد اور بڑے بڑے رشی مُنی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھمی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ دھرتراشٹ کے سو بیٹے آن مین درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشتیر بھومی مین بہت سے راجہ اکٹھے ہوکر درڑھ استرون سے پرسپر جدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا ارتھات جو کوکرمی پاپ روپ راجا اور دُشٹ منشون سے تمھارے اوپر بہت بوجھ ہو گیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اودر سے اوتپن ہوا جو کرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دکھ سے جیتے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اُسکا مامان اور مہاستر کرن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے اور ویسے ہی نوکر چاکر آن کو مل گئے آن سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور پرتھمی کا بوجھ ہلکا ہو گیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتر مہاتما پانڈو تیرے شوبھ پران جنکے ہاتھ سے یہ سارا سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ میں راجہ جدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا مین نارد جی نے کہا تھا کہ سب راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال تیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے ارجن اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کر جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی سنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جدھ ہوگا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پتر جدھشٹر نے کورون کے جدھ ہونے مین بہت اُپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ جدھشٹر تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کرسکتا ہے وہ پشودن پر بھی دیا کرتا ہے اُس نے تو بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جدھ نہ ہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہین سُنا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی - راجہ دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا مین دھیرج کر کے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا - بیاس جی اُسی استھان مین گپت ہو گئے -

اِتی سری اسرم کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پریوار سمیت ہستناپور سے نکلنا اسو تھامان کرت برپا کرپاچارج کا ملنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سنجے نے بدر جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے پوتے بھائی متر

پتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اِس گھور جدھ مین مارے گئے ہین اب اُن کا کرم سادھانی سے کرو راجہ
دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھاگت پڑے ہین تب مہاتما بدر جی آئے اور انہنے بھائی راجہ دھرتراشٹ
سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہین وہ تو سنگرام مین شریر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سُرگ مین پہونچے
اُنکا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہین ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور بردھ کو نہین دیکھتا ہے کہ اِس شریر کا نام
اور ودرنا چاہیے - راجہ شل آدک جو بید پاٹھ کرنے مین پرم چتر تھے اُنھون نے کشتری کرم کرکے شُبھ گت پائی
اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہین ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان تیار کراؤ
بدر جی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئین اُن مین رانی گاندھاری
اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون کی جوان استریان اور کٹنبے کی بدھوا استریان بال کھولے بھوشن
رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوے روتی بلاپ کرتی ہوئین سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئین -
ہے جنمے جے وہ پرم سندر استریان جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہین دیکھا تھا - شوک مین پریورن اور مشٹون
کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئین اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگین اُس سمے راجہ دھرتراشٹ
کے پاس بیٹھے ہوے بدر جی نے اپنے گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھون اور پالکیون
مین سوار ہوئین اور راجہ اور بدر جی اور سنجے سمیت وہ بڑا سموہ رنواس کا وہان سے چلا اُس سمے سارے
نگر کے لوگ بالک بردھ ترن سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوے ساتھ ہو لیے بہت سے
برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہو لیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچاریہ
اسوتھاما اور کرت برما تینون مہارتھی آتے ہوے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہاشوک سے پیڑت آنکھون سے
آنسو بہاتے ہوے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھ نمسکار اور بھاودھی کی پر بلتا
کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور سب راجاؤن
سمیت سنگرام مین جدھ کرکے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم مین ماری گئی ہم تین آدمی
بچکر آئے ہین اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کرین - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شورویرون کو بھیم سین
ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوے پانڈون کے شورویرون کو دروپدی
کے پانچون پترون سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن اور اُن کے بیٹون کو سینا سمیت
مار ڈالا اور ایک اکشوہنی سے بششٹ پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہان سے بھاگ کر تمہارے پاس آئے ہین
اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہین تینون مہارتھی اسوتھامان آدک یہ بچن کہکر
راجہ دھرتراشٹ کی پرکرما کرکے پرسپر کر الگ الگ ہوکر چل دیے - کرپاچاریہ ہستناپور کو کرت برما
اپنے دیش کو اسوتھامان بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اِس پرکار وہ تینون پاپی پانڈون کا اپرادھ کرکے
بچے ہیرت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کرکے چل دیے اسوتھامان کو پانڈون نے پاکر بھیجا اور وہ مَن
اپنے سرکا دیکر بن کو بُری حالت مین چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہین -

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے استری پربا - راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگاجی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستنا پور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یوئسن آدک اور ساتکی وسہدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیش کو جنکے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکر ان استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اٹھا کر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون ۔ بیٹون ۔ بھانجون ۔ گروؤن کو اس نے مار ڈالا ۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین ۔ راجہ رتھ سے اتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پور بک ملا پھر پانڈو سواریون سے اترے ۔ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سنکر النگھن کر کے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو نمسکار کی اور چرن پکڑ کر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور ہردے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بری بھاونا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اسکو اچھے بستر پہنا دیے تھے ۔ راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اسکا سنگار کیون کر رہے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اس اندھے دشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرترا جیسے تہ آناڑ کا درخت ہوا سے گر پڑتا ہے ویسے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا ۔ سنجے نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کا شوک سے توڑ ڈالنا ۔ ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین
ارتھات بھیم سین کے مارنے سے پڑا مان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمہارے
ہاتھ سے مارا نہیں گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمہارے
بیٹے درجودھن نے جنگ بھوم کے لیے بنوائی تھی۔ ہے راجن آپ کو کرودھ میں اشکست دیکھ کر میں نے بھیم سین کو
موت کے منھ سے بچا لیا ہے۔ تمہارے سمان کوئی بلوان نہیں ہے۔ کوئی منش تمہاری بھجاؤں میں آ کر نہیں بچ سکتا
ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا نہیں چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمہاری بھجاؤں میں آیا ہوا کوئی
منش جیتا نہیں رہ سکتا ہے تمہارے چت نے پتر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے میں نے وہ لوہے کی مورت
بھیم سین کی تمہارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اسکو توڑ ڈالا۔ تم بھیم سین کو کیوں مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ
نہیں ہے کہ بھیم سین کو مارو تمہارے بیٹے درجودھن اور اسکے بھائیوں کی اوستھا پورن ہو گئی تھی اس کارن تم نے
نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتوں کو بچار کر لو۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتوں کے ہو نے پر دو کر چاکر
راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آگئے۔ اور دھرتراشٹ نے اشنان کر لیا۔ باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ
آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤں کے دھرم سنے ہیں آپ نے بھیشم پتامہ۔ درونا چارج
جی۔ بدر جی اور سنجے کا بچن نہیں مانا میں نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی
بات کو نہیں مانتا ہے وہ پیچھے تمہاری طرح سے پچتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے میں آن کر دھرم سے بیمکھ
ہو گئے۔ پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہیں دیا۔ دروپدی کو سبھا میں بلا کر نسنج کرنا چاہا۔ اسوقت
بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہیں کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ
دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہیں پتر بلوان کے موہ کے سبب سے میں نے مہاتماؤں کا کہنا نہ مانا
پھر کیشو جی سے کہا کہ میں اور پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہوں وہ کہاں ہیں یدھشٹر سے تو ملا انکو بھی ملاؤ۔ بھیم سین۔
ارجن۔ نکل۔ سہدیو وہاں بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چاروں بھائی آپ کے چرنوں میں نسکار کرتے
ہیں راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین۔ ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کلیان ہو
کہکر آشیرواد دی۔ پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچوں بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لیکر
گئے اس نے اپنے پتروں کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا۔ بیاس جی اس رانی کی دشٹ بھاؤنا کو
اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کر کے آچمن کرکے آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاؤنا کو

جان کر وہاں آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہاتپسنی رانی اپنے پتر بدھ سے بولے کہ ہے گاندھاری
دھرماتما پانڈون پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ سے بچنوں کو روک کر میری بات سنو کہ جدھ ہونے سے
پہلے تجھ سے ابلاکھی پانڈون نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جدھ کرو جہاں جدھر
دھرم ہے اسی طرف جے ہے۔ ہے کلیانی میں تمہارے بچن کو یاد کر کے سچا ہونے والا نہیں جانتا ہوں
تم اپنے بچنوں کو یاد کرو۔ سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون نے
جدھ کیا اور انہیں بچن کے انوسار ان پانڈون نے بڑا گھور جدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد
دے کر آگیا دی اب تم چھما نہیں کرتی ہو۔ دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا میں پراپت مت ہو گاندھاری بولی
کہ ہے بھگون میں کن میں دوش نہیں لگاتی ہوں پرنتو سو پتروں کے شوک میں میرا چت بہت بیاکل ہو رہا
ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہیں ویسے ہی مجھ سے۔ درجودھن۔ شکنی۔ کرن کے دوش سے کورون
کا ناش ہو گیا اس میں جدھشٹر۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو کا دوش نہیں ہے۔ کورو لوگ پہلے اور راجا
اور لشون کے ہاتھ سے مارے گئے۔ ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جدھ میں درجودھن کے ناف
سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم جدھ نہیں ہے۔ اس بات کو سنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ سے اور بھگوان
بیاس جی سے بچن کو سن کر میں کبھی ادھرم کو گرہن نہیں کرونگی اس بات کو سنکر بہت نمرتا سے بھیم سین
بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم میں نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جدھ کرتا تو مہابلی
درجودھن سے میں کبھی نہیں جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل کے
جوئے میں جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج
کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو میں نے جس طرح ہو سکا مارنا ہی ٹھیک سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپکے
سامنے درجودھن نے راج سبھا میں رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوئے بلایا
اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہاں بیٹھاؤنگا۔ میں اس سمے دھرم راج کے کہنے سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن
دو ساسن پراتکامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہیں تو اسی سبھا میں جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا میں نے اسی وقت
پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارم بار استری دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا۔ ہے ماتا میں نے
تو اس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی
سو پتروں میں سے باقی نہیں چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا
جو اس بردھ اوستھا میں ہم راجا رانی دونوں سنتان والے تو کہلاتے راجہ کو نشیش کر دھرم اپنی بانٹ کا کیا
جس کارن اس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بھیم پاس ہی سکتے تھے کہ اس سنتان رہت رانی نے
ایسے بچن دکھ سے بھرے ہوئے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہاں ہے راجہ نے ادھرم سے کہا کہ ہے دیوی میں ہی جدھشٹر
تمہارے پتروں کو مارنے والا۔ سنسار کے ناش کا مول۔ نردئی۔ سراپ کے جوگیہ ہوں اپنا سراپ مجھ کو سرا
دیں کیونکہ سوہرد جنوں کے شتروگا ابھیراج اور آستک سکھ سے کیا پریوجن رہا۔ یہ بچن نمرتا سنکر راجہ جدھشٹر
کے سنکر رانی گاندھاری اس بہت سمیپ ہو بیٹھ گئی جدھشٹر سے کچھ نہ بولیں کرتا چاہتا تھا کہ

نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدہشٹر کے جو رانی کے پیرون کو اسپرش کرنے کے لیے آگے آگئے تھے اُن کے ناخن کو اپنی درشٹی پٹی انتر سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بُری الصورت کے ہو گئے سبب نابینا ہونے راجہ دہرتراشٹر کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رو نے اور بلاپ کرنے سے ذرہ ہٹ گئی تھی اس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جو جدہشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہو گئے وہ ارجن سامنے کھڑے تھے یہ حال دیکھ کر ارجن دوسری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل سب پانڈو بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدہشٹر سا نتا آنکھ کے وشٹ کرکے اُنھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور کہا کہ تمھاری ماتا کنتی جو دو برس سے تمھارے شوک مین بہت دکھی ہمارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسلیے وہان پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمھارے پوتے ابھمنون آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمھارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتر بدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پُتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سمے کے بپرت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدر جی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی میرے اپرادھ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہو گیا۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے استری پرب جلپردان آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس[۳۶] برس پیچھے تمھاری ماتا بھی میری سمان ہوینگی

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دیپ نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جس طرح مرتک شریر رودھر بھا مین لپٹ سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوئے رتھ اور گید آدک پشودن سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ

سے نو شاہ چون چشم گاندھاری بستہ بود و در نیوقت از یک گوشہ پارچہ چشم بستہ بود آندکے دور شدہ نظر گاندھاری بر سر کپ ناخن پا راجہ جدہشٹر افتاد ناخن ...

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لے کر معہ سب استریون کے کورکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور
پالکیون سے اُتر کر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا - بھراتا - جا ماتر - بھانجے - بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے
اُن کو دیکھ دیکھ کر مہابلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور
رودھر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت
اور گُن یاد کر کے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی
سے کہا کہ ہے گوبند جی ایسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سوپتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے
سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ - کاگ - کلنگ - چیلون - کون نے کھا لیا ہے دیکھکر
چیت ٹھکانے نہین رہا ہے - یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندن
کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا جو کدا چ میری موت بھی آجاتی تو مین یہ دُکھ اپنی
آنکھون سے نہ دیکھتی - میرے پتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بسترونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج
پرتھی پر پڑے ہوئے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین - یہ جیدرتھ
میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن بوکھ سین اور شور بیر بہت مول کے ابھوشن بازوبند پہنے ہوئے پرتھی پر پڑے ہین
صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان درجودھن
جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا - پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنون
کو جا کر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چاریہ اور راجہ درپد اور راجہ براٹ
و دہرشٹ دومن و راجہ بالیک و بھوری سروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سرشیا پر
براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت بیاکل ہو کر کہنے لگی کہ اس دیہہ کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پُرش
ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بید ون کی ریت ہم کو بتا دیگا اسی طرح اپنے پتر بندھون کے ساتھ سب کو مرا ہوا
دیکھ کر گاندھاری نہایت شوک مین بیاکل ہو کر سری کرشن جی سے کہنے لگی کہ ہے کرشن جی آپنے جان بوجھ کر پانڈون کو
نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے
پترون کی ترن استریان اپنے پت - بھراتا - بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسی طرح تمہارے کُل کا ناش بھی آج سے
چھتیس برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمہارے بیٹون - پوتون - بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین
اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون
ایسے ہی تمہاری ماتا بھی تمہارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی -

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری

ब्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری	جاسے دیکھ دھرتراشٹ بدر کو اور کنتی مہتاری
आयदेख धृतराष्ट्र बिदुरकौ ओर कुन्ती मिह तारी	पांचो पांडव गये शोकबस आगे कृष्ण मुरारी

پڑے چرن بلکھائے نند وُست بھیو شوکاتی بھاری
धृतराष्ट्र मिलि राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پر سپرش کے رووت بدھوا ساری
सुधि कर सरश पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہاں بھیم بل بیرا چھل سون ہم سُت ماری
आगे कर सूरत लोहे की मन विंहसे गिरधारी
توڑ مڑور راو اتی جو دھا مورت مہی پر ڈاری
पुनि रोवत भूपति विलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
بین لکھ نج مھرے ہردے کی بھیم کین رکھواری
कृष्ण कहें नहिं दोष भीम को निज प्रण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کے راو جدھشٹر بہے ماتا گندھاری
क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پڑت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راو بڑے بھاری
भागे चारों पांडुव तहां से लख क्रोधित गंधारी
جاے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار
देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پترن کی دین شراپ بنواری
३६ छत्तिस वर्ष गये कुल नाशो जैसी विधा हमारी
ہم آدھین کہین مادھو جی جگ کی رچنا ساری
पृथा लेहु जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری
होनहार बलवान हिये बसे जो श्रीराम बिचारी

دھرتراشٹ ملے راو جدھشٹر دواو بھجا پساری
परे धरा ग्लिर खाय पांडु सुत भयो शोक अतिभारी
سُدھ کرمرن پترا اپنے کی راو بھئے کو بچاری
कीन विलाप परस्पर मिलके रोवत विधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بہنسے گردھاری
पूंछत कहां भीम बल बीरा छल सों मम सुत मारी
پُن رووت بھوپت بلاپ کر بھئیو موہ بھرم بھاری
तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری
मैं लख रूच तुम्हरे हृदय की भीम कीन रखवारी
چھماں کرو تم نج پترن پر کہین کرشن بنواری
सुरत पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गांधारी
بھاگے چارون پانڈو تہان سے لکھ کرودھت گندھاری
परत दृष्टि नीले भये नाखुन भयो राव भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری
जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब विधुवा नारी
چھتیس برس گئے کل ناشے جیسے بتھا ہماری
निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
پرتھا لیہو جگ اپجش رانی نج اپرادھ بساری
सब आधीन कहें माधो जी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری
तुम नहीं मानो कहो हमारो ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوئے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون
کل کا ناش کرنے والا سوا ئے میرے دوسرا کوئی پرکھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا
تپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے - راجہ جدھشٹر اور ارجن بھیم سین آدک
پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سُنا تب اُن کو بہت شوک ہوا اور بیاکل
ہوکر اپنے جیون سے نراش ہوگئے -

اتی سری ام کرشن مہابھارت استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا - نوان ادھیائے -

دسواں ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بادرانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بچے سے اُن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیروں کی برنن کرنا جو سنگرام میں مارے گئے

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک میں اشکست ہوکر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اُسکے جواب میں کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہیں ہے جو میں چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیوں ناش کرتی ہو۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھ اُٹھ شوک میں بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کوروں کا ناش ہوا ہے جو تو اِس زیادہ مجھے کہے گی تو میں تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک میں تمھارا بہت بُرا حال ہوگا جو تو دُریودھن اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیروں کا ناش کیوں ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیوں ڈالتی ہو۔ برہمنی نے تپ کے اوپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گئو نے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے تجدد اجلا کی گربھ کو دھارن کیا جیسے ماں باپ ویسے ہی سنتان اوپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشو جی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہورہی۔ اور اُن کے سراپ کے بچے (خوف) سے وہاں سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی سب جے ہونے کے بعد بھی آنکو دیکھا کتنے شوربیر اِس سنگرام میں مارے گئے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار ١٦٦٠٠١٢٠٠٠٠ شوربیر اِس سنگرام میں مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے فوجوں کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ ٢٤١٦٥ ہے جنکا کچھ پتا نہیں کہ کون کہاں کے رہنے والے تھے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شوربیر سنگرام میں چڑھ کر کے مارے گئے وہ سرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم میں نیت جاچنا کرتے بلکہ ہوکر شستروں سے مارے گئے وہ ادھیچ کے لوکوں کو گئے جو اُتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنکھ ہوکر مارے گئے وہ تو نس سندیہ جگلنٹھ کو گئے اور جو اِس رن بھوم میں مارے گئے وہ اُتم کورو دیش کو گئے۔

اِتی سری مہابھارتے استری پربنی راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیروں کی برنن کرنا۔ دسواں ادھیاے

گیارھواں ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیروں کے نمت کریا کرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سادھوں کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر ٨٠

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار جھجہ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کرکے بارہ برس تپ کے بعد اس انوگرہ کو پایا ہے - دیو رشی - لومس رشی سے بلا آن سے منو سمرتی کو پایا اور نشچے کرکے پہلے سے مین بن باس کرکے دبیہ نیترون کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکی[1] اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی دھکتا سے ہم کریا کرین جنکے شریرون کو گیدھ اور گدھ - چیل - کوے کھینچتے ہین اُن کو کریا کرم سے لوک ملینگے - راجہ جدھشٹر نے درجودھن کے پروہت سودھرمان وسودھرم رشی اور سوت سنجے اور بدھمان بدرجی اور کہور ویدیس کو بلاکر کہا کہ تم ان سب اران بھوم مین مرے ہوئے پر انیون کا کریا کرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن - اگر - کاٹھ - تل - گھرت - سگندھیان بہت سے مول کے لبشر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوئے رتھون چھکڑون اور نانا ن پرکار کے شستروں کو اکٹھا کرکے بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا - راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی راجہ شل - بھورے شروا - راجہ جیدرتھ - ابھمنیو - دوساسن آسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنت سوم دت اور سرنجی دیشی راجہ کیشم دھنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو اُتموجس کوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدت کرو دھ بھگت سومنج پتر کرن پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک کا بھائی المبش راجہ جل سندھو اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوئے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیوون کا مدہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین ورشٹ ٹپری اور گرہ چھپ ٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانا ن پرکار کے دیشون سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کرکے تیل سے بھیگ ت لکڑیون کی چتاون سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا تھا -

اتی سری مہابھارت استری پرب سب راجاؤن اور شور بیرون کا داہ کرم کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

کریا کرم کرنے کے سمے کنتی ماتا کا جدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جدھشٹر کا شوک سے بھرا اپدیش

راجہ جدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے جل مین بستر اتار کر پتا بھائی بیٹے - پوتے - بھانجے - داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوے اپنے پتیون کو جل دان دیا دھرمگت لوگون نے اپنے سوہرد مترون کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پترون

[1] جنکی اگنی یہان نیت نہین ہے یعنی جن لوگون کے بیٹے پوتے کریا کرم کرنیوالے یہان نہین ہے نو انکے گھر وغیرہ کا پتہ معلوم ہے کہ کس دیش کے رہنے والے ہین اور انکے ہان کریا کرم کس پرکار دھرم انوسار کرنا چاہیے اونکا کرم کس طرح کرنا جوگ ہے ۱۲

راجہ جدھشٹر آدک سے کہا کہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہا دانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین پرانگ تکہ نہ ہونے والا کرن تمھارا سگا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر اوتپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کر دو اور تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا سے اپرنہ بچن سُنکر کرن کو سوچتے ہوے بہت پریشان ہوے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہا پراکرمی دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو اتینت بھے رہا تم نے اُس اگنی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا ہو جا گیا جیسا کہ ہم لوگ ارجن کے بھج بل کی اوپاشنا کرتے ہین سب راجاؤن کے یدھ مین راجہ کرن کے سوا کوئی پرتاپ وان نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہاپراکرمی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنون اور پانچال دیشی نشون کے مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اُس سمے کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت اپنے پانچون پترون کو سُنایا راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نِمت جل دان دیا اس جل دان کے پیچھے کرن کی سب استریون کو اپنے گھر مین بُلا لیا اور بارم بار یہی کہا کہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگا جی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سُنائی۔ (موئلف سنسار مین سوا دُکھ کے سُکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کُٹمب ہوا اوتنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سُکھ مانتے ہین پرنت دُکھ بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دُکھ رشی۔ منی۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اُسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سریام کرشن مہابھارتے استری پرب۔ راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شوربیرون کا داہ کرم کرکے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیاے

استری پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
برج بلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا۔	۱۰ /
اشٹا پوجن۔	۶ پائی
ترجمہ بھگوت گیتا۔ از سور ساگر بزبان بھاشا۔	۷ /
مخزن برہم گیان مسمیٰ بہ آئینہ مذہب ہنود۔	۱۲ / ۹
کتھا ست نارائن مسمیٰ بہ مثنوی دافع عذاب۔	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہائے۔	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن۔ از راے بندرابن جی۔	۱۲ /
ترجمہ پوتھی جاتک ابھرن۔ مترجمہ لالہ جگوپال۔	۱ / ۹
گیتا مہاتم و گیتا چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا	۱ /
مہابھارت منظوم۔ از منشی طوطا رام شایاں۔	۹ / ۹
گوردھن لیلا منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی۔	۳ پائی
سدا آمان چرتر منظوم۔ فارسی و اردو باتصویر	
از منشی جگناتھ سہائے۔	۶ پائی
رام گیتا منظوم۔ از منشی بیعالال متخلص بہ عاشق	۶ پائی
کتھا از سنگھ اوتار و چین رکھیشر اوتار مترجمہ	
منشی چھنو لال صاحب بھارگو۔	۶ پائی
پرہلاد چرتر مسمیٰ بہ رہس پنج ادھیائی مترجمہ	
لالہ بنسی دھر مطبوعہ عنبر	۶ پائی
جانکی بیاہ منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
ستیا سوئمبر منظوم از بابو گوردھن نرائن۔	۲ /
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان میں غور نشاط کی	۶ پائی
او خریداری صدی کے لیے۔	۶ /
کیرت ساگر مولفہ لالجی کایستھ	۵ /
اننت کتھا۔ باتصویر از منشی رام شکل متخلص مبارک	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱ /
ترجمہ سدا آمان چرتر منظوم مسمیٰ بہ منظومہ فرخ از	
منشی گردھاری لال کایستھ۔	۶ پائی
گجیندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن۔	۳ پائی
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۳ پائی
امان بیت و سیتے۔ از منشی لالجی مل سوہن کھتری	
سری پنڈت امان بیت تیواری اجودھیا نواسی	۱ / ۹
مجموعہ بدھان یعنی ندن کرشنیا شامل بھوجن	
کرن۔ گروکرن۔ نت کرم بھرتری شتک شیر از لالجی	۲ / ۹
دلیپ چرتر مع قصہ مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد	
چرتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰ /
گیتا مہاتم۔ مترجمہ منشی لالجی۔	۱ / ۹
پوتھی موکش گیان۔ از جگوپال۔	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال عاشق	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
رام لیلا منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا۔	۱ / ۹
کشن لیلا منظوم باتصویر حسب مراتب بالا۔	۱ / ۹
خیالات ماتادین۔ جس میں خیال لاونی برہم گیان	
عجیب و غریب منظوم ہیں از لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی۔	۶ /
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۲ / ۹
سائیں سکے سو خیال معروف بہ چمنستان خیال اکوہر	
مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب	۴ /
سائیں سکے سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا۔	۵ /
سفر نامہ سری بدری ناتھ جاترا مصنفہ لالہ ...	۱ / ۳
اشتوتر نور رتن۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱ / ۹
کلمات دین برہم سماج۔	۱ / ۹
طریقت عبادت۔ برہم سماج۔	۱ /
کالیست دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض	
ذاتی کایستان مترجمہ منشی لالجی کاکوروی۔	۵ /
کاشف دقائق مذہب ہنود۔ از حکیم لکھن لال	۱ /

نام کتاب	قیمت
ہستوا پدیش۔ از منشی لالجی کاکوروی۔	۸ر
لنگ پوران بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری سنسکرت فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	۴ر
بھگوت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	۱ر
جوگ رتن مصنفہ سری حضرت ست گورو	۳ر
پوتھی گیان پرکاش اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ۔	سور
رکمنی منگل اردو منظوم مصنفہ منشی چھیدی لال۔	ار
ہیر لیلا اردو نظم از منشی چھیدی لال کالیستھ بھٹناگر	ار
جنم ساکھی۔ گرو نانک شاہ جسمیں سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوترا دسی انت تک ہیں جنکو منشی سنگت پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا۔	[illegible]
ایضاً۔ ناگری۔	[illegible]
الہ چندر کا مشتمل بر ترجمہ جالک نیت درپن و البیری شانک مولفہ مہیش لال سنگھ۔	سور
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بششٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی مرحوم۔	[illegible]
گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال۔	[illegible]
گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	ار
بودھ پرکاش مع فرہنگ مصنفہ منشی شیو دیال کالیستھ بھٹناگر یہ برہمہ ودیا کی رچی کتاب۔	۵ر
گلشن فیض ترجمہ بھوج پربند سار تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نند کشوری لال۔	۳ر
خلاصہ اٹھارہ پوران جسکو مہاتما بابا ہر پرکاش نے ... زبان سے ترجمہ کیا۔	[illegible]
بارہ گھڑی مہت اپدیش اردو نظم مصنفہ منشی چھیدی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر	سوا پائی

نام کتاب	قیمت
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی وت لالجی صاحب اردو نظم مصنفہ منشی چھیدی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر	۲ پائی
بارہ گھڑی خلاصہ رامائن سار اردو نظم منشی چھیدی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
جانکی بیجے سار اردو نظم از منشی چھیدی لال کالیستھ بھٹناگر	۲ پائی
سرون کتھا۔ اردو نظم از منشی چھیدی لال کالیستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
بدھ ولیلا۔ اردو نظم از منشی چھیدی لال کالیستھ بھٹناگر۔	ار
سورج پوران۔ بزبان بھاشا بخط اردو۔	ار
بجرنگ ساٹھیکا۔ از منشی رام سہائے تمنا	۳ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد۔	[illegible]
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران سار منشی سکھ لال۔	ار
دھوسی مہاتم۔ از پنڈت متھرا پرشاد۔	ار
فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہنود	
رامائن مسیحی مصنفہ شاعر یکتا متخلص بہ مسیح جو کہ نور الدین جہانگیر بادشاہ کے عہد میں تصنیف ہوئی عجب دلچسپ کتاب ہے۔	
سفرنامہ ست سنگی ملقب بہ خیابان عشق مترجمہ جوشی انندی لال صاحب ...	[illegible]
راج الوزیر بزبان فارسی و ریختہ منتخب ...	۱۰ر
مہابھارت مصنفہ فیضی کامل۔	[illegible]
اسرار پرکاش رامائن۔ از منشی امر سنگھ بعبارت سلیس و لطیف مجموعہ ... رسالہ ... خلاصہ جوگ بششٹ رسالہ اطوار در حل اسرار رسالہ ... مثنوی چندر بدن۔	۱۴ر
رامائن بالمیکی منظوم از منشی امانت رائے معروف ...	۴ر
برج بلاس مسمی بہ مظہر حسن اساس ...	[illegible]
نگارستان ترجمہ رامائن از استاد مرزا بیدل	۱۹ر

DATE DUE

This book is due on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.